Posted on Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

الہام عشق

کرن رفیق

سبز درخت اس وقت اندھیرے میں ڈوبے چاند کی روشنی میں اپنی موجودگی کا ثبوت دے رہے تھے۔ قدموں کے نشان سڑک پر پڑے پتھروں کو پیچھے چھوڑتے جا رہے تھے۔ رات کے پچھلے پہر وہ سنسان سڑک پر تیز رفتار سے بھاگ رہا تھا۔ اس کی سانسوں کا تسلسل ساتھ چھوڑ چکا تھا۔ دل کی دھڑکن بڑھی ہوئی تھی۔ رات کے خاموشی میں بس اس کی سانسیں ذرا سا ارتعاش پیدا کر رہی تھیں۔ پسینے سے شرابور اب وہ خود اذیتی کی انتہا پر تھا۔ پیاس سے اس کے لب خشک ہو رہے تھے۔ پیشانی پر بکھرے بال پانی کی بوندوں کو سڑک پر گرنے کا راستہ دے رہے تھے۔ پچھلے ایک گھنٹے سے وہ اسی سڑک پر تھا اور اپنی سپیڈ کو تیز سے تیز کرتا جا رہا تھا۔ پائوں میں پہنے جاگرز کے تسمے سڑک کو چھوتے ہوئے اس کے ہم قدم ہو رہے تھے۔ سفید ٹی شرٹ اور برائون ٹروائوزر پہنے وہ دنیا سے بے نیاز ہو کر خود کو تکلیف دے رہا تھا۔ دودھیا رنگت اس وقت چاند کی مدھم روشنی میں چمک رہی تھی۔ بھوری آنکھوں میں اس وقت صرف وحشت تھی۔ کسی ذی روح کا تصور بھی اس وقت وہ بالکل نہیں کر رہا

Posted on Kitab Nagri

تھا جب اچانک اس کے سامنے ایک ٹرک آ گیا اس سے پہلے وہ ٹرک سے ٹکراتا اپنے پیچھے سے کسی نسوانی آواز پر اس کے بڑھتے قدم زنجیر میں قید ہوئے۔

"ہادی"

وہ پلٹ کر دیکھنے ہی والا تھا جب وہ ٹرک اسے کچلتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

"ہادی"

ایک چیخ نما آواز نے بیڈ پر سوئے ہوئے دوسرے وجود کو جھنجھوڑ کر اٹھایا تھا۔ خاموشی کو توڑتی اس کی آواز نے مقابل کو اس کے خوف کا پتہ صاف دے دیا تھا۔ حازم شاہ نے جلدی سے کمرے میں موجود لیمپ کو آن کر کے کمرے کو روشن کیا تھا۔ اور عشال شاہ کو دیکھا تھا جو اب گہرے سانس لیتے ہوئے خود کو نارمل کرنے کی ادنی سی کوشش کر رہی تھیں۔ حازم شاہ نے آگے بڑھ کر انہیں اپنے حصار میں لیا تھا۔ حازم شاہ جانتے تھے یقینا آج بھی عشال نے ہادی کے حوالے سے کوئی برا خواب دیکھا ہو گا۔ کیونکہ یہ خوف اسے راتوں کو نیند سے بری طرح جھنجھوڑ کر بیدار کرواتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"عشال۔۔۔عشال۔۔سب ٹھیک ہے۔"

حازم شاہ نے عشال کے بال سہلاتے ہوئے انہیں پر سکون کرنے کی کوشش کی۔عشال شاہ کا جسم اب بھی لرز رہا تھا۔اسی لرزش میں اب وہ رونے میں مصروف ہو چکی تھیں۔

اور یہ لمحہ حازم شاہ کے لئے دنیا کا تکلیف دہ لمحہ ہوتا تھا جب ان کی ہمراز ان کی محبت کی آنکھوں میں آنسو ہوتے تھے۔

"وہ۔۔وہ۔۔۔مجھے چھوڑ کر تو نہیں جائے گا نہ شاہ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیشہ سے کیا جانے والا سوال آج بھی حازم شاہ کو اس کی تکلیف کا پتہ دے گیا تھا۔حازم شاہ بے بسی کی انتہا پر تھے۔ تسلی دیتے بھی تو کیسے جب انہیں خود معلوم تھا کہ ان کا بیٹا موت کے پیچھے بھاگنے والا کھلاڑی ہے۔لیکن خود کو مضبوط ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے عشال کی پیشانی پر بوسہ دیا اور انہیں پر سکون کیا۔اپنے دائیں ہاتھ سے عشال شاہ کے بھیگے سرخ گالوں کو صاف کرتے ہوئے وہ بمشکل مسکرائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ ہمارا بہادر بیٹا ہے شاہ کی جان۔ اس کے لئے تم دعا کیا کرو کہ وہ ہر امتحان اور ہر آزمائش میں کامیاب ہو۔ اور ویسے بھی آرمی میں جانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔"

آخری بات انہوں نے شرارت سے بولی تھی۔ جبکہ عشال شاہ کا سفید چہرہ ایک دم متغیر ہوا تھا۔

"اس آرمی نے مجھ سے بہت کچھ چھین لیا ہے شاہ۔ اب مزید کچھ دینے کی ہمت مجھ میں نہیں ہے۔"

عشال شاہ کی بھرائی آواز پر حازم شاہ نے سختی سے اپنے لبوں کو پیوست کر کے خود پر ضبط کیا تھا۔ عشال شاہ کا اشارہ کس بات کی طرف تھا وہ باخوبی سمجھ گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم اس بارے میں بات نہیں کریں گے عشال۔ اب سو جائو۔ اور ہاں آفس میں ہادی کی کال آئی تھی پرسوں آ رہا گھر کچھ دنوں کے لئے۔"

عشال نے شکوہ کناں نظروں سے حازم شاہ کو دیکھا تھا جو ہر بار اس موضوع سے دامن چھڑا لیتے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

عشال اب کافی حد تک خود کو کمپوز کر چکی تھیں اس لئے اب حازم شاہ سے الگ ہو کر تکیے پر سر رکھے وہ آنکھیں موند گئی تھیں جو کہ ناراضگی کا واضع اظہار تھا۔

حازم شاہ نے مسکرا کر عشال کو دیکھا جسے آج تک حازم شاہ سے ناراض ہونا نہیں آیا تھا۔ عشال کے سونے کا یقین کر کے وہ اٹھے اور اپنے کمرے میں موجود بالکنی کی طرف چلے گئے۔

چاند کو دیکھتے ہوئے ماضی کی بہت ساری سوچوں نے انہیں اپنے حصار میں لے لیا اور ایک آنسو ٹوٹ کر گالوں سے پھسلا تھا۔

"کیوں مجھے اکیلا کر دیا تم دونوں نے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خود سے سوال کرتے ہوئے اب وہ اپنا ضبط کھو چکے تھے۔ تکلیف آنکھوں سے آنسو بن کر نکل کر رہی تھی۔ دنیا کے سامنے مشہور بزنس مین راتوں کو اٹھ کر روتا تھا۔ یہ بات فقط اس کی ذات اور راتوں کی تنہائی میں موجود چاند کی روشنی جانتی تھی۔ اٹھارہ سال گزر گئے تھے حازم شاہ کو اس حال میں لیکن آج بھی ان دکھ ویسے ہی تازہ تھا۔

Posted on Kitab Nagri

سورج کی کرنوں کو منہ پر پڑتے دیکھ کر وہ کروٹ بدل گیا۔ اور منہ پر کمبل لیتے ہوئے وہ خود کو چھپا گیا تھا۔

"ہنی۔۔ ہنی۔۔ اٹھ جائو۔۔ بابا ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں۔"

ایک نسوانی آواز پر کمبل ہٹاتے ہوئے وہ اپنے سامنے دیکھنے لگا۔ جہاں ایک چوبیس سالہ لڑکی کھڑی مسکراتے ہوئے اس کے کمرے کو سمیٹنے میں مصروف ہو گئی تھی۔

"بی جے نہ تنگ کیا کرو صبح صبح؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پلٹ کو حمین کو دیکھنے لگی۔ دودھیا رنگت، کالی آنکھیں، لمبی خم دار پلکیں جو کالی آنکھوں کی چمک کو ہر وقت چھپانے کی کوشش کرتی تھیں، کلین شیو، کھڑی مغرور ناک، تیکھے نین نقش، پیشانی پر بکھرے بال، عنابی لبوں پر مسکراہٹ مقابل کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آج تمہارا فرسٹ ڈے ہے یونی میں اور بابا نہیں چاہتے تم لیٹ ہو اسی لئے انہوں نے بولا کہ اگلے دس منٹ میں تم تیار ہو کر نہیں آئے تو وہ خود تمہیں تیار کرنے آجائیں گے۔"

حازم شاہ کے نام پر اس کی بند ہوتی آنکھیں پوری کھلی تھیں۔بے ساختہ اس نے کمرے میں لگی گھڑی کی طرف دیکھا ہے۔جہاں سات بج کر پچیس منٹ ہوئے تھے مطلب صاف تھا پینتیس منٹ تک وہ واقعی اس کے سر پر کھڑے ہوں گے۔

"بی جے اٹس ناٹ فیئر یار۔"

وہ منہ بسورتے ہوئے اٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حمین مجھے آپی بولا کرو تم۔"

حمین واش روم کی طرف جا رہا تھا جب آئرہ شاہ کی آواز پر رکا اور پلٹ کر مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں تاکہ میرا ہٹلر باپ میرے دو مہینے کی پاکٹ منی بند کر دے۔

یاد ہے پچھلی بار صرف آپ کا نام ہی لیا تھا بس پورا مہینہ ادھار مانگ مانگ کر کھاتا رہا تھا۔ بھابھی جی خوف خدا کرو کچھ اب تو میں کبھی بھی آپی نہ بولوں۔"

حمین کی ایکٹنگ پر آئزہ نے اسے گھورا تھا۔

"تو پھر بھابھی بولا کرو بی جے مجھے پسند نہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئزہ کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب آیا۔

"بی جے ہی بولوں گا۔ بھابھی تو اولڈ فیشن ہے۔ اور بھابھی بولتے ہی ایسا لگ رہا ہے جیسے پچاس سالہ خاتون سے مخاطب ہو رہا ہوں۔ اور ویسے بھی ابھی تو میں نے چچیس بھی بننا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین آخری بات شرارت سے بول کر اس سے دو قدم دور ہوا تھا کیونکہ آئرہ سخت تیور لئے اسے گھور رہی تھی۔

"اب چھپس کیا ہے؟"

آئرہ نے دانت پیسے تھے۔

"بھائیو کے بچوں کا میں چاچو مطلب چھپس ہی لگوں گا نہ؟"

اس کی بات پر آئرہ نے ایک ہلکی سی چپت اس کے دائیں گال پر لگائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈفر انسان نکلو پہلی فرصت میں تم یہاں سے۔"

آئرہ اس کی بات پر جھنپتے ہوئے بولی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے آپ بلش کرتے ہوئے بہت کیوٹ لگ رہی ہو۔ قسم سے۔"

حمین یہ بول کر جلدی سے واش روم میں بند ہوا تھا کیونکہ آئرہ اب اپنا جوتا اتار رہی تھی۔

"تلخ حقیقت ہے یہ ویسے کہ میں ایک ناپسندیدہ شخصیت ہوں آپ کے لئے میجر۔"

آئرہ اپنا عکس آئینے میں دیکھ کر خود سے بڑبڑائی اور آنکھوں میں آئی نمی کو چھپاتے ہوئے باہر نکل گئی جہاں اسے اپنی ذات کو انا کے خول میں بند کرنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئرہ بیٹا حمین اٹھا گیا کیا؟"

حازم شاہ ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے بولے۔

Posted on Kitab Nagri

"جی بابا اٹھ گیا ہے تیار ہو رہا ہے۔"

آئرہ نے مسکرا کر جواب دیا۔ اور عشال کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے سب کے لئے ناشتہ لگا رہی تھیں۔

"ماما میں کچھ مدد کروں آپ کی؟"

آئرہ کی آواز پر عشال نے اسے دیکھا اور مسکراتے ہوئے بولیں۔

"نہیں میری گڑیا بس ہو گیا ہے۔ ہاں شمائل کو اٹھایا تم نے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما وہ صبح ہی اٹھ گئی تھی۔"

آئرہ نے سنجیدگی سے جواب دیا اور ٹیبل پر پڑے ناشتے کو گھورنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"اٹھ گئی ہے تو پھر کہاں ہے؟"

عشال نے نا سمجھی سے آئرہ کو دیکھا اور پھر حازم شاہ کو جو آئرہ کے جھکے سر کو دیکھ رہے تھے۔

"مسز حاطب کے روم میں ہے وہ۔"

آئرہ کے جواب پر دونوں نے تاسف سے اس کے جھکے سر کو دیکھا تھا جو اٹھارہ سال پہلے والے حادثے کو بھولی نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عارو۔۔میرا بچہ تم بھول کیوں نہیں جاتی اس بات کو؟"

عشال نے اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے نم آنکھوں سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"انہوں نے میرا ناقابل تلافی نقصان کیا ہے میں نہیں معاف کر سکتی انہیں۔"

آئرہ کے لہجے میں چٹانوں سے سختی تھی۔ حازم شاہ نے اشارہ کر کے عشال کو مزید بولنے سے روک دیا۔ تو عشال نے بے بسی سے حازم کو دیکھا تھا۔

"گڈ مارننگ شاہ کی جان۔"

ماحول کی سوگواریت کو حمین کی کھنکتی آواز نے کم کیا تھا۔ حمین شرارت سے حازم کو دیکھ کر اب عشال کے ماتھے پر بوسہ دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماں ہے وہ تمہاری۔"

حازم نے جیسے حمین کو گھور کر یاد کروایا۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ میں بھی شاہ ہی ہوں تو ماما میری بھی جان ہیں صرف آپ ہی نہیں انہیں شاہ کی جان بول سکتے یہ میں بھی بول سکتا ہوں۔"

حمین کی چلتی زبان پر جہاں عشال نے لبوں کو بھینچ کر اپنا قہقہ روکا تھا وہیں حازم شاہ نے حمین کو گھورا تھا۔ جو فخریہ انداز میں اب اپنی جگہ پر بیٹھ رہا تھا۔

"تمہیں کس نے کہا کہ میں تمہاری ماں کو ایسے بولتا ہوں؟"

حازم نے اسے غلط ثابت کرنے کی کوشش کی لیکن وہ بھول گئے تھے سامنے بیٹھا شخص ان کا بیٹا حمین شاہ تھا جس کے آگے سوال کرنا اپنی شامت بلانے کے مترادف ہوتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوو۔۔ڈیڈ اب یہ باتیں کیا میں سب کے سامنے بتائوں؟ ویسے پرسوں رات کو میں نے سنا تھا آپ موم کو شاہ کی جان بول رہے تھے جب ہم سب رات کا کھانا کھا رہے تھے تب اور۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"بس کر دو ہنی۔"

عشال نے حازم کا سرخ چہرہ دیکھ کر بے ساختہ حمین کو ٹوکا تھا۔ جبکہ آئرہ مسکراتے ہوئے اب حمین کو دیکھ ہی تھی جو دنیا جہاں سے بے فکر ناشتے میں مشغول ہو چکا تھا۔

"میری گاڑی ورکشاپ پر ہے حمین شاہ تو آج مجھے آفس تک تم ڈراپ کرو گے۔"

حازم شاہ ناشتہ کر کے حمین سے بولے اور بنا اس کا جواب سنے باہر کی جانب چلے گئے تھے جبکہ حمین کا آخری نوالہ اس کے گلے میں ہی اٹک گیا تھا۔ اس نے اب عشال اور آئرہ کو دیکھا جو قہقے لگا رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"موم۔۔۔بی جے۔۔یار زبان پھسل گئی پلیز بچا لیں مجھے ہٹلر سے۔"

حمین کی معصومیت دیکھنے لائق تھی۔ دونوں جانتی تھیں کہ حمین کی شامت اب پکی ہے جبکہ حمین جل تو جلال کا ورد کرتے ہوئے باہر کی جانب گیا تھا جہاں حازم شاہ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھے اس کا انتظار کر رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

شرافت کی اعلی مثال قائم کرتے ہوئے وہ سنجیدہ سا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔ حازم شاہ کی خاموشی اسے ڈرا رہی تھی۔ لیکن جلد ہی اس کا ڈر ختم ہوا جب حازم شاہ کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔

"حمین شاہ یہاں سے یونیورسٹی کتنے کلو میٹر دور ہے؟"

"ڈیڈ پانچ کلو میٹر۔"

"گاڑی روکو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم کی سنجیدہ آواز پر اس نے گاڑی روکی تھی۔

"باہر نکلو"

حازم کے حکم کو بجالاتے ہوئے وہ گاڑی سے نکلا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہاری کلاس دس بجے شروع ہو گی آج اور اب یہاں سے تم پیدل جائو گے یونیورسٹی۔"

حازم کی بات پر حمین نے صدمے سے انہیں دیکھا۔

"ڈیڈ۔۔۔قسم سے مذاق کر رہا تھا۔"

حمین کی جان جا رہی تھی یہ سوچ کر ہی اس کا ہٹلر باپ اسے پانچ کلو میٹر پیدل چلنے کی سزا سنا رہا تھا۔

"لیکن میں مذاق بالکل نہیں کر رہا اور ہاں میں عقیل سے پوچھ لوں گا کہ تم نے پہلی کلاس لی یا نہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ یہ بول کر گاڑی لے کر چلے گئے جبکہ حمین نے منہ بناتے ہوئے چلنا شروع کیا تھا۔

"کیا ضرورت تھی حمین شاہ صبح صبح ہی سوئے شیر کو جگانے کی؟ اب بھگتو۔۔۔لیکن پانچ کلو میٹر تو نہیں ہے فاصلہ دو کلو میٹر ہے اسی لئے چھوڑ گئے یہاں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین بڑبڑاتے ہوئے روڈ پر چلنا شروع ہو گیا تھا۔ چاہتا تو ٹیکسی لے سکتا تھا لیکن بقول حمین شاہ کے

" ٹیکسی والے کو پیسے دینے سے بہتر ہے بندہ بیس کا پھول لے کر ایک لڑکی کو پٹائے اور لفٹ لے کر اپنی منزل پر چلا جائے۔"

اور اب وہ یہی کرنے کا سوچ رہا تھا جب سامنے سے آتی ایک لڑکی کو نہ دیکھ سکا اور اس سے ٹکرا گیا۔

"ماما آپ جانتی ہیں شاہ نہیں مانیں گے۔ وہ تو شمائل کو خود سے ایک دن بھی دور نہیں کرتے اور آپ کا یہ مشورہ وہ کبھی نہیں مانیں گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال موبائل ہاتھ پکڑے لائونج میں موجود صوفے پر بیٹھ کر آمنہ شاہ سے بات کر رہی تھیں جو اس وقت لندن میں مقیم تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے میں کروں گی بات آپ پریشان نہیں ہوں۔ یہ بتائیں ھاد کیسا ہے؟"

دوسری طرف سے معلوم نہیں کیا کہا گیا تھا جس پر عشال شاہ نے لب بھینچ لئے تھے۔

"ٹھیک ہے ماما اپنا خیال رکھئے گا فی امان اللہ۔"

عشال شاہ نے مسکرا کال ڈراپ کی اس سے پہلے وہ صوفے سے اٹھ کر جاتیں پیچھے سے کسی نے ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔ اپنے چار سو بکھرتی خوشبو کو محسوس کر کے ہی وہ پہچان گئی تھیں کہ مقابل کون ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی۔"

لرزتی آواز اور آنسوئوں سے بھیگا لہجہ مقابل کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں بنا گیا تھا۔ جلدی سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے وہ عشال شاہ کے مقابل آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ماما آپ ہر بار کیسے پہچان لیتی ہیں؟"

ہادی عشال شاہ کی پیشانی پر بوسہ دے کر انہیں اپنے حصار میں لے بولا۔

"میرا بچہ۔۔۔ لیکن تم تو کل آنے والے تھے نا؟"

عشال اس کے چہرے کو دیوانہ وار چومتے ہوئے بولی۔

"ہاہاہا۔۔ماما آپ کو سرپرائز دینا چاہتا تھا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو اس کے گالوں کے ڈمپل واضح ہوئے تھے۔

عشال شاہ نے بے ساختہ نظروں کا زوایہ بدلا تھا کیونکہ وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگتا تھا پاکستان کے آرمی یونیفارم میں۔

Posted on Kitab Nagri

دودھیا رنگت، بھوری آنکھیں جن میں کچھ پانے کا جنون تھا، ہلکی سی داڑھی، دونوں گالوں پر پڑتے گہرے ڈمپل جو اس نے اپنی ماں سے چرائے تھے، کھڑی مغرور ناک، تیکھے نین نقش، عنابی لب جن پر مسکراہٹ حق سے براجمان تھی۔

وہ کسی بھی لڑکی کا آئیڈیل بن سکتا تھا لیکن اس کی زبان کی کڑواہٹ اور لہجے کی سختی ایسا ہونے نہیں دیتی تھی۔ وہ صرف دو لوگوں کے سامنے مسکراتا تھا ایک اسکی ماں اور دوسری اس کی بہن۔ باقی دنیا کے لئے اس کے دل میں کوئی نرمی نہیں تھی یا شاید وہ ایسا ظاہر کرتا تھا۔

اس سے پہلے وہ ماں بیٹا مزید گفتگو کرتے آئرہ کی آواز پر وہ دونوں اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

"ماما وہ۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ کے باقی کے الفاظ ہادی کو سامنے دیکھتے ہی کہیں کھو گئے تھے۔

ہادی نے سرسری سا اسے دیکھ کر اپنی نگاہوں کو اپنی پر ٹکا دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ منکوحہ تھی اس کی لیکن ایک دیوار حائل تھی ان کے رشتے کے درمیان اور وہ تھی انا کی دیوار جسے کوئی بھی پھلانگنا نہیں چاہتا تھا۔

"کیا ہوا عارو؟"

عشال شاہ کی آواز پر وہ جیسے ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔

"ماما مسز حاطب کی طبعیت خراب ہے شمائل آپ کو بلا رہی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئزہ کی بات پر ہادی فوراً حرکت میں آیا تھا۔ اور عشال کو چھوڑ کر آئزہ کو نظر انداز کئے آزفہ شاہ کے کمرے کی طرف بھاگا تھا۔ آئزہ نے نم آنکھوں سے اس کی بے رخی اور نظر انداز کئے جانے کو سہا تھا۔

رخ موڑ کر جاناں میں

سانسیں چھوڑ دوں گا

Posted on Kitab Nagri

کبھی عشق کے دریا میں

غوطہ زن ہو کر دیکھنا

"اللہ خیر"

حمین کے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے تھے۔ لیکن جیسے ہی اس کی نظر سامنے اٹھی وہ کچھ لمحوں کے لئے تو بول ہی نہ سکا۔ سامنے ایک اٹھارہ سالہ لڑکی تھی، دودھیا رنگت، کالی بڑی بڑی آنکھیں، چھوٹی سی ناک، عام سے نین نقش، بالوں کی ٹیل پونی کئے، گلابی لبوں پر قفل لگائے، بلیک کیپری پر ہم رنگ کرتا پہنے، گلے میں ڈوپٹے کو مفلر کی طرح اوڑھے وہ حمین کو گھور رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اندھے ہو کیا؟"

مقابل کی آواز حمین کو ہوش کی دنیا میں پٹخ گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں آنکھیں آج کرایے پر دے کر آیا ہوں کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ ایک اور اندھا مجھ سے ٹکرانے والا ہے۔"

حمین کی بات پر اس نے گھورا تھا۔

"تمہیں لڑکیوں سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے کیا؟"

"تمیز سے تو دور دور تک میرا واسطہ نہیں ہے ویسے کیا یہ کھانے والی چیز ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے برجستہ جواب پر مقابل لڑکی کچھ سخت سنانا چاہتی تھی لیکن ایک نسوانی آواز پر وہ اپنی آواز کا گلا گھونٹ گئی تھی۔

"عابیہ ہم لیٹ ہو رہے ہیں ابو انتظار کر رہے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ نے پلٹ کر اس نسوانی آواز کو دیکھا تھا۔

"دعا کرنا مسٹر کہ اب تمہارا سامنا عابیہ شہروز ملک سے نہ ہو۔"

حمین کو وارننگ دے کر وہ پلٹ گئی تھی جبکہ حمین اس کی پشت کو گھور رہا تھا۔

"دن ہی خراب ہے آج تمہارا حمین شاہ۔"

خود سے بڑبڑاتے ہوئے اس نے موبائل نکالا اور کسی سے کال پر مصروف ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپارٹمنٹ میں داخل ہوتے ہوئے وہ مسکرایا تھا۔ کیونکہ سامنے ہی اس کے پوری دنیا اس کی جان اس کا انتظار کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"اسلام علیکم دادو۔"

وہ سامنے بیٹھی شخصیت کے گلے میں بازو ڈال کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے بولا۔

"وعلیکم اسلام۔۔ آ گئے تم۔۔ چلو تم فریش ہو جاؤ میں تب تک تمہارے لئے ناشتہ بناتی ہوں۔"

آمنہ شاہ نے اس کے بال سنوارتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دادو میں دس منٹ تک آتا ہوں اور پلیز آج آلو والے پراٹھے بنائیے گا مجھے بہت بھوک لگی ہے۔"

"ھاد"

Posted on Kitab Nagri

بائیس سالہ ھادہیر نے پلٹ کر آمنہ شاہ کو دیکھا تھا۔

"جی میری جان"

اس کی آنکھوں اور لہجے میں شرارت تھی۔

"تمہارے دادا ابو تمہیں یاد کر رہے ہیں ان سے مل لو کمرے میں ہیں۔"

آمنہ شاہ نے اسے غور سے دیکھ کر کہا۔ گندمی رنگت، عنابی لبوں پر سجی مسکراہٹ جو مقابل کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی تھی، کالی گھنی پلکیں جو بھوری آنکھوں کی وحشت کو چھپائے ہوئے تھیں، ہلکی سی داڑھی، لمبی کھڑی مغرور ناک، تیکھے نین نقش، پیشانی پر بکھرے سلکی بال، سفید ٹی شرٹ اور بلیک ٹراوزر پر وہ بالاج شاہ کی کاربن کاپی لگتا تھا۔ ایک چیز بس اس کی منفرد تھی وہ تھا اس کی آنکھوں کا رنگ جو اس نے اپنے دادا علی شاہ سے چرایا تھا۔ اس کی دنیا میں صرف آمنہ شاہ اور علی شاہ کی جگہ تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں جاتا ہوں آپ کے مجازی خدا کے پاس۔"

وہ مسکراتے ہوئے بول کر علی شاہ کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔ جبکہ آمنہ شاہ کے چہرے پر کرب نے بروقت جگہ بناتے ہوئے ان کو ماضی کے اوراق کو پلٹنے پر مجبور کر دیا تھا۔

شاہ ہائوس کے مکینوں کی خوشیاں اپنے عروج پر تھیں۔ جب زوال ان کی تمام خوشیوں کو ملیامیٹ کر گیا۔ حمدان شاہ اور ان کی اہلیہ کی کار حادثے میں وفات نے شاہ ہائوس کے مکینوں کو توڑ کر رکھ دیا تھا۔ حاطب تو گویا زندگی گزارنے کا ڈھنگ بھول چکا تھا۔ عشال کو حازم شاہ نے بمشکل سنبھالا ہوا تھا۔ اسی غم میں بابا سائیں بھی جلد ہی خالق حقیقی سے جا ملے۔ ابھی زندگی سے شکوے ختم نے ہوئے تھے جب ایک حادثے نے شاہ ہائوس سے مکینوں کی زندگی بدل کر رکھ دی۔

حازم شاہ اور عشال شاہ کو خدا نے تین بچوں سے نوازہ تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ہادی شاہ، شمائل شاہ اور حمین شاہ۔ ہادی شاہ اس وقت آرمی میں بطور میجر اپنے فرائض سر انجام دے رہا تھا جبکہ شمائل اور حمین ابھی اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی تگ و دو میں تھے۔ حمین شاہ کافی حد تک حاطب حمدان شاہ کا پرتو تھا بلکہ ان سے بھی دس قدم آگے کی سوچ رکھتا تھا۔

حاطب شاہ اور آزفہ شاہ کی دو بیٹیاں تھیں آئرہ شاہ جو اس وقت ایک فزیوتھراپسٹ کی تعلیم مکمل کر چکی تھی اور گھر پر ہی تھی۔ جبکہ دوسری کا نام آزاح تھا جو بچپن میں ہی اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اس گم نام دنیا کا حصہ بن چکی تھی۔ حاطب شاہ نے کافی کوشش کی اپنی بیٹی کو ڈھونڈنے کی لیکن ناکام ٹھہرے اور پھر ایک دن ڈیوٹی سے واپسی پر ان کی گاڑی کو بم بلاسٹ کا نشانہ بنا دیا گیا جس کے باعث انہوں نے جام شہادت نوش کیا۔ اور یہ غم آزفہ شاہ کو دنیا سے بیگانہ کر گیا اور پچھلے اٹھارہ سال سے ان کی زبان پر ایسا قفل لگا جسے آج تک کوئی نہیں توڑ سکا تھا۔

بالاج شاہ اور عانیہ شاہ کو ایک ہی بیٹا تھا ھادہیر شاہ جو اس وقت لندن میں آمنہ شاہ اور علی شاہ کے ساتھ مقیم اپنی گریجویشن کے آخری سال میں تھا۔ بالاج شاہ اور عانیہ شاہ کی پراسرار موت کے بعد سے وہ تینوں لندن میں رہتے تھے کیونکہ ھادہیر پاکستان جانا نہیں چاہتا تھا اور آمنہ شاہ اور علی شاہ اسے چھوڑ کر نہیں جا سکتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زندگی کے تسلسل میں وہ سب اب کہیں کھو گئے تھے۔ حازم شاہ نے بلال شاہ کی مدد سے پاکستان میں اپنے بزنس کو بلندیوں تک پہنچایا تھا۔ پاکستان کے مشہور کاروباری حضرات سے ان کا تعلق تھا۔ اپنے بکھرتے آشیانے کو وہ ہر سو سمیٹنے کی کوشش کرتے تھے لیکن رات کی تنہائی انہیں بکھیر دیتی تھی۔ اس گھر میں صرف حمین شاہ تھا جس کی وجہ سے سب کے چہروں پر مسکراہٹ رہتی تھی۔ دو سال پہلے ہی ہادی اور آئرہ کو نکاح کے پاک بندھن میں

Posted on Kitab Nagri

باندھ دیا گیا تھا۔ ہادی نے کافی احتجاج کیا تھا کہ وہ نکاح نہیں کرنا چاہتا لیکن حازم شاہ کی سخت طبیعت کے آگے وہ بھی چپ ہو گیا تھا۔ چار و چار اب وہ آئرہ سے نکاح تو کر چکا تھا لیکن نبھانا اس کے لئے مشکل ہوتا جا رہا تھا۔ کیا وجہ تھی اس کے انکار کی یہ تو خدا ہی جانتا تھا لیکن وہ آئرہ سے ہمکلام ہونا گویا خود کی ہی توہین تصور کرتا تھا اور یہ چیز وہ ہر بار اسے اپنے رویے سے باور کروا دیتا تھا۔ یا شاید وہ اسے خود کے نزدیک ہی آنے نہیں دینا چاہتا تھا۔ وقت کن رازوں سے پردہ ہٹانے والا تھا؟ قسمت اس بار کس کس کو آزمانے ائی تھی یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا لیکن خدا پر کامل یقین نے ان سب کو اپنی اپنی جگہ مضبوط بنایا ہوا تھا۔

ہادی کمرے میں پہنچا تو اس کی نظر بیڈ پر لیٹی آزفہ شاہ پر پڑی تھی جو لمبے لمبے سانس لے رہی تھیں۔ ہادی آگے بڑھا اور ان کے پاس پہنچا اکیس سالہ شائل جو ان کے پاس بیٹھی تھی اٹھ کر بیڈ سے چند قدم دور کھڑی ہوئی تا کہ ہادی آزفہ کو خود دیکھ لے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڑیا بڑی ماما کی طبیعت کب سے ایسی ہو رہی ہے؟"

ہادی نے آزفہ شاہ کو ان کی میڈیسن کھلاتے ہوئے شائل سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بھائی وہ صبح سے تھوڑا تھوڑا وومٹ کر رہی تھیں اور اب تقریبا دس منٹ پہلے ہی ان کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی ہے۔"

شمائل کے جواب پر ہادی نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور موبائل نکال کر کسی کو کال ملانے لگا۔

"اسلام علیکم ڈاکٹر ظفر آپ جلدی سے گھر آجائیں کیونکہ بڑی ماما کی طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے۔"

جواب میں معلوم نہیں ڈاکٹر نے کیا کہا ہادی نے اوکے بول کر کال ڈراپ کر دی تھی۔ عشال بھی ہادی کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئی تھیں اور اب مسکرا کر اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھیں جسے بچپن سے ہی آزفہ شاہ بہت عزیز تھیں۔ سب سے زیادہ وہ آزفہ کی گود میں کھیلا تھا۔ ایک الگ ہی انسیت تھی اسے آزفہ شاہ سے۔ عشال شاہ نے آگے بڑھ کر اس کے دائیں کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

"پریشان نہیں ہو وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال نہیں جانتی تھی یہ تسلی وہ ہادی کو دے رہی تھیں یا خود کو جو اتنے سالوں سے اپنی بہن کو اس حالت میں دیکھ کر تکلیف کی انتہا پر تھی۔

"ماما انہیں ٹھیک ہونا ہو گا۔ اور یہ ٹھیک ہوں گی آپ دیکھ لیجئے گا۔"

ہادی کی آواز میں چٹانوں سی سختی تھی۔ آزفہ شاہ شاید اب تھوڑا پر سکون تھیں تب ہی وہ آنکھیں موند گئی تھیں۔ ہادی نے بیڈ سے اٹھ کر سرسری سا دروازے کی طرف دیکھا جہاں ایک آنچل دروازے کی اوٹ میں چھپا اس کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں بکھیر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڑیا ڈاکٹر آرہا ہے آپ اپنے کمرے میں جائو اور ماما آپ یہیں بڑی ماما کے پاس رکیں میں فریش ہو کر آتا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے نرمی سے شمائل کو دیکھ کر کہا جو سر ہلاتے ہوئے باہر کی جانب چلی گئی تھی۔ اور عشال نے مسکرا کر ہادی کے دائیں گال پر ہاتھ رکھا۔

"میرا بیٹا بہت سمجھدار ہے ماشاءاللہ۔"

عشال نے محبت بھرے لہجے میں کہا تو ہادی نے مسکرا کر ان کا ہاتھ پکڑ کر اس پر بوسہ دیا۔

"میں آتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی یہ بول کر کمرے سے باہر کی جانب چلا گیا اب اس کا رخ آئرہ کے کمرے کی طرف تھا جو غالبا شمائل کو نکلتے دیکھ کر اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔ ہادی بنا دروازہ ناک کئے کمرے میں داخل ہوا اور نظر سیدھی آئرہ پر گئی جو الماری سے اپنے کپڑے نکال رہی تھی۔

"آئندہ بڑی ماما کے کمرے کے آس پاس بھی مت آنا ورنہ انجام کی ذمے دار تم خود ہو گی۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کا لہجہ آئرہ کے لبوں پر زخمی سی مسکراہٹ لایا تھا۔ وہ پلٹ کر ہادی کو دیکھنے لگی جو اپنے غصے کو بمشکل ضبط کئے بھوری آنکھوں میں سرخی لئے اسے دیکھ رہا تھا۔

"مجھے کوئی ضرورت نہیں آپ کی بڑی ماما کے کمرے کے آس پاس جانے کی کیونکہ میرا ان سے کوئی ایسا رشتہ نہیں ہے جو مجھے مجبور کرے ان کے پاس جانے کے لئے۔"

آئرہ کے جواب پر وہ سختی سے لبوں کو پیوست کئے اسے گھور رہا تھا۔

"اپنی زبان کے نشتر وہاں چلایا کرو آئرہ شاہ جہاں اس کی ضرورت ہو۔ بحر حال مجھے جو کہنا تھا کہہ چکا آئندہ احتیاط کرنا۔"

ہادی یہ بول کر وہاں سے جانے کے لئے مڑا ہی تھا جب آئرہ کا بھیگا لہجہ اس کے قدموں کو وہیں ساکت کر گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"حوالہ دیناہی ہوتا ہے میجر تو اپنے نام کا دیا کریں کیونکہ اس دنیا میں صرف آپ کا نام ہی میری پہچان ہے۔ اور خدا راہ اتنی ہی نفرت کریں جتنی بعد میں آپ کے لئے پچھتاوے کا باعث نہ بنے۔"

وہ ہار رہی تھی اس کے بے رخی پر لیکن مقابل کچھ لمحے رکنے کے بعد وہاں سے جا چکا تھا۔ نم آنکھوں سے وہ اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔ آج اسے شدت سے اپنے باپ کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔ وہ رو رہی تھی لیکن اسے چپ کروانے اور دلاسہ دینے کے لئے کوئی نہیں تھا۔ شاید وہ خود بھی میسر نہیں تھی خود کو۔

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ قسم سے ہنی مجھے انکل بہت اچھے لگتے ہیں جب ایسی سزائیں دیتے ہیں تمہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت حمین اپنے دوست کے ساتھ اس کی گاڑی میں موجود تھا جس کو اس نے کال کر بلایا تھا۔ اب ساری بات سننے کے بعد نائل ہنستے ہوئے اس کا مذاق اڑا رہا تھا جب حمین نے اسے گھورا۔

"تیرا باپ ایسا ہوتا تو پھر پوچھتا میں تمہیں گھٹیا انسان۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین اسے گھور کر باہر نکلا اور یونیورسٹی گیٹ سے اندر کی جانب چلا گیا۔ نائل اور وہ بچپن سے ایک ساتھ تھے دونوں کی دوستی بہت گہری تھی۔ شرارتوں میں بھی دونوں پیش پیش ہوتے تھے۔ اور شرافت کا مظاہرہ کرنے میں بھی اول درجہ حاصل کرتے تھے۔ نائل بھی گاڑی کا لاک کرتے اس کے پیچھے بھاگا تھا۔

"ہنی۔۔ ہنی۔۔ یار بات تو سن۔"

نائل اس کے سامنے آتے ہوئے بولا تو حمین نے دایاں آبرو اچکا کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"ویسے مجھے بہت خوشی ہوتی ہے جب انکل تم جیسے دی گریٹ حمین شاہ کو چھوٹی چھوٹی سزائیں دیتے ہیں۔"

"تمہیں معلوم ہے نائل کچھ لوگوں کو دیکھ کر لعنت بھی کہتی ہے ہم سے نہیں ہو گا یہ ہم سے اوپر کی چیز ہے اور بلاشبہ تم ان لوگوں کی صف میں اول ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حمین اسے گھور کر آگے بڑھ گیا جبکہ نائل دانت پیستے ہوئے اس کے پیچھے گیا تھا۔

"اوئے ہیرو بات سن۔"

حمین اور نائل کلاس کی طرف جا رہے تھے جب دو تین لڑکوں کا گروپ راستے میں کھڑا خاص طور پر حمین کو متوجہ کرنے لگا۔ حمین اور نائل نے پلٹ کر انہیں دیکھا۔ ایک لڑکا جس کی گندمی رنگت تھی، حلیے سے ہی وہ حمین کو غنڈہ لگ رہا تھا۔

"مجھ سے کچھ کہا تم نے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔

"ادھر آ۔"

Posted on Kitab Nagri

ایک لڑکے نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس بلایا تو نائل نے مسکرا کر سر جھکا لیا کیونکہ وہ جانتا تھا حمین شاہ کیسے ڈیل کرے گا ان سب کو۔ حمین شرافت کی مثال قائم کرتے ہوئے ان کے پاس آیا اور بولا۔

"جی سر بولیں۔"

"نئے آئے ہو کیا؟"

ایک لڑکے نے حمین کو دیکھ کر بڑے رعب سے پوچھا۔

"نہیں سر کافی پرانا ہوں۔ تقریبا اٹھارہ سال پرانا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے جواب پر نائل نے اپنے قہقے کا گلا بمشکل گھونٹا تھا۔

"ابے میں نے پوچھا اس یونیورسٹی میں نئے ہو کیا؟"

Posted on Kitab Nagri

"لے اب اس میں نیا کہاں سے آ گیا ابھی دس دن پہلے ہی میں یہاں آیا تھا ایک سر سے ملنے۔"

حمین کے چہرے پر معصومیت کا راج تھا جبکہ نائل کا چہرہ قہقہہ ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہو رہا تھا۔

"نام کیا ہے تمہارا؟"

"موم ڈیڈ نے تو حمین رکھا تھا اب باقی کنفرم نہیں ہے۔"

حمین شاہ سے سیدھے جواب کی توقع تو گویا کبھی حازم شاہ نے نہیں کی تھی اور پھر سامنے کھڑے لڑکے تو اسے جانتے ہی نہیں تھے۔

"تم خود کو کافی ہوشیار سمجھ رہے ہو۔۔ لیکن یاد رکھنا ارحم ملک سے پنگا لے رہے ہو نتائج بھگتنا ہوں گے تمہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حمین نے اس لڑکے کو پائوں سے لے کر سر تک دیکھا اور پھر بولا۔

"نتائج کی پرواہ کرنے والا عقل مند ہوتا ہے اور حمین شاہ سے عقل مندی کی امید رکھنے والا بیوقوف اب خود کا موازنہ کرلو ارحم ملک کہ تم عقل مند ہو یا بیوقوف؟"

حمین شاہ اسے لفظوں میں الجھا کر نائل کے ساتھ آگے بڑھ گیا تھا جبکہ ارحم ملک اس کی پشت کو گھور کر رہ گیا۔

"واہ شہزادے کیسے منہ بند کیا اس بندر کا۔ ایلفی کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے مسکرا کر اپنے فرضی کالر جھاڑے۔

"چل اسی خوشی میں تو آج ٹریٹ دے گا پھر۔"

حمین نے گویا احسان کرنے والے انداز میں کہا جبکہ نائل اسے گھور کر رہ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں کس خوشی میں ٹریٹ دوں بھکڑ؟"

"اپنے دوست کو منع کرے گا اب؟"

حمین نے اسے جذباتی کیا اور سدا کا جذباتی نائل بیچارا اس کی باتوں میں آ گیا۔

"ٹھیک ہے لیکن تو کم کھائے گا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل کی بات پر حمین نے اسے گھورا۔

"میں کم ہی کھاتا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں گدھوں کی طرح ٹھونستے ہو اور کم کھاتے ہو؟"

نائل یہ بول کر کلاس کی طرف بھاگا تھا جہاں سر عقیل ان دونوں کو منتظر نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔

"لے بھئی حمین آج تیرا باپ تجھے تیری نانی دادی سب یاد کروائے گا۔"

حمین سر عقیل کو خود کی طرف گھورتے دیکھ کر بڑبڑایا اور آہستہ سے چلتے ہوئے کلاس کی طرف بڑھ گیا۔

وہ دروازہ ناک کر کے کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کو اندھیرے میں دیکھ کر لبوں کو سختی سے آپس میں پیوست کرتے ہوئے وہ سوئچ بورڈ کی طرف گیا اور لائٹ آن کر کے اس نے راکنگ چیئر کی طرف دیکھا جہاں علی شاہ آنکھیں موند کر بھیگے گالوں سے شاید نہیں یقیناً رو رہے تھے۔ لائٹ آن ہونے پر انہوں نے جلدی سے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے تھے گویا روشنی انہیں پسند نہیں آئی تھی۔ ھادہیر آہستہ سے چلتے ہوئے ان کے قریب آیا اور ان کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"بابا سائیں آپ رو کیوں رہے ہیں؟"

ھادہیر کی بات پر وہ بمشکل مسکرائے تھے۔

"میں رو تو نہیں رہا بس رات دیر تک جاگتا رہا شاید اس لئے اب آنکھوں سے پانی نکل رہا ہے۔"

ھادہیر نے ان کے گال اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے صاف کئے اور مسکراتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رات دیر تک جاگنے کی وجہ جان سکتا ہوں میں؟"

علی شاہ نے غور سے ھادہیر کو دیکھا ایک پل کو تو انہیں بالاج کا گمان ہوا تھا لیکن صرف ایک پل کو ہی بعد میں وہ نظریں چرا گئے تھے ھادہیر نے ان کا نظریں چرانا بخوبی دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بالاج کی سالگرہ ہے آج اور ہر بار کی طرح وہ اس بار بھی مجھ سے دعائیں لینے نہیں آیا۔"

علی شاہ نے کرب سے بولتے ہوئے پھر سے آنکھیں موند لیں۔

"بابا سائیں مرنے والوں کے ساتھ مرا تو نہیں جا سکتا نا؟ وہ جا چکے ہیں پلیز اس بات کو مان لیں آپ۔"

ھادہیر کا التجائیہ انداز ان کے لبوں پر ایک زخمی مسکراہٹ لے آیا تھا۔

"دکھ اس بات کا نہیں ہے ھاد کہ وہ جا چکا ہے دکھ تو اس بات کا ہے وہ مجھ سے پہلے جا چکا ہے حالانکہ باری میری تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا سائیں پلیز بس کر دیں جس نے جتنی زندگی لکھوائی ہے اتنی ہی گزارنی ہے اب آپ اس ٹاپک پر بات نہیں کریں گے اور ہاں آج شام کو پانچ بجے آپ کی ڈاکٹر سے اپائنمنٹ ہے تو ریڈی رہیے گا میں یونی سے آکر آپ کو لے جاؤں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے ان کو پر سکون کر چکا تھا جیسے ہر بار کرتا تھا۔ وہ مسکرائے تھے۔ انہوں اپنے پوتے پوتیوں میں سے ھادہیر سب سے زیادہ عزیز تھا۔

"اچھا حازم سے بات ہوئی؟ گھر میں سب کیسے ہیں؟"

"ہاں کل رات بات ہوئی تھی چھوٹے پاپا اور ہادی بھائی سے سب ٹھیک ہیں۔"

ھادہیر کے لہجے میں محبت تھی اپنے چھوٹے پاپا اور بڑے بھائی کے لئے جو علی شاہ نے باخوبی محسوس کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے کل تمہاری دادی سے کہا تھا کہ وہ حازم سے بات کریں اور شمائل کو یہاں بھیج دیں۔"

ھادہیر نے مسکرا کر ان کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"جیسے آپ کو مناسب لگے۔"

یہ بول کر وہ کمرے سے جا چکا تھا۔ علی شاہ نے مسکرا کر اس کی پشت کو دیکھا تھا جس کے لہجے میں صرف نرمی اور محبت ہوتی تھی۔

"عارو بچے ہادی کو بلا لائو لنچ کے لئے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ مسکراتے ہوئے جیسے ہی لائونج میں آئی کیچن سے نکلتی عشال نے اس سے کہا۔ اس کی مسکراہٹ ایک پل میں سمٹی تھی۔ ان کے درمیان کشیدگی کو سب ہی ختم کرنے کے طریقے ڈھونڈتے تھے۔ آئرہ نے ایک نظر عشال شاہ کو دیکھا جو امید سے اسے دیکھ رہی تھیں وہ چاہ کر بھی انکار نہ کر سکی اور اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے ہادی کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

دروازہ ناک کرنے کے لئے اس نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کو حرکت دی تھی۔ دروازہ ناک کر کے جیسے ہی اس نے ہاتھ نیچے کیا اندر سے کمنگ کی آواز پر وہ دروازے کو کھولتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی۔ سامنے ہی وہ واش روم سے غالباً نہا کر نکلا تھا۔ کیونکہ پیشانی پر بکھرے بالوں سے گرتی بوندیں اور کندھے پر موجود ٹاول اس کے فریش ہونے کا ثبوت دے رہے تھے۔ بلیک ٹی شرٹ پہنے، ہم رنگ ہی ٹرائوزر پہنے اس کا دھیان اب آئرہ کی طرف تھا جو ہلکے فیروزی رنگ میں، دودھیار نگت لئے، کالی گھنی پلکوں کو سجدہ ریز کئے مقابل کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر رہی تھی۔

سفید رخساروں پر ہلکی سی سرخی اور گلابی لبوں پر خاموشی مقابل کو واقعی مات دے رہی تھی۔ ایک لمحے سے پہلے وہ خود پر لعنت بھیجتے ہوئے اس کے حصار سے نکلا تھا۔

"کتنی دفعہ کہا ہے کہ میرے کمرے میں مت آیا کرو سنائی نہیں دیتا کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ نے آنکھوں پر موجود پلکوں کی جھالر کو اٹھا کر مقابل کو دیکھا جو اب اس کی طرف پشت کئے ہوئے تھا۔ شدت توہین سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ماما بلا رہی ہیں آپ کو ناشتے پر۔ انہی کو پیغام دینے آئی تھی ورنہ مجھے پاگل کتے نہیں کاٹا تھا جو یہاں آپ کے دیدار کو حاضر ہو جاتی۔"

آئرہ نے بنا لحاظ کے اس کو سنائی تھیں۔ ہادی نے پلٹ کر اسے گھورا۔

"اپنی زبان کو قابو میں رکھنا سیکھو ورنہ کسی دن یہی زبان کاٹ کر تمہارے ہاتھ میں رکھ دوں گا۔"

ہادی کو اس کا جواب دینا بالکل پسند نہیں آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حاطب حمدان شاہ کی بیٹی ہوں میں اتنی آسانی سے زبان کاٹنے تو بالکل نہیں دوں گی۔ ہمت ہے تو آزما کر دیکھ لیجئے گا۔"

آئرہ دل جلا دینے والی مسکراہٹ سے بول کر وہاں سے چلی گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"کہاں پھنسا دیا مجھے پاپا آپ نے؟"

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے آئینے میں اپنے عکس کو دیکھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

خود سے ہی تو ہارا ہوں میں

اے عشق!

ابھی تو تیری مات باقی ہے۔

)کرن رفیق(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ نائل کے ساتھ کیفے سے باہر نکل رہا تھا جب اس کی نظر ایک لڑکے پر پڑی جسے غالبا یونیورسٹی میں پہلا دن ہونے پر بیوقوف بنایا گیا تھا کیونکہ اس لڑکے کے سر پر ڈوپٹہ تھا جو لڑکیوں کی طرح اوڑھا ہوا تھا۔ حمین

Posted on Kitab Nagri

جتنا بھی شرارتی سہی لیکن کسی کی ذات کا مذاق بنانا اس کی فطرت میں نہیں تھا یہ چیز اس نے حاطب حمدان شاہ سے حاصل کی تھی۔

حمین آگے بڑھا اور اس لڑکے کے پاس پہنچا۔ جو نم آنکھوں سے اپنے ارد گرد ہنسنے والوں کو دیکھ رہا تھا۔

"نام کیا ہے تمہارا؟"

حمین نے مسکرا کر اس لڑکے سے پوچھا جس کی گندمی رنگت اس وقت پیلی ہوتی جا رہی تھی۔ اٹھارہ سالہ وہ لڑکا حمین کو دیکھنے لگا۔ جس کے چہرے پر کہیں بھی مذاق اڑائے جانے کا تاثر نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رومان"

اس لڑکے کا لہجہ کافی حد تک لرز رہا تھا اور حمین شاہ کو یہ چیز کافی غصہ دلا رہی تھی۔

"پورا نام کیا ہے تمہارا؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے اسے گھور کر پوچھا۔

"رومان چوہدری۔"

وہ آنکھیں بند کر کے بولا۔

"پہلا دن ہے یونیورسٹی میں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی لیکن کچھ لڑکیوں نے میرا موبائل اور گاڑی کی چابی لے لی اور کہا یہ سب کروں تو ہی دونوں چیزیں واپس ملیں گی۔"

رومان کو شکایت لگاتے دیکھ کر حمین منہ نیچے کر کے مسکرایا تھا جبکہ تھوڑے سے فاصلے پر کھڑا نائل دونوں کو گھور رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کن لڑکیوں نے کیا یہ؟"

"وہ جو سامنے گاڑی کے پاس کھڑی ہیں۔"

رومان نے ہاتھ کے اشارے سے یونیورسٹی پارکنگ کی طرف اشارہ کیا جہاں صبح والی لڑکیاں ارحم ملک کے گروپ کے ساتھ کھڑی قہقہے لگا رہی تھی۔ حمین نے مسکرا کر انہیں دیکھا اور یہ مسکراہٹ کسی شکاری کی مسکراہٹ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چل بھائی میرے ساتھ میں بتاتا ہوں تمہیں کیسے واپس لینی چیزیں؟"

حمین اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

"عابیہ میری جان تم یہاں اس پھٹیچر کے ساتھ کیا کر رہی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین کا اشارہ ارحم ملک کی طرف تھا جس کے بتیس دانت اب اندر ہو گئے تھے۔ جبکہ عابیہ اور ادیبہ دونوں شاک کیفیت میں حمین کو دیکھنے لگی تھیں۔

"ہو کون تم میں تو تمہیں جانتی تک نہیں۔"

عابیہ نے حمین کو گھورا تھا۔

"اوو کم آن میری جان ایسے ری ایکٹ مت کرو ویسے بھی یہی ہے ناوہ جسے تم الو بولتی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے ایکٹنگ عروج پر تھی جبکہ عابیہ ارحم کا سرخ چہرہ دیکھ کر ڈر رہی تھی۔

"میں تو تمہیں جانتی تک نہیں گھٹیا انسان۔۔ اور۔۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ وہ جو گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑی تھی اس افتاد پر گھبراتے ہوئے اس کے قریب آئی تھی باقی سب تماشائیوں کا کردار ادا کر رہے تھے۔

عابیہ نے حمین کے بائیں کندھے پر ہاتھ رکھ کر خود کو چند انچ کے فاصلے پر روکا تھا ورنہ ممکن تھا یہ فاصلہ بھی مٹ جاتا۔

"بے بی اب اتنی بھی یاداشت کمزور نہیں ہے تمہاری۔ ویسے بھی ابھی صبح ہی تو ملے تھے روڈ پر یاد آیا؟"

حمین نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر پھونک ماری تھی۔ ارحم کا بس نہیں چل رہا تھا کہ حمین شاہ کو آگ لگا دیتا جس نے عابیہ کو یوں سب کے سامنے اپنے قریب کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا چاہتے ہو؟"

عابیہ کا لہجہ اعتماد کی کمی لئے ہوئے تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اسی وقت اس لڑکے سے معافی مانگو اور اس کی گاڑی کی چابی اور موبائل واپس کرو۔"

حمین کے جواب پر عابیہ نے اسے گھورا اور پھر دوسرے ہاتھ سے اس کو چابی اور موبائل واپس کر دیا۔

"ویسے حیرت ہوتی ہے مجھے جن لڑکیوں کے گول گپے کھانے کے لئے کراچی سے لاہور تک منہ کھل جاتے ہیں ان کی بولتی کسی لڑکے کے سامنے کیسے بند ہو جاتی ہے؟"

حمین مسکراتے ہوئے اپنی دائیں آنکھ کا کونا دبا گیا اور اسے چھوڑ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عابیہ شہروز ملک نام ہے میرا تم یاد رکھو گے اس نام کو۔"

عابیہ نے حمین کو پلٹتے دیکھ کر اسے چیلنج کیا۔

"کون عابیہ شہروز ملک، ٹرمپ کی بیٹی یا مودی کی بہن؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین معصومیت سے آنکھیں مٹکاتے ہوئے بولا۔

نائل اور رومان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی اس کے انداز سے جبکہ ارحم ملک خاموشی سے اس کو دیکھ رہا تھا۔ عابیہ نے ایک نظر ارحم کو دیکھا اور وہاں سے واک آئوٹ کر گئی۔

"بہن چلی گئی تمہاری یہاں سے اب نکلو تم بھی شاباش۔"

حمین ارحم کو دیکھ کر بولا تو وہ حمین کو غصے سے دیکھ کر وہاں سے عابیہ کے پیچھے چلا گیا۔ جبکہ ادیبہ بھی اس کے ہمراہ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکریہ حمین آپ کی وجہ سے مجھے میری گاڑی واپس مل گئی اور موبائل بھی۔"

رومان مسکراتے ہوئے حمین سے بولا جبکہ حمین نے نائل کو دیکھ کر رومان کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ایسے کیسے شکریہ بھئی۔۔۔تم مجھے اور نائل کو رات کو ڈنر کروا رہے ہو منال میں۔"

حمین کی بات پر رومان مسکرایا تھا جبکہ نائل نے اسے گھورا تھا۔

"حمین یار بچہ ہے جانے دے اسے۔"

نائل نے حمین کے قریب سرگوشی کی۔

جبکہ رومان دونوں کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بالکل ضرور مجھے خوشی ہو گی۔"

"ٹھیک ہے جائو اور رات کو آٹھ بجے تک پہنچ جانا وہاں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین یہ بول کر وہاں سے نائل کی گاڑی کی طرف چلا گیا تھا جبکہ نائل نے تاسف سے رومان کو دیکھا جس کا آج رات کباڑہ ہونے والا تھا۔

"اللہ ہی بچائے اسے"

نائل بڑبڑاتے ہوئے اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا تھا۔ جہاں حمین فرنٹ سیٹ پر بیٹھے اس کا انتظار کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کب سے جانتی ہو اس حمین شاہ کو؟"

عابیہ پارکنگ میں اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگی تھی جب اس کا دایاں ہاتھ ارحم ملک نے پکڑ کر اسے روکا۔ عابیہ نے پلٹ کر اسے دیکھا۔

"میں اس انسان کو نہیں جانتی اور مجھے تمہیں وضاحت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے اسے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے مت بتائو لیکن چاچو کو تو سب سچ بتانا پڑے گا تمہیں۔"

ارحم نے مسکراتے ہوئے عابیہ سے کہا جس کا رنگ اب متغیر ہوا تھا۔

"پلیز ارحم ایسی کوئی بات نہیں ہے۔عابیہ اسے نہیں جانتی پلیز تم ابو سے کچھ مت کہنا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادیبہ نے آگے بڑھ کر ارحم سے کہا۔ادیبہ کو گھورتے ہوئے وہ عابیہ کے پاس آیا۔

"بچپن سے تمہارے نام کے ساتھ میرا نام جڑا ہوا ہے عابیہ ملک تو اس بات کو یاد رکھنا اگر غلطی سے بھی دوبارہ مجھے وہ شخص تمہارے آس پاس نظر آیا تو وہ تو جان سے جائے گا لیکن تمہیں موت سے بدتر سزا دوں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحم یہ بول کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ ادیبہ نے عابیہ کا کو آگے بڑھ کر کندھوں سے تھاما تھا کیونکہ وہ لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے کی طرف بمشکل گرنے سے بچی تھی۔

"آپی میں اسے واقعی نہیں جانتی آپ پلیز ابو کو بتایئے گا۔ میں کیسے ان کے حکم کی خلاف ورزی کر سکتی ہوں؟"

عابیہ نے نم آنکھوں سے ادیبہ کے ہاتھ پکڑ کر کہا۔

"گڑیا میں جانتی ہوں تم اسے نہیں جانتی اور ارحم کا غصہ وقتی ہے دیکھنا رات کو تمہیں منانے بھی آجائے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادیبہ نے مسکرا کر اس کی نم آنکھوں کے بھیگے گوشے صاف کئے تھے۔ جواب میں بس وہ خاموشی سے اپنی بڑی بہن کا مسکراتا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

جیسے ہی وہ گھر میں داخل ہوا سامنے ہی لائونج میں اسے عشال بیٹھی نظر آئیں۔ وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا۔

"گڈ آفٹر نون موم۔"

حمین نے مسکرا کر عشال شاہ کے گرد حصار باندھا اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے ان کے گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

"ہنی کتنی بار بولا ہے اسلام علیکم بولا کرو۔۔۔ اچھا یہ بتائو یونیورسٹی کا پہلا دن کیسا رہا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ نے اس کی پیشانی سے بال سنوارتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"موم ٹھیک ہی تھا۔ ویسے مجھے سمجھ نہیں آتی پڑھ کر کرنا کیا ہے؟"

وہ پانچ سالہ بچے کی طرح منہ بسورتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"وہی کرنا جو تمہارے باپ اور بھائی کر رہے ہیں۔"

اس سے پہلے عشال شاہ کوئی جواب دیتیں سڑھیاں اترتے ہادی نے کف فولڈ کرتے ہوئے حمین کو جواب دیا۔
حمین نے اٹھ کر ہادی کو دیکھا تھا جو سنجیدہ سا چہرہ لئے اسی طرف آ رہا تھا۔

"بھائیو۔۔۔واٹ آپلیزنٹ سرپرائز۔۔کب آئے آپ؟"

حمین جوش اور خوشی کے ملے جلے تاثرات چہرے پر سجائے ہادی سے بغلگیر ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس کرو ڈرامے اور یہ بتاؤ پڑھائی سے کیا مسئلہ ہے تمہیں۔"

ہادی عشال کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔ جبکہ حمین منہ بناتے ہوئے عشال کے پاس بیٹھ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"بھائیو میں تو ایویں بول رہا تھا۔"

حمین منمناتے ہوئے بولا۔ہادی نے اسے گھورا اور ٹیبل سے ریموٹ پکڑ کر لائونج میں موجود ایل سی ڈی آن کر لی۔

"ہادی مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے؟"

عشال کی آواز پر وہ گردن موڑ کر انہیں دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی ماما بولیں۔"

"ماما کی کال آئی تھی وہ عشال کو اپنے پاس بلا رہی ہیں۔بڑے پاپا کی طبیعت بھی خراب رہتی کے اور وہ ضد کر رہے ہیں عشال کو اپنے پاس بلانے کی۔"

Posted on Kitab Nagri

"موم بابا سائیں کو بولیں یہاں آ جائیں ویسے بھی وہ پاکستان نہیں آتے جب ہی جاتے ہیں ہم ہی جاتے ان سے ملنے۔ ان کا تو ایک ہی پوتا ہو جیسے۔"

حمین کے شکایتی انداز پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"حمین بھائی ہے وہ تمہارا اور کس لہجے میں بات کر رہے ہو؟ ہم سے زیادہ حق ہے ھاد کا بابا سائیں اور اماں سائیں پر۔۔ آئندہ اس طرح سوچا بھی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا تمہارے لئے۔"

ہادی نے اسے سخت نظروں سے گھورتے ہوئے وارننگ دی جس کا حمین پر ایک لمحے سے پہلے اثر ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائیو میں تو مذاق کر رہا تھا۔"

"مذاق میں بھی بڑوں کی عزت کرنا مت بھولو تم۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کے جواب پر حمین نے عشال شاہ کو دیکھا تھا جو مسکراتے ہوئے حمین کا اترا چہرہ دیکھ رہی تھیں۔

"اچھا سوری نا اب ناراض تو نہ ہوں۔"

حمین نے ہادی کو دیکھ کر کہا تو ہادی نے اپنا سر اثبات میں ہلا کر اس اطمینان دلایا تھا۔

"ماما میں ڈیڈ سے بات کرتا ہوں آپ پریشان نہیں ہوں بابا سائیں کا ہر حکم ماننا ہمارا فرض ہے۔"

ہادی نے مسکرا کر عشال کو دیکھ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائیو میری دفعہ آپ کی مسکراہٹ کو زنگ لگ جاتا ہے کیا؟"

حمین کی زبان پر پھر سے کھجلی ہوئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہنی باز آجائو۔"

ہادی سے پہلے ہی عشال نے اسے ٹوکا تھا۔

"موم ویسے کبھی کبھی مجھے لگتا ہے جیسے میں آپ کا سوتیلا بیٹا ہوں۔"

حمین منہ بناتے ہوئے بولا تو ہادی نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بی جے۔۔ صرف آپ ہی ہیں جو مجھ سے محبت کرتی ہیں باقی سب تو جیسے فرض پورا کرتے ہیں۔"

حمین کیچن کی طرف جاتی آئرہ کے کندھے پر بازو رکھ کر بولا۔ ہادی نے ایک نظر آئرہ کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں بھئی تمہاری بی جے ہی تمہاری سگی ہے۔"

عشال نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ویسے موم میں ایک بات سوچ رہا تھا؟"

حمین کے سنجیدہ انداز پر ہادی بھی اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

"بھائیو کے بچے بھائیو کے طرح کھڑوس ہوں گے یا بی جے کی طرح پیارے اور مجھ سے محبت کرنے والے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی بات پر جہاں آئرہ کا چہرہ ایک پل میں سرخ ہوا تھا وہیں عشال کا قہقہ لائونج میں گونجا تھا۔ ہادی اپنی جگہ سے اٹھ کر حمین کی طرف بڑھا تھا جو اب بھاگتے ہوئے لائونج سے باہر جا رہا تھا۔ ہادی آئرہ کے قریب رکا اور اسے سر جھکائے لب چباتے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"خوشی فہمی پر خوش ہونے والے سے بڑا بیوقوف اس دنیا میں کوئی نہیں ہے آئرہ شاہ۔"

ہادی کی دھیمی مگر تمسخر بھری آواز پر آئرہ نے ایک جھٹکے سے سر اٹھایا تھا۔اور اس ظالم انسان کو دیکھا تھا جو کبھی بھی اس کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

"خوش فہمی وہ لوگ پالتے ہیں جن کو امید ہے مقابل سے اور میر ایقین مانیں میجر مجھے آپ سے کسی قسم کی کوئی امید نہیں ہے۔"

آئرہ یہ بول کر کیچن کی طرف چلی گئی تھی جبکہ اس کی آنکھوں میں چمکتی نمی مقابل کو اس کی جگہ ساکت کر گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھہر گیا تھا چلتا پانی بھی

اے عشق!

تیرا عکس اتنا گہرا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

)کرن رفیق(

"جی سر میں تیار ہوں۔ ان شاءاللہ اسی ہفتے کے آخر میں نکل جائوں گا مشن پر۔"

ہادی اپنے کمرے میں کال پر مصروف تھا۔

"میجر آپ کے جذبات اس مشن کا حصہ نہیں بنیں گے ایسی امید ہے مجھے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف سے کہی گئی بات پر ہادی نے سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کیا تھا۔

"سر میرے لئے میرا وطن پہلے ہے اور جہاں تک بات ہے جذبات کی تو میرے تمام جذبات بھی میرے وطن کے لئے ہی ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کے لہجے میں چٹانوں سی سختی تھی۔

"اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔"

یہ بول کر دوسری طرف سے کال ڈراپ کر دی گئی تھی۔

ہادی نے موبائل کو گھور کر دیکھا اور جیسے ہی پلٹ کر سامنے دروازے کی طرف دیکھا آئرہ کو کھڑے پایا۔ اس کی فق رنگت بتا رہی تھی کہ وہ کچھ نہ کچھ ضرور سن چکی ہے ہادی کو غصہ تو بہت آیا تھا خود پر کیونکہ وہ دروازہ لاک کرنا بھول گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ مصیبت اب کہاں سے نازل ہو گئی؟"

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے اس کے قریب پہنچا اور چند قدم کے فاصلے پر رک کر اسے دیکھنے لگا۔

"کتنی دفعہ سمجھائوں ایک بات جو تمہاری سمجھ میں آ جائے۔ کیا لینے آئی ہو یہاں؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی آواز پر اس نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اسے دیکھا جس کے چہرے پر اس وقت صرف خالی پن تھا۔

"پاپا آپ کو بلا رہے ہیں۔"

آئرہ یہ بول کر وہاں سے جانے لگی تھی جب ہادی نے اس کا بایاں بازو پکڑ کر اسے روکا۔

"یہاں اگر کچھ سنا بھی ہے تو اسے یہیں دفن کر دو ورنہ دوسری صورت میں انجام کے لئے تیار رہنا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے جھک کر اس کے بائیں کان میں سرگوشی کی تھی آئرہ کے سارے جسم میں سنسنی سی دوڑ گئی تھی۔ وہ مزاحمت کرنا چاہتی تھی لیکن اس کی تمام ہمت ہی شاید ہادی کے لہجے نے ختم کر دی تھی۔ ہادی بغور اس کے چہرے کے ایک رخ کو دیکھنے لگا جہاں اس وقت سرخی پھیل رہی تھی آنکھوں سے آنسو اس کے رخساروں کو مزید حسن بخش رہے تھے۔ وہ ان موتیوں کو اپنی انگلی کی پوروں پر چننا چاہتا تھا لیکن آئرہ کی آواز نے ایسا کرنے سے روک دیا۔

Posted on Kitab Nagri

"میرا بازو چھوڑ دیں میجر مجھے درد ہو رہا ہے۔"

آئرہ کی آواز پر وہ جو اس کے سحر میں جھکڑا جا رہا تھا فوراً سے پہلے حواس میں لوٹا تھا۔ اور اس سے دور ہوا تھا۔

"جائو یہاں سے۔"

ہادی اس کی طرف پشت کر کے بولا تھا۔ آئرہ نے بنا اس کی طرف دیکھے کمرے کا دروازہ کھولا اور باہر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حد ہے یار اتنا بے بس بھی کوئی ہو سکتا ہے کیا؟"

خود سے بڑبڑاتے ہوئے وہ بالوں کو دونوں ہاتھوں سے سنوارتے کمرے سے باہر نکلا تھا۔ اب اس کا رخ حازم کے کمرے کی طرف تھا۔ دروازہ ناک کر کے وہ اندر داخل ہوا وہاں شمائل اور آئرہ کو دیکھ کر وہ سنجیدگی سے حازم شاہ کو دیکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ آپ نے بلایا؟"

"ہاں ہادی بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔"

حازم نے اسے کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھنے کا کہا۔ جہاں اس وقت شائل بیٹھی تھی۔ وہ مسکراتے ہوئے شائل کے پاس بیٹھ گیا۔

"آئرہ اپنی تعلیم مکمل کر چکی ہے اور ہاسپٹل جوائن کرنا چاہتی ہے۔ مجھے اور تمہاری ماما کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ باقی چونکہ تمہاری وہ منکوحہ ہے تو تمہاری رائے بھی ضروری ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے اپنی بات ختم کر کے ہادی کو دیکھا جو آئرہ کے جھکے سر کو دیکھ رہا تھا۔

"پاپا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اچھا فیصلہ ہے آپ سب کا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکرا کر حازم کو جواب دیا لیکن آئرہ کو گھورنا نہیں بھولا تھا وہ۔

"میں جانتا تھا میرا بیٹا میری بات سے اختلاف نہیں کرے گا۔ ہاں ایک بات اور شمائل کی ٹکٹ کنفرم کروا دو پرسوں کی۔ پاپا یاد کر رہے ہیں بہت اپنی لاڈلی کو۔"

حازم نے محبت سے عشال کو دیکھ کر کہا۔

"بھائی مجھے آپ سب کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل نے لاڈ بھرے لہجے میں ہادی کے گرد دونوں بازئوں سے حصار بناتے ہوئے اس کے کندھے پر سر رکھ کر کہا۔

"بھائی کی جان بابا سائیں اور دادی نے اتنے پیار سے ہم سے کچھ مانگا ہے انہیں انکار تو نہیں کر سکتے نا؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکراتے ہوئے شمائل کی پیشانی پر بوسہ دے کر اسے سمجھایا آئرہ نے حسرت سے اس کے گالوں پر پڑنے والے ڈمپلز دیکھے تھے۔ جو بولتے ہوئے تو واضح ہوتے ہی تھے لیکن مسکرانے پر وہ مقابل کو اپنی طرف کھینچ لیتے تھے۔ خود پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کر کے ہادی نے جیسے ہی سامنے دیکھا آئرہ نے گڑبڑا کر نظروں کا زاویہ بدل لیا۔

"یا اللہ اس ہٹلر کو بھی ابھی دیکھنا تھا۔"

آئرہ نے دل میں سوچا اور عشال کی طرف متوجہ ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی میں آپ سب کو مس کروں گی۔"

"ہم سب کو یا اپنے ہنی کو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکرا کر شمائل سے پوچھا۔سب جانتے تھے اس کا گھر میں سب سے زیادہ پیار حمین سے ہے اور لڑائی بھی اسی سے ہے۔

"ہاں تو بھائی ہے میرا مس تو کروں گی نا؟"

شمائل نے مسکرا کر جواب دیا۔

"حمین سے یاد آیا ہادی نظر رکھو اس پر آج بھی بغیر بتائے نکل گیا ہے۔پتہ نہیں کہاں آوارہ گردی کر رہا ہو گا اس وقت۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے ہادی سے بولے تھے۔

"پاپا اس کے کسی دوست نے اسے پارٹی دینی تھی وہیں گیا ہے۔مجھے بتا کر گیا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ جلدی سے بولی تو عشال نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"مجال ہے جو اس گھر میں اس کے سپورٹر کم ہو جائیں۔"

حازم شاہ کی بات پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آئی تھی سوائے ہادی کے جس کی نظریں آئرہ پر تھیں۔ کچھ سوچتے ہوئے وہ اٹھا اور حازم شاہ سے اجازت لیتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔ آئرہ کو اس کی خاموشی کسی طوفان کا اندیشہ دلا رہی تھی لیکن وہ اپنے تمام تر جذبات کی نفی کر گئی تھی۔

پر شاید اس بار اس کی خاموشی واقعی آئرہ شاہ پر طوفان بن کر گزرنے والی تھی۔ یا یہ فقط اس کا گمان ثابت ہونے والا تھا۔ قسمت دور کھڑی اس کو سوچوں میں الجھتے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آسمان پر بڑھتی چاند کی روشنی وہاں موجود پہاڑوں کو خیرہ کن چمک بخش رہی تھی۔ سبزہ اس وقت اندھیرے میں ہلکی سی چمک سے ماحول کو پر سوز بنا رہا تھا۔ وہ اس وقت منال ہوٹل میں موجود تھے۔ جہاں اس وقت بہت

Posted on Kitab Nagri

سے لوگوں کے موجودگی میں بھی گہما گہمی نہیں بلکہ خاموشی تھی۔بلیو جینز پر برائون ٹی شرٹ پہنے۔بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ مسکراتے ہوئے وہاں موجود بہت سی لڑکیوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔

"بس کر کتنا مسکرائے گا؟"

نائل اسے گھور کر بولا جو آج بے وجہ ہی مسکرا رہا تھا۔

"تو جل رہا ہے نا کہ لڑکیاں تیری بجائے مجھ جیسے ہینڈسم کو گھور رہی ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے حساب برابر کرنا اپنا فرض سمجھا تھا۔

"انہی لڑکیوں کو اگر معلوم ہو جائے اتنے ڈیشنگ اور ہینڈسم کے بٹوے میں ایک روپیہ بھی نہیں تو کیا ہی سین ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

"نائل آفندی تم یقینا بھرے ہوٹل میں مجھ سے پٹنا نہیں چاہتے؟"

حمین کی بات پر نائل کا مدھم سا قہقہہ گونجا تھا۔

"ہاں مار لینا بعد میں حساب ہادی بھائی کو دینا پھر۔"

"تم بچ جاؤ آج مجھ سے کمینے انسان۔ یہ بتاؤ یہ رومان ہمیں دھوکہ تو نہیں دے گیا۔"

حمین نے گھڑی پر وقت دیکھا جو اس وقت ساڑھے آٹھ کا منظر پیش کر رہی تھی اور پھر نائل سے کہا جو مسکرا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تیری سیفٹی کے لئے میں اس سے موبائل نمبر لے چکا تھا کال کی تھی میں نے اسے بول رہا تھا ٹریفک میں ہے پہنچ جاتا ہے۔۔ لو آ گیا۔"

Posted on Kitab Nagri

نائل سڑھیاں اترتے رومان کو دیکھ کر جلدی سے بولا۔

"سوری گائز وہ ٹریفک میں پھنس گیا تھا خیر تم لوگ آرڈر کرو جلدی سے۔"

رومان ان کے قریب کرسی پر براجمان ہوتے ہوئے خوش اخلاقی سے بولا۔

"ویٹر۔"

حمین کی آواز پر ایک لڑکا ان کی طرف آیا جو بلیک اور وائیٹ یونیفارم میں یقیناہوٹل کی نمائندگی کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی سر۔"

"یہاں اس وقت جتنے بھی لوگ بیٹھے ہیں ان سے آرڈر لیں کیونکہ بل ہمارے رومان چوہدری ادا کریں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر جہاں رومان نے شاکڈ کی کیفیت میں اسے دیکھا وہیں نائل نے مسکراتے ہوئے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

ویٹر نے حیرانگی سے حمین کو دیکھا تھا کیونکہ وہاں تقریبا اس حصے میں چالیس سے پچاس لوگ موجود تھے۔

"حمین سر میں تو آپ دونوں کو ڈنر کروانے والا تھا نہ؟"

رومان کی صدمے بھری آواز پر حمین نے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جہاں بولنا ہوتا ہے وہاں تم چپ کر جاتے ہو اور جہاں نہیں بولنا ہوتا وہاں تمہاری زبان لڑکیوں کو بھی پیچھے چھوڑ رہی ہے۔"

حمین نے اسے گھورا تھا رومان شرمندہ سا سر جھکا گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

نائل نے دونوں کو دیکھ کر ویٹر کو آرڈر دیا تو ویٹر چلا گیا۔

"سوری۔"

رومان کی منمناتی آواز پر حمین نے اسے گھورا۔

"نائل اس ڈھکن کی تھوڑی سے ٹیوننگ کرنی پڑے گی بس۔"

حمین نائل کو دیکھ کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانا کھانے کے بعد وہ پارکنگ کی طرف آ رہے تھے جب سامنے ہی اس کی نظر ایک لڑکی پر پڑی جو ہاف سلیوز شرٹ کے نیچے جینز پہنے، شولڈر کٹ بالوں کو ادھر ادھر کئے وہ وہاں موجود حمین سمیت سب کی توجہ خود پر کھینچ رہی تھی۔ حمین نے بے ساختہ نظروں کا زاویہ بدلا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"حمین اگر تو نے اس لڑکی کو پٹالیا پانچ منٹ میں تو جو تو بولے گا وہ میں کروں گا اور اگر نہیں تو اگلے دو دن تک لنچ تو کروائے گا۔"

نائل نے رومان کی طرف دیکھ کر حمین سے کہا۔

"حمین شاہ کو چیلنج کر رہے ہو؟"

حمین نے نائل کو دیکھ کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں بالکل۔"

نائل کے برجستہ جواب پر وہ مسکرایا۔

"دیکھنا پانچ منٹ میں بریک اپ بھی کر کے آئوں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گیا جبکہ نائل اور رومان دور کھڑے اب اس کی کاروائی دیکھ رہے تھے۔

"فاریہ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

حمین کی حیرانگی پر وہ لڑکی پلٹی تھی۔

"ایکسکیوزمی میرا نام سارہ ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ سوری سارہ کیسی ہو؟"

حمین نے مسکرا کر پوچھا۔

"مسٹر آپ ہیں کون؟"

Posted on Kitab Nagri

سارہ نے حمین کو ناسمجھی سے دیکھ کر پوچھا۔

"میں انکل عظیم کے دوست کا بیٹا ہوں۔"

حمین کے جواب پر اس لڑکی نے اسے گھورا۔

"کون انکل عظیم؟"

"تمہارے ڈیڈ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ڈیڈ کا نام تو شفقت جتوئی ہے۔"

"ہاں تو ان کی ہی بات کر رہا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی معصومیت پر وہ لڑکی اسے گھور کر رہ گئی تھی۔

"انتہائی چیپ طریقہ ہے ویسے کسی لڑکی سے بات کرنے کا۔"

"ہے نا مجھے بھی یہی لگتا ہے لیکن وہ جو میرے دوست کھڑے ہیں نا میرے پیچھے ان کا ماننا ہے لڑکیوں کو ایسے ہی ڈیل کیا جاتا ہے حالانکہ میں نے انہیں کافی سمجھایا لیکن وہ مانے ہی نہیں۔ اور مجھے بلیک میل کر کے یہاں آپ سے بات کرنے کے لئے بھیج دیا اور۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی چلتی زبان کو بریک تب لگا جب وہ لڑکی اسے گھورتے ہوئے نائل اور رومان کی طرف بڑھی تھی۔

اس سے پہلے نائل اور رومان کچھ سمجھتے وہ لڑکی دونوں کو ایک ایک تھپڑ رسید کر چکی تھی۔ حمین نے قہقہے کا گلا گھونٹنے کے لئے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔ جبکہ نائل اور رومان تو شاک میں چلے گئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"انتہائی چیپ ہو تم لوگ اپنے معصوم دوست کو بلیک میل کرتے ہوئے ذرا شرم نہیں آتی تم لوگوں کو۔ پتہ نہیں کہاں کہاں سے آجاتے ہیں منہ اٹھا کر چیپ لوگ۔"

سارہ انہیں سنا کر ہوٹل کے اندرونی حصے کی طرف چلی گئی تھی جبکہ حمین نے اپنے قہقہے کو آزاد کر دیا تھا۔

"مجھے کیوں تھپڑ مروایا میں نے کیا کیا تھا؟"

رومان حمین کے پاس پہنچ کر اسے گھور کر بولا۔ جبکہ نائل تو حمین کو ابھی بھی گھور رہا تھا۔

"اس لئے کیونکہ تم دونوں نے حمین شاہ کی صلاحیتوں پر شک کیا اور ایک لڑکی کو پٹانے کا کہا۔ حالانکہ یہ نائل جانتا ہے لڑکیاں خود حمین شاہ کے پاس آتی ہیں وہ لڑکیوں کے پاس نہیں جاتا۔"

حمین نے آخری بات پر اپنے فرضی کالر جھاڑے تھے۔ جبکہ نائل اب حرکت میں آتے ہی اس کو پکڑ کر مارنے لگا تھا۔ رومان بیچارا دونوں کو لڑتے دیکھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"دیکھو نائل لگ جائے گی حمین کو چھوڑ دو اسے۔"

رومان کو ثالث کا کردار ادا کرتے دیکھ کر دونوں نے قہقہ لگایا تھا جبکہ رومان ہونقوں کی طرح منہ کھولے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔ وہ ان دونوں کو واقعی سمجھنے سے فلحال قاصر تھا۔

اپنے کمرے کے دروازے کو لاک کر کے جیسے ہی وہ پلٹی سامنے بیڈ پر ہادی کو بیٹھے دیکھ کر وہ ٹھٹھک کر رکی تھی۔ ہادی نے اسے سر تا پیر اپنی ملکیت سمجھ کر گھورا تھا۔ آئرہ کے قدموں کو جیسے زنجیروں سے قید کر دیا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟"

آئرہ کے حواس بحال ہوئے تو ہادی کی طرف دیکھ کر اپنا اعتماد بحال کرتے ہوئے گویا ہوئی۔

Posted on Kitab Nagri

"کیونکہ اپنی بیوی کے پاس آنے کے لئے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت ہے؟"

ہادی کے جواب پر آئرہ نے سنجیدہ نظروں سے اس کے بے تاثر چہرے کو دیکھا تھا۔

"کوریکشن کرلیں اپنی میجر بیوی نہیں منکوحہ اور بھی زبردستی کی۔"

وہ حاطب حمدان شاہ کی بیٹی تھی ہار ماننا اس نے سیکھا کب تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی اٹھ کر اس کے مقابل آیا اور اس کے چہرے کو دیکھ کر بولا۔

"زبردستی ہی سہی منکوحہ بن تو گئی ہو۔ خیر مجھے اپنا وقت فضول گوئی میں ضائع نہیں کرنا۔ تم کسی ہاسپٹل میں کوئی جاب نہیں کر رہی سمجھی تم۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کے حاکمانہ انداز پر آئرہ کا خون کھول اٹھا تھا۔

"اگر آپ کو اعتراض ہے تو پاپا سے بات کریں کیونکہ وہ مجھے اجازت دے چکے ہیں اور مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔"

اس کی بات ہادی کو طیش میں مبتلا کر گئی تھی وہ آگے بڑھا اور آئرہ کو شانوں سے تھام کر اپنے قریب کر گیا۔ اتنے قریب کے آئرہ کی دھڑکنوں کو شور ہادی کے کانوں میں واضح سنائی دے رہا تھا۔ اس کی فطری لرزش پر وہ حیران ہو رہا تھا۔ حیا کا بوجھ پلکوں پر آن ٹھہرا تھا۔ وہ پہلی بار اسے اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا اور اس کا دل اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ یہ لڑکی جلد ہی اس کی دل کی دنیا کو تہہ و بالا کر دے گی۔ شانوں پر بڑھتا دباؤ آئرہ کی تکلیف میں اضافہ کر رہا تھا۔ خود پر پڑتی ہادی کی سانسیں اسے خود میں سمٹنے پر مجبور کر رہی تھی۔ وہ سانس روکے بنا مزاحمت کے اس کی قربت پر خود کو مضبوط ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ایک سحر سا جھکڑ رہا تھا دونوں کو۔ جلد ہی اس سحر کو آئرہ کی آواز نے توڑا تھا۔

"یو آر ہرٹنگ می میجر۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کی آواز پر وہ حواس میں لوٹا تھا لیکن گرفت پہلے سے بھی سخت کر چکا تھا۔

"تم کوئی جاب نہیں کر رہی ورنہ دوسری صورت میں جو میں کروں گا وہ تم زندگی بھر یاد رکھو گی۔"

ہادی اسے وارن کر کے چھوڑ چکا تھا۔

وہ لڑکھڑاتے ہوئے دروازے کے سہارے خود کو کھڑا کر چکی تھی۔

"جاب تو میں ہر صورت کروں گی دیکھتی ہوں مجھے کون روکتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ بھی ہادی کو دیکھ کر اعتماد سے بولی۔

"مجھے لگتا ہے کہ اب رخصتی کروالینی چاہیے مسز کیونکہ تمہارے پر پرزے کچھ زیادہ ہی نکل آئے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر آئرہ لب بھینچ کر رہ گئی تھی۔

"میں کسی صورت رخصتی نہیں ہونے دوں گی سن لیں آپ۔"

"مسز یہ جو تم حربے استعمال کر رہی ہو نا میں جانتا ہوں رخصتی کے لئے ہی ہیں۔ چلو واپس آ کر یہی فریضہ انجام دوں گا۔"

ہادی تمسخر سے آئرہ کو دیکھ کر بولا اور دروازے سے اسکے وجود کو ہٹاتے ہوئے تقریبا دھکا دے کر بیڈ کی طرف کیا تھا اور خود کمرے سے باہر جا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی ہیٹ یو میجر۔۔۔ آئی رئیلی ہیٹ یو۔"

آئرہ اپنی اس قدر توہین پر چیختے ہوئے رو دی تھی۔ یہ آنسو تو اسکی قسمت کا اب حصہ بن چکے تھے اور انہیں حصہ بنانے والا ہی اس کے دل کا مکین تھا جسے وہ چاہ کر بھی خود سے الگ نہیں کر سکتی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

لرز اٹھا تھا اس کا جسم سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ بھاگنا چاہتا تھا لیکن مجبور تھا ان زنجیروں کے آگے جو اسے ایک کرسی کے ساتھ باندھے ہوئے تھیں۔ وہ نہیں جانتا تھا وہ کمرہ ہے یا کونسی جگہ کیونکہ اسے بس روشنی تب نظر آتی تھی جب سامنے بیٹھا شخص اس کو ٹارچر کرنے آتا تھا۔ پھر اندھیرا ہوتا تھا اور فقط اس کی چیخیں۔ مگر مقابل اپنا سارا غصہ نکال کر ہی جاتا تھا۔

"ہائو آر یو ڈیوڈ؟"

مقابل کی سرد آواز اس کی بوڑھی ہڈیوں میں ارتعاش پیدا کر گئی تھی۔ پچھلے ایک مہینے سے وہ اس شخص کے ظلم کا نشانہ بن رہا تھا اور وجہ وہ جاننے سے قاصر تھا۔ ڈیوڈ نے ڈرتے ڈرتے سر اٹھایا اور اسے دیکھا جس کے چہرے پر اس وقت کوئی تاثر نہیں تھا۔

"پلیز لیو می۔"

Posted on Kitab Nagri

ڈیوڈ نے روتے ہوئے اس سے التجا کی تھی جبکہ مقابل کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔ پر اسرار مسکراہٹ جیسے کوئی شکاری اپنے شکار کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

"دئیر از نو پلیس فار مرسی ان داور لڈ آف ایچ ایس۔"

)ایچ ایس کی دنیا میں رحم کی کوئی جگہ نہیں ہے۔(

یہ الفاظ مقابل کو کانپنے پر مجبور کر گئے تھے۔ ڈیوڈ اس کی آنکھوں میں اترتی وحشت کی سرخی کو خوف سے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وائے آر یو ٹارچنگ می؟"

۔(تم مجھے تکلیف کیوں دے رہے ہو۔(

Posted on Kitab Nagri

ڈیوڈ نے اپنا ہر روز والا سوال دہرایا تھا۔

"بی کازیو آرمائے کلرپٹ۔"

۔(کیونکہ تم میرے مجرم ہو۔(

مقابل کی سرد آواز کے ساتھ اب کچھ وائرز کو ہاتھ میں پکڑے اس نے ڈیوڈ کو شاک دینے شروع کئے تھے۔ اس کی چیخیں جیسے اسے سکون دے رہی تھیں۔

" قاتل ہو تم اور تمہارے دوست میرے باپ کے سب بھگتو گے اپنا انجام سب بھگتو گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مقابل اس کے بے ہوش وجود کو دیکھ کر چیخا تھا۔ وہ اپنی زبان میں بولا تھا تاکہ ڈیوڈ کو کچھ سمجھ نہ آئے اور وہ اذیت میں ہی رہے۔ اسے بے ہوش ہوتے دیکھ کر وہ کمرے سے نکلا تھا اور اس کے نکلتے ہی کمرے میں اندھیرا چھا گیا تھا۔ جیسے ہی وہ کمرے سے نکلا سامنے ہی اس کا خاص آدمی کھڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ مرنا بالکل نہیں چاہیے علی ورنہ میں تمہیں جان سے مار دوں گا یہی پتہ بتائے گا ہمیں اس گھٹیا شخص کا جس کی وجہ سے میں نے اپنے باپ کو کھویا ہے۔"

اس کی سرخی اب آہستہ آہستہ آنسوئوں میں ڈھل رہی تھی۔وہ دنیا کی نظر میں مضبوط رہنا چاہتا تھا۔

"اوکے سر۔"

علی یہ بول کر کمرے کے اندر چلا گیا جبکہ وہ اس پچیس منزلہ عمارت سے نکل کر اب اپنی گاڑی میں آ گیا تھا۔ جہاں سٹئیرنگ پر سر ٹکائے وہ اپنے آنسو ضبط کرتے کرتے ہار گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مس یوڈیڈ۔۔میرا وعدہ ہے آپ سے ولیم اور اس کے تمام دوستوں کو ان کے انجام تک پہنچائوں گا اور وہ موت دوں گا جس سے دنیا ڈرے گی۔ھادیہیر بلاج شاہ دنیا جانے گی اس نام کو ڈیڈ آئی پرامس۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے دوبارہ سے اپنے خول میں بند ہو گیا تھا۔ آنکھیں ایک لمحے سے پہلے خشک ہوئی تھیں۔ دل کی جگہ پتھر رکھ کر اب وہ ائیر پورٹ کی طرف روانہ ہوا تھا جہاں اس کے بابا سائیں کے حکم کے مطابق اس کی کزن شمائل آنے والی تھی۔ وقت کیسے مرہم رکھنے والا تھا اس کے زخموں پر یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا لیکن قسمت شاید اپنا کھیل شروع کرنے والی تھی۔

"ماما میری شرٹ پریس ہونے والی ہے اور مجھے ڈیوٹی پر واپس جانا ہے۔"

ہادی اپنے یونیفارم کی شرٹ ہاتھ میں پکڑے لائونج میں آیا تھا جہاں آئرہ نیچے قالین پر بیٹھی صوفے سے ٹیک لگائے کوئی نیوز چینل دیکھ رہی تھی جبکہ عشال مسکراتے ہوئے اس کے بال سہلا رہی تھیں۔ ہادی خاکی پینٹ پر سفید بنیان پہنے لائونج میں عشال کے پاس آیا تھا۔ آئرہ نے سرسری سا دیکھا تھا ہادی کو پھر رخ موڑ کر ایل ای ڈی کی طرف متوجہ ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"مجھے دھیان نہیں رہا تھا ہادی ورنہ میں کر دیتی پریس۔ آج تو میری کمر میں بھی درد ہو رہی ہے ورنہ میں کر دیتی۔ عارو ایسے کرو تم جائو اور جا کر اس شرٹ کو پریس کر دو۔"

عشال نے آئرہ سے کہا تو ہادی نے سختی سے اپنے لبوں کو پیوست کر کے خود کو کچھ بھی کہنے سے باز رکھا تھا۔ جبکہ آئرہ نے گہری سانس فضا میں خارج کر کے عشال شاہ کو دیکھا تھا۔ پھر اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے وہ ہادی کے پاس آئی اور شرٹ لے کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

"ماما مجھے لگتا ہے کہ آپ کی بہو میں کچھ زیادہ ہی نخرہ ہے۔"

ہادی منہ بسورتے ہوئے عشال کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بیٹی ہے وہ خبر دار اسے بہو کہا تو۔ اتنی پیاری ہے بس حالات نے اس کی برداشت سے زیادہ اسے آزمالیا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال کی آنکھیں لمحے میں نم ہوئی تھیں۔ہادی جلدی سے اٹھ کر بیٹھا تھا۔

"خبر دار ماما ایک آنسو بھی نکالا آپ نے تو۔۔ آپ کی مجازی خدا کو معلوم ہو گیا تو انہوں نے یہ نہیں دیکھنا قصور کس کا تھا بس ہو جانا شروع کی کس کی ہمت ہوئی میری جان کو رولانے کی۔"

ہادی نے نرمی سے مسکراتے ہوئے شرارت سے کہا تو عشال نے ایک ہلکا سا تھپڑ اس کے دائیں گال پر رسید کیا۔

"ڈیڈ ہیں وہ تمہارے شرم کیا کرو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے ماما ڈیڈ آپ سے کچھ زیادہ ہی محبت کرتے ہیں مجال ہے جو انہیں اپنی اولاد نظر آجائے آپ کے سامنے۔"

ہادی عشال کا دھیان بٹانا چاہ رہا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ٹھہرا تھا۔

"تم جانتے ہو ہادی تمہارے ڈیڈ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں لیکن مجھ سے زیادہ محبت وہ بھائی سے کرتے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال نم آنکھوں سے مسکرائی تھیں۔

"لیکن آپ جانتی میں کس سے محبت کرتا ہوں اس دنیا میں؟"

ہادی کی بات پر عشال نے اسے دیکھا جبکہ لائونج میں داخل ہوتی آئرہ کے قدم وہیں ساکت ہو گئے تھے اور تمام حسیات ایک دم سے بیدار ہو گئی تھیں۔

"میں جانتی ہوں تم سب سے زیادہ محبت آئرہ سے کرتے ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال نے مسکرا کر شرارت سے کہا تھا۔ آئرہ کے نام پر وہ لب بھینچ گیا تھا۔

"میں اس دنیا میں صرف اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں باقی لوگوں کی حثیت ثانوی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کے جواب پر جہاں آئرہ کے لبوں پر زخمی سی مسکراہٹ آئی تھی وہیں عشال نے رخ موڑ کر آئرہ کو دیکھا تھا۔

"آپ کی شرٹ۔"

آئرہ نے آہستہ سے چلتے ہوئے ہادی کے قریب کھڑے ہو کر کہا۔ ہادی نے بنا اسکی طرف دیکھے شرٹ کو پکڑا اور عشال کو دیکھ کر مسکرایا۔

"ماما ایک کپ بلیک کافی ود آئوٹ شوگر میرے کمرے میں پہنچا دیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی یہ بول کر وہاں سے جا چکا تھا جبکہ عشال نے بے ساختہ مسکراتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"یہ بالکل اپنے باپ پر گیا ہے۔ کوئی عادت ایسی نہیں جو ان سے نہ چرائی ہو اس نے۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال کی بات پر آئرہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرائی تھی۔

"ماما مجھے کل سے ہاسپٹل جوائن کرنا ہے میں ذرا اپنے کچھ ڈاکومنٹ دیکھ لوں۔"

آئرہ یہ بول کر وہاں سے جانے لگی جب عشال کی بات پر وہ سرعت سے پلٹ کر رکی تھی۔

"ہادی جانے سے پہلے تم سے ملنا چاہتا ہے آئرہ اسی لئے کافی کا بول کر گیا ورنہ تم جانتی ہو علاوہ رات کے کھانے کے بعد وہ کافی نہیں پیتا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ کی شرارت بھری آواز پر وہ انہیں مصنوعی خفگی سے دیکھنے لگی۔

"تم جانتی ہو وہ کسی ملازمہ کو اپنے کام نہیں کرنے دیتا تو اب جاؤ اور جا کر اس کے کئے کافی بنائو۔"

"ماما ویسے یہ اچھی بات نہیں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ منہ بسورتے ہوئے کیچن کی طرف چلی گئی تھی۔ جبکہ عشال شاہ نے قہقہ لگایا تھا اس کو یوں جاتے دیکھ کر۔ خوشیوں سے تعلق ٹوٹا تھا تو کیا ہوا؟ امید نے تو دامن چھوڑنے نہیں دیا تھا۔

"وہیں رک جائو تم۔"

حمین جیسے ہی کلاس میں داخل ہونے لگا سر عقیل نے اسے دروازے پر ہی روک لیا۔ حمین نے حیرانگی سے سر کو دیکھا تھا جبکہ رومان اور نائل دونوں اندر بیٹھے مسکرا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا سر سب ٹھیک ہے؟"

حمین نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے پوچھا۔

"حمین شاہ آپ کے دوست کلاس شروع ہونے سے تقریبا پہلے ہی آ گئے تھے اور آپ اب آ رہے ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

سر عقیل نے تاسف سے حمین کو دیکھ کر کہا تھا۔

"سر بندر تو وقت پر ہی پہنچ جاتے ہیں ہاں شیر تھوڑا لیٹ آتا ہے۔"

حمین نے اپنے فرضی کالر جھاڑے تھے۔

"تو ٹھیک ہے یہ شیر اب کلاس سے باہر ہی حکمرانی کرے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر عقیل نے دانت پیسے تھے اس کی ڈھٹائی پر۔ حمین نے مسکرا کر سر کو دیکھا تھا۔

"سر سوچ لیں جنگل میں تباہی آگئی تو مجھے مت کہیے گا۔"

حمین کی بات پر جہاں ساری کلاس میں قہقہوں کی آوازیں گونجی تھیں وہیں حمین نے چہرے پر شرافت سجائے رکھی تھی۔ سر عقیل نے تاسف سے حمین کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم دنیا کی سب سے زیادہ ڈھیٹ اور نالائق انسان ہو۔ اندر آئو۔"

سر عقیل کی بات پر حمین نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا تھا۔

"ویسے سر آپ آج کافی ہینڈسم لگ رہے ہیں اور جہاں تک مجھے یاد ہے آج میم ماریہ کی سالگرہ کی دعوت ہے سٹاف روم میں۔ ایسا ہی ہے نا؟"

حمین ان کے قریب سے گزرتے ہوئے سرگوشیانہ انداز میں بولا تو سر عقیل نے ڈسٹر اس کی طرف پھینکا۔ حمین نے بروقت نیچے ہو کر خود کو بچایا تھا۔ اور بتیس دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے وہ رومان اور نائل کے ساتھ دو سیٹوں پر بمشکل بیٹھا تھا۔

"سر کلاس شروع کرنے سے پہلے پچھلا تو سن لیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سر عقیل کتاب کھول کر بورڈ کی طرف متوجہ ہوئے تھے جب حمین کی سنجیدہ آواز پر وہ مسکراتے ہوئے پلٹے تھے۔

"تو شروعات پھر آپ سے ہی کرتے ہیں کیا خیال ہے آپ کا؟"

سر عقیل کی بات پر رومان اور نائل دونوں نے منہ نیچے کر کے اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا تھا۔

"سر مذاق تھا آپ تو سریس ہی ہو گئے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے ازلی انداز میں جواب دیا تھا۔

"حمین شاہ آپ مجھے یہ بتائیں گے کہ سرمائے میں کون کون سی چیزیں آتی ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

سر عقیل نے حمین سے کہا تو ساری کلاس نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا جو آخری سیٹ پر بڑی شان بے نیازی سے بیٹھا تھا۔

"سر مائے میں تو سب کچھ آجاتا ہے۔"

حمین کھڑے ہو کر معصومیت سے بولا۔

"وضاحت کرنا پسند کریں گے آپ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر عقیل دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر بولے تھے۔

"سر کا کروچ وہ دیکھیں آپ کے پیچھے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے ڈرتے ہوئے جس انداز سے کہا تھا کلاس میں تقریباً سب لڑکیوں کی چیخیں سر عقیل تک پہنچ چکی تھیں اور وہ خود بھی حواس باختہ ہو گئے تھے۔ جبکہ رومان اور نائل اس کو گھور رہے تھے جو اب مزے سے مسکرا کر اپنی جگہ پر بیٹھ چکا تھا۔ سر عقیل اسے گھورتے ہوئے کلاس سے باہر گئے تھے۔ تقریباً پانچ منٹ بعد وہ واپس آئے تھے اور ان کے ساتھ موجود ہستی کو دیکھ کر حمین ایک لمحے سے پہلے کھڑا ہوا تھا اور اس کا رنگ خود بخود متغیر ہو چکا تھا۔

"کیا مصیبت ہے یہ اچھی خاصی جا رہی تھی کمرے میں لیکن انتہائی کوئی کھڑوس انسان ہیں یہ میجر۔ فارغ تو مجھے دیکھ ہی نہیں سکتے نہ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے دائیں ہاتھ میں کافی کا مگ لئے سڑھیاں چڑھتے ہوئے ہادی کے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔ کمرے کے دروازے کے قریب پہنچ کر اس نے دستک دی تھی۔

"کمنگ۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ آہستہ سے دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوئی تو اس کی نظر ہادی پر پڑی جو آئینے کے سامنے کھڑے اپنے بالوں کو کنگھی کر رہا تھا۔

آئرہ نے کافی جا کر اس کے سامنے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی اور خود پلٹ کر کمرے سے آنے لگی تھی جب اس کی بائیں کلائی مقابل کی مضبوط گرفت میں آگئی تھی۔

"ایسے کون سرو کرتا ہے؟ طریقہ سیکھ لو شوہر کی خدمت کرنے کا۔"

ہادی کی طنزیہ آواز پر وہ پلٹی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کرتی ہوں ایسے سرو اور مجھے کوئی شوق نہیں کسی کی خدمت کرنے کا۔"

آئرہ نے اعتماد سے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"شوق نہیں ہے مسز شاہ تو شوق پال لیں کیونکہ مجھے ایسی نکمی لڑکیاں پسند نہیں ہیں۔"

ہادی نے اس کلائی کو چھوڑ کر اب اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔ چہرہ بے تاثر تھا جبکہ آئرہ اسے گھور رہی تھی۔

"مجھے آپ کی پسند نہ ہی معلوم ہے اور نہ ہی میں جاننا چاہتی ہوں۔ اس لئے اب ہاتھ چھوڑیں میرا۔"

آئرہ کی بات پر ایک ہلکا سا تبسم اس کے لبوں پر آیا تھا جسے وہ ہوا کے جھونکے کی طرح مقابل سے چھپا گیا تھا۔

"سوچ لو زندگی بھر کے لئے چھوڑ دوں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر آئرہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔

"آپ مجھے میری غلطی نہیں نا سمجھی کی اتنی بڑی سزا دیں گے؟"

Posted on Kitab Nagri

ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ لبوں سے آزاد ہوا تھا۔ آنکھوں میں نمی چمکی تو مقابل کو اپنا دل اس نمی میں ڈوبتا محسوس ہوا۔

"تم نے واقعی غلطی نہیں میری نظر میں گناہ کیا ہے جس کی معافی میں چاہ کر بھی تمہیں نہیں دے سکتا۔"

ہادی نے مسکرا کر سرد لہجے میں کہا اور اس کا گال تھپتھپا کر اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔ مطلب صاف تھا کہ اب وہ جا سکتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جانتی ہوں آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔"

آئرہ کا دل اسے جھکا رہا تھا جبکہ دماغ تو اس کے لفظوں کے آگے مفلوج ہو چکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بڑی ماما کا خیال رکھنا ہے تمہیں اور مجھے کوئی شکایت نہیں ملنی چاہیے اس معاملے میں ورنہ دوسری صورت میں تمہاری سوچ سے زیادہ برا کروں گا تمہارے ساتھ۔"

ہادی کے لفظوں سے زیادہ اس کے لہجے کی سنجیدگی آئرہ کو تاسف میں مبتلا کر رہی تھی۔

"آپ جانتے ہیں میں ان کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی۔ وہ قاتل ہیں میرے پاپا کی اور۔۔۔"

"شششش۔۔۔۔ آواز بند۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے پلٹ کر سرخ آنکھوں سے اسے گھورتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھ کر اس کے باقی لفظوں کو قید کیا تھا۔ تنے ہوئے جبڑے اور پیشانی پر موجود لکیروں کو دیکھ کر آئرہ کا دل کانپ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے اس معاملے میں نہ نہیں سننی اور بڑی ماما کے خلاف ایک لفظ بھی منہ سے نکالا تو ابھی اسی وقت تمہاری جان لے لوں گا سمجھی تم۔"

ہادی کی آواز ہی نہیں بلکہ لہجہ بھی وارننگ لئے ہوئے تھا۔

آئرہ کو خوف محسوس ہو رہا تھا اس کی سرخ آنکھوں سے جو اس کے غصے کو ضبط کرنے کی گواہی سرعام دے رہی تھیں۔اس نے جلدی سے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔

"ہفتے کو ریڈی رہنا ایک دوست کی بیگم تم سے ملنا چاہتی ہیں اور دوسری بات اتوار کو میں نے بلوچستان جانا ہے ایک ماہ کے لئے اس بات کا ذکر کسی سے نہیں ہونا چاہیے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کے لہجے میں اب سختی کا عنصر بالکل نہیں تھا وہ نارمل ہو گیا تھا اور آئرہ سانس روکے بس اس کو دیکھ رہی تھی جو وردی میں کچھ زیادہ ہی رعب جھاڑتا تھا اور مقابل کا خون خشک کر دیتا تھا۔ آئرہ نے بمشکل اپنی آواز کو لبوں سے آزاد کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اوکے۔"

"جائو اب ماما ویٹ کر رہی ہوں گی اور اس کافی کو بھی لے جائو جس میں یقیناتم نے جان بوجھ کر شوگر ایڈ نہیں کی ہو گی۔"

ہادی نے اس کا دھیان کافی کی طرف دلایا تو وہ شرمندہ سی ہو گئی کیونکہ اس نے جان بوجھ کر اس میں شوگر ایڈ کی تھی لیکن یہ بھول گئی تھی وہ ہادی شاہ تھا جس کی نظروں سے آئزہ کی ایک بھی حرکت چھپی رہنا ناممکن تھا۔

"اب حیران بعد میں ہو جانا اور اٹھائو اسے اور ڈسٹبین میں پھینکو کیونکہ اس کی خوشبو بتا رہی ہے کہ یہ پینے لائق تو بالکل نہیں ہو گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر آئرہ نے اسے گھورا اور کافی کا مگ اٹھا کر جان بوجھ کر دروازے کو ذور سے پٹخ کر بند کرتے ہوئے اپنے غصے کا اظہار کر کے گئی تھی۔ اس کی اس حرکت پر ہادی کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔ جسے آئینے میں دیکھ کر وہ جلدی سے چھپا گیا تھا۔ شاید خود سے بھی وہ کسی راز کو شئیر کرنے سے ڈرتا تھا۔

اپنے باپ کو سر عقیل کے ساتھ داخل ہوتے دیکھ کر وہ لمحے سے پہلے سنجیدہ ہوا تھا جبکہ ساری کلاس ان کے احترام میں کھڑی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سٹ ڈائون پلیز۔"

سر عقیل نے مسکراتے ہوئے سب کو کہا تو سب بیٹھ گئے تھے سوائے حمین کے جو شاک کی کیفیت میں اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا۔ سر عقیل نے اس کے متغیر چہرے کو دیکھ کر حازم شاہ کو دیکھا جو حمین کو سنجیدگی سے دیکھ رہے تھے۔ سر عقیل کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"حمین شاہ سٹ ڈائون۔"

سر عقیل کی اونچی آواز پر وہ گڑبڑاتے ہوئے سیدھا ہو کر نائل اور رومان کی پچھلی سیٹ پر بیٹھا تھا۔ کیونکہ جانتا تھا اس کا باپ اب اس کی چھوٹی سے چھوٹی حرکت کو بھی نوٹ کرے گا۔

"تو کلاس یہ ہیں اس شہر اور پاکستان کے معروف بزنس مین سید حازم علی شاہ۔ آج ان کا ہماری یونیورسٹی میں موٹیویشنل لیکچر تھا جس کی وجہ سے آج وہ ہمارے درمیان آئے۔ ابھی وہ لیکچر دے کر واپس جا رہے تھے جب میرے کہنے پر وہ آپ سب سے ملنے آئے اب جس کو بزنس سے متعلق کوئی سوال کرنا ہو وہ پوچھ سکتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر عقیل نے مسکراتے ہوئے نرمی سے حازم شاہ کا تعارف کروایا تھا سب کی نظروں میں ان کے لیے ستائش ابھری تھی سوائے حمین کے جو اپنے باپ کی کھوجتی نظروں سے بچتے ہوئے اپنی نظریں چرا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اسلام علیکم کلاس کیسے ہیں آپ سب؟ پروفیسر عقیل میرے بہت اچھے دوست ہیں اور ان کا ماننا ہے کہ یہاں کی سٹوڈنٹس کو کچھ آئیڈیاز دیئے جائیں ان کو گروم کیا جائے۔ ان کو موٹیویٹ کیا جائے۔ ویسے تو یہ بہت قابل پروفیسر ہیں لیکن ان کی نرمی سے بعض دفعہ لوگ غلط فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ ٹیچر کو عزت دے کر ہی آپ لوگ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ باقی ابھی وقت کی کمی ہے ورنہ آپ سب سے ضرور لمبی بات ہوتی ان شاء اللہ اگلی بار آپ کے سوالوں کے جوابات دینے ضرور آئوں گا۔"

حازم شاہ کا نرم لہجہ بھی حمین کی سانسیں خشک کر رہا تھا۔ وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے کی ہمت خود میں مفقود پا رہا تھا۔

تھوڑی دیر بعد وہ مزید دو تین باتیں کر کے سر عقیل سے اجازت لے کر چلے گئے تھے۔ حمین نے لمبی سانس فضا میں خارج کی تھی اور سر عقیل کی طرف دیکھا تھا جو مسکراتے ہوئے حمین کو دیکھ رہے تھے۔ کلاس کا وقت ختم ہو چکا تھا سب باہر جا رہے تھے جب حمین سر عقیل کے پاس آیا۔

"آپ کے دس منٹ آئے تھے سر لیکن حمین شاہ کا ہفتہ آئے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین سر عقیل سے یہ بول کر وہاں سے بھاگا تھا کیونکہ سر عقیل اسے اب گھور رہے تھے۔

"بالکل حاطب پر گیا ہے۔"

۔سر عقیل نے حمین کی پشت دیکھ کر سوچا اور اپنا رجسٹر ڈ اور بک لے کر کلاس سے باہر چلے گئے۔

ائیر پورٹ پر وہ شائل کے نام کا بورڈ لے کر کھڑا تھا کیونکہ شائل کو دیکھے اسے کافی سال ہو گئے تھے۔ارد گرد سے بے نیاز وہ اب گھڑی کو دیکھ رہا تھا جس کو تقریباً وہ پچھلے ایک گھنٹے سے کوئی ستر مرتبہ دیکھ چکا تھا۔موسم خراب ہونے کی وجہ سے فلائٹ تھوڑا لیٹ تھی اور انتظار کرنا تو ھادہیر شاہ کو دنیا کا مشکل کام لگتا تھا۔اس سے پہلے وہ مزید کوفت کا شکار ہوتا اس کی نظر سامنے سے آتی حجاب کئے ایک لڑکی پر پڑی۔سفید کلر کی کیپری پر ہلکے فیروزی رنگ کا باریک کڑھائی والا کرتا پہنے،سفید حجاب میں اس کی دودھیا رنگت چمک رہی تھی،گالوں پر ہلکی سی گلابی سرخی مقابل کو چاروں شانے چت کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی،گلابی لبوں پر ہلکا سا لپ گلوز لگا کر مسکراہٹ سجائے،بھوری آنکھوں میں کاجل لگائے،لمبی گھنی پلکوں پر مسکارے کا بوجھ لئے،چھوٹی سی ناک اور معصومانہ نین نقش لئے کسی کی بھی دل کی دنیا کو تہہ وبالا کر سکتی تھی۔مقابل تو ھادہیر شاہ تھا جس نے ایک نظر

Posted on Kitab Nagri

دیکھ کر اپنی نظروں کا رخ بدل لیا تھا۔ لیکن بورڈ ابھی بھی پکڑا ہوا تھا۔ شائل نے سامنے کھڑے ھادہیر کے ہاتھ میں اپنے نام کا بورڈ دیکھا تو مسکراتے ہوئے اس کی طرف آگئی وہ جانتی تھی وہ اس کا کزن ہے کیونکہ اس کی تصویریں وہ ہادی اور حمین دونوں کے موبائل میں دیکھ چکی تھی۔

"اسلام علیکم ھاد بھائی۔"

شائل کی کھنکتی اور پرجوش آواز پر وہ رخ موڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

"ایکسکیوزمی کون بھائی اور کس کا بھائی؟ اور آپ ہیں کون؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے پلٹ کر اسے گھورا اور سخت آواز میں پوچھا تھا۔ شائل نے ڈر کر اس کا انداز دیکھا تھا اس نے تو کبھی اپنے باپ بھائی کا سخت انداز نہیں دیکھا تھا۔ وہ معصوم چڑیا کی طرح اس کے انداز پر سہم سی گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ آپ نے میرے نام کا بورڈ پکڑا ہے اور میں نے بھائی کے موبائل میں آپ کی تصویر بھی دیکھی تھی۔ میں شمائل ہوں ھاد بھائی۔"

شمائل ایسے وضاحت کر رہی تھی جیسے کوئی بے گناہ اپنی بے گناہی کو ثابت کرتا ہے۔ ھادہیر نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور بنا اس کی طرف دیکھے وہاں سے پارکنگ کی طرف چلنا شروع ہو گیا۔ شمائل نے حیرت سے اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا اور پھر ایک نظر اپنے سامان کو جس کو مروت میں بھی اس نے ہاتھ لگانے تو کیا پوچھنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی کہ میں یہ سامان لے جاتا ہوں۔

شمائل منہ بسورتے ہوئے اپنی سامان والی ٹرالی کو گھسیٹتے ہوئے اس کی کار تک آئی تھی۔ اپنا سامان خود ہی ڈکی میں رکھنے کے بعد وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے لگی جب ھادہیر نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس سیٹ پر صرف دادی اور بابا سائیں بیٹھ سکتے ہیں تم پیچھے بیٹھو۔"

ھادہیر کے الفاظ گویا اسے توہین کے گہرے سمندر میں غوطہ زن کر گئے تھے۔ وہ اپنے آنسوئوں پر ضبط کرتے ہوئے پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔ اس کے بیٹھتے ہی ھادہیر نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ھاد بھائی مجھے پیاس لگی ہے اگر پانی ہے تو پلیز پلا دیں۔"

شمائل تھوڑی دیر بعد بولی تو ھادہیر نے بیک مرر سے اسے گھورا تھا جو پچھلی سیٹ پر بیٹھی سرخ آنکھوں سے بار بار لبوں پر زبان پھیر رہی تھی۔ شاید اسے واقعی پیاس لگی تھی۔

"جہاز والوں نے کونسی ریس کروائی تھی تمہاری جو تمہیں پیاس لگ گئی۔۔"

ھادہیر اسے پانی کی بوتل پکڑاتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ان کا کھانا بہت گندہ سا تھا تو میں نہیں کھایا اور پانی بھی نہیں پیا جب کھانا گندہ تھا تو پانی تو اللہ ہی حافظ۔"

شمائل کا معصومانہ انداز ھادہیر کو ایک آنکھ نہیں بھایا تھا اس لئے اس نے گاڑی کی سپیڈ تیز کر دی کیونکہ وہ جلد از جلد شمائل کو گھر پہنچا کر علی سے ملنے جانا چاہتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ھاد بھائی آہستہ چلائیں مجھے ہارٹ اٹیک بھی ہو سکتا ہے۔"

شمائل اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے معصومیت سے بولی تو ھادہیر نے اسے گھورا۔

"ایک سال ہی بڑا ہوں تم سے اور خبر دار اب کوئی لفظ بھی منہ سے نکالا تو ورنہ یہیں پھینک جائوں گا۔"

ھادہیر کو اس کا بھائی کہنا ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا۔ شمائل بھی اس کے لفظوں سے زیادہ لہجے سے ڈر گئی تھی اس لئے ناچاہتے ہوئے بھی وہ خاموش ہو گئی حالانکہ اسے بچپن سے ہی تیز ڈرائیونگ سے ڈر لگتا تھا اور یہ بات گھر میں سب جانتے تھے۔ اگر کوئی بے خبر تھا تو وہ تھا ھادہیر شاہ۔ جس کی دنیا میں ایسی خبروں اور انسانوں کی شاید کوئی جگہ نہیں تھی یا وہ جگہ بنانا نہیں چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آہ۔۔۔ آہ۔۔۔ جو بھی کر لو میں نہیں بتائوں گا کچھ بھی تم لوگوں کو۔"

Posted on Kitab Nagri

یہ منظر ہے ایک اندھیرے کمرے کا جہاں ایک بیالیس سالہ شخص کو زنجیروں میں قید لوہے کے راڈ سے مارا جا رہا تھا۔ اندھیرا تو جیسا اس مقدر بن چکا تھا لیکن لہجہ ابھی بھی مضبوط تھا۔ روشنی کی کرن دیکھے پتہ نہیں کتنی صدیاں ہو چکی تھیں اسے۔ ہر روز اسے اسی طرح ٹارچر کیا جاتا تھا۔ لیکن وہ شاید اب عادی ہو چکا تھا ظلم کا اس لئے تو وہ آج تک اس شخص سے کچھ اگلوا نہیں سکے تھے۔ کمزوری کافی حد تک غالب آ چکی تھی لیکن لہجے اور دل میں وطن کی محبت چھلک کر باہر آتی تھی۔

"تم جانتے ہو میجر تم یہاں سے کبھی رہا نہیں ہو سکتے۔"

مارنے والوں میں سے ایک نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جانتا ہوں رہائی مشکل ہے ناممکن نہیں کیونکہ مجھے اپنے اللہ پر کامل یقین ہے وہ تو وہاں بھی راستے نکال دیتا ہے جہاں ہم انسان ہار مان لیتے ہیں یہ تو پھر ایک قید ہے۔"

بیالیس سالہ شخص نے لرزتے لہجے میں خشک لبوں پر زبان پھیر کر جواب دیا۔ شاہد نہیں وہ یقیناً پیاس سے خشک ہو گئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو دیکھتے ہیں پاکستان کا بہترین فوجی اور جاسوس کس سرزمین پر اپنی جان دیتا ہے؟ پاکستان یا انڈیا؟"

مقابل کا تمسخر بھرا انداز اس شخص کو ہنسنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"خدا کبھی بھی مجھے تم جیسے کافروں کی زمین پر مرنے نہیں دے گا یہ میرا اس پر یقین ہے۔ اور اگر ایسا ہوا تو یقینا تم لوگوں کا انجام دیکھ کر ہی ہو گا۔"

مقابل شخص پر کسی چیز کا اثر کب ہوتا تھا۔ وہ سب بھول سکتا تھا لیکن خدا کو نہیں اور ایسا ہی تھا وہ سب بھول چکا تھا بس یاد تھا تو اتنا کہ وہ ایک پاک آرمی آفیسر تھا جس کو ہر حال میں خدا پر کامل یقین رکھنا تھا مایوسی کو اپنے قریب بھی نہیں آنے دینا تھا۔ مارنے والے اشخاص باہر جا چکے تھے اور وہ پھر سے خدا کے آگے سر بسجود دعاؤں میں مشغول ہو گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ویسے ہنی حازم شاہ کتنے ہینڈسم ہیں نا؟ مجھے تو بالکل تمہاری طرح لگ رہے تھے۔ہاں آنکھوں کا رنگ تھوڑا مختلف تھا ویسے تو بالکل تمہاری طرح تھے۔"

پروفیسر عقیل کی کلاس لینے کے بعد حمین نائل اور رومان کے ساتھ کیفے میں آیا تھا جہاں رومان کا تبصرہ سن کر نائل کا قہقہہ گونجا وہیں حمین نے اسے گھورا۔

"ڈفر انسان ڈیڈ ہیں میرے تو میری طرح ہی ہوں گے نا۔"

حمین نے نائل کو گھورا تو رومان نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن وہ تو اتنے ینگ ہیں مجھے تو لگ رہا تھا کہ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں گے۔"

رومان کی بات پر جہاں پانی پیتے حمین کو اچھو لگا وہیں نائل پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"گھٹیا انسان تو میں کونسا اتنا بڑا ہی دنیا میں آ گیا تھا میں بھی تو چھوٹے سے ہی بڑا ہوا ہوں۔"

"اچھا لیکن تمہارے ڈیڈ زیادہ ہینڈسم ہیں تم سے۔"

رومان نے حمین کو چڑایا تھا۔

"ہاں ہینڈسم تو وہ ابھی بھی ہیں لیکن اس سے بڑھ کر ہٹلر ہیں کبھی ملیں گے تو خود جان جاؤ گے۔"

حمین آج کلاس کا واقعہ یاد کرتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے کچھ بھی بول یار تو حازم انکل نے تجھ جیسے شیطان کو دس منٹ کے لئے سیدھا ضرور کر دیا تھا۔"

"ہاں یہاں تو دس منٹ تھے گھر میں تو پورے دس گھنٹے ہوں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بڑبڑاہٹ پر دونوں نے حمین کا ناسمجھی سے دیکھا۔

"کیا ہے اب گھور کیوں رہے ہو؟"

حمین نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا۔

"تم دنیا کے ڈھیٹ ترین انسان ہو حمین شاہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائل اور رومان یک زبان ہو کر بولے تھے۔

"ہاں بالکل اور اسی ڈھیٹ پن کی کلاسز میں تم دونوں سے لیتا ہوں یقینا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے ان دونوں کو جواب دینا اپنا فرض سمجھا تھا۔

"ہنی کیوں کہتے ہیں تمہیں حمین؟"

رومان کے سنجیدہ انداز پر جہاں نائل نے اسے دیکھا وہیں حمین نے اسے سنجیدگی سے دیکھا۔

"کیونکہ یہ نام میرے بڑے پاپا کو بہت پسند تھا۔"

حمین یہ بول کر اٹھا اور کیفے سے باہر چلا گیا تھا۔ شاید حاطب کے ذکر پر وہ مسکرانا بھول جاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نائل کیا میں نے کچھ غلط پوچھ لیا جو وہ اس طرح ناراض ہو کر چلا گیا۔"

رومان حمین کو جاتے دیکھ کر نائل سے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"اس نے اپنے بڑے پاپا کو دیکھا نہیں ہوا لیکن اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت اور عزت ان کی ہی کرتا ہے۔ ان کے ذکر پر ایسے ہی ری ایکٹ کرتا ہے تم فکر نہیں کرو آجاتا ہے ایک گھنٹے تک۔"

نائل نے مسکرا کر رومان سے کہا تو رومان بھی مسکرا دیا۔

کیفے سے نکل کر وہ گروائونڈ کے کسی خالی گوشے کی طرف جا رہا تھا جب اس کی نظر سامنے کھڑی عابیہ پر پڑی جو ارحم کے ساتھ کھڑی مسکرا رہی تھی۔ حمین اسے نظر انداز کرتے ہوئے قریب سے گزرا تو ارحم کی آواز نے اس کے قدموں کو وہیں روک لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہے لوزر تمہارے چمچے نظر نہیں آرہے آج۔"

ارحم کی آواز پر وہ سنجیدگی سے پلٹ کر دونوں کو دیکھنے لگا۔

"تم نے مجھ سے کچھ کہا کیا؟"

Posted on Kitab Nagri

"کیوں یہاں کوئی اور نظر آرہا ہے کیا تمہیں؟"

ارحم نے جیسے اس کا مذاق اڑایا۔

"ہاں نظر آرہا ہے اسی لئے پوچھا۔ ایک تو تم ہو اور دوسری تمہاری یہ بہن۔"

حمین نے عابیہ کو دیکھ کر کہا جو گلابی رنگ کے کپڑوں میں ڈوپٹے کو مفلر کی طرح لپیٹے میک اپ سے بے نیاز حمین کو گھور رہی تھی۔ ارحم کو اس کی بات پر اچھا خاصا غصہ آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہونے والی بیوی ہے وہ میری اور خبردار آئندہ تم نے اس کی طرف دیکھا ورنہ انجام کے ذمے دار تم خود ہو گے۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحم کی بات پر وہ عابیہ کو ایک نظر دیکھ کر وہاں سے جانے کے کئے پلٹا ہی تھا پھر کچھ یاد آنے پر وہ عابیہ کی طرف متوجہ ہوا۔

"آج رات تین بجے کال کروں گا ریسیو کر لینا اور اس لنگور کی فکر بالکل نہیں کرنی کیونکہ یہ صرف دھمکانا جانتا ہے کرنا کچھ نہیں او کے بے بی رات کو یاد سے ریسیو کر لینا۔"

حمین مسکراتے ہوئے بول کر وہاں سے پلٹ گیا جبکہ عابیہ نے بے ساختہ ارحم کو دیکھا تھا۔

"ارحم وہ جھوٹ بول کر گیا ہے تم جانتے ہو۔۔۔ارحم ارحم پلیز میری بات سنو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ نے ارحم کو دیکھ کر کہا جو اس کی بات سنے بغیر وہاں سے تیز تیز قدم اٹھاتے پارکنگ کی طرف چلا گیا تھا جبکہ عابیہ اس کے پیچھے ہی تھی۔

"یا اللہ ابو سے بچا لینا پلیز۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ خود سے بولتے ہوئے اس کے پیچھے گئی تھی۔

"میری گڑیا کتنی بڑی ہو گئی ہے۔ مجھے تو یقین نہیں آ رہا ہے کہ تم میرے پاس آ گئی ہو۔"

شائل کو فلیٹ کے اندر چھوڑ کر ھادہیر جا چکا تھا۔ تقریباً پانچ گھنٹوں بعد وہ واپس آیا تھا اور تب سے ہی اپنے دادا دادی کو شائل پر پیار لوٹاتے دیکھ رہا تھا جو اسے ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اماں سائیں مجھے بھوک لگی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر آمنہ شاہ کو دیکھ کر بولا جو شمائل کے ہر پانچ منٹ بعد بوسے لے رہی تھیں۔ھادہیر کی آواز پر شمائل جو آمنہ شاہ کے حصار میں تھی اسے دیکھنے لگی جس کا چہرہ بے تاثر تھا۔ علی شاہ جو مسکرا کر چائے پی رہے تھے ھادہیر کو دیکھنے لگے۔

"ہاں لگاتی ہوں میں کھانا۔ جائوں مانو تم بھی فریش ہو جائو پھر کھانا کھالینا۔"

آمنہ شاہ بچپن سے ہی شمائل کو پیار سے مانو کہتی تھیں اور ھادہیر کو اس وقت شمائل زہر سے زیادہ بری لگ رہی تھی۔

"جی اماں سائیں۔۔ میں بس ابھی آئی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل یہ بول کر چھوٹے سے لائونج میں موجود سڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر موجود دو کمروں میں سے ایک کمرے میں غائب ہو گئی تھی۔ اس فلیٹ میں چار کمرے تھے اور چھوٹا سا ٹی وی لائونج تھا۔ لائونج کے ساتھ ہی اوپن کیچن تھا۔ اس فلیٹ میں تقریبا ہر چیز موجود تھی۔ جس کی ضرورت وہاں کے مکینوں کو تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ویسے بابا سائیں آپ کو نہیں لگتا کہ اماں سائیں مجھے بھول گئی ہیں پچھلے کچھ گھنٹوں سے ؟"

ھادہیر نے مسکراتے ہوئے علی شاہ کو دیکھ کر کہا تو آمنہ شاہ نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔

"تمہیں بھولنا مطلب خود کو بھولنا ہے ھاد۔۔ اور ایسا کبھی نہیں ہو گا۔"

آمنہ شاہ سے پہلے ہی علی شاہ نے کہا۔ تو وہ مسکرا دیا جبکہ آمنہ شاہ مسکراتے ہوئے کیچن کی جانب چلی گئیں۔ ھاد بھی ان کے پیچھے ہی کیچن کی جانب چلا گیا جہاں ڈائینگ ٹیبل پر اب وہ ان کے ساتھ کھانا ٹیبل پر لگوا رہا تھا۔

علی شاہ نے نم آنکھوں سے اس کی نرم طبیعت کو دیکھا تھا۔ وہ انہیں بالکل بالاج کا عکس لگتا تھا لیکن وہ نہیں جانتے تھے وہ بالاج کا عکس ضرور تھا لیکن صرف دیکھنے کی حد تک ویسے وہ حاطب شاہ تھا دشمنوں کو ان کے انجام تک پہنچانے والا۔ جو مخالف کو کسی قسم کی رعایت نہیں دیتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

رات کا کھانا سب خاموشی سے کھا رہے تھے۔ بلال شاہ کے علاوہ وہاں سب موجود تھے۔ بلال شاہ ان دنوں ایک بزنس ٹور پر جرمنی میں تھے۔ حازم شاہ سربراہ کی کرسی پر براجمان تھے جبکہ دائیں طرف پہلی کرسی پر عشال شاہ کے ساتھ آئرہ بیٹھی تھی۔ بائیں طرف ہادی اور حمین بیٹھے تھے۔ سب کھانا کھا رہے تھے جب حازم شاہ کی آواز پر حمین کے گلے کا نوالہ اٹک گیا تھا۔

"حمین تمہاری یونیورسٹی کیسی جا رہی ہے؟"

حازم شاہ کی سنجیدہ آواز پر آئرہ نے بھی حمین کو دیکھا تھا جو مدد طلب نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ اچھی جا رہی ہے۔"

حمین کے جواب پر ہادی مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم جانتے ہو ڈیڈ کیا پوچھ رہے ہیں تو سیدھے طریقے سے اپنا کارنامہ بتادو۔"

ہادی کی مداخلت پر آئرہ نے اسے گھورا تھا۔ جبکہ عشال معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

"میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا بھائیو ہاں ڈیڈ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔"

حمین کا اعتماد مقابل پر یقین کی چھاپ چھوڑ دیتا تھا لیکن سامنے اس کا باپ تھا جو اس کی رگ رگ سے واقف تھا۔

"ہادی اگلے دو ماہ کے لئے اس کا کریڈٹ کارڈ بلاک کروادو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم کی آواز پر حمین نے صدمے سے اپنے باپ کو دیکھا تھا۔

"لیکن ڈیڈ۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"شاہ فالتو میں میرے بچے کو سزا نہ دیں وہ بول رہا ہے نا اس نے کچھ نہیں کیا تو مطلب اس نے کچھ نہیں کیا وہ جھوٹ نہیں بولتا میں جانتی ہیں۔"

حمین کچھ بولنے لگا جب عشال شاہ کی آواز پر حازم اور ہادی نے عشال کو دیکھا جو اس وقت واقعی سنجیدہ تھیں۔

"موم بالکل میں نے کچھ نہیں کیا۔"

حمین کی معصومیت پر ہادی نے اسے گھورا تھا جبکہ حازم نے عشال کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں لگتا ہے میں تمہارے بیٹے کو بغیر وجہ کے سزا دیتا ہوں؟"

حازم کھانے سے ہاتھ روک کر اب باقاعدہ عشال کی طرف متوجہ تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں بالکل اس دن بھی اسے پیدل یونیورسٹی بھیجا آپ نے حالانکہ میرے معصوم بچے نے آپ کو کچھ کہا بھی نہیں تھا۔"

آئزہ عشال کی بات پر مسکرائی تھی۔ کیونکہ یہ بات اسی نے عشال کو بتائی تھی۔ حمین اب مزے سے اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو عشال کو گھور رہے تھے۔

"اپنی نکمی اولاد پر اندھا یقین نہیں کرو۔"

حازم شاہ کی بات پر عشال کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں حاضر ہوئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں ایک میں نکمی اور ایک میری اولاد نکمی۔۔۔کام والے تو بس آپ ہیں۔ رہیں یہاں میں جا رہی ہوں۔"

عشال حازم شاہ کو گھورتے ہوئے دیکھ کر وہاں سے اٹھیں اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئیں۔

Posted on Kitab Nagri

حمین اور آئرہ نے بمشکل اپنے قہقے کا گلا گھونٹا تھا۔ جبکہ ہادی ان دونوں کو گھور کر رہا گیا تھا جن کی وجہ سے حازم اور عشال شاہ کا جھگڑا ہو گیا تھا۔ حازم شاہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے حمین کو گھورا۔

"کونسے تعویز کروائے ہیں اپنی ماں پر جسے تمہارے علاوہ کوئی نظر ہی نہیں آتا۔"

حازم شاہ کی بات پر حمین نے قہقہ لگایا تھا۔ جبکہ ہادی اسے گھور کر رہ گیا۔

"ڈیڈ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تعویز کہاں سے ہوتے ہیں تو قسم سے سب سے پہلے آپ پر کرواتا جو مجھے ایویں سزا دیتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین ہنستے ہوئے بولا۔

"شٹ اپ ہنی۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے اسے گھورا جبکہ حازم نے بے بسی سے اپنے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا تھا۔

"کوئی نہیں کہہ سکتا کہ تم لوگوں کی ماں اب بوڑھی ہو چکی ہے۔بچوں کی طرح آج بھی مجھے اسے منانا پڑتا ہے۔"

حازم شاہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولے۔

"ماما مان جائیں گی پاپا۔۔ آپ فکر نہیں کریں۔"

Kitab Nagri

آئزہ نے مسکرا کر حازم سے کہا۔ہادی نے اس کی مسکراہٹ کو دیکھا اور اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔اس لئے وہ جلدی سے بولا۔

"ڈیڈ مجھے آپ سے ایک اجازت چاہیے تھی۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی آواز پر حازم شاہ اسکی طرف مڑے تھے۔

"کیسی اجازت؟"

"وہ ڈیڈ کل میرے ایک دوست نے مجھے آپ کی بیٹی کے ہمراہ انوائیٹ کیا ہے ڈنر پر تو کیا ہم جاسکتے ہیں؟"

"بھائیو ویسے بولو بی جے کو ڈیٹ پر لے جانے کا دل کر رہا ہے ایویں ڈنر کو بہانا تو مت کریں۔"

اس سے پہلے حازم شاہ کچھ بولتے حمین نے اپنی زبان کے جوہر دکھانے شروع کر دیئے۔ہادی نے اسے گھورا جبکہ حازم کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیوی ہے میری وہ سمجھے تم۔"

ہادی نے حمین کو جیسے جتلایا تھا کہ اسے کسی کی اجازت کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

Posted on Kitab Nagri

"بھائیو رخصتی کروالیں پھر آپ کو بہانے بنانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔"

حمین یہ بول کر وہاں سے سڑھیوں کی طرف بھاگا تھا۔ جبکہ ہادی نے اس کے پیچھے جانا چاہا تو حازم نے ہنستے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

آئزہ ان سب میں اپنی منتشر دھڑکنوں کو سنبھالتی اپنے کمرے کی طرف جا چکی تھی۔ اس دوران وہ سڑھیوں پر کھڑے حمین کو گھورنا نہیں بھولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بات تو ٹھیک ہے اس کی ویسے تمہاری کیا رائے ہے اس بارے میں رخصتی ہو جانی چاہیے نا؟"

حازم کی مسکراتی آواز پر وہ حازم کو دیکھنے لگا۔

"ڈیڈ مجھے ابھی رخصتی کے جھنجٹ میں نہیں پڑنا اور پلیز اس ٹاپک پر اب بات مت کیجئے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی سنجیدہ آواز کمرے کے دروازے کے ساتھ کان لگائے آئرہ کے وجود نے باخوبی سنی تھی۔ مطلب آج بھی وہ اسی دوراہے پھر تھی جہاں نہ ہی اسے اپنایا جارہا تھا اور نہ ہی اس دھتکارا جارہا تھا۔

"ہادی تمہیں اس بات کو سنجیدگی سے سوچنا ہو گا ورنہ دوسری صورت میں مجھے کوئی انتہائی قدم اٹھانا ہو گا جو شاید تمہارے لئے اچھا نہ ہو۔ خیر لے جانا اسے منکوحہ ہے تمہاری اس پر تمہارا حق زیادہ ہے۔"

حازم شاہ کی بات پر ہادی نے انہیں دیکھا۔

"اوکے ڈیڈ آپ جائیں اور ماما کو منائیں ورنہ جتنی لیٹ آپ جائیں گے لائونج میں سونے کے چانسز بڑھتے جائیں گے۔"

ہادی مسکراتے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ حازم شاہ اپنا سر نفی میں ہلاتے ہوئے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

Posted on Kitab Nagri

"جیسی ماں ویسی اولاد مجال ہے جو کبھی میری بات سن لیں۔"

حازم شاہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے کمرے کی طرف گئے تھے جو شاید نہیں یقیناً لاک ہو چکا تھا۔ مطلب وہ لیٹ ہو چکے تھے۔ ایک لمبی سانس فضا میں خارج کرتے ہوئے اب وہ دستک دے رہے تھے جانتے تھے ٹھیک دس منٹ بعد کمبل اور تکیہ دینے کے لئے دروازہ کھلے گا اور ویسا ہی ہوا۔ حازم شاہ نے اپنا تکیہ اور کمبل خاموشی سے لیا اور لائونج میں آ گئے۔ جبکہ اوپر سڑھیوں پر کھڑا حمین بمشکل اپنے قہقے کا گلا گھونٹ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا پچھلا پہر تھا جب حازم شاہ کو اپنے قریب قدموں کی چاپ سنائی دی۔ جانتے تھے عشال شاہ کے علاوہ کوئی نہیں ہو گا۔ وہ خود بھی بے سکونی سے صوفے پر لیٹے ہوئے تھے۔ جانتے تھے نیند تو عشال شاہ سے کوسوں دور ہو گی۔

Posted on Kitab Nagri

"شاہ سو گئے ہیں کیا آپ؟"

عشال شاہ نے ان کے دائیں بازو پر اپنا ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

"ہاں سویا ہوا ہوں۔"

حازم شاہ کی خفگی بھری آواز پر عشال شاہ کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"ناراض کیوں ہو رہے ہیں؟ آنکھیں تو کھولیں نا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال کی بات پر حازم شاہ نے آنکھیں کھولیں اور بنا عشال شاہ کی طرف دیکھے صوفے پر بیٹھ گئے۔ عشال بھی مسکراتے ہوئے ان کے ساتھ بیٹھ گئی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ جانتے ہیں مجھے ہنی میں بھائی کی پرچھائی نظر آتی ہے اور جب آپ اسے ڈانٹتے ہیں تو مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا۔"

عشال شاہ حازم شاہ کے کندھے سر رکھ کر بولی تھیں۔

حازم شاہ کو ہمیشہ ان کا یہ انداز چاروں شانے چت کر دیتا تھا۔

"وہ بگڑ جائے گا شاہ کی جان۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے عشال شاہ کے گرد اپنے بازو پھیلاتے ہوئے نرمی سے کہا۔

"نہیں بگڑے گا۔۔وہ شرارتی ہے۔اور اب ہمیں ہماری تربیت پر یقین رکھنا ہو گا۔"

عشال شاہ کی بات پر حازم شاہ مسکرائے تھے۔اور جھک کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے پیچھے ہوئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"تم زندگی ہو میری۔ تمہارے بغیر تو اس دنیا کا تصور بھی جان لے لیتا ہے میری۔"

حازم شاہ کی بات پر عشال شاہ مسکرائی تھیں۔ اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتیں لائونج میں حمین شاہ کا قہقہ گونجا تھا۔ عشال شاہ ایک لمحے سے پہلے حازم شاہ سے فاصلے پر ہوئی تھیں۔ جبکہ حازم شاہ نے اس شیطان نما انسان کو گھورا تھا جو بروقت نازل ہوتا تھا۔

"ہائو کیوٹ موم ڈیڈ۔۔ قسم سے میں تو کہتا ہوں آپ کی لوسٹوری پر ایک فلم بننی چاہیے آپ کا کیا خیال ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین سڑھیوں سے اترتے ہوئے ان کے پاس آتے ہوئے بولا۔

"شٹ اپ ہنی اور تم اتنی رات کو جاگ کیوں رہے ہو؟"

حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ ڈیڈ میں تو آپ کو اپنے کمرے میں لے جانے آیا تھا مگر مجھ معصوم کو کیا پتہ کہ آپ کی بیوی یہاں پہلے سے موجود ہوں گی۔"

حمین معصومیت سے آنکھیں مٹکاتے ہوئے عشال کے پاس بیٹھ گیا تھا۔

"ہنی سدھر جائو ورنہ پٹو گے مجھ سے۔"

عشال شاہ نے ایک ہلکا سا تھپڑ اس کے سر پر لگایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"موم ویسے آپ اتنے کھڑوس بندے کے ساتھ گزارہ کیسے کر رہی ہیں؟ ہر وقت غصہ ان کی ناک پر ہوتا ہے۔"

حمین نے عشال شاہ کے کان میں سرگوشی کی تو حازم شاہ نے اسے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں میرے سامنے ہی یاد آتا ہے اپنی ماں سے پیار جتانا۔"

حازم شاہ نے دانت پیسے تھے۔ جبکہ حمین نے اپنی دائیں آنکھ کا کونا دبایا۔

"بی کازیوہیو آبیوٹیفل وائف مسٹر شاہ۔"

حمین یہ بول کر وہاں سے سڑھیوں کی طرف گیا تھا جبکہ حازم شاہ نے اپنا جوتا وہیں سے اس پر پھینکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انتہائی کوئی ڈھیٹ اولاد ہے میری۔"

حازم شاہ بڑبڑاتے ہوئے عشال شاہ کو دیکھنے لگے جو مسکراہٹ ضبط کر رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ تھوڑے پیسے چاہیں پلیز کل تک ٹرانسفر کروادیجئے گا۔۔۔ورنہ سر عقیل کو آپ کی کنجوسی کے قصے سنادوں گا۔"

حمین حازم شاہ کی طرف دیکھ کر بتیس دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا تو حازم نے اسے گھورا۔

"یہ بلیک میلر پتہ نہیں کہاں سے میرے گھر آگیا۔"

حازم شاہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلے گئے تھے جبکہ عشال نے اٹھ کر حمین کو گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڈ نائٹ موم۔۔اینڈ آلسولویو۔"

حمین یہ بول کر سڑھیاں عبور کرتے ہوئے اپنے کمرے میں گم ہو گیا تھا جبکہ عشال اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھیں۔قسمت دور کھڑی مسکراتے ہوئے ان کی امیدوں کو شاید پھر سے پرکھنے والی تھی یا وقت اس بار ان کی خوشیوں کو واپس لٹانے والا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے۔۔بی جے۔۔بھائیو ویٹ کر رہے ہیں آپ کا گاڑی میں جلدی جائیں۔"

حمین آئرہ کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے رکا اور جیسے ہی اس کی نظر آئرہ پر پڑی وہ ٹھٹک سا گیا تھا کیونکہ وہ آئینے کے سامنے کھڑی لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی۔ حمین مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور آئرہ کے پاس آیا۔

"بی جے۔۔ویسے ایک بات تو ماننی پڑے گی آج بھائیو رخصتی کے لئے ڈیڈ سے بات ضرور کرنے والے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین شرارت سے بول کر دروازے کی طرف بھاگا تھا کیونکہ آئرہ پرفیوم پکڑے اس کا نشانہ باندھ رہی تھی۔

"ڈفر انسان جب بھی بولنا الٹا ہی بولنا۔۔تمہارے بھائیو کی نظر میں میری کیا ویلیو ہے یہ تم سب لوگ جانتے ہو۔۔اس لئے خوش فہمیاں بھی مت پالا کرو۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ مسکراتے ہوئے بول کر باہر نکل گئی تھی جبکہ حمین منہ بسورتے ہوئے اس کے پیچھے گیا تھا۔

پورچ میں گاڑی پر ہادی کسی سے بات کر رہا تھا جب اس کا دھیان اپنی طرف آتی آئرہ پر گیا۔ ہادی کچھ لمحوں تک بھول گیا تھا کہ وہ کہاں ہے؟ وہ فرصت سے اس کا جائزہ لینے لگا تھا۔

ریڈ کلر کی شارٹ فراک کے نیچے مہرون کلر کا ٹراؤزر پہنے، ریڈ ڈوپٹے کو دائیں کندھے پر لٹکائے، بائیں طرف بالوں کو کندھے پر ڈالے، دودھیار نگت پر بے نام سا میک اپ کئے، لبوں کو سرخ رنگ کی لپ اسٹک سے سجائے وہ سادگی میں بھی اسے اپنی طرف متوجہ کر گئی تھی۔ ہادی کا سکتہ تب ٹوٹا تھا جب آئرہ نے اس کے چہرے کے آگے چٹکی بجا کر اسے چلنے کا کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں۔"

اس کی آواز پر ہادی حواس میں واپس آیا تھا۔

"کس سے پوچھ کر تم اتنا سج سنور کر آئی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بے تکی بات پر آئرہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

"میجر شاید آپ نے ہی مجھے اسے دن تیار ہونے کا کہا تھا اور جتنا تیار ہونا مجھے آتا ہے اتنا ہی ہوئی ہوں۔"

"ابھی کے ابھی یہ لپ اسٹک ریموو کرو۔"

ہادی کی نظریں بار بار اس کے چہرے کے نقوش کو چھونے کی گستاخی کر رہی تھیں۔ اور لبوں پر سجا رنگ وہ چاہ کر بھی اسے دیکھنے سے گریز نہیں برت پا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پہلی دفعہ ہی لگائی ہے میں نے اور میں ریموو تو بالکل نہیں کر رہی۔"

آئرہ اسے گھور کر گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی ہادی نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی تھیں۔ خود کو کنٹرول کرتے ہوئے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آیا تھا۔ اور ایک نظر آئرہ کو دیکھا جو مکمل لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے آئرہ کے دائیں بازو کو پکڑ کو اپنی طرف کھینچا۔ آئرہ جو اس افتاد کے لئے بالکل تیار نہیں تھی سیدھا اس کے سینے سے آ لگی تھی۔ بلیک ڈریس پینٹ پر سفید شرٹ پہنے وہ مقابل کی دھڑکن کو پہلے ہی منتشر کر چکا تھا لیکن اب اتنی قربت پر وہ واقعی اس کے حواسوں پر سوار ہو رہا تھا۔ آئرہ نے بایاں ہاتھ اس کے عین دل کے مقام پر رکھ کر اس کی دھڑکن کو محسوس کرنا چاہا لیکن مایوس ہو گئی کیونکہ وہ بالکل نارمل تھی۔ ہادی نے بنا کسی تاخیر کے ڈیش بورڈ پر پڑے ٹشو کے ڈبے سے دو تین ٹشو نکالے اور اس کے لبوں پر سجے رنگ کو بے دردی سے مٹا دیا۔ آئرہ نے اس کے اس قدر شدید عمل کو شاک کی کیفیت میں دیکھا تھا۔

"آئندہ ایک دفعہ میں ہی بات مان لینا مسز ورنہ انجام برا ہو گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے اس طریقے سے اس کے لبوں سے لپ اسٹک کا نشان مٹایا تھا کہ اس کے گلابی لبوں پر وہ ہلکا سا رنگ چھوڑ کر انہیں مزید دلکش بنا گیا تھا۔ ہادی نے اسے گھورا تھا۔ جو نم آنکھوں سے اس ظالم کو دیکھ رہی تھی۔

"یو نو واٹ میجر آپ اس دنیا میں ہر کسی سے محبت کر سکتے ہیں سوائے آئرہ شاہ سے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ یہ بول کر پیچھے ہونے لگی تھی جب مقابل کی گرفت اس کے بازو پر مضبوط ہو گئی تھی۔

"آئرہ شاہ نہیں مسز ہادی اور یقیناً تم نے درست کہا میں ہر کسی سے محبت کر سکتا ہوں لیکن تم سے نہیں۔"

یہ بول کر اس نے آئرہ کی آنکھوں میں دیکھا جہاں بے یقینی تھی تاسف تھا۔ ہادی جھکا اور اس کی بے یقین آنکھوں پر اپنے لبوں سے یقین کی مہر ثبت کرتے ہوئے مقابل کو ساکت چھوڑ گیا تھا۔ آئرہ کا چہرہ ایک پل میں گلنار ہوا تھا۔ پلکیں حیا کے بوجھ سے لرز اٹھی تھیں۔ لبوں پر کپکپاہٹ آئی تو ہادی نے اسے دیکھا اور ایک لمحے سے پہلے چھوڑا۔ آئرہ اس کے رد عمل پر ایک بار پھر سے بے یقین ہوئی تھی۔ کیا تھا وہ شخص یہ آئرہ کو کم از کم سمجھ آنا دنیا کا مشکل کام لگ رہا تھا۔

ہادی نے بنا اس کی طرف دیکھے گاڑی سٹارٹ کر دی جبکہ آئرہ بھی خود کو کمپوز کرتے ہوئے ونڈو سے باہر رات کی خاموشی کو محسوس کرنے لگی۔ ایک خلیج تھی ان کے رشتے میں جسے پار کرنا شاید دونوں کو مشکل لگتا تھا۔ وقت تو دونوں کو ایک دوسرے کا احساس دلا رہا تھا لیکن شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا جو وہ دور کھڑے ان دونوں کی دوری پر مسکرا رہی تھی۔

گمان میں چھوڑ کر مجھ کو

Posted on Kitab Nagri

اے دل!

وہ امید کسی اور کی بن گیا۔

)کرن رفیق(

کمرے میں گونجتی سسکیوں کی آواز جو رات کی تنہائی کو جھنجھوڑ رہی تھی جبکہ خاموشی بار بار اس پری پیکر کا چہرہ دیکھ ہی تھی جسے بنا بات کے سزا دی جاتی تھی۔ادیبہ نے ایک دم سے کروٹ بدل کر دیکھا تو عابیہ کے لرزتے جسم کو دیکھ کر وہ پریشانی سے اٹھ بیٹھی اور جلدی سے کمرے کی لائٹ آن کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عاب میری جان کیا ہوا ہے؟"

ادیبہ اسے روتے دیکھ کر اسے اپنے حصار میں لے کر بولی۔عابیہ کے رونے میں شدت آگئی تھی۔وہ ہچکولے لیتے وجود کو سنبھالتے ہوئے اس کے حصار میں بکھرتی جا رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آپی۔۔ آپی۔۔ قسم سے میں اسے نہیں جانتی۔۔ میں نہیں جانتی وہ لڑکا کیوں ایسے کرتا ہے؟ اور ارحم کو بھی مجھ پر یقین نہیں ہے۔ ابو کے سامنے بھی اس نے کتنی بدتمیزی سے بات کی لیکن ابو نے ارحم کو کچھ کہنے کی بجائے ہمیشہ کی طرح مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔ آپی کیوں کرتے ہیں ابو ایسے؟"

وہ سراپا سوال بنی ادیبہ کی آنکھیں بھی نم کر گئی تھی۔

"میری جان تم جانتی تو ہو ابو تم سے کتنا پیار کرتے ہیں ہاں کبھی کبھی بس کچھ ٹینشن کی وجہ سے وہ ایسے کر جاتے ہیں۔"

ادیبہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔ اس نے سر اٹھا کر ادیبہ کا چہرہ دیکھا تو ادیبہ نظریں چرا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بچپن سے لے کر اب تک میں نے کبھی ان کے سامنے کچھ نہیں کہا لیکن آپی انہوں نے کبھی آپ کی طرح مجھے اپنے سینے سے نہیں لگایا کبھی میرے سر پر ہاتھ رکھ کر مجھے باپ کی شفقت کا احساس نہیں دلایا۔ کیا میں انسان نہیں ہوں؟ آج بھی کتنی بے دردی سے سب کے سامنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا اور دادا ابو نے بھی کچھ نہیں کہا انہیں۔ کیوں آپی کیا میں اس گھر کی بیٹی نہیں ہوں؟"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ کے سوالوں کا ادیبہ کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ تو خود بچپن سے اس کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کی وجہ ڈھونڈ رہی تھی لیکن شاید وہ بھی وجہ نہیں جان سکی تھی۔

"عاب میری جان ایسا کچھ نہیں ہے تم جانتی تو ہو ابو کو۔۔ بس دادا ابو کی طبیعت کی وجہ سے وہ ایسا ری ایکٹ کر جاتے ہیں۔ تم دیکھنا اب صبح ہی مجھے بولیں گے کہ میری طرف سے عاب کو شاپنگ کروالانا اور اچھا سا ڈنر بھی کروالانا۔"

ادیبہ کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔ واقعی ہی ایسا تھا۔ شہروز ملک کی طبیعت ایسی ہی تھی۔ وہ سخت تھے تو نرمی بھی ان کے اندر بلا کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جانتی ہوں آپی۔۔ اسی لئے دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتی ہوں ان سے۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی تھی۔اس کے لہجے میں شہروز ملک کے لئے محبت ہی محبت تھی۔ادیبہ نے مسکرا کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔اور دو تین ادھر ادھر کی باتیں کر کے اسے سلا کر سو گئی۔کمرے سے باہر کھڑا وجود خاموشی سے ان کی باتیں سن کر واپس پلٹ گیا تھا۔

"ملک صاحب آپ کہاں گئے تھے اتنی رات کو؟"

نازش بیگم جو شہروز ملک کے بیوی کے عہدے پر فائز تھیں ان کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر موندیں آنکھوں کو کھول کر بولیں۔

"نازش مجھے لگتا ہے بابا کی وجہ سے میں عاب کے ساتھ بہت زیادتی کر جاتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہروز ملک کی بات پر نازش نے مسکرا کر انہیں دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ ہماری بیٹی ہے ملک صاحب اور سمجھتی ہے بابا کے رویے کو اسی لئے تو چپ رہتی ہے۔ دیکھ لیجئے گا صبح بالکل ٹھیک ہو گی۔ اب آپ بھی سو جائیں۔"

نازش بیگم انہیں پر سکون مرتے ہوئے خود کروٹ بدل کر سو گئی تھیں جبکہ شہروز ملک ماضی میں کھوئے اس تاریک رات کو یاد کر رہے تھے جس نے ان کے گھر کی زندگی بدل دی تھی۔

پیاس سے اس کے لبوں پر خشکی آ رہی تھی۔ وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔ اچانک اس کی آنکھ کھلی تو کمرے میں اندھیرا تھا۔ اندھیرے کو دیکھتے ہی اس کی چیخیں بلند ہو گئی تھیں۔ وہ اونچی آواز میں چیخنا شروع ہو گئی تھی۔ پسینہ سے اس کا سارا جسم شرابور تھا۔ سانسوں کی روانگی معمول سے ہٹ چکی تھی۔ اس کی چیخوں کی آواز سن کر جلدی سے کوئی اس کے کمرے میں داخل ہوا اور لائٹ آن کی تھی۔ سامنے لرزتا شمائل کا وجود ھادہیر کو تشویش میں مبتلا کر گیا تھا۔ اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا آمنہ شاہ بھی نیچے سے اس کی آوازیں سن کر اوپر آ گئی تھیں۔ علی شاہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ آمنہ شاہ نے آگے بڑھ کر شمائل کو گلے لگایا جو مسلسل چیخ رہی تھی اور روئے جا رہی تھی۔ ھادہیر نے ناسمجھی سے اس کی حالت کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مانو سب ٹھیک ہے دیکھو میں یہاں ہوں تمہارے پاس۔۔مانو۔۔بات سنو۔۔دیکھو ہم سب یہاں ہیں۔"

آمنہ شاہ اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے نرمی سے بولیں اس نے آنکھیں کھول کر آمنہ شاہ کو دیکھا اور پھر رونا شروع کر دیا۔

"اماں سائیں وہ۔۔وہ۔۔وہاں پر کوئی تھا۔"

شمائل کی لرزتی آواز پر ھادہیر نے اس کو گھورا کیونکہ اس کے گھر کی سیکیورٹی اس نے ایسی پلان کی تھی کہ کسی کا بھی وجود اس کی اجازت کے بغیر گھر میں داخل نہیں ہو سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ھاد جلدی سے پانی لے کر آئو۔"

آمنہ شاہ کی آواز پر وہ پانی لینے چلا گیا جب واپس آیا تو وہ کافی حد تک خود کو سنبھال چکی تھی۔ آمنہ شاہ اسے کوئی دوائی کھلا رہی تھیں۔ھادہیر ابھی بھی صورتحال سمجھنے سے قاصر تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا اب میں یہیں ہوں اپنی مانو کے پاس آپ چلیں جائے اور جا کر سو جائیں شاہ جی آپ کی ہوتی بالکل ٹھیک ہے اب۔"

آمنہ شاہ اس کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے بولیں۔ علی شاہ نے نم آنکھوں سے شمائل کو دیکھا اور پھر اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے وہ کمرے سے باہر چلے گئے ھادہیر بھی ان کے پیچھے ہی کمرے سے نکل گیا۔

"بابا سائیں کیا ہوا ہے شمائل کو سب ٹھیک ہے؟"

ھادہیر علی شاہ کے ساتھ سڑھیاں اترتے ہوئے سنجیدہ نظروں کو ان کے چہرے پر گاڑھے پوچھنے لگا۔

"اسے فوبیا ہے اندھیرے سے۔۔ بچپن سے ہی اس کی حالت اندھیرے میں یہی ہو جاتی ہے مجھے لگتا ہے ابھی شاید اس کے کمرے کی لائٹ آف تھی جس کی وجہ سے اس کی یہ حالت ہوئی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

علی شاہ کی بات پر ھادہیر کو یاد آیا تھا کہ اپنے کمرے میں جانے سے پہلے اسی نے شمائل کے کمرے کی لائٹ آف کی تھی کیونکہ اسے لگ رہا تھا شمائل آف کرنا بھول گئی ہے شاید۔ لیکن اب وہ شرمندہ تھا اپنی انجانے میں کی گئی غلطی پر۔

"بابا سائیں کیا یہ صرف فوبیا ہے مجھے تو کچھ اور ہی لگتا ہے جیسے کوئی پینک اٹیک تھا معمولی سا۔"

ھادہیر کی بات پر علی شاہ نم آنکھوں سے مسکرائے تھے۔

"یہ ڈر بچپن سے اس کے ساتھ ہے ھاد اور اسی ڈر کو کم کرنے کے لیے عشال نے اسے یہاں بھیجا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن چھوٹی ماما کو معلوم ہے کہ اس کی حالت ایسی ہو جاتی ہے تو پھر ان کو اسے کسی سائیکاٹیریس کو دکھانا چاہیے تھا۔"

ھادہیر کے مشورے پر علی شاہ نے سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بہت مشکل سے وہ زندگی کی طرف واپس آئی ہے ھاد اور ہم نہیں چاہتے ڈاکٹر اسے مزید پاگل کر دیں۔"

علی شاہ یہ بول کر اپنے کمرے کی طرف چلے گئے تھے جبکہ ھادہیر نے الجھن سے ان کی پشت کو دیکھا تھا۔ اور پھر سر جھٹک کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

رات کے تقریبا دس بج چکے تھے جب ہادی اور آئزہ کی واپسی ہوئی تھی۔ گاڑی پورچ میں روک کر وہ آئزہ کی جانب مڑا تھا جو سیٹ بیلٹ اتار رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میرے جانے کے بعد بڑی ماما کا خیال رکھنا کیونکہ میری واپسی مقرر نہیں ہے۔"

ہادی کے نرم لہجے پر آئزہ کا دل پگھلا تھا مگر اس کے الفاظ دل میں جیسے خنجر کی طرح پیوست ہوئے تھے۔ آئزہ نے اس کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں امید لئے اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ جانتے ہیں میجر یہ میرے بس میں نہیں ہے۔ میں چاہ کر بھی ان کے پاس نہیں جا سکتی۔ مجھے وہ وقت دوبارہ سے یاد آنا شروع ہو جاتا ہے اور میری نفرت ان کے لئے مزید بڑھ جاتی ہے۔"

آئرہ کے لہجے میں بے بسی تھی۔ ہادی کی پیشانی پر یکلخت ان گنت بلوں نے اپنی جگہ بنائی تھی۔ مطلب نرمی سے بات ماننا تو آئرہ شاہ نے سیکھا نہیں تھا۔

"تو ٹھیک ہے میں اس بار ان کے لئے کوئی خیال رکھنے والی لے کر آئوں گا۔ تاکہ تم جیسی بے حس انسان سے مجھے دوبارہ یہ بات کہنی نہ پڑے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر آئرہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔

"آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے نا میجر۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کا لہجہ شکست لے چکا تھا۔ جتنا بھی بے نیاز وہ خود کو ظاہر کر لیتی لیکن محبت کی تقسیم کسی صورت برداشت نہیں تھی اسے۔ وہ امید کے جگنو آنکھوں میں سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"میں ایسا کر سکتا ہوں مسز اس بات کی اجازت تو اسلام بھی مجھے دے چکا ہے۔"

"اسلام اجازت دے چکا ہے تو کیا ہوا میری محبت آپ کو اجازت نہیں دے گی یہ کرنے کی سنا آپ نے۔"

آئرہ کے ہاتھ اس کے گریبان پر جا پہنچے تھے۔ ہادی نے حیرانگی سے اس کا ردعمل اور اس کے لفظوں پر غور کیا تھا۔ پہلی بار وہ اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی ہادی کے سامنے لیکن وہ بے حس بن چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو ٹھیک ہے ڈیل کرتے ہیں تم بڑی ماما کا خیال رکھو جیسے ہی وہ ٹھیک ہو جائیں گی تمہاری محبت کو سود سمیت واپس لوٹا دوں گا اور اگر ایسا نہیں کر سکتی تو یہ کھوکھلے دعوے بھی مت کرو کہ محبت کرتی ہوں فلاں فلاں۔"

ہادی کی بات پر آئرہ مسکرائی تھی۔ اس کی مسکراہٹ اس کے دکھ کو واضح کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"محبت کو سود سمیت کیسے لوٹائیں گے آپ؟جب محبت کے میم سے ہی واقف نہیں ہیں آپ؟"

آئرہ یہ بول کر گاڑی سے اتر گئی جبکہ ہادی جلدی سے گاڑی لاک کرتے اس کے پیچھے آیا تھا۔

"محبت کے میم سے واقف ہونا کونا چاہتا ہے بس تمہیں تمہاری محبت لوٹا کر اپنا وعدہ پورا کروں گا۔"

ہادی نے جیسے اس کے پاکیزہ جذبوں کو ایک پل میں دفن کیا تھا آئرہ کے چلتے قدموں کو وہ ساکت کر گیا تھا۔
آئرہ نے نم آنکھوں سے ہادی کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یو نو واٹ میجر جب جب مجھے لگتا ہے آپ اچھے انسان ہیں آپ اپنا مقام اپنے لفظوں سے پہلے سے بھی گرا دیتے ہیں۔اب مجھے خود پر افسوس ہوتا ہے جس نے محبت بھی کی تو پتھر دل انسان سے۔"

"ہاں کیونکہ تم مجھے مجبور کرتی ہو اس مقام سے گرنے پر۔۔خیر اب بولو ڈیل ڈن سمجھوں؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی بنا تاثر لہجے سے آئرہ کی نم آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔ آئرہ نے اسے گھورا تھا۔

"ہار جائیں گے آپ وہ بھی برے طریقے سے۔"

"ایک فوجی کبھی نہیں ہارتا وہ آخری سانس تک لڑتا ہے مسز۔"

ہادی تھوڑا سا جھک کر مسکرایا تھا۔ اور پھر پلٹ کر لائونج کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فوجی نہیں ہار سکتا لیکن ایک شوہر ہار جائے گا۔"

آئرہ کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔ گالوں پر پڑنے والے ڈمپل گہرے ہوئے تھے۔ وہ پلٹ کر مقابل کو خوش فہم نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اسی لئے وہ مڑے بغیر ہی رک کر بولا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ایک ماہ بعد جو جیتا وہ مقابل کی ہر شرط مانے گا۔"

ہادی یہ بول کر اندر کی جانب چلا گیا جبکہ آئرہ اس کی پشت کو گھورتی رہ گئی۔

"کھڑوس، اڑیل، اور دنیا کے دیگر ایسے الفاظ بھی آپ کی شان میں کم ہیں جو ایک سڑیل انسان کی نمائندگی کرتے ہیں۔"

آئرہ غصے سے بڑبڑاتے ہوئے اس کے پیچھے ہی گھر کے اندر چلی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلی صبح سب ناشتہ کر رہے تھے۔ چونکہ آج اتوار تھا اس لئے سب ہی تھوڑا لیٹ اٹھے تھے لیکن حمین کچھ زیادہ ہی لیٹ تھا۔ سب ناشتہ کر رہے تھے جب وہ تقریباً بھاگتے ہوئے اپنی جگہ پر آ کر براجمان ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"گڈ مارننگ۔"

حمین کی آواز پر حازم سمیت سب نے اسے گھورا تھا۔ حمین نے گڑبڑاتے ہوئے اپنے لفظوں کو واپس لیا تھا اور معذرت کرتے ہوئے سب کو سلام کیا تھا۔

"سوری غلطی لگ گئی۔ اسلام علیکم سب کو۔"

"لیٹ کیوں آئے ناشتے پر؟"

ہادی نے اسے گھور کر پوچھا۔

"کم آن بھائیو اب آپ خود تو رات کو انجوائے کرتے ہوئے لیٹ گھر آئے تھے اور میں تو بس ایک چھوٹی سی فلم دیکھ رہا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین منمناتے ہوئے بولا۔ جبکہ اس کی بات پر آئرہ نے اسے گھورا تھا۔

"حمین تمہیں پیسے کیوں چاہیے تھے؟"

حازم شاہ نے چھری کانٹے سے آملیٹ کو کاٹتے ہوئے پوچھا۔

"ڈیڈ کچھ شاپنگ کرنی ہے۔"

"کتنے پیسے چاہیے تمہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے اب سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔

"ویسے تو آپ اپنی مرضی سے بھی دے سکتے ہیں لیکن فلحال ایک ہزار کم ایک لاکھ روپے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جبکہ اس کی بات پر ہادی نے اسے گھورا۔

"تم اتنے پیسوں کی شاپنگ کرو گے؟"

ہادی کی بات پر حمین نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔

"عشال تم کل رات بول رہی تھی تمہیں کچھ شاپنگ کرنی ہے تو چلو آج ہم سب اور حمین شاپنگ پر چلیں گے۔ اور آئرہ کو بھی جس چیز کی ضرورت ہو پوچھ لو کیونکہ اس نے پوچھنے سے پہلے ساتھ جانے سے انکار کر دینا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم کی بات پر حمین جو جوس پی رہا تھا زور زور سے کھانسنے لگا۔ جبکہ آئرہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں پر روکا تھا۔

"ڈیڈ مجھے آج دوستوں کے ساتھ باہر جانا ہے آپ لوگ کر آئیں شاپنگ میں کل کر آئوں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر ہادی نے دایاں آبرو اچکا کر اسے دیکھا تو حمین نے گڑبڑا کر نظروں کا زاویہ بدل لیا۔

"تم ہمارے ساتھ ہی جا رہے ہو حمین شاہ ورنہ دوسری صورت میں کوئی پیسے نہیں ملیں گے۔"

حازم اسے گھورتے بول کر ڈائینگ ٹیبل پر سے اٹھ گئے تھے۔ جبکہ حمین منہ بسورتے ہوئے شمائل کو دیکھنے لگا جو مسکرا کر کندھے اچکا گئی تھیں۔

"ویسے تمہاری پکڑ اچھی خاصی ہو جاتی ہے ہنی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ ہنستے ہوئے بولی تو حمین نے مصنوعی خفگی سے اسے دیکھا۔

"بی جے اٹس ناٹ فیئر۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہاہاہاہا۔۔۔ ہنی فیئر ہی ہے تم کتنے کیوٹ لگ رہے ہو ایسے منہ بناتے ہوئے۔"

آئرہ کی ہنسی پر ہادی اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔

"عارو بچے پھر تم جا رہی ہو ہمارے ساتھ یا تمہارے پاپا کا اندازہ ٹھیک ہے کہ تم نہیں جاؤ گی؟"

عشال شاہ نے مسکراتے ہوئے آئرہ سے پوچھا آئرہ نے ایک نظر ہادی کو دیکھا جو بنا تاثر اسے دیکھ رہا تھا۔

"نہیں ماما میں نہیں جا رہی اور ہاں میرے لئے دو آف وائیٹ اور بلیک ڈریس لے آیئے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ نے مسکرا کر عشال شاہ کو جواب دیا تھا۔

"ٹھیک ہے گڑیا جیسے تمہاری مرضی ہاں ہادی تم شام تک گھر پر ہی رہنا کیونکہ آزفہ گھر پر اکیلی ہو گی۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ نے آئرہ کو جواب دیتے ہوئے ہادی سے کہا تو ہادی نے آئرہ کو دیکھا شاید وہ منتظر تھا کچھ لفظوں کا جو اسے تسلی اور باقیوں کو خوشی دے سکتے تھے۔ آئرہ نے ایک نظر ہادی کو کو دیکھا جو آنکھوں میں امید کا تاثر لئے اسے دیکھ رہا تھا۔

"ماما میجر نے آج ڈیوٹی پر واپس جانا ہے اور میری ڈیوٹی بھی رات کی ہی ہوتی تو میں ان کا خیال رکھ لوں گی۔"

آئرہ نے سپاٹ چہرے سے عشال کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔ ہادی کی آنکھوں میں ایک چمک آئی تھی۔ عشال اور حمین نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئرہ کیا جو میں نے ابھی سنا وہ سچ تھا مطلب تم واقعی آزفہ کا خیال رکھوں گی نا؟"

عشال شاہ اب بھی بے یقین تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"جی ماما۔"

ضبط کے مراحل سے گزرتے ہوئے وہ بمشکل مسکرائی تھی۔ عشال شاہ نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

"میں بتا نہیں سکتی مجھے کتنی خوشی ہوئی ہے تم نے اسے معاف کر دیا اور۔۔۔"

"ایم سوری ماما لیکن میرا ظرف اتنا بڑا نہیں ہے کہ میں ان کو معاف کر دوں ماں ہیں میری وہ بد قسمتی سے اب منہ تو نہیں موڑ سکتی نا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ کے سخت الفاظ وہاں موجود سب نفوس کو شاکڈ کر گئے تھے۔ ہادی نے لب بھینچ کر اسے دیکھا تھا۔ جبکہ حمین نے مسکرا کر آئرہ کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے جہاں پرواہ اور محبت ہوتی ہے رشتے وہی جڑے رہتے ہیں چاہے جتنی بھی غلط فہمیاں کسی رشتے میں آئیں جو ازل سے آپ سے جڑا ہے وہ کوئی آپ سے الگ نہیں کر سکتا آپ خود بھی نہیں۔"

حمین یہ بول کر اپنی جگہ سے اٹھ کر سڑھیوں کی طرف چلا گیا تھا۔اسے بھی یقینا آئرہ کا یہ رویہ آزفہ کے ساتھ بالکل پسند نہیں آتا تھا۔ہادی بھی ایک نظر آئرہ کو دیکھ کر اٹھ گیا جبکہ عشال نے مسکرا کر آئرہ کو اپنے حصار میں لیا وہ جانتی تھیں کہ آئرہ بہت جلد اپنی ماں کو اپنی محبت اور توجہ سے زندگی کہ طرف واپس لے آئے گی۔آئرہ نے بمشکل اپنے آنسوئوں کو پلکوں کے باڑ پھلانگنے سے روکا ہوا تھا۔قسمت شاید واقعی اس بار اسے اس کی خوشیاں لوٹانے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سڑھیاں اتر کر نیچے آرہا تھا جب سامنے ہی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی شمائل پر ھادہیر کی نظر پڑی وہ مسکراتے ہوئے آمنہ شاہ کے ہاتھ سے بریڈ کے نوالے منہ میں لے رہی تھی۔ھادہیر نے اس کی پشت کو گھورا تھا۔اور پھر سب کو سلام کرتے ہوئے علی شاہ کے ساتھ دائیں طرف شمائل کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اسلام علیکم۔"

ھادہیر کی آواز پر شمائل بھی مسکرا کر اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

"وعلیکم اسلام ھاد بھائی۔"

شمائل کی پرجوش آواز پر وہ سختی سے لب بھینچ گیا تھا۔ علی شاہ نے مسکرا کر شمائل کو دیکھا تھا۔

"دو بھائی کم پڑ رہے ہیں نا اس کو جو مجھے بھی بھائی بنانے پر تلی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر بڑبڑاتے ہوئے ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا۔

"اماں سائیں آپ کو معلوم ہے ماما آئرہ آپی کو ایسے تب ناشتہ کرواتی ہیں جب وہ ناراض ہوتی ہیں یا اپ سیٹ ہوتی ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل مسکرا کر آمنہ شاہ کو دیکھ رہی تھی اور اس کی مسکراہٹ ھادہیر کو زہر سے زیادہ بری لگ رہی تھی۔

"اچھا اماں سائیں میرا ناشتہ ہو گیا میں یونیورسٹی کے لئے نکل رہا ہوں۔"

ھادہیر یہ بول کر لائونج میں آیا جب شائل کی بات پر اس کے ہاتھ تھمے تھے۔

"اماں سائیں ڈیڈ نے بولا تھا میں یہاں بھی یونیورسٹی جائوں گی تو میں کب سے جائوں گی یونیورسٹی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا تم یہاں پڑھنے آئی ہو؟"

ھادہیر نے پلٹ کر شائل سے پوچھا تھا۔ آمنہ شاہ اور علی شاہ نے حیرانگی سے اس کا ردعمل دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں حازم نے مانو کی مائیگریشن تمہاری یونیورسٹی میں کروادی ہے اور اب چند مہینوں کی پڑھائی وہ ضائع تو نہیں کرے گی نا؟ یہاں ہی اب وہ اپنی گریجویشن مکمل کرے گی۔"

شمائل کے بولنے سے پہلے ہی آمنہ شاہ نے اسے تفصیل سے جواب دیا۔

"لیکن اماں سائیں آپ جانتی ہیں یہاں کا ماحول پاکستان کے ماحول سے بالکل مختلف ہے۔"

ھادہیر نے جیسے احتجاج کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ اس کے باپ کا فیصلہ ہے ھاد اور تمہیں اس پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔"

علی شاہ کے دوٹوک جواب پر وہ لب بھینچ کر اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے انہیں خدا حافظ بول کر فلیٹ سے باہر آگیا تھا۔ جب اس کے موبائل پر علی کے نام سے کال آنے لگی۔ ھادہیر نے بنا کسی تاخیر کے کال ریسیو کی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں ہیلو علی۔۔ کیا تم سچ بول رہے ہو؟ چلو تم اس کی ایکٹیویٹیز پر نظر رکھو میں اسے جانوروں سے بدتر موت دوں گا۔"

یہ بولتے ہی اس نے سرخ آنکھوں سے جیسے اپنے ضبط کو آزمایا تھا۔ اور موبائل آف کر کے دوسرے ہاتھ میں اچھالا تھا۔

"سواٹس ایچ ایس ٹرن مسٹر ولیم۔

بی ریڈی فار مائے ریونج۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک جنون سا تھا اس کی بڑبڑاہٹ میں۔ سب کچھ تہس نہس کرنے کا جنون۔ آنکھوں کی سرخی اور بھینچے لبوں سے وہ خالی سڑک کو دیکھ رہا تھا۔ ایک وحشت تھی اس کے اندر جسے وہ پچھلے اٹھارہ سالوں سے نکالنا چاہتا تھا اور یہ وحشت اب کیسا طوفان لانے والی تھی یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا لیکن شاید اب اس کی ویرانی ولیم کو موت سے بدتر زندگی کی طرف کے جانے والی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"موم دس از ناٹ فیئر ڈیڈ مجھے کچھ بھی خریدنے نہیں دے رہے۔ سب کچھ اپنی مرضی کا لے رہے ہیں جیسے اسے استعمال بھی انہوں نے ہی کرنا ہے۔"

وہ اسلام آباد کے شاپنگ مال سینٹورس میں شاپنگ کے لئے آئے تھے۔ جہاں عشال اور حمین ایک شاپ پر تھے جبکہ حازم کسی کی کال سننے کے لئے شاپ سے باہر کھڑا تھا۔

"کیونکہ وہ جانتے ہیں تمہیں ان کی پسند کی شاپنگ ہی اچھی لگے گی اپنی پسند کی تو تم ایک دفعہ پہن کر ہی رکھ دو گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال نے مسکراتے ہوئے اسے جواب دیا۔ اتفاق تھا یا کچھ اور ادیبہ اور عابیہ بھی اسی شاپنگ مال میں اسی شاپ پر آگئی تھیں۔ حمین کی نظر جیسے ہی عابیہ پر پڑی وہ جلدی سے حازم شاہ کو دیکھنے لگا جو شاپ سے باہر ہی تھے۔ حمین نے عشال کا ہاتھ پکڑا اور بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"موم بس چلیں وہ سامنے والی شاپ سے ہم لوگ کچھ خریدتے ہیں یہاں تو کچھ اچھا نہیں ہے۔"

"رک جائو ہنی یہاں ہم عارو کی شاپنگ کے لئے آئے ہیں اور اس کے لئے یہیں سے پسند کرنے دو مجھے کچھ۔"

عشال اسے گھور کر بولی۔ جبکہ حمین کی نظریں عابیہ کی طرف اٹھی تھیں جو ایک سٹیچو کے پاس کھڑی پنک کلر کے ڈریس کو کافی ستائش سے دیکھ ہی تھی۔

"حمین بیٹا نکل لے یہاں سے کیونکہ تیری چھٹی حس تجھے کچھ غلط ہونے کا احساس شدت سے دلا رہی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین بڑبڑاتے ہوئے شاپ سے نکلنے لگا۔ اس کا دھیان عابیہ کی طرف تھا جب وہ ایک سٹیچو سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ سٹیچو نیچے گر کر ٹوٹ گیا۔ اب شاپ میں موجود سب کی توجہ اس پر آگئی تھی۔ عشال نے گھور کر اسے دیکھا جبکہ حازم شاہ نے کال ڈراپ کر کے اندر قدم رکھے اور سامنے کا نظارہ انہیں غصہ دلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"واٹ از دس ہنی؟"

حازم شاہ کی سنجیدہ مگر دھیمی آواز پر وہ پلٹ کر اپنے باپ کو دیکھنے لگا جو اس وقت غصے سے اسی دیکھ رہے تھے۔

"ڈیڈ وہ جان بوجھ کر نہیں کیا غلطی سے ٹوٹ گیا۔"

حمین نے معصومیت سے جواب دیا۔

"آنکھیں کھول کر چلا کرو تم۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے اسے وہیں ڈانٹ پلائی تھی۔ اور شاپ کیپر کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔ حمین نے عابیہ کو دیکھا جو مسکرا کر حمین کو دیکھ رہی تھی اور آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے اس کے قریب آ رہی تھی۔ چند قدموں کے فاصلے پر رک کر وہ حمین کو دیکھنے لگی جو اس وقت شاید اسے دیکھنے سے بھی گریز برت رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہنی بے بی تم یہاں؟ واٹ آ سرپرائز؟

عابیہ کی اونچی اور پرجوش آواز پر حازم شاہ جو شاپ کیپر سے معذرت کرتے ہوئے ان کے نقصان کے بارے میں بات کر رہے تھے پلٹ کر دیکھنے لگے جبکہ عشال شاہ نے ناسمجھی سے اس لڑکی کو دیکھا تھا۔

"آپ کون بہن جی؟"

حمین معصومیت سے بولا تو عابیہ نے مسکرا کر اس کا بایاں ہاتھ پکڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی بے بی اب یہ تو مت بولو کہ میں کون؟ وہی جس سے رات کو تین بجے تک باتیں کرتے ہو وہی ہوں میں جس کو یونیورسٹی میں کلاسز بنک کر کے ڈیٹ پر لے جاتے ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ کی بات پر حمین نے بے ساختہ اپنے ماں باپ کی طرف دیکھا تھا۔ دونوں اسے گھور رہے تھے۔ بلکہ حازم شاہ کی پیشانی پر ان گنت بل اپنی جگہ بناتے جا رہے تھے۔ ادیبہ اپنے قہقے کا گلا گھونٹ کر عابیہ کی کاروائی دیکھ ہی تھی۔

"ہنی کون ہے یہ لڑکی؟"

عشال شاہ نے سخت آواز میں پوچھا تو حمین نے اپنی ماں کو دیکھا اور کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب عابیہ کی آواز نے اس کی آواز کو اس کے گلے میں ہی دفن کر دیا تھا۔

"ہنی بے بی یہ تمہاری موم ہے نا؟ کتنی پیاری ہیں نا؟ اسلام علیکم آنٹی میں حمین کی گرل فرینڈ ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ کی بات پر حازم شاہ کا پارہ سوا نیزے پر پہنچ چکا تھا جبکہ حمین کا رنگ بدلتا جا رہا تھا۔ اسے اب غصہ آ رہا تھا عابیہ پر لیکن وہ نکال نہیں سکتا تھا اپنے باپ کے سامنے ورنہ مقابل کی بولتی تو وہ اچھی خاصی بند کروا سکتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہنی۔"

عشال کی بے یقین آواز پر حمین نے عشال کو دیکھا۔ اور جلدی سے بولا۔

"موم ایسا کچھ نہیں ہے یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے۔"

حمین عشال شاہ کی طرف بڑھا تو عشال اسے گھور کر شاپ سے نکل گئیں جبکہ حازم شاہ بھی شاپ کیپر کا نقصان ادا کر کے شاپ سے نکل گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ۔"

حمین نے بے بسی سے انہیں پکارا تھا۔ عابیہ کے قہقہے پر وہ پلٹ کر اس کی طرف آیا تھا۔

"حمین شاہ کے بدلے کے لئے تیار رہنا مس ملک۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین سرخ آنکھوں سے یہ بول کر اپنے ماں باپ کے پیچھے گیا تھا جبکہ عابیہ ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہو گئی تھی۔

"اب آیا اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔ آپ نے دیکھا آپی کیسے بھیگی بلی بن کر اپنے ماں باپ کے پیچھے گیا ہے۔"

عابیہ ہنستے ہوئے بولی تو ادیبہ نے مسکرا کر اسے ہنستے ہوئے دیکھا۔

"لیکن عاب اگر اس نے کچھ الٹا کر دیا تو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادیبہ کو حمین کی دھمکی یاد آئی۔

"اووہو۔۔ آپی آپ اس گیدڑ کی دھمکیوں سے نہیں ڈریں اب مجھ سے پنگا لینے سے پہلے سو بار سوچے گا۔ کیا چھترول ہو گی آج اس کی اسکے باپ سے مزہ آجائے گا۔ چلیں ہم شاپنگ کرتے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ اس کی بات کو ہوا میں اڑاتے ہوئے ڈریسز دیکھنے میں مصروف ہو گئی تو ادیبہ بھی اسے ہنستے دیکھ کر اس کا ساتھ دینے لگی۔ قسمت بھی اس کے مسکراہٹ پر مسکرا اٹھی تھی کیونکہ واقعی اس کے گمان سے باہر تھا سب جو اب ہونے والا تھا۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ بڑی ماما کی میڈیسن کا وقت ہو گیا ہے؟"

ہادی آئرہ کو ڈھونڈتے ہوئے کیچن میں آیا اور اسے اپنی سوچوں میں گم دیکھا۔ ہادی کے ماتھے پر بل چمکے تو اس نے آئرہ کو گھورا جو کیچن میں شیلف کے پاس کھڑی اس کی موجودگی سے بے خبر تھی۔

اس کی آواز سن کر وہ چونکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی اس کے بے خبری پر اسے گھورنے لگا۔

"کچھ کہا آپ نے؟"

آئرہ ہادی کی طرف دیکھ کر بولی۔

Posted on Kitab Nagri

"بڑی ماما کی میڈیسن کا وقت ہو گیا ہے یہ ارشاد فرمایا ہے میں نے۔"

ہادی کی بات پر آئرہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور وہاں سے جانے لگی جب ہادی نے اس کی بے دھیانی کو نوٹ کرتے ہوئے اس کا بازو پکڑا اور اسے روکا۔ وہ غائب دماغی سے ہادی کو دیکھنے لگی۔

"دھیان کہاں ہے تمہارا؟"

ہادی کا لہجہ انتہا کی نرمی لئے ہوئے تھا۔ آئرہ نے اسے دیکھا اور مسکرائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ پر۔"

آئرہ کے جواب پر ہادی نے اسے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"بات کو ٹالنے کی کوشش مت کرو اور بتائو کیا بات ہے؟ کہیں ابھی سے تو ہار نہیں مان رہی تم؟"

ہادی نے جانچتی نگاہوں سے اس کا چہرہ پڑھنا چاہا لیکن ناکام ٹھہرا۔

"آپ کو جیتنا ہے مجھے ہر حال میں میجر کیونکہ آپ کی شکست ہی مجھے سب کچھ واپس دلا سکتی ہے۔"

آئرہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"اتنا اعتماد اچھا نہیں ہوتا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو کس نے کہا یہ اعتماد ہے؟ یہ تو بس میری پیشن گوئی ہے کہ آپ ہار جائیں گے۔ اعتماد تو رشتوں پر کیا جاتا ہے اس طرح ڈیلز میں نہیں۔"

آئرہ کی باتیں ہادی کو اس کی ٹینشن کا پتہ صاف دے رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"بتائو کیا پرابلم ہے جس کی وجہ سے بے مطلب باتیں کر رہی ہو؟"

ہادی کے صحیح اندازے پر آئرہ سختی سے لب بھینچ گئی تھی۔

"آپ کی بڑی ماما خود ہی ٹھیک نہیں ہونا چاہتیں۔۔۔ان کی رپورٹس دیکھی ہیں میں نے آج۔۔وہ جان بوجھ کر اپنی مینٹل ول پاور کو استعمال میں نہیں لا رہی۔جب دماغی طور پر وہ ٹھیک نہیں ہونا چاہتیں تو فزیکلی میں ان کو ٹھیک کیسے کروں گی؟"

آئرہ سپاٹ چہرے سے بولی تو ہادی مسکرایا تھا۔گالوں پر پڑنے والے ڈمپلز نے آئرہ کی توجہ ہٹانے کی کوشش کی تو ہادی کے لفظوں نے اس کی یہ کوشش ناکام بنادی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بڑی ماما کو دماغی طور بھی تمہیں ہی ٹھیک کرنا ہے ڈاکٹر آئرہ اور میرا نہیں خیال کہ حاطب حمدان شاہ کی بیٹی کو ہار ماننی چاہیے۔"

Posted on Kitab Nagri

"اگر وہ ٹھیک نہ ہوئی تو؟"

آئرہ نے اپنا اندیشہ ظاہر کیا۔

"ایک ڈاکٹر کبھی بھی مایوس یا ناامید نہیں ہوتا مسز۔"

ہادی کا نرم لہجہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔ وہ خلاف معمول نارمل لہجے میں اس سے بات کر رہا تھا۔

"میں انہیں ٹھیک کر لوں گی اللہ کی مدد سے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ مسکراتے ہوئے بولی تو ہادی کا چہرہ ایک دم سے سنجیدہ ہو گیا۔

"دس منٹ لیٹ ہو چکی ہو مسز ان کو میڈیسن دینے میں اگر مزید لیٹ ہوئی تو ڈیل کینسل بھی ہو سکتی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ آئرہ کے چہرے کے نزدیک اپنا چہرہ کر کے ایک ہلکی سے پھونک اس کے چہرے پر مار کر اس کے بازو کو اپنی گرفت سے آزاد کرتے ہوئے کیچن سے چلا گیا تھا۔ وہ آئرہ کے لئے ایک سمجھ میں نہ آنے والا شخص تھا جو پل میں تولہ پل میں ماشا ہو جاتا تھا۔ کیا تھا وہ شخص ایک پہیلی یا جان بوجھ کر وہ ایسا رویہ رکھتا تھا۔

ماضی:

"ہادی۔۔۔ہادی۔ گر جائو گے آہستہ بھاگو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانچ سالہ ہادی قہقہ لگاتے ہوئے شاہ ہائوس کے لان میں بھاگ رہا تھا اور حاطب اس کے پیچھے تھا۔

"پاپا مجھے پکڑ کر دکھائیں آپ؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی ہنستے ہوئے بولا اور پیچھے مڑ کر حاطب کو دیکھا۔

"ہادی سنبھل کر۔"

ابھی حاطب حمدان شاہ کے الفاظ منہ میں تھے جب ہادی کو سامنے پڑے پتھر سے ٹھوکر لگ گئی اور وہ ایک چیخ مار کر گرا تھا۔

"ماما۔"

Kitab Nagri

حاطب بھاگتے ہوئے اس تک پہنچا تھا اور اس کے ہاتھ پائوں چیک کرنے لگا تھا۔ سب ٹھیک تھا بس ہادی شاہ کو واویلا مچانے کا کچھ زیادہ ہی شوق تھا۔ حاطب نے مسکرا کر اس کے دونوں گالوں پر بوسہ دیا۔

"پاپا کا شیر بیٹا۔۔ کچھ نہیں ہوا اور اب آواز نکالنا بند کر دو ورنہ تمہارا ہٹلر باپ کل سے ہمیں کھیلنے نہیں دے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے اپنے مگرمچھ کے آنسو صاف کئے اور حاطب کو دیکھنے لگا۔

"پاپا ڈیڈ اتنے سڑیل کیوں ہیں؟"

ہادی کے معصومانہ سوال پر حاطب کا قہقہ لان میں گونجا تھا اور حازم جو ابھی آفس سے واپس آیا تھا ان دونوں باپ بیٹے کے گفتگو باخوبی سن چکا تھا۔

"کیونکہ تمہارے ڈیڈ تمہارے پاپا کی طرح شیطانی کام بالکل نہیں کرتے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم حاطب کو گھورتے ہوئے ہادی سے بولا۔

"شرم کیا کرو حازم شاہ میرے بیٹے کو میرے خلاف ورغلا رہے ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

حاطب نے مصنوعی تاسف سے کہا۔ حالانکہ جانتا تھا ہادی صرف حاطب کی بات مانتا ہے۔

"ہاں میں تو جیسے تمہارے بیٹے کا دشمن ہوں؟"

"حازم شاہ تم میرے بیٹے کے دشمن ہی ہو۔۔ کبھی جو اسے کھیلتے دیکھ لو تو ایسے لیکچر شروع کرتے ہو جیسے اس نے کسی کی لڑکی کو پٹا لیا ہو۔"

حاطب کی بات پر حازم شاہ نے اس کے دائیں کندھے پر ایک تھپڑ رسید کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گھٹیا انسان خبردار میرے بیٹے کو اپنے جیسا بنانے کا سوچا بھی تو۔"

"یہ میرا بیٹا ہے حازم شاہ اور اس کے دس بارہ افیئرز تو میں خود چلاؤں گا۔ باقی جتنے وہ چلانا چاہے۔"

حاطب مسکرا کر ہادی کو گود میں اٹھاتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں یہ اتنا مشہور ہو جائے گا کہ کل کو کوئی اپنی بیٹی نہیں دے گا اسے۔"

"تمہیں کس نے کہا کہ میرے بیٹے کو لڑکیوں کی کمی ہے۔ میرے بیٹے کی شادی میری گڑیا عارو سے ہو گی۔ کیوں بھئی پاپا کے شیر کرو گے نا شادی آئرہ سے اور رکھو گے نا اس کا خیال؟"

حاطب حازم کو جواب دیتے ہوئے آخر میں ہادی کو دیکھ کر بولا۔

ہادی نے مسکرا کر حاطب کی گردن کے گرد بازو حائل کئے اور بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا عارو کا میں خیال رکھوں گا اور وہ مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جائے گی۔"

"پرامس کرو۔"

حاطب نے حازم کو دیکھ کر ہادی کے آگے اپنا ہاتھ پھیلایا تو ہادی مسکرایا۔

Posted on Kitab Nagri

"کل مجھے واٹر پارک جانا ہے اور ساتھ میں کھلونے بھی خریدنے ہیں۔"

ہادی کے مطالبے پر حازم شاہ کا قہقہ لان مین گونجا جبکہ حاطب نے اس کی بلیک میلنگ پر اسے گھورا۔

"واقعی تمہارا بیٹا ہے یہ حاطب شاہ تمہیں ٹکر دے گا یہ۔"

حازم ہنستے ہوئے بولا تو ہادی نے مسکرا کر حاطب کے دائیں گال پر بوسہ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پرامس پاپا عارو کا میں بہت خیال رکھوں گا اور سے اپنے کھلونے بھی دوں گا۔"

ہادی کی بات پر حاطب نے ایک بار پھر سے اس کے دونوں گال اپنے لبوں سے لگائے اور مسکراتے ہوئے حازم کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"حازم شاہ یہ حاطب شاہ کا بیٹا اور دیکھنا اپنا وعدہ ہر حال میں نبھائے گا۔"

حاطب کے لہجے میں ایک فخر تھا یقین تھا۔ جو حازم شاہ کو مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔

حال:

"آئی پرامس ڈیڈ کے آپ سے کیا وعدہ ہادی شاہ ہر حال میں نبھائے گا۔"

ہادی اپنا سامان پیک کرتے ہوئے حاطب کی تصویر کو دیکھ کر بولا۔ اور پھر اس فریم کو بیگ میں رکھ کر زپ بند کرنے لگا کہ حازم شاہ کے چلانے کی آواز پر وہ جلدی سے کمرے سے باہر نکلا تھا۔

"ڈیڈ آئی سوئیر میں اسے جانتا تک نہیں ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین حازم کے پیچھے ہی گھر کے لائونج میں داخل ہوا تھا۔ جب حازم شاہ نے پلٹ کر اسے گھورا اور ایک زوردار تھپڑ اس کے دائیں گال پر رسید کیا۔ عشال نے بے ساختہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا تھا۔ غصہ تو انہیں بھی تھا اس لئے سارے راستے انہوں نے حمین سے بات تک نہیں کی تھی۔ لیکن حازم شاہ کا ردعمل شدید تھا۔ ہادی جلدی سے سڑھیاں اتر کر حازم شاہ اور ہادی کے قریب آیا۔

"شٹ اپ۔۔ جسٹ شٹ اپ ایڈیٹ۔۔ جانتا تھا میں کہ ایک نہ ایک دن تم ایسی حرکت کروگے لیکن تمہاری ماں کو تم پر یقین تھا۔ اب دیکھ لو عشال اپنی تربیت کو۔"

حازم شاہ سرخ آنکھوں سے دونوں ماں بیٹے کو گھورتے ہوئے لائونج میں موجود صوفے پر جا بیٹھے تھے۔ اتنے میں آئرہ بھی آزفہ کے کمرے سے نکل کر باہر آگئی تھی۔ ہادی ناسمجھی سے سب کو دیکھ رہا تھا۔ جبکہ حمین اپنے گال پر ہاتھ رکھے اپنی ماں کو شکوہ کناں نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ آنکھیں ضبط سے سرخ ہوگئی تھیں۔ نمی باہر نکلنے کے لئے بے تاب تھی۔ وہ سر جھکا گیا تھا۔ عشال شاہ نے اس کے دیکھنے پر نظریں چرالی تھیں۔

"ڈیڈ ہوا کیا ہے؟ کیا کیا ہے ہنی نے جس کی وجہ سے آپ نے اس پر ہاتھ اٹھایا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے آگے بڑھ کر حازم سے پوچھا۔

"پوچھو اس سے کیا گل کھلاتا پھر رہا ہے یہ گھٹیا انسان؟"

حازم شاہ کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔

"بھائی میں بڑے پاپا کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے کچھ نہیں کیا۔"

حمین بھرائے لہجے میں بول کر وہاں سے سڑھیوں کی طرف چلا گیا جبکہ ہادی نے اب اپنی ماں کو دیکھا تھا۔ عشال شاہ نے ایک گہری سانس فضا میں خارج کی اور صوفے پر بیٹھتے ہوئے ہادی کو مال والا سارا واقعہ سنا دیا۔ ہادی نے تاسف سے اپنے باپ کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ وہ لاابالی ضرور ہے شرارتی بھی ہے لیکن اتنا بھی ناسمجھ نہیں ہے کہ حرام رشتوں کے پیچھے بھاگتا پھرے۔ آپ کو اس پر ناسہی اپنی تربیت پر تو یقین رکھنا چاہیے۔ افسوس ہوا مجھے آپ کا بے وجہ غصہ دیکھ کر۔ اور ویسے بھی وہ سچ بول رہا ہے کیونکہ پاپا کہ قسم وہ کبھی بھی جھوٹی نہیں اٹھائے گا۔"

ہادی یہ بول کر وہاں سے سڑھیوں کی طرف حمین کے کمرے کی طرف گیا تھا۔ جبکہ عشال شاہ نے حازم شاہ کو گھورا تھا۔

"ہر کسی کو اپنے جیسے سمجھنا بند کر دیں شاہ۔ وہ آپ کی اولاد ضرور ہے لیکن تربیت اس کی میں نے کی ہے۔"

عشال شاہ کے الفاظ پر حازم شاہ نے بے یقینی سے انہیں دیکھا تھا۔ مطلب وہ ماضی کا طعنہ اسے دے گئی تھیں۔ عشال شاہ کے لفظوں پر وہ شرمندگی کے سمندر میں گر چکے تھے۔ آئرہ ان دونوں سے نظریں چراتے ہوئے حمین کے کمرے کی طرف گئی تھی۔ جبکہ عشال شاہ حازم شاہ کو دیکھے بغیر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھیں۔

"آئی ول کل یو باسٹرڈ۔۔ تم یاد رکھو گی حمین شاہ کے نام کو۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین واش روم کے واش بیسن پر جھکا آئینے میں اپنے عکس کو دیکھ کر منہ پر پانی کے چھینٹے مار رہا تھا۔ حازم شاہ کے اس قدر شدید رد عمل پر وہ ہرٹ ہوا تھا اس لئے نمی بار بار آنکھوں سے باہر آ رہی تھی۔

"ہنی۔۔ ہنی باہر آئو۔"

ہادی کی نرم آواز پر وہ بمشکل مسکراتے ہوئے دروازہ کھول کر باہر نکلا تھا۔

"مجھے پوری بات بتائو کے کیا ماجرا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے سنجیدہ نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"مطلب ڈیڈ کی طرح آپ کو بھی لگ رہا ہے کہ آپ کا ہنی کوئی گرل فرینڈ بنا سکتا ہے اور اسے ڈیٹ پر لے جا سکتا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"مجھے یقین ہے لیکن اتنا تو میں جانتا ہوں ڈیڈ نے بلاوجہ تھپڑ نہیں مارا تمہیں بتائو کیسے جانتے ہو اس لڑکی کو؟"

ہادی کی بات پر وہ مسکرایا اور الف سے لے کر یے تک ساری بات ہادی کو بتادی۔ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"ہنی مذاق اپنی جگہ لیکن تم واقعی ایک اور تھپڑ ڈیزرو کرتے ہو۔"

"کیوں ڈیزرو کرتا ہے میرا ہنی ایک اور تھپڑ؟ خبردار کوئی ہاتھ تو لگائے اسے؟ ذرا سی بات کا بتنگڑ بنادیا ہے سب نے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے حمین کچھ بولتا آئزہ کی آواز پر دونوں پلٹ کر آئزہ کو دیکھنے لگے جو ہادی کو گھور رہی تھی۔

"آگئی تمہاری سپورٹر۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی حمین کے کان کے قریب بولا تو حمین مسکرا دیا۔

"بی جے اٹس اوکے ڈیڈ کے پیسے لگے تھے تو بس وہ پتہ تو چلنا تھا سب کو اسی لئے لگا دیا تھپڑ۔"

حمین کی بات پر جہاں ہادی نے اسے مصنوعی گھورا تھا وہیں آئرہ بے ساختہ ہنسی تھی۔

"شرم کرو ڈیڈ کو کنجوس بول رہے ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے اسے شرم دلانے چاہی۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ میں نے کب ان کو کنجوس بولا بھائیو۔ کل ایک لاکھ روپے دے دیتے تو آج یہ حال نہیں ہوتا۔ ساتھ لے کر گئے تھے تو دو لاکھ کی شاپنگ ہو گئی۔ اب بتانا تو تھا انہوں نے کے تمہاری وجہ سے ہوا سب۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین ہنستے ہوئے بولا تو ہادی نے اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی۔

"اچھا میں جا رہا ہوں اب ہو سکتا ہے جلدی واپسی نہ ہو۔ ہاں خیال رکھنا اور ڈیڈ کو زیادہ تنگ نہیں کرنا ورنہ میں نے لان میں موجود درخت سے الٹا لٹکا دینا ہے۔"

ہادی یہ بول کر اس کے گلے لگا تھا۔

"بھائیو ویسے خیال رکھنے کا مجھے بول رہے ہیں یا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی شرارتی رگ پھر سے پھڑک اٹھی تھی۔ وہ جان بوجھ کر آئرہ کو دیکھتے ہوئے ہادی سے بولا۔ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"باقی سب اپنا خیال رکھ سکتے ہیں سوائے تمہارے اسی لئے تمہیں ہی بولا۔ فی امان اللہ۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے بولا اور ایک نظر آئرہ کو دیکھ کر کمرے سے چلا گیا۔

"مجھے چنٹو منٹو کی بہت فکر ہے بی جے۔"

حمین مصنوعی سنجیدگی کو چہرے پر سجائے بیڈ پر بیٹھا تو آئرہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

"یہ حضرات کون ہیں اب؟"

آئرہ کی بات پر وہ بمشکل اپنے قہقے کا گلا گھونٹ کر اسے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے کھڑوس بھائیو کے بچے۔"

"ہاں فکر تو مجھے بھی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ بے ساختہ بولی لیکن جیسے ہی حمین کی بات اس کی سمجھ میں آئی تھی اس نے کمرے میں موجود کشن اٹھا کر حمین کی پٹائی شروع کر دی تھی۔

"ہاہاہا۔۔بی جے۔۔ہاہاہا۔"

اس کی ہنستی آواز پر عشال شاہ کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔جو اسے کھانے کے لئے بلانے آئی تھیں۔وہ واقعی حاطب شاہ کی کاپی تھا جسے دکھ چھپانا بھی آتا تھا اور اگلے بندے کا خود سے دھیان بٹانا بھی آتا تھا۔عشال شاہ وہیں سے پلٹ گئی تھیں۔مگر اپنے گھر کی خوشیوں کے لئے دعا کرنا نہیں بھولی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ھاد بھائی مجھے شاپنگ کرنے جانا ہے اور اماں سائیں بول رہی ہیں آپ سے کہوں تو آپ لے جائیں گے۔"

شائل ھادہیر کے کمرے میں بنا اجازت کے داخل ہوئی تھی۔ھادہیر جو اپنے کمرے کی الماری کے پاس کھڑا اپنے پسٹل کو چیک کر رہا تھا شائل کے آنے پر بھونچکا رہا گیا۔اس نے جلدی سے اپنے پسٹل کو الماری کے دراز

Posted on Kitab Nagri

میں رکھا۔ اور شمائل کی طرف مڑا جو کمرے کو ستائشی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ ہر چیز سفید کلر میں موجود تھی وہاں فرنیچر سے لے پینٹ تک ہر چیز کا ایک ہی رنگ تھا سفید۔ اس سے پہلے وہ مکمل جائزہ لیتی کمرے کا ھادہیر اس کی جانب مڑا اور بولا۔

"اتنے مینرز نہیں ہیں کہ کسی کے کمرے میں ناک کر کے جاتے ہیں۔"

ھادہیر کے سخت لہجے پر شمائل ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"میں تو کبھی بھی ہادی بھائی اور حمین کے کمرے میں ناک کر کے نہیں گئی اور آپ بھی میرے بھائی ہیں تو آپ کے کمرے میں کیوں ناک کر کے آتی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ معصومیت سے اس پر اپنا حق جتا رہی تھی۔ ھادہیر نے اسے گھورا۔

"یقیناً تمہارے بھائیو نے تمہاری عادتیں بگاڑ دیں ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر اسے گھور کر بولا۔ شمائل نے صدمے سے ھادہیر کو دیکھا تھا۔

"آپ میرے بھائیو کو کچھ نہیں بول سکتے ھاد بھائی۔"

شمائل سے کہاں برداشت تھا کوئی دوسرا اس کے بھائیوں کے بارے میں بات کرے۔ ھادہیر نے اسے گھورا۔

"کیوں نہیں بول سکتا میں تمہارے بھائیوں کو کچھ ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیونکہ وہ آپ کے بھی بھائی ہیں اور آپ اپنے بھائیوں کے بارے میں غلط بات کر کے غیبت کر رہے ہیں۔"

شمائل معصومیت سے اسے سمجھانے والے انداز میں بولی۔ ھادہیر کا دل چاہا تھا اپنا سر پیٹ لے۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا لینے آئی تھی یہاں یہ بتائو؟"

ھادہیر اس کی طرف پشت کر کے اپنے کمرے میں موجود ڈریسنگ ٹیبل سے اپنی رسٹ واچ اٹھا کر پہننے لگا۔

"مجھے اپنے لئے کچھ چیزیں لینی ہیں اور اماں سائیں نے کہا ہے آپ کو بولوں آپ شاپنگ پر لے جائیں گے۔"

"کیا خریدنا ہے تمہیں؟"

ھادہیر نے سنجیدگی سے پلٹ کر اسے دیکھا جو اس کے سوال پر ہونقوں کی طرح منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے لپ اسٹک لینی ہے اور کچھ پرفیومز اور آئی لائینز، بلش آن، آئی شیڈز، فاونڈیشن، کچھ کریمز اور۔۔۔"

شائل کی چلتی زبان کو ھادہیر کی آواز نے روکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ سب استعمال کون کرے گا؟"

ھادہیر کی بات پر شمائل نے ھادہیر کو ایسے دیکھا جیسے وہ کوئی اور ہی مخلوق ہو۔

"ھاد بھائی یہ سب لڑکیاں استعمال کرتی ہیں اب آپ نے تو استعمال کرنا نہیں ہے کیونکہ آپ لڑکے ہیں تو ظاہر سی بات ہے میں ہی کروں گی نا؟"

شمائل نے جیسے اس کی عقل پر ماتم کیا تھا۔ھادہیر نے اسے حیرانگی سے دیکھا جو بنا میک اپ بھی بہت خوبصورت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں اسکی ضرورت بالکل نہیں ہے سمجھی تم اب جاؤ کمرے میں۔"

ھادہیر اسے تصور میں ہی میک اپ کئے دیکھ کر لاحول ولا قوۃ پڑھ کر سختی سے بولا تو شمائل نے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں ابھی بابا سائیں کو بتاتی ہوں کہ آپ مجھے شاپنگ پر نہیں لے کر جا رہے۔"

شائل اسے دھمکاتے ہوئے کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ ھادہیر نے اس کی پشت کو گھورا تھا۔ وہ معصوم تھی بہت زیادہ لیکن پھر ایسا کیا ہوا تھا کہ اس کی معصومیت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔

ھادہیر مختلف سوچوں میں خود کو گرا کر دوبارہ الماری کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔ پھر تھوڑی دیر بعد سر جھٹک کر اپنی پسٹل لے کر کمرے سے جا چکا تھا کیونکہ آج اس نے ولیم کو پکڑنا تھا۔ اور وہ کسی صورت گھر سے باہر کسی کو نہیں لے جا سکتا تھا۔ لیکن شاید ہر بار کی طرح اس بار اس کی پلاننگ اسے زندگی کا بہت بڑا سبق سکھانے کے لئے تیار تھی۔ جس سے انجان وہ گھر سے نکل چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ جانتے ہیں سر میں کسی صورت اس گدھے کو ساتھ نہیں لے کر جا سکتا۔"

Posted on Kitab Nagri

یہ منظر ہے آئی ایس آئی کی بلڈنگ میں موجود ایک آفس کا جہاں ایک چالیس سالہ شخص ٹیبل کے گرد رکھی کرسی پر براجمان تھا اور اس کے سامنے ہی دو کرسیوں میں سے ایک پر ہادی بیٹھا تھا۔ جس کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں تھی اور لب سختی سے آپس میں پیوست تھے۔ ہادی کی آواز پر وہ چالیس سالہ شخص مسکرایا اور ہادی کو دیکھنے لگا۔

"آفیسر میں کسی صورت آپ کو وہاں اکیلے نہیں بھیج سکتا کیونکہ مجھے آفیسر احان کو آپ کے ساتھ بھیجنے کے آرڈر ملے ہیں۔ اور اگر آپ انکار کرتے ہیں تو ہماری اتھارٹی آپ کو اس مشن سے برخاست کر دے گی۔"

چالیس سالہ شخص کی بات پر ہادی نے انہیں دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر اگر وہ ڈفر سر شفاعت کو بیٹا نہ ہوتا تو آپ یقین مانیں میں اسے کسی صورت بھی آئی ایس آئی میں برداشت نہیں کرتا۔"

ہادی کی سنجیدہ آواز پر مقابل مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ آپ کا نظریہ ہے آفیسر لیکن احان سے اچھا ہیکر ہمیں کہیں نہیں مل سکتا۔ ہی از آ گنگ آف ٹیکنالوجی۔"

ہادی نے اس شخص کی بات پر خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا تھا۔

"ویسے ایک خرابی ہے احان میں کہ وہ تھوڑا زیادہ بولتا ہے۔"

"سر تھوڑا زیادہ نہیں وہ بہت زیادہ بولتا ہے۔ اس کی زبان کی بریک تو شاید ابھی تک کوئی بنی ہی نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کے دانت پیسنے پر مقابل کا قہقہ کمرے میں گونجا تھا۔

"مجھے معلوم ہے تمہیں اس کی ضرورت ہو گی کیونکہ اس مشن میں وہ ہمارے لئے بہت اہم ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"جی سر۔"

ایک لفظی جواب پر اس شخص نے ہادی کو دیکھا۔

"اگر میجر حاطب کے بارے میں کوئی معلومات ملی تو سب سے پہلے تم ہمیں انفارم کرو گے۔"

ہادی نے سر اٹھا کر اس شخص کو دیکھا۔

"شیور سر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کڑے ضبط کے مراحل طے کرتے ہوئے وہ یہ الفاظ بول سکا تھا۔

"آج رات ایک بج کر پچیس منٹ پر تم اور احان بارڈر کراس کرو گے کیونکہ اس وقت ہمسائے ملک کی سیکیورٹی کم ہوتی ہے۔ مطلب نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"او کے سر اب میں چلتا ہوں اور احان کو پلیز بول دیجئے گا مجھے وقت کے پابند لوگ ہی اچھے لگتے ہیں۔"

ہادی یہ بول اپنی جگہ سے اٹھا اور اپنا دایاں ہاتھ مصافحہ کرنے کے لئے بڑھایا تو مقابل شخص نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔

"اللہ کی امان میں رہو آفیسر۔"

جواب میں اس شخص نے یہ بول کر ہادی کو رخصت کیا تھا۔ ہادی مسکراتے ہوئے وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔ اسے اب ایک ایسی جگہ جانا تھا جہاں زندگی کے بڑے امتحان اس کے منتظر تھے۔ اور ان امتحانات میں وہ ہر صورت میں پورا اترنے چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رات کے اندھیرے سے گزرتے ہوئے وہ ایک بلڈنگ کے پاس پہنچا تھا۔ جہاں ہر طرف روشنیوں کا طوفان برپا تھا۔ آنکھوں کی سرخی ان روشنیوں میں واضح ہو رہی تھی جبکہ اندھیرے میں بس وہ ایک ساکت وجود کی طرح لگ رہا تھا۔ لبوں کو آپس میں پیوست کئے شاید وہ آج اپنے ضبط کو آزما رہا تھا۔ داخلی راستے سے وہ بلڈنگ کے اندر نہیں جا سکتا تھا اس لئے اس نے اپنے قدموں کو پیچھے موڑا اور وہاں سے اس بلڈنگ کے پچھلے حصے کی طرف آیا جہاں جنگل تھا اور اندھیرے میں خاموشی کو توڑتی اس کے قدموں کی آواز۔ کاندھے پر لٹکی رسی کو اس نے بلڈنگ کی ایک ونڈو کی طرف اچھالا تھا جہاں دو تین کوششوں کے بعد وہ سیٹ ہو چکی تھی۔ اس شخص نے آہستہ آہستہ بلڈنگ کی دیوار سے رسی کو تھامتے ہوئے اوپر چڑھنا شروع کیا اور پھر چوتھے فلور تک پہنچ کر وہ ایک بالکنی میں جمپ کر گیا تھا۔ رسی کو بالکنی کی ریلنگ کے ساتھ باندھ کر وہ کھڑکی کو کھولنے کی کوشش کرنے لگا۔ قسمت اچھی تھی شاید اس کی جو تھوڑی تگ و دو کے بعد کھڑکی کھل چکی تھی۔ وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا اس کا سامنا اندھیرے سے ہوا۔ اس نے اپنے موبائل کی لائٹ آن کی اور سوئچ بورڈ کی طرف بڑھا۔ لائیٹ آن کر کے اس نے کمرے کا طائرانہ جائزہ لیا۔ ہر طرف ولیم اور اس کی فیملی کی تصاویر تھی۔ یہ دیکھ کر اس کی پیشانی پر ان گنت بل ابھرے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اٹس یور بیڈ لک ولیم کہ تم میری دسترس سے اب دور نہیں ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر اس کی تصویر کو دیکھ کر بڑبڑایا۔ اور پھر ایک دیوار کی طرف بڑھا۔ جہاں شاید ولیم کے بیٹے کی تصویر جگمگا رہی تھی۔ ھادہیر نے تصویر کو غور سے دیکھا۔ تو اسے یاد آیا کہ یہ اس کا یونیورسٹی فیلو رونل رائو تھا۔ جس کی ھادہیر سے کبھی نہیں بنی تھی۔

"مطلب یہ رونل ولیم رائو ہے؟"

ھادہیر اس کے تصویر کے نیچے لکھے نام کو پڑھ کر خود سے بولا۔ ھادہیر نے آگے بڑھ کر ایک کیمرہ وہاں رونل کی تصویر کے دائیں طرف اوپر والے کونے میں سیٹ کر دیا۔ اور دوسرا کیمرہ لے کر الماری کی طرف بڑھا تھا جب کمرے کا دروازہ اچانک سے کھلا اور رونل کمرے میں داخل ہوا۔ ھادہیر کی اس کی طرف پشت تھی اس سے پہلے کہ وہ پلٹتا کسی نے اس کی پیشانی پر گن رکھ کر اس کی کوشش ناکام بنادی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی آج میں نے تمہاری پسند کا بادام کا حلوہ بنایا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین خلاف معمول خاموشی سے رات کا کھانا کھا رہا تھا سب ہی اس کی خاموشی کی وجہ جانتے تھے۔ حازم شاہ نے بھی اس کی خاموشی کو باخوبی نوٹ کیا تھا۔ عشال شاہ نے اس نے چہرے پر سنجیدگی دیکھ کر پیار سے کہا۔ عشال شاہ کی بات پر وہ ذرا سا مسکرایا۔

"اوکے موم۔"

یہ بول کر وہ پھر خاموش ہو گیا تھا۔

"میں ہاسٹل شفٹ ہونا چاہتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی سنجیدہ آواز پر کھانے کی میز پر موجود تینوں نفوس نے اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم کہیں نہیں جا رہے ہو سنا تم نے ہادی تو پہلے ہی ہم سے دور رہتا ہے مہینوں بعد گھر آتا ہے اور اب تم بھی ناراض ہو کر مجھ سے دور ہونا چاہتے ہو؟"

عشال شاہ کی بھرائی آواز پر حمین جلدی سے اٹھ کر عشال کے پاس پہنچا تھا۔ حازم شاہ دونوں ماں بیٹے کو بس گھورنے پر اکتفا کر رہے تھے جبکہ آئرہ اب حمین کو گھور رہی تھی جس کی وجہ سے عشال شاہ رو رہی تھیں۔

"اوو گاڈ موم میں مذاق کر رہا تھا آپ تو سریس ہی ہو گئیں۔"

حمین ان کے آنسو صاف کرتے ہوئے مسکرا کر بولا۔ عشال نے اسے خفگی سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنے مذاق کو میری بیوی کے سامنے مت کھولا کرو چھوٹا سا دل ہے اس کا ایویں رونا شروع کر دیتی ہے۔"

حازم شاہ کی بات کر حمین نے انہیں دیکھنے سے گریز کیا تھا اور عشال شاہ کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔ حازم شاہ اس کے ناراضگی کے انداز پر مسکرائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا موم حلوہ میں صبح کھاؤں گا ابھی نیند آ رہی ہے شب بخیر۔"

حمین یہ بول کر سڑھیوں کی جانب چلا گیا۔ جبکہ عشال شاہ نے حازم کو گھور کر دیکھا اور پھر اپنے کمرے کی طرف چلی گئیں۔ حازم نے ایک سانس فضا میں خارج کی اور آئرہ کو دیکھا جو اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہو چکی تھی۔

"مجال ہے جو ماں بیٹے اب ذرا سا ترس کھا لیں تمہارے باپ پر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی بات پر وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

"پاپا ہنی واقعی ہرٹ ہوا ہے اس بار۔"

آئرہ کی بات پر وہ مسکرائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"جانتا ہوں وہ ہرٹ ہوا لیکن اب فالتو میں ناٹک کر رہا ہے یقینا کوئی بات منوانا چاہتا ہو گا۔"

حازم شاہ کے صحیح اندازے پر آئرہ ایک بار پھر ہنسی تھی۔

"چلیں پھر آپ جائیں اور جا کر میرے ہنی کا مطالبہ پورا کریں ورنہ آپ جانتے ماما آپ سے بات بالکل نہیں کریں گی۔"

"انتہائی کوئی فسادی ہے ویسے تمہارا ہنی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ آئرہ کو مصنوعی خفگی سے گھور کر سڑھیوں کی طرف چلے گئے تھے جبکہ آئرہ مسکراتے ہوئے آزفہ کے کمرے کو دیکھنے لگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

دروازہ ناک کر کے حازم شاہ کمرے میں داخل ہوئے تھے۔ سامنے ہی حمین بیڈ پر اوندھا لیٹا موبائل کو گھما رہا تھا۔ وہ جانتا تھا اس کا باپ اسے منانے ضرور آئے گا اس لئے اب وہ مسکرایا تھا۔

"کیا چاہیے تمہیں اب؟"

حازم شاہ کی آواز پر وہ مسکرایا تھا۔ اور اپنے مسکراہٹ کو اپنے باپ کے سامنے دکھا کر وہ اپنی شامت نہیں بلا سکتا تھا اس لئے وہ شرافت کا لبادہ اوڑھ کر سیدھے ہو کر بیٹھا اور چہرے پر مصنوعی ناسمجھی کے تاثر سجائے وہ اپنے باپ کو دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب ڈیڈ؟"

"میں نے پوچھا کیا چاہیے جس کی وجہ سے یہ ناراضگی لمبی ہو رہی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"آپ نے مجھے تھپڑ مارا وہ بھی بے وجہ۔"

حمین نے جیسے اسے یاد کروایا۔ مطلب اس بار مطالبہ کچھ بڑا تھا اس کا۔ حازم شاہ نے اسے گھورا۔

"تو اب ناراضگی دور کرنے کے لئے مجھے کیا کرنا ہو گا؟"

حازم شاہ نے دانت پیسے تھے۔ جبکہ حمین نے بمشکل اپنے قہقے کا گلا گھونٹا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سپورٹس کار وہ بھی برینڈ نیو۔"

حمین مزے سے بولا جبکہ حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم حد سے زیادہ پھیل رہے ہو اب؟"

حازم شاہ نے اسے گھورا۔

"ڈیڈ موم کی نارضگی لمبی بھی جا سکتی ہے سوچ لیں۔"

"حمین شاہ تم اس بار ٹاپ کر کے دکھاؤ میرا وعدہ کے تم سے کہ تمہیں جو گاڑی بولو گے لے کر دوں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ یہ چیٹنگ ہے اب۔۔ اچھا چلیں پھر مجھے کچھ پیسے دیں؟"

حمین معصومیت سے آنکھیں مٹکاتے بولا تو حازم شاہ نے اس بلیک میلر کو گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"کتنے پیسے چاہیے؟"

"اونلی ففٹی تھائوزنڈ ڈیڈ۔"

حمین مزے سے بول کر بیڈ پر بیٹھ گیا جبکہ حازم شاہ کو اس وقت وہ بالکل حاطب حمدان شاہ لگ رہا سب کو لاجواب کرنے والا۔ لیکن وہ حاطب نہیں تھا یہ دکھ وہ زندگی بھر کے لئے جھیلنے والے تھے اور جھیل چکے تھے۔

"اتنے پیسوں کا کرنا کیا ہے تم نے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ جلد ہی خود کو کمپوز کرتے ہوئے حمین کو دیکھ کر بولے۔

"بات یہ ہے ڈیڈ کے ابھی مہینے کی پندرہ تاریخ ہوئی ہے اور میری پاکٹ منی ختم ہو چکی ہے۔ اب مجھے کچھ پیسے چاہیے تاکہ روکھا سوکھا گزارہ کر سکوں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین مصنوعی بیچارگی کو چہرے پر سجا کر بولا تو حازم شاہ نے اپنا والٹ قمیض کے سائیڈ جیب سے نکالا اور پانچ پانچ ہزار کے کچھ نوٹ اسے دیئے۔ حمین نے مسکرا کر حازم شاہ کو دیکھا۔

"اچھا خاصا مہنگا تھپڑ پڑا ہے مجھے یہ۔"

حازم شاہ کی بڑبڑاہٹ پر حمین شاہ کا قہقہہ کمرے میں گونجا تھا۔

"بالکل ڈیڈ اس لئے سوچ سمجھ کر اگلی بار ہاتھ اٹھایئے گا کیونکہ دن بدن مہنگائی ہے ابھی تو پچاس ہزار لئے ہیں اگلی بار قیمت ڈبل ہو گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین شرارت سے بولا تو حازم نے اسے گھورا۔

"سو جائو اب صبح یونی بھی جانا ہے تم نے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ یہ بول کر کمرے کے دروازے تک پہنچے تھے جب حمین کی آواز پر ان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"لو یو ڈیڈ۔۔یو آر دا بیسٹ فادر ان دس ورلڈ۔"

اس کا بچگانہ انداز حازم شاہ کے لبوں پر مسکراہٹ کی چھاپ چھوڑ چکا تھا۔حازم شاہ اپنا سر نفی میں ہلاتے ہوئے کمرے سے باہر گئے تھے۔جبکہ حمین مسکراتے ہوئے اب بیڈ پر لیٹ کر رومان اور نائل کو ویڈیو کال کرنے میں مصروف ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر عشال شاہ جو بیڈ شیٹ ٹھیک کر رہی تھیں پلٹ کر انہیں دیکھنے لگیں جو اپنے ہی کمرے میں آنے کے لئے اجازت مانگ رہے تھے۔

"یہ آپ کا کمرہ ہے آپ کا گھر ہے آپ کو کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے حازم شاہ۔"

عشال شاہ کا انداز خفگی لئے ہوئے تھا۔ حازم شاہ مسکرا کر اندر داخل ہوئے۔

"بیٹے کی ناراضگی تو پچاس ہزار میں ختم ہوئی لیکن معلوم نہیں بیوی کی ناراضگی کتنے میں ختم ہو گی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی بڑبڑاہٹ بھی ان کے بڑھتے قدموں کے ساتھ جاری تھی۔

"اچھا وہ جو ڈائمنڈ رنگ جو تم نے پسند کی تھی وہ کتنے کی تھی؟"

حازم شاہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولے۔

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ نے ان کی طرف دیکھا اور بولیں۔

"سات لاکھ کی تھی کیوں کیا ہوا؟"

عشال شاہ کا انداز ابھی بھی خفگی سے تر تھا۔

"وہ میں سوچ رہا تھا کہ تمہارے لئے خرید لوں وہ۔۔اور۔۔"

"شاہ اگر یہ سب آپ مجھے منانے کے لئے کر رہے ہیں تو رہنے دیں کیونکہ ہر بار آپ یہی کرتے ہیں اور مجھے آپ کی چیزیں نہیں چاہیے جب آپ نے دوبارہ غصہ کرنا ہوتا ہے۔"

"اچھا ٹھیک ہے میری غلطی تھی اب کیا معافی کی گنجائش بھی نہیں ہے؟"

حازم شاہ کا لہجہ شکست لے چکا تھا عشال شاہ نے انہیں گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"شاہ نہیں کیا کریں ایسے ہنی کی اتری ہوئی شکل مجھ سے برداشت نہیں ہوتی۔"

عشال شاہ کی بات پر وہ مسکرائے تھے۔

"ہاں اس کی شکل پچاس ہزار میں سیدھی ہوئی ہے ویسے۔"

حازم شاہ کی بات پر عشال شاہ کا قہقہہ کمرے میں گونجا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے مجھے اس لڑکی کی شکل تو نہیں یاد لیکن اگر وہ دوبارہ میرے ہنی کی لائف میں آئی تو میں بہت برا کروں گی شاہ اس کے ساتھ۔"

عشال شاہ کا لہجہ ایک دم سخت ہو گیا تھا۔ حازم شاہ نے حیرانگی سے انہیں دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یاد تو مجھے بھی نہیں ہے لیکن فکر نہیں کرو اب وہ حمین کی لائف میں تو کیا ہماری لائف میں بھی نہیں آئے گی کیونکہ ایک انسان بار بار ٹکرا جائے زندگی میں ایسا ضروری نہیں ہے۔"

حازم شاہ کی بات عشال مسکرائی تھیں۔

"ویسے اب رنگ نہیں چاہیے نا؟"

حازم شاہ نے شرارتی انداز میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ رنگ میں نے آئرہ کے لئے پسند کی ہے شاہ تو آپ اسے ہر حال میں خرید کر دیں گے سمجھے آپ۔"

عشال شاہ نے انگلی اٹھا کر انہیں وارن کیا تھا۔

"اچھا بھئی ٹھیک ہے۔ تمہارا سارا پیار تو بچوں پر ہی ختم ہو جاتا ہے میں تو جیسے تمہیں نظر نہیں آتا۔"

Posted on Kitab Nagri

"شاہ بس کر دیں عورتوں کی طرح شکوے مت کیا کریں۔ اب لائٹ آف کریں مجھے نیند آ رہی ہے۔"

عشال کی بات پر حازم شاہ نے انہیں گھورا تھا جواب کروٹ بدل کر لیٹ گئی تھیں۔

"میرا خیال ہے مجھے دو شادیاں کر لینی چاہیے تھیں۔"

"اور پھر میں یقینا آپ کا قتل کر چکی ہوتی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی بات پر عشال شاہ کی مدھم آواز ان کے جاگنے کا پتہ صاف دے رہی تھی۔ حازم شاہ نے مسکرائے اور جھک کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

"میرا عین شین قاف ہو تم۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ یہ بول کر بیڈ کی دوسری طرف لیٹ گئے۔ وقت واقعی شاید محبت کے دعویداروں کو آزمانے کے بعد خوشیاں لوٹاتا ہے۔

"سر ویسے آپ کو معلوم ہے ابھی میری شادی بھی نہیں ہوئی تو آپ کیسے مجھ معصوم سی شکل پر اتنا بڑا الزام لگا سکتے ہیں؟"

ہادی اور احان اس وقت انڈیا کا بارڈر کراس کر کے ان کی فوجی چوکیوں سے ہوتے ہوئے گھنے جنگل کی طرف بڑھ رہے تھے جب احان نے ہادی سے کہا۔ ہادی پچھلے ایک گھنٹے سے اس کی چلتی زبان کے جوہر دیکھ رہا تھا۔ ہادی نے پلٹ کر اسے گھورا۔

"آفیسر احان ہم یہاں آپ کی شادی کروانے نہیں آئے اس لئے مجھ سے کسی قسم کی رعایت کی امید مت رکھئے گا اب خاموشی سے چلیں کیونکہ اس جنگل سے گزر کر ہمیں ممبئی پہنچنا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی کے سخت لہجے پر احان نے منہ بسورا تھا۔

"سر میرے خاموش ہونے سے ممبئی جلدی تو نہیں آجائے گا ویسے بھی مجھ جیسے شریف لوگوں کی زبان ایسے وقت میں پیٹرول کا کام کرتی ہے۔۔ پیٹرول سے یاد آیا سر پیٹرول کافی مہنگا ہو گیا ہے اور۔۔۔۔"

گھنے جنگل کی تاریکی میں موجود خاموشی کو توڑتی احان کی دھیمی آواز اس وقت ہادی کو زہر سے زیادہ بری لگ رہی تھی۔ اس کے بس میں ہوتا تو وہ اس کے منہ پر ٹیپ لگا دیتا۔ ہادی ایک دم سے رکا تو احان بھی رک گیا۔ اور اس کی چلتی زبان کو بریک بروقت لگی تھی کیونکہ سامنے ہی ایک کالے رنگ کا سانپ چاند کی مدھم سی روشنی میں اپنی جھپ دکھا کر آہستہ آہستہ سے ان کی طرف بڑھ رہا تھا۔ احان نے ایک نظر ہادی کو دیکھا اور پھر اس کے کان کے قریب سرگوشیانہ انداز میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر مجھے اس بچالیں قسم سے میری شادی بھی نہیں ہوئی اور میرے ہونے والے بچے وقت سے پہلے ہی یتیم ہو جائیں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

احان کے بے تکی بات پر ہادی نے اپنی بھوری آنکھوں سے اسے گھورا۔

"جسٹ شٹ یور مائوتھ۔"

ہادی کی آواز مدھم مگر لہجہ سخت تھا۔ احان منہ بسورتے ہوئے دو قدم پیچھے ہو گیا۔ ہادی نے ارد گرد دیکھا تو ایسی کوئی چیز نظر نہیں آئی جس سے وہ اس سانپ کو مار سکتا اس نے احان کو دیکھا جس کی جیکٹ پر ایک لوگو لگا تھا جو غالبا لوہے کا تھا۔ وہ مسکرایا تو احان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔ لیکن جیسے ہی اس کی نظروں نے ہادی کی نگاہوں کا تعاقب کیا وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگا۔

"سر جیسا آپ سوچ۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتا ہادی نے ایک جھٹکے سے اس کی جیکٹ سے لوگو کو اتارا تھا اور پھر سانپ کو دیکھا جو تین چار قدم کے فاصلے پر تھا۔ ہادی نے بنا تاخیر کئے اس لوگو کو دانتوں سے سیدھا کیا جس سے وہ ایک بلیڈ کی شکل اختیار کر گیا تھا اور پھر سانپ کا سر تھوڑے فاصلے سے پکڑ کر یکے بعد دیگرے کئی وار اس پر کئے۔

Posted on Kitab Nagri

تقریباپانچ منٹ کی تگ ودو کے بعد وہ سانپ مر چکا تھا جبکہ احان فق چہرے سے ہادی کو دیکھ رہا تھا۔ہادی نے ایک نظر اسے دیکھا اور سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا۔

"سر پورے چار ہزار کی جیکٹ تھی میری جس کا ستیاناس کر دیا آپ نے۔"

احان کی صدماتی آواز پر ہادی نے پلٹ کر اسے گھورا۔

"اور پوری چوبیس سالہ زندگی تھی تمہاری جو یقینا تمہارے چار ہزار سے بڑھ کر تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی یہ بول کر پلٹ گیا جبکہ احان نے اس کی پشت کو گھورا تھا۔

"ہٹلر کا بیٹا بھی ہٹلر ہی ہوتا ہے۔"

احان بڑبڑاتے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا یہ تو طے تھا وہ خاموش نہیں رہ سکتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہاں سے دائیں طرف ایک روڈ ہے جہاں سے لفٹ لے کر ہمیں ممبئی پہنچنا ہے اور ارون نامی بندے کے پاس سٹے کرنا ہے۔"

ہادی کی آواز پر احان نے منہ بنایا تھا۔

"اچھا خاصہ بندہ جہاز سے آسکتا تھا لیکن مجال ہے جو ہمارے آفیسرز ذرا سا پیسہ خرچ کر لیں۔"

"تم یقینا بچے نہیں ہو احان اگر جہاز کے ذریعے آتے تو بنا کسی تاخیر کے پکڑے جاتے ہم۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کو اب اس پر غصہ آرہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ دو لگا دیتا اسے۔

"سر میں تو مذاق کر رہا تھا آپ تو سریس ہی ہو گئے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

احان اس کے غصے کو دیکھ کر جلدی سے بولا۔

"پتہ نہیں کونسا وقت تھا جب تم جیسی جونک کا انتخاب میرے ساتھ کیا گیا تھا۔"

ہادی کی بات پر احان نے قہقہ لگایا۔

"سر یقینا بہت اچھا وقت ہو گا کیونکہ آپ کا خون چوسنے کا موقعہ میں ہاتھ سے جانے کیسے دیتا؟"

"احان خدا کا واسطہ ہے کچھ دیر کے لئے خاموش ہو جائو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی تنگ آ کر بولا تھا۔

"سر میرے پاس گھڑی نہیں ہے اور کچھ وقت مطلب کتنی دیر خاموش رہنا ہے پھر یہ بھی پتہ نہیں چلے گا مجھے تو ایسے کرتے ہیں میں خاموش نہیں ہوتا آپ ہو جائیں۔"

Posted on Kitab Nagri

احان کی بات پر ہادی نے مٹھیوں کو زور سے بند کر کے کھولا تھا اور پھر روڈ کی طرف بڑھ گیا جہاں اسے ایک گاڑی نظر آ رہی تھی۔ احان بھی اس کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا تھا۔ دونوں کے چہروں پر ماسک تھے جس کی وجہ سے کوئی بھی انہیں پہچان نہیں سکتا تھا اور ایک ایک سفری بیگ جس میں ان کی ضرورت کی چیزیں تھیں۔ ہادی نے اشارے سے گاڑی روکی۔ گاڑی کا شیشہ جیسے ہی نیچے ہوا ہادی نے گاڑی کے ڈرائیور سے ممبئی تک لفٹ مانگی تو اس گاڑی کی ڈرائیور نے کچھ بہانوں اور پیسوں کے بعد ان کی مدد کرنے کی حامی بھر لی۔ اب وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بندوق کی نوک کو اپنے سر پر محسوس کر کے وہ مسکرایا تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کون ہو گا۔

"مجھے ان کھلونوں سے ڈرانا بیکار ہے علی احمد۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر پلٹ کر مسکرایا تھا جبکہ علی جو اس کا پیچھا کرتے کرتے اس بلڈنگ میں ویٹر کا روپ دھار کر پہنچا تھا ھادہیر کو دیوار سے چڑھتے دیکھ کر وہ کسی کے بھی یہاں آنے سے پہلے اسے خبر دار کرنا چاہتا تھا۔

"سوری سر لیکن رونل کسی بھی وقت یہاں پہنچ سکتا ہے آپ کو ابھی یہاں سے نکلنا ہو گا پلیز۔"

علی کے التجائیہ انداز پر ھادہیر نے اسے گھورا تھا۔

"تم مجھے ڈرانے کی کوشش تو بالکل بھی مت کرو کیونکہ میں اس رونل کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔"

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی سخت آواز پر فورا مئودب انداز اپناتے ہوئے بولا۔

"سر ولیم کی جان رونل میں بستی ہے اور ویسے بھی ولیم اور اس کا بیٹا ایک بہت بڑی سمگلنگ کرنے والے ہیں جس کی ڈیٹیل میں آپ کو یہاں نہیں بتا سکتا اس لئے ابھی آپ کو جانا ہو گا یہاں سے۔"

Posted on Kitab Nagri

"علی رونل کی تمام ایکٹیویٹیز پر نظر رکھو تاکہ ہم جلد از جلد ان کو قابو میں کر سکیں۔"

ھادہیر یہ بول کر دوبارہ بالکنی کی طرف چلا گیا تھا جبکہ علی جلدی سے کمرے سے نکل کر دروازہ لاک کر چکا تھا۔

جیسے ہی وہ فلیٹ کے اندر داخل ہوا سامنے ہی لائونج میں علی شاہ کو دیکھ کر حیران ہوا کیونکہ رات کافی ہو چکی تھی اور وہ اب تک جاگ رہے تھے۔یقیناوہ اس کے منتظر تھے۔

"کہاں سے آرہے ہو اس وقت؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علی شاہ کا لہجہ کافی سخت تھا۔ھادہیر نے ان کے چہرے کی طرف دیکھا اور جھوٹا بہانہ گھڑتے ہوئے بولا۔

"بابا سائیں وہ ایک دوست کی طرف کمبائن سٹڈی کے لئے گیا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

علی شاہ نے اسے جانچتی نگاہوں کے حصار میں رکھتے ہوئے ایک اور سوال پوچھا تھا۔

"جہاں تک میری ناقص معلومات ہیں تمہارا کوئی دوست نہیں ہے۔"

علی شاہ کے سوال پر وہ اچھا خاصا گڑبڑایا تھا۔

"بابا سائیں آپ اسے نہیں جانتے۔"

"بابا سائیں نہیں جانتے یا جان بوجھ کر باہر رہے تاکہ مجھے شاپنگ پر نہ لے جانا پڑے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے علی شاہ کوئی جواب دیتے شمائل جو سڑھیاں اترتے ہوئے خالی جگ کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر یقیناً پانی لینے کیچن میں جارہی تھی نے ان دونوں کی گفتگو میں مداخلت کی۔ ھادہیر نے اس کو گھورا تھا۔

"مجھے ایسے بہانے بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھاد ہیر چاہ کر بھی علی شاہ کے سامنے اپنا لہجہ سخت نہ کر سکا۔

"ضرورت کیوں نہیں ہے۔۔ بابا سائیں آپ کو معلوم ہے ھاد بھائی مجھ پر اتنا غصہ کرتے ہیں اور اس دن انہوں نے میرے کمرے کی لائٹ بھی جان بوجھ کر آف کی تھی۔"

شمائل کچھ سچ اور کچھ جھوٹ ملا کر علی شاہ سے بولی جبکہ ھاد ہیر اس کی چالاکی پر کھول کر رہ گیا تھا۔ وہ معصوم تو اس وقت بالکل نہیں لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا سائیں یہ جھوٹ۔۔"

"ھاد ہماری تربیت پر کبھی سوال نہیں آنا چاہیے۔"

Posted on Kitab Nagri

علی شاہ کے سخت لہجے پر وہ اپنی بات مکمل نہیں کر سکا اور شائل کو دیکھنے لگا جواب مسکراہٹ کو لبوں پر سجائے اس کے دیکھنے پر اپنی دائیں آنکھ کا کونا دبا کر اسے شاکڈ کر چکی تھی۔

"بابا سائیں میں چلتی ہوں مجھے نیند آ رہی ہے شب بخیر۔"

شائل یہ بول کر وہاں سے کیچن کی طرف چلی گئی جبکہ ھادہیر علی شاہ کا لیکچر سننے میں مشغول ہو چکا تھا لیکن اس کا دھیان ابھی بھی شائل پر تھا جو آگ لگا کر خود اب مزے سے سونے کے لئے جا چکی تھی۔

"یار ہنی پکایہ تو ٹھیک کر رہا ہے نا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رومان اور نائل حمین کے ساتھ اس وقت یونیورسٹی میں تھے اور عابیہ اور ارحم کی کلاس کے باہر کھڑے تھے جب رومان حمین کے ہاتھ میں ایلفی دیکھ کر بولا۔ جو یقینا ارحم ملک اور عابیہ کے ساتھ کچھ الٹا کرنے والا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"نائل اس کے منہ پر ٹیپ لگاو ورنہ میں نے یہی ایلفی اس کو پلا دینی ہے۔"

حمین اسے گھورتے ہوئے نائل سے بولا تو نائل نے اسے اشارے سے خاموش ہونے کا کہا۔

جیسے ہی ارحم کلاس سے نکلا حمین مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور جان بوجھ کر جا کر ارحم سے ٹکرایا اور اسی دوران وہ ایلفی کو ارحم کی شرٹ پر پھینک کر اس کی شرٹ کو اس کے جسم کے ساتھ چپکا چکا تھا۔ یہ سب اتنی جلدی میں ہوا کہ ارحم حواس باختہ ہو گیا۔ جبکہ نائل اور رومان نے بمشکل اپنے قہقے کا گلا گھونٹا تھا۔

"اوپس سوری سوری۔۔ میرا دھیان نہیں تھا چھچھوندر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین معصومیت سے آنکھیں مٹکاتے ہوئے بولا۔ ارحم کو اپنی پیٹھ پر کچھ جلن سی محسوس ہوئی تو اس کا ہاتھ بے ساختہ پیچھے گیا۔ اس نے حمین کو گھورا لیکن حمین اسے نظر انداز کر کے آگے بڑھ گیا۔ جہاں عابیہ کلاس سے باہر نکل رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"بے بی کل سے کہاں تھی یار۔۔کال بھی ریسیو نہیں کی۔"

حمین عابیہ کے پاس کھڑے ہو کر بولا تو ارحم اپنی جلن بھلائے ان کے نزدیک آیا۔

"اپنا یہ لو فراندا ز بند کرو تم اچھے سے جانتا ہوں میں کہ عابیہ تمہیں نہیں جانتی تم جان بوجھ کر اسے پریشان کرتے ہو۔"

ارحم نے حمین کو گھورا تو حمین بنا اثر لئے عابیہ کی طرف مڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بے بی دس از ناٹ ڈن یار۔۔کل شاپنگ مال سے واپسی پر مومم ڈیڈ تم سے ملنے کے بعد تو مجھے بھول ہی گئے ہیں انہیں تم بہت پسند آئی ہو لیکن تم ہو کے ابھی بھی سب سے چھپا کر رکھنا چاہتی ہو ہمارا رشتہ۔"

حمین کی خفگی بھری آواز پر عابیہ نے اسے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"انتہائی ڈھیٹ انسان ہو تم میں تو تمہیں جانتی بھی نہیں اور ایویں پیچھے پڑ گئے ہو۔"

عابیہ دانت پیستے ہوئے بولی۔

"سن لیا اب جائو یہاں سے دماغ خراب کرنے آ گئے ہو فالتو میں۔"

ارحم حمین کو گھور کر بولا۔

"اچھا چلا جاتا ہوں لیکن بعد میں سوری والے میسج اور کس والے ایموجی سینڈ کر کے مجھے منانے کی کوشش مت کرنا۔ ورنہ تمہیں معلوم ہے تمہارا ہنی ایویں مان جاتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین یہ بول کر عابیہ کی آنکھوں میں دیکھنے لگا اور پھر تھوڑا سا جھکا اور اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔

"آج سے تم مختلف زندگی گزارو گی مس ملک کیونکہ حمین شاہ کا ریونج برا ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

یہ بول کر وہ پیچھے ہٹا اور اپنے دائیں ہاتھ کی دو انگلیوں کو اپنے لبوں سے لگا کر عابیہ کے بائیں گال سے ٹچ کرتے ہوئے بائیں آنکھ کا کونا دبا گیا۔ اس کی اس حرکت پر عابیہ اور ارحم دونوں کو غصہ آیا تھا۔ اس سے پہلے ارحم کچھ کہتا حمین وہاں سے جا چکا تھا۔ ارحم نے سختی سے عابیہ کا بازو دبوچا اور اسے پارکنگ کی طرف لے گیا۔ حمین نے مسکراتے ہوئے یہ منظر دیکھا تھا۔

"حمین شاہ دھیان کہاں ہے آپ کا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کلاس میں بیٹھا ارد گرد نظریں گھما رہا تھا جب سر عقیل نے سخت لہجے میں اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ نائل اور رومان نے بمشکل اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا تھا۔

"سر آپ پر۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے جواب پر سر عقیل نے اسے گھورا۔

"اچھا تو یہ بتائو میں کیا پڑھا رہا ہوں؟"

"سر کتاب پڑھا رہے ہیں اور کیا؟"

حمین کی معصومیت پر سر عقیل نے دانت پیسے تھے جبکہ ساری کلاس اب مزے سے ان کی گفتگو انجوائے کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کونسی کتاب پڑھا رہا ہوں یہ بھی بتا دیں آپ؟"

"لے سر آپ کو یہ بھی نہیں معلوم آپ ہمیں یہاں کونسی کتاب پڑھا رہے ہیں؟ چلیں میں بتا دیتا ہوں اکنامکس پڑھا رہے ہیں آپ۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر اب کلاس میں دبی دبی ہنسی کی آوازیں گونجی تھیں۔

"ڈفر انسان یہ بتائو ٹاپک کیا ہے؟"

سر عقیل کی برداشت اب حمین ختم کر رہا تھا۔

"سر ٹاپک بھی اب میں بتائوں گیا کیا؟"

حمین نے حیرانگی کا بھرپور مظاہرہ کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں تمہارا باپ بتائے گا۔ تم ہی بتائو گے۔"

سر عقیل نے غصے سے حمین کو دیکھا تو حمین فوراسے پہلے سیدھے ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر ڈیڈ کو بھی نہیں معلوم ہو گا کونسا ٹاپک ہے کیونکہ انہوں نے اکنامکس بالکل نہیں پڑھی ہوئی وہ میتھ سٹوڈنٹ تھے اور اب بزنس مین اللہ کے فضل سے۔"

حمین کے شریفانہ جواب پر سر عقیل نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"حمین شاہ تم لاعلاج ہو۔"

"سر سب یہی کہتے ہیں لیکن ڈیڈ نہیں مانتے اسی لئے میں ایسی کوششیں کرتا ہوں کہ وہ مان جائیں لیکن وہی مرغی کی ایک ٹانگ کہ نہیں میں نہیں ہوں لاعلاج اب بندہ کیا کہے ان کو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے دکھی انداز پر سر عقیل مسکرائے تھے۔

"اچھا اب اپنے دکھڑے بعد میں سنانا اور لیکچر کی طرف متوجہ ہو جائو۔"

Posted on Kitab Nagri

سر عقیل نے مسکراتے ہوئے کہاتو وہ تمام تر شرافت کو چہرے پر سجائے اوکے بول کر وائٹ بورڈ کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔ لیکن صرف ظاہری طور پر کیونکہ دماغی طور پر اس کا کلاس میں حاضر ہونا اس کے خود کے بس سے باہر تھا۔

گاڑیوں کے شور میں وہ اس وقت ممبئی میں تھے۔ جہاں ٹریفک کو دیکھتے ہوئے ہادی کو کوفت ہو رہی تھی جبکہ احان اس کی بیزاریت کو کافی انجوائے کر رہا تھا۔

ہادی آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے اب روڈ کراس کر رہا تھا اور احان بھی اس کے پیچھے تھا۔ روڈ کراس کر کے وہ ایک بلڈنگ کی طرف بڑھے تھے جو پچیس منزلہ تھی۔ وہ بلڈنگ ایسے ایریا میں تھی جہاں لوگ کم پڑھے لکھے تھے۔ ہادی اندر بڑھا تو وہاں موجود ہر شخصیت کو سرے سے ہی نظر انداز کر گیا تھا۔ جبکہ احان کافی دلچسپی سے سب کو دیکھ رہا تھا۔ سڑھیاں چڑھتے ہوئے وہ ساتویں منزل پر پہنچے اور وہاں کسی بوڑھے شخص سے ارون نامی شخص کا پتہ پوچھا تو اس نے دو دروازے چھوڑ کر تیسرے کی طرف اشارہ کیا۔ ہادی ان کی زبان میں ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔ دروازے پر دستک دے کر وہ چند منٹ تک انتظار کرتا رہا۔ پانچ منٹ انتظار

Posted on Kitab Nagri

کرنے کے بعد دروازہ ایک عورت نے کھولا تھا جس نے ساڑھی باندھی ہوئی تھی۔ اور حلیہ سے شاید ارون کی بیوی لگ رہی تھی۔

"ہمیں ارون سے ملنا ہے۔"

ہادی نے سنجیدگی سے اس عورت سے کہا۔

"آپ لوگ کون ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عورت نے جانچتی نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

"ہم ارون کے دہلی والے دوست ہیں میرا نام راہل ہے اور یہ پرتھوی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کے بولنے پر وہ عورت اندر بڑھ گئی اور انہیں بھی اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ سامنے ہی چھوٹے سے ہال میں لکڑی کے صوفے پر ان کو بٹھا کر وہ وہاں موجود دو کمروں میں سے ایک میں گم ہو گئی تھی۔

"سر مجھے تو یہ عورت مشکوک لگ رہی ہے۔"

احان نے ہادی کے کان کے قریب دھیمی آواز میں سرگوشی کی تھی۔

ہادی نے اسے گھورا۔

"تمام راستے تمہیں سمجھاتے آیا ہوں میں کہ میرا نام راہل ہے یہاں تو تم اسی نام سے بلائو گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات پر احان نے اپنے بتیس دانتوں کی نمائش کرنا ضروری سمجھا تھا۔

"سوری سر۔۔۔ نہیں نہیں راہل۔"

Posted on Kitab Nagri

احان اس کی گھوری پر جلدی سے بات پلٹ گیا تھا۔

"ویلکم ویلکم۔۔۔ مسٹر راہل۔"

چھوٹے سے حال میں اچانک ایک تیس سالہ شخص کی آواز گونجی تھی۔ احان نے پلٹ کر دیکھا تو ایک سانولے رنگ کا مرد منہ میں پان دبائے سرخ لبوں پر مسکراہٹ سجائے ان کی طرف بڑھ رہا تھا۔ احان کو وہ شخص کافی ناگوار گزرا تھا۔ جبکہ ہادی سنجیدگی سے اپنی جگہ سے اٹھ کر مسکرایا تھا۔

"تھینکس ارون۔۔ کیسے ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی اس قدر خوش دلی پر احان اسے گھورنے لگا تھا۔

"میں بالکل ٹھیک تم سنائو اتنی دیر بعد چکر لگایا اور گھر میں سب کیسے ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

ارون نامی شخص کی خوش دلی عروج پر تھی جبکہ احان ہونقوں کی طرح ہادی کو مسکراتے اور نرمی سے بات کرتے دیکھ رہا تھا۔

"سب ٹھیک ہیں تم بتائو۔"

"رادھا۔۔ جلدی سے میرے دوستوں کے لئے چائے بنائو تب تک ہم کمرے میں ہیں۔"

ارون اپنی بیوی سے بولا جو دروازے کی اوٹ میں چھپی شاید ان کی باتیں سن رہی تھی۔ ارون کی آواز پر وہ حال میں موجود کیچن کی جانب چلی گئی جبکہ ہادی اور احان ارون کے ساتھ کمرے کے اندر چلے گئے۔ جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئے ارون نے دروازہ لاک کر دیا۔ احان نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تم نے ہم پر بری نظر رکھی تو یہ سوچ لینا کہ راہل تمہیں جان سے مار دے گا۔"

احان کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا جبکہ ارون نے بمشکل اپنا قہقہ ضبط کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اوبھائی مجھے کیاضرورت تم پر بری نظر رکھنے کی ویسے بھی سر کا آرڈر تھا کہ تم دونوں کو ایک دن یہاں سٹے کروانا ہے تو اسی لئے اندر لے آیا۔"

ارون مسکراتے ہوئے بولا اور بیڈ کی جانب بڑھ گیا۔

"آفیسر شمروز نام ہے میرا یاد رکھنا۔"

ارون نامی شخص احان کے کان کے قریب سرگوشی میں بولا تو احان نے بے یقینی سے اسے دیکھا جو مسکراتے ہوئے اب بیڈ کو تھوڑا سا ہٹا کر دیوار کو نیچے سے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر یہ بندہ مجھے قابل اعتبار نہیں لگتا۔ چلیں یہاں سے ہم خود اس دجالی فتنہ ایاز عرف کوبرا کو ڈھونڈ لیں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

احان ہادی کے قریب دھیمی آواز میں بولا تو ہادی نے اسے گھورا۔

"یہ آئی ایس آئی کے سنئیر آفیسر ہیں جو یہاں مشن پر ہیں پچھلے پانچ سال سے جلد ہی انشاء اللہ اپنا کام مکمل کر کے وہ اپنے وطن پاکستان واپس آجائیں گے اور رہی اعتبار کی بات تو وہ تو میں تم پر بالکل نہیں کرتا لیکن پھر بھی تم میرے ساتھ ہو۔ اب آواز نہ نکالنا کیونکہ کیمرہ ہو سکتا ہے یہاں۔"

"سر کوئی کیمرہ نہیں ہے یہاں میں نے داخل ہوتے ہی اپنی ڈیوائس سے سکین کر لیا تھا۔"

احان نے فخریہ انداز میں اپنے کالر جھاڑے تو ہادی نے دانت پیسے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"باہر جو عورت موجود ہے وہ را کی ایجنٹ ہے تو اس لحاظ سے ہی بات کرو تم اب۔"

ہادی کی معلومات پر اس کا منہ کھلا تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا شمروز نے دیوار کو ٹچ کر کے ایک کوڈ جو وہاں موجود بٹن تھے پر دبایا تو ایک چھوٹا سا دروازہ کھلا تھا جو غالبا ایک سرنگ کو جاتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"رات کو ایک بجے تم دونوں اس سرنگ سے ایک کمرے تک پہنچو گے جہاں ڈیوس نامی بندہ تم لوگوں کو کوبرا کی متعلق ساری معلومات دے گا اور اس تک پہنچنے کا راستہ بھی بتائے گا۔"

شمروز کی دھیمی آواز پر ہادی نے اپنا سر اثبات میں ہلایا جبکہ احان منہ کھولے ساری کاروائی دیکھ رہا تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی تھی۔

"ارون جی چائے تیار ہے۔"

رادھا کے آواز پر وہ مسکرایا تھا۔

"آرہے ہیں ہم۔"

ارون نے جواب دیا اور ہادی کو دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے اس کے لبوں کو دیکھا جو غالبا کچھ بول رہا تھا ہادی نے سمجھ کر اپنا سر اثبات میں ہلایا اور کمرے سے باہر جانے لگا۔

"اگر چائے پینے کا سوچا بھی تو جان لے لوں گا تمہاری۔"

ہادی احان کے کان کے قریب دھیمی مگر سخت آواز میں بولا تو احان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔ لیکن جلد ہی اس کی تیز نظروں کو دیکھتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلا گیا۔ چائے کو ٹیبل پر دیکھ کر ہادی براہ راست رادھا سے مخاطب ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی کیا مجھے ایک برتن ملے گا چائے ٹھنڈی کرنے کے لئے وہ کیا ہے نا میں ٹھنڈی چائے پیتا ہوں۔"

ہادی کی بات پر وہ کیچن کی طرف گئی تو احان جلدی سے کچھ اس طرح سے ٹیبل کو ٹھوکر لگا کر آگے بڑھا کے ساری چائے ٹیبل پر نقش و نگار بنا گئی تھی جبکہ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری یار وہ کارپٹ میں پائوں اٹک گیا تھا۔"

احان نے چہرے پر مصنوعی شرمندگی کا تاثر سجایا اور رادھا کو دیکھا جو مسکرا گئی تھی۔

"کوئی بات نہیں میں دوبارہ بنا دیتی ہوں۔"

"ارے نہیں بھابھی اب رات کا کھانا کی کھائیں گے ہم لوگ کیونکہ صبح جلدی ہمیں ایک انٹرویو کے لئے جانا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی ایکٹنگ پر احان غش کھا کر رہ گیا تھا۔ جبکہ شمروز چہرے پر ہنوز مسکراہٹ سجائے دونوں کو دیکھ رہا تھا۔ رادھا مسکراتے ہوئے برتن اٹھا کر کیچن میں چلی گئی جبکہ ہادی اور احان شمروز کے بتائے ہوئے کمرے کی طرف آرام کی غرض سے چلے گئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے۔۔بی جے۔۔ایم۔گیٹنگ بوریار۔۔ چلیں کوئی مووی دیکھتے ہیں۔"

حمین آئرہ کو ڈھونڈتے ہوئے آزفہ کے کمرے میں آیا تھا جہاں آئرہ آزفہ کو میڈیسن کھلا کر لیٹا رہی تھی۔ آئرہ نے ایک نظر اسے دیکھا۔

"ہنی میری ڈیوٹی آف ہے آج ہاسپٹل سے تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ میں تمہارے ساتھ کوئی مووی دیکھوں گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ حمین کو گھورتے ہوئے بولی۔ حمین منہ بناتے ہوئے آزفہ کے پاس بیٹھ گیا۔

"بڑی ماں دیکھ لیں اپنی لاڈلی کو یہ میری بات بالکل نہیں مانتی ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے بچوں کی طرح شکایت لگانے پر آئرہ مسکرائی تھی۔

"وہ تمہیں سن نہیں سکتیں ہنی۔"

آئرہ کی آواز پر وہ لبوں کو سختی سے آپس میں پیوست کر گیا تھا۔

"بی جے وہ مجھے سن سکتی ہیں میرا دل کہتا ہے وہ مجھے محسوس کرتی ہیں۔"

حمین کی بات پر آئرہ نے سنجیدگی سے اسے دیکھا جو مسلسل آزفہ شاہ کے چہرے پر اپنی نگاہوں کو مرکوز کئے ہوئے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم پاگل ہو ہنی وہ بس اپنی سانسیں پوری کر رہی ہیں۔"

آئرہ کی بات پر وہ لب بھینچ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے خدا کا واسطہ ہے اتنے ہی لفظ منہ سے نکالیں جن کا وزن آپ بعد میں بھی اٹھا سکیں۔"

حمین کی بات پر وہ تلخی سے مسکرائی تھی۔

"باپ کھویا ہے میں نے تمہاری بڑی ماں کی وجہ سے۔۔۔ کیا تھا اگر یہ اس دن میرے پاپا کو وہاں زبردستی نہ بھیجتیں۔ لیکن نہیں ان کو اپنی اس بیٹی کی فکر تھی جس کو وہ کھو چکی تھیں۔ ان کی بے جا ضد نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے ہنی۔"

آئرہ غصے کی زیادتی سے چیخ کر بولی تو حمین نے اس کے سرخ چہرے کو دیکھا۔

"بی جے قسمت کا الزام آپ میری بڑی ماں کو نہیں دے سکتیں۔۔ حیرت ہے مجھے آپ پر کہ پڑھی لکھی ہو کر آپ کی سوچ یہاں مفلوج ہو جاتی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے تاسف سے کہا تھا اور بنا اس کی طرف دیکھے کمرے سے جا چکا تھا جبکہ آئرہ نے آزفہ شاہ کے ساکت وجود کو دیکھا تھا۔

"اب تو خوش ہوں گی نا آپ۔۔ آہستہ آہستہ سب رشتے مجھ سے چھین رہی ہیں آپ۔ میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی مسز حاطب حمدان شاہ سن لیں آپ۔۔ میری زندگی میں جو خسارہ آپ کہ وجہ سے آیا ہے اس کہ سزا میں آپکی آخری سانس تک آپ کو دوں گی۔"

آئرہ کا غصہ اب اس کے آنسوئوں کہ صورت میں باہر نکلا تھا وہ آزفہ شاہ کے وجود کو دھندلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئی تھی۔ آزفہ شاہ کے لبوں میں ہلکی سے جنبش ہوئی تھی۔ ایک آنسو ٹوٹ کر ان کے دائیں گال پر نکل کر بے مول ہوا تھا۔ وہ لبوں سے آواز دے کر آئرہ کو اپنے پاس بلانا چاہتی تھیں لیکن بے سود۔ ان کا جسم ساکت تھا۔ لیکن شاید دماغ آہستہ آہستہ اپنی غنودگی توڑ کر واپس زندگی کی طرف لوٹ رہا تھا اور یہ شاید آئرہ کی توجہ ہی تھی کہ وہ کچھ ہی دنوں میں کافی حد تک زندگی کی طرف لوٹ آئی تھیں۔

اب قسمت کیا رنگ شاہ ہائوس کو دکھانے والی تھی یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا لیکن شاید اب غم کے کالے بادل آہستہ سے معدوم ہوتے جا رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"مانو۔۔مانو۔۔بیٹا ناشتہ لگ گیا ہے آجاؤ پھر یونیورسٹی کے لئے بھی نکلنا ہے۔"

سب چھوٹے سے لائونج میں موجود کیچن کے سامنے پڑے ڈائینگ ٹیبل پر ناشتہ کر رہے تھے جب آمنہ شاہ نے شمائل کو آواز دی۔ شمائل جلدی سے سڑھیاں اتر کر ڈائینگ ٹیبل پر آئی تھی اور سب کو سلام کر کے اپنی جگہ پر بیٹھی تھی۔ ھادہیر نے غور سے اسے دیکھا تھا جو وائیٹ کلر کے جینز کے ٹراوزر پر بلیک کرتا پہنے بالوں کو حجاب میں قید کئے، میک اپ سے بے نیاز بھی اسے اپنی طرف متوجہ کر گئی تھی۔ خود پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ہوئے اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو ھادہیر کو ناشتے کی پلیٹ پر جھکے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا اماں سائیں ہمیں چلنا چاہیے کیونکہ میرا پہلا لیکچر بہت اہم ہے اور میں مس نہیں کرنا چاہتا۔"

ھادہیر کی نرم آواز پر شمائل نے جلدی سے اپنا جوس ختم کیا اور علی شاہ اور آمنہ شاہ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں چلتی ہوں اماں سائیں۔"

شائل مسکراتے ہوئے بولی۔ تو دونوں نے اسے ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے یونیورسٹی کے لئے رخصت کیا۔

"تمہیں کتنی بار یہ بات سمجھانی پڑے گی کہ فرنٹ سیٹ پر صرف اماں سائیں اور بابا سائیں ہی میرے ساتھ بیٹھتے ہیں۔"

شائل جلدی جلدی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولنے لگی تو ھادہیر نے اسے گھورتے ہوئے ٹوکا تھا۔ شائل منہ بسورتے ہوئے پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ھاد بھائی ویسے بندہ کبھی پیار سے بھی بات کر لیتا ہے آپ تو ہر وقت جیسے آگ منہ میں رکھتے ہیں۔"

شائل پچھلی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے بولی تو ھادہیر نے اسے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چلتی ویسے؟"

"میں تو بہت کم بولتی ہوں ھاد بھائی آپ کو زیادہ سنائی دیتا ہے بس۔"

شمائل مسکراتے ہوئے بولی تو ھادہیر نے اپنا سر نفی میں ہلا دیا۔

یونیورسٹی کی پارکنگ میں گاڑی روک کر وہ شمائل کے آگے آگے یونیورسٹی میں داخل ہوا تھا۔ شمائل منہ کھولے ساری یونیورسٹی کو دیکھنے لگی تھی۔ ہر طرف گہما گہمی تھی۔ کچھ سٹوڈنٹس تو اتنی نازیبا حرکتیں کر رہے تھے کے شمائل نے بے ساختہ استغفر للہ کرتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے چلنا شروع کر دیا ابھی دو قدم ہی وہ بڑھی تھی جب ھادہیر کے پلٹنے پر وہ اس سے ٹکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے ماما۔۔ مر گئی۔"

شمائل اپنا ماتھا مسلتے ہوئے بولی لیکن جیسے ہی اس کی نظر سامنے کھڑے ھادہیر پر پڑی وہ اسے گھورنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"کوئی خاص بیماری ہے آپ کو جو ہر وقت میرے سامنے آتے رہتے ہیں۔"

شمائل کی بات پر ھادہیر نے جواب میں اسے تیز نظروں سے گھورا۔

"اندھوں کی طرح کیوں چل رہی تھی تم؟"

"اندھوں کی طرح تو نہیں چل رہی تھی میں۔ یہاں کے سٹوڈنٹس کی حرکتوں نے میری آنکھوں کو بند کر دیا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی معصومانہ جواز پر ھادہیر کے لبوں پر مسکراہٹ کی جھلک آکر غائب ہوئی تھی۔

"یہاں یہ حرکتیں عام ہیں شمائل شاہ تو کیا ہر وقت آنکھوں کو بند کر چلو گی؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی بات پر اس نے منہ بسورا تھا۔

"ہاں چلوں گی آنکھیں بند کر کے آپ کو کوئی اعتراض؟"

"نہیں مجھے کیا اعتراض ہو گا چلو تمہیں تمہاری کلاس تک چھوڑ دوں اور ہاں ایک بات اور یہاں دوستی کرنے کی ضرورت بالکل نہیں ہے کیونکہ یہاں کوئی قابل اعتبار شخص نہیں ہے۔"

ھادہیر آگے بڑھتے ہوئے بولا تو شائل نا سمجھی سے اس کے پیچھے چلنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا آپ کا کوئی دوست نہیں کے یہاں؟"

"نہیں۔"

ھادہیر کے لفظی جواب پر شائل نے حیرانگی سے اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ھاد بھائی آپ انسان ہیں نا؟ یا کسی ہالی وڈ موووی کی طرح آپ ویمپ ہیں جسے دوستوں کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی۔"

شائل نے جس انداز سے پوچھا تھا ھادہیر کا دل قہقہ لگانے کو کیا تھا۔

"ہاں ویمپ ہی ہوں میں لیکن تمہیں کیسے معلوم ہوا؟"

ھادہیر اس کے خوفزدہ چہرے کو دیکھ کر مزے سے بولا۔ اس سے پہلے شائل کوئی جواب دیتی ھادہیر ایک کلاس کے سامنے رکا تھا۔ اور ہاتھ کے اشارے سے سے اندر جانے کا کہنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تمہاری کلاس ہے اور کوئی بھی مسئلہ ہو تو یہاں سے بائیں طرف تھرڈ فلور کے چوتھے کمرے میں، میں موجود ہوں تم مجھے بتا سکتی ہو۔ اب میں چلتا ہوں میری کلاس کا وقت ہو چکا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر یہ بول کر وہاں سے جا چکا تھا جبکہ شمائل مسکراتے ہوئے کلاس کے اندر چلی گئی تھی۔

ماضی:

" حاطب اللہ کا واسطہ ہے مجھے بتادو کہ تم نے آئرہ کا سکول بیگ کہاں رکھا کے؟"

آزفہ نے حاطب کو التجائیہ نظروں سے دیکھ کر پوچھا۔

"مجھے کیا معلوم اس کے بیگ کا؟ میں تو ابھی دو گھنٹے پہلے ہی گھر آیا ہوں۔"

حاطب نے بمشکل اپنی مسکراہٹ دبا کر آزفہ کو جواب دیا۔

"حاطب حمدان شاہ میں تمہاری نس نس سے واقف ہوں۔۔۔ تم نے آئرہ کا سکول بیگ چھپایا ہے تا کہ تم مجھ سے بدلہ لے سکو۔"

آزفہ دانت پیستے ہوئے بولی۔

"یار کیوں مجھ معصوم پر الزام لگا رہی ہو۔۔۔ اور کس بات کا بدلہ لوں گا میں تم سے؟"

Posted on Kitab Nagri

حاطب معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے بولا۔

"تمہارے ساتھ ڈیٹ پر نہ جانے کا بدلہ۔۔۔ تم جانتے ہو میں اپنی بیٹی کے معاملے میں کتنی حساس ہوں اس لئے تم ایسی حرکتیں کرتے ہو۔"

اس کے ٹھیک اندازے پر حاطب نے بمشکل اپنا قہقہ کنٹرول کیا اور بولا۔

"تو پھر آج رات کی ڈیٹ پکی سمجھوں؟"

"حاطب تمہیں سمجھ کیوں نہیں آ رہی میں اس حالت میں گھر سے باہر نہیں جائوں گی۔"

آزفہ روہانسی ہو کر بولی تو حاطب بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا اور اسے اپنے حصار میں لے کر بولا۔

"آزی۔۔۔۔۔ تم چاہے جتنے بھی بہانے بنائو بل بھی ہمیشہ کی طرح تم ہی دو گی اور ہم ڈیٹ پر بھی جا رہے ہیں۔"

حاطب یہ بول کر جیسے ہی پیچھے ہٹا آزفہ نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری جان ایسے نا دیکھو ورنہ آتے ہوئے آئسکریم بھی تم اپنے پیسوں سے کھلائو گی۔"

"حاطب تم دنیا کے پہلے اور آخری کنجوس مرد ہو جو اپنی بیوی کے ڈنر کے پیسے بھی اپنی جیب سے نہیں دیتے۔"

"آزی میری جان اسے کنجوس ہونا نہیں بلکہ سمجھدار ہونا کہتے ہیں کیونکہ میں ان مردوں میں سے بالکل بھی نہیں ہوں جو بیوی بیچاری کو باہر لے جاتے ہیں اور مروت کے مارے ویٹر کو ٹپ بھی دے کر آتے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا۔

"حاطب حمدان شاہ۔۔۔۔اس دنیا کا سب سے۔۔۔"

"سمجھدار انسان ہے۔۔۔۔کیونکہ وہ بیوی کے ہاتھوں بیوقوف نہیں بنتا۔"

حاطب نے اس کی بات درمیان میں سے ہی اچک کر مکمل کی تو آزفہ بے ساختہ مسکرائی اور اپنا سر نفی میں ہلایا۔

"بھائی ٹھیک کہتے ہیں تم کبھی نہیں سدھر سکتے۔"

آزفہ یہ بول کر کمرے سے جانے لگی جب حاطب نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنے قریب کیا اور سرگوشیانہ انداز میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور میرا یقین مانو میں اپنے آنے والے بچے کو ہادی سے زیادہ بگاڑنے والا ہوں۔"

آزفہ جو کسی رومانوی جملے کی توقع کر رہی تھی نے حاطب کو دھکا دیا اور مصنوعی غصے سے بولی۔

"میں ابھی جا کر پاپا سے آپکی شکایت کرتی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ یہ بول کر وہاں سے چلی گئی جبکہ حاطب اس کے پیچھے بھاگا تھا کیونکہ کچھ بھی تھا آج بھی وہ حمدان شاہ کے جوتے کا سائز نہیں بھولا تھا۔

حال:

ماضی کی دھندلی یادوں سے لڑتے لڑتے وہ اپنے ضبط کو کھو رہا تھا۔ دھندلے عکس اس کی آنسوئوں اور درد میں مزید اضافہ کر رہے تھے۔ وہ سر تھام کر چیخنا شروع کر چکا تھا۔ آوازیں اس کے دماغ میں مسلسل گونج رہی تھیں جبکہ عکس اس کے ذہن میں بالکل دھندلے تھے۔ اس کی چیخوں سے کمرے گونج رہا تھا جبکہ آنسوئوں سے تر چہرے سے وہ اب وہ غنودگی میں جا رہا تھا۔ وقت مسلسل اس کی اذیت پر مسکرا رہا تھا جبکہ قسمت اب دور کھڑی وقت پر قہقہے لگا رہی تھی کیونکہ واقعی اب شاید پلڑا اس بار قسمت کا بھاری ہونا والا تھا۔

ایک ہفتہ ہو گیا تھا ہادی کو گئے ہوئے لیکن نہ ہی اس کی کال آئی تھی اور نہ ہی کوئی انفارمیشن آئی تھی۔ آئرہ آزفہ کی بدلتی حالت اور حمین کی بات کے بعد اب بالکل خاموش ہو چکی تھی۔ وہ آزفہ کو بس خاموشی سے دیکھتی رہتی تھی۔ وہ آج چھٹی ہونے کی وجہ سے لان میں بیٹھی پھولوں کو دیکھ رہی تھی جو ذرا سی ہوا پر مسکرا کر جھوم رہے تھے۔ ماضی کی یادوں نے اس کے گرد حصار کھینچا تو وہ سختی سے آنکھوں کو موند کر اپنے آنسوئوں کو روک گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"بابا۔۔ماما کہاں ہیں اور بے بی کدھر ہے جو آپ لینے گئے تھے؟"

حاطب حمدان شاہ جیسے ہی ہاسپٹل سے گھر آیا تھا۔ سامنے لائونج میں ہی چھے سالہ آئرہ جو عشال کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی اسے دیکھ کر جلدی سے اس کی طرف آئی تھی اور معصومیت سے بولی تھی۔ اس کا یہ سوال پچھلے ایک ہفتے سے حاطب حمدان شاہ کے دل پر خنجر کی طرح وار کر رہا تھا۔ حاطب نے بمشکل نم آنکھوں سے مسکرا کر آئرہ کو دیکھا تھا۔ تسلی کے الفاظ تو اس کے پاس بھی نہیں تھے۔ لیکن اسے مضبوط ظاہر کرنا تھا خود کو اپنی بیٹی کے لئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کی ماما کل گھر واپس آجائیں گی۔"

حاطب نے آئرہ کی پیشانی پر جھک کر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

"اور بابا بے بی؟"

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا اللہ نے بے بی دے کر واپس لے لیا اور اب آپ بے بی کا نام نہیں لو گی ٹھیک ہے ورنہ ماما اپ سیٹ ہوں گی اور ان کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔"

حاطب ضبط کی انتہا کو چھو رہا تھا۔ عشال نم آنکھوں سے اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی جس نے ایک ہفتہ پہلے ہی اپنی بیٹی کو کھو دیا تھا۔

"اوکے بابا۔"

"گڈ گرل چلو روم میں جا کر ماما کے لئے ویلکم کارڈ بنائو میں آ کر دیکھتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے بابا اور آپ دیکھئے گا میرا کارڈ دیکھ کر میری ماما جلدی سے ٹھیک ہو جائیں گی۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب اس کا گال تھپتھپا کر بولا تو وہ مسکراتے ہوئے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔ اس کی شروع سے عادت تھی وہ بات کو زیادہ جاننے کی کوشش نہیں کرتی تھی۔

"بھائی آزفہ کیسی ہے؟"

عشال کی بھرائی آواز پر اس کا ایک آنسو ٹوٹ کر دائیں گال سے نیچے پھسلا تھا۔

"وہ ٹھیک ہے اب عشی۔۔ کل تک ڈسچارج ہو جائے گی؟"

Kitab Nagri

حاطب چاہ کر بھی اپنے لہجے کو مضبوط نہیں کر سکا تھا۔ عشال آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے پاس آئی اور نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھنے لگی جو اسے دیکھنے سے مکمل گریز برت رہا تھا۔

"اور آپ کیسے ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

"کیسا ہو سکتا ہے وہ باپ عشی جس نے اپنی بیٹی کو دیکھے اور محسوس کئے بغیر ہی کھو دیا ہو؟ ابھی تو میں نے دیکھا بھی نہیں تھا اسے اور وہ دنیا میں گم گئی۔ میں اپنی بیٹی کی حفاظت نہیں کر سکا عشی یہ چیز مجھے اندر ہی اندر توڑ رہی ہے۔ مجھے تو یہی نہیں معلوم کہ میں آزی کو حوصلہ کیسے دوں گا؟ تسلی کے کون سے الفاظ استعمال کروں گا؟ عشی میں ہار رہا ہوں یار۔"

عشال اس کے ٹوٹتے لہجے اور بکھرتے لفظوں پر بے ساختہ اس کے سینے پر سر رکھ کر رونا شروع ہو گئی تھی۔
حاطب حمدان شاہ نے اپنا ضبط کھو دیا تھا۔ وہ مضبوط تھا لیکن شاید اولاد کا دکھ ہی ایسا ہوتا ہے جو مضبوط رہنے نہیں دیتا۔ آئرہ جو کمرے کے دروازے پر کھڑی سب دیکھ رہی تھی حاطب کو روتے دیکھ کر دوبارہ اندر جا چکی تھی۔

"عارو۔۔۔عارو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی ماضی کو یاد کر رہی تھی جب عشال شاہ کی پریشان کن آواز نے اسے حال کی دنیا میں لا پٹخا تھا۔ وہ جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اٹھی تھی۔ اور لائونج کے دروازے کے پاس کھڑی عشال کے پاس پہنچی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"جی ماما۔"

"وہ آزفہ کی طبیعت بہت بگڑ رہی ہے وہ بہت تیز تیز سانس لے رہی ہے اور۔۔"

عشال شاہ کے الفاظ ابھی منہ میں تھے جب آئرہ بھاگتے ہوئے ان کے کمرے میں پہنچی تھی۔بیڈ پر لیٹے ان کے ساکت وجود کو لمبے لمبے سانس لیتے دیکھ کر وہ حواس باختہ ہو چکی تھی۔وہ جلدی سے ان کے پاس بیڈ پر آئی تھی اور ان کے دائیں ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر پریشانی سے ان کے چہرے کو دیکھنے لگی تھی۔

"چھوٹی ماما۔۔جلدی سے بڑے پاپا کو کال کریں اور ڈرائیور کو بولیں گاڑی ریڈی کریں ان کی پلس بہت سلو چل رہی ہے اور ہارٹ بیٹ بھی نارمل نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ نے جلدی سے حازم شاہ کو کال کی تھی۔عشال اور آئرہ ڈرائیور کی مدد سے آزفہ کو گاڑی میں پچھلی سیٹ پر لٹا کر ہاسپٹل لے گئی تھیں۔جہاں تھوڑی فارمیلٹی کے بعد آزفہ شاہ کو آئی سی یو میں لے جایا گیا تھا۔عشال شاہ نے آئی سی یو کے باہر پڑے بینچ پر اپنے وجود کو جیسے ساکت کر لیا تھا جبکہ آئرہ شاہ نم آنکھوں سے آئی سی یو کے دروازے کو دیکھ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ایک بار پھر وہ اپنا ماضی جینا نہیں چاہتی تھی۔ لیکن شاید اب کی بار قسمت اس کو بہت بڑے امتحان میں ڈالنے والی تھی۔

جیسے ہی وہ کلاس میں داخل ہونے لگا سامنے نئے پروفیسر کی پشت دیکھ کر ٹھٹک گیا۔ ناچاہتے ہوئے بھی ان کے سامنے اسے تمیز کا مظاہرہ کرنا پڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر مے آئی کم ان؟"

حمین کی دھیمی اور اجازت طلب آواز پر ساری کلاس نے گردنیں موڑ کر اسے دیکھا تھا۔

"حمین شاہ آپ آج پھر لیٹ ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

پروفیسر عقیل نے پلٹ کر اسے گھورا تھا۔

حمین کے تو مانو بتیس دانت روشن ہوئے تھے۔ پروفیسر عقیل کو تنگ کرنا تو جیسے اس کے فرائض میں شامل تھا۔

"سر آپ کو دیکھ کر مجھے اتنی خوشی ہو رہی ہے کہ میں بتا نہیں سکتا۔ ویسے کل تو آپ کی منگنی تھی نا؟ تو پھر بتائیں منگنی کیسی رہی آپ کی؟"

حمین کی بات پر پروفیسر عقیل نے اسے گھورا جبکہ ساری کلاس میں دبی دبی ہنسی کی آوازیں گونجنا شروع ہو چکی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سے کس نے کہا کہ کل میری منگنی تھی؟"

Posted on Kitab Nagri

"او۔۔۔ہو۔۔ سر شرمانے والی کوئی بات نہیں ہے۔ سب کی منگنی ہوتی ہے۔ یہ کوئی بری بات بالکل نہیں ہے۔ ویسے بھابھی بھی ٹیچر ہیں کیا؟"

حمین شاہ سے جیتنا گویا جنگ جیتنے کے مترادف تھا۔

"حمین میری کوئی منگنی نہیں ہوئی سمجھے تم۔"

"سر دیکھیں آپ کا چہرہ بلش کر رہا ہے اور آپ پھر بھی چھپا رہے ہیں۔ ناٹ فیئر۔"

Kitab Nagri

حمین نے ان کے سرخ چہرے پر چوٹ کی جو غصے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا لیکن مقابل کو پرواہ ہی کب تھی پروفیسر عقیل کی گھوریوں کی۔ کمال کی بے نیازی تھی اس کی طبیعت میں یا شاید وہ ایسے ظاہر کرتا تھا۔

"حمین بس کرو اور لیٹ آنے کی وجہ بتائو۔"

Posted on Kitab Nagri

پروفیسر عقیل نے اپنے غصے کو ضبط کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

"وہ سر صبح آنکھ تھوڑا لیٹ کھلی تھی اور یہ رومی اور نائل کو میں نے بتایا تھا کہ آپ کو بتا دیں میں تھوڑا سا لیٹ ہو جائوں گا۔"

معصومیت کا لبادہ اوڑھنے میں شاید ہی اس کا کوئی ثانی تھا۔ اپنا ملبہ رومان اور نائل پر گرائے اب وہ مسکرایا تھا۔ جبکہ پروفیسر عقیل کی ڈانٹ کا رخ ان دونوں کی طرف ہو گیا تھا اور آخر میں وہ ہمیشہ کی طرح حمین کو وارن کر کے کلاس کے اندر آنے کی اجازت دے چکے تھے۔ حمین شہزادوں کی سی چال چلتے ہوئے رومان اور نائل کے درمیان جگہ بنا کر بیٹھ گیا تھا۔ جبکہ پروفیسر عقیل کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جیسا بے غیرت اور گھٹیا دوست انسان کسی دشمن کو بھی نہ دے۔"

رومان اور نائل نے دھیمی مگر ایک آواز میں کہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سیم ٹو یو کمینوں۔"

حمین نے حساب برابر کیا تھا۔ اس سے پہلے وہ مزید بولتا اس کا موبائل وائیبریٹ کرنے لگا۔ اس نے موبائل پینٹ کی پاکٹ سے نکال کر دیکھا تو آئرہ کا میسج تھا۔

"ہنی تمہاری بڑی ماما ہاسپٹل میں ہیں اور۔۔۔"

حمین کا میسج پڑھتے ہی رنگ فق ہو چکا تھا۔ وہ رومان اور نائل کو دیکھے بغیر پروفیسر عقیل کے پاس پہنچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری سر مجھے ابھی جانا ہے ایک ایمرجنسی ہے۔"

حمین پروفیسر عقیل کو دیکھ کر بولا اور باہر کی جانب بھاگ گیا تھا۔

"یا اللہ خیر۔"

Posted on Kitab Nagri

پروفیسر عقیل نے بے ساختہ لبوں سے یہ الفاظ ادا کئے تھے۔ کیونکہ وہ جانتے تھے حمین کتنا بھی شرارتی ہو ایسے کلاس چھوڑ کر کبھی نہیں جاتا۔ اپنے فرائض کو انجام دینے کے لئے اب وہ دوبارہ کلاس کی طرف متوجہ ہو چکے تھے جبکہ ان کے دماغ میں ابھی بھی حمین کا فق چہرہ گھوم رہا تھا۔

وہ بھاگتے ہوئے پارکنگ کی طرف جا رہا تھا جب اچانک اس کو ٹھوکر لگی اور وہ منہ کے بل پارکنگ میں موجود گاڑیوں میں سے ایک پر گرا۔

اس نے دونوں ہاتھ گاڑی پر رکھ کر اپنے چہرے کو گاڑی سے ٹکرانے سے بچایا تھا۔ حمین نے پلٹ کر دیکھا تو ارحم کچھ لڑکوں کے ساتھ کھڑا مسکرا رہا تھا۔ ارحم کا پائوں اٹکنے کی وجہ سے غالباوہ گرا تھا۔ وہ ارحم کو اگنور کر کے جانے لگا تو ارحم دوبارہ سے اس کے سامنے آگیا۔ حمین نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

"اوئے ہیرو جا کہاں رہا ہے؟ کچھ حساب کتاب چکانے ہیں وہ تو پورا کرتے جا۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحم ملک کی تمسخرانہ آواز پر حمین نے سختی سے لب بھینچے تھے۔اس وقت اسے کیسے بھی کر کے ہاسپٹل پہنچنا تھا اس لئے وہ دوبارہ سے ارحم کی بائیں سائیڈ سے نکلنے لگا تو کسی نے پیچھے سے اس کی کمر میں ایک کک رسید کی۔وہ لڑکھڑا کر زمین پر گرا تھا۔حمین نے ضبط سے خود کو روکا تھا اور اٹھا اور ارحم ملک کی طرف بڑھا۔

"ارحم ملک مجھے جانے دو ورنہ اچھا نہیں ہو گا تمہارے لئے۔"

حمین شاہ نے اسے گھورا تھا جس کے ساتھ باقی لڑکے اب دائرے کی شکل میں انہیں گھیر چکے تھے۔

"آج تم جانو گے کہ ارحم ملک سے پنگا لینے کا انجام کیا ہوتا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحم نے بول کر حمین کے دائیں گال پر زور سے ایک مکا رسید کیا اور پھر باقی لڑکوں نے بھی اسے مارنا شروع کر دیا حمین نے کافی کوشش کی خود کو چھڑانے کی لیکن وہ اکیلا ان سب کا مقابلہ نہیں کر پا رہا تھا۔ابھی بمشکل پانچ منٹ ہی ہوئے ہوں گے جب پارکنگ میں نائل اور رومان آئے تھے۔دونوں حمین کو پٹتا دیکھ کر آگے بڑھے تھے اور اسے بچا کر خود ان سب کے ساتھ الجھ گئے تھے۔اس سے پہلے مزید لڑائی بڑھتی کچھ سیکیورٹی گارڈز نے

Posted on Kitab Nagri

آکر ان کو چھڑوایا تھا۔ حمین کے سر پر کافی چوٹ آئی تھی اور منہ بھی تقریبا سوج چکا تھا۔ نائل اور رومان نے اسے گاڑی میں بٹھایا اور ہاسپٹل لے گئے۔ کیونکہ وہ نیم غنودگی میں جا رہا تھا۔

"اس ارحم ملک کو میں جان سے مار دوں گا اس کی ہمت کیسے ہوئی ہنی پر ہاتھ اٹھانے کی۔"

نائل کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔ قریبی ہاسپٹل سے مرہم پٹی کروانے کے بعد وہ دونوں حمین کو دیکھ رہے تھے جو لب بھینچے اپنے درد کا قابو کر رہا تھا۔

"سی ایم ایچ چلو نائل جلدی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین بمشکل بولا تو رومان اور نائل نے اسے دیکھا جو حد سے زیادہ سنجیدہ تھا۔ نائل نے بنا تاخیر کئے اس کی بات مانی تھی۔

"یا اللہ میری بڑی ماں کی حفاظت کرنا آمین۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین دل ہی دل میں دعا مانگ کر سیٹ کی پشت سے سر ٹکا کر آنکھیں موند گیا تھا۔ جبکہ نائل کے ذہن میں بار بار ارحم ملک کا چہرہ گھوم رہا تھا۔ رومان ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔ گویا ہر کوئی اپنی سوچ کو ایک دوسرے سے چھپائے ہوئے تھا۔

اندھیرے سے گزرتے ہوئے وہ آہستہ سے رینگتے ہوئے نیچے کی طرف جا رہے تھے۔ بہت مشقت سے وہ کہنیوں کے بل نیچے کی طرف جا رہے تھے۔ چوتھے فلور سے سرنگ تک کا راستہ انہیں صحیح معنوں میں سبق سکھا گیا تھا۔ سانس لینے میں بھی اب انہیں کافی دشواری ہو رہی تھی۔ لیکن انہیں آگے بڑھنا تھا سب کے لئے اپنے وطن کے لئے اور سب سے بڑھ کر انسانیت کے لئے۔ ہادی پسینے سے تقریباً شرابور تھا جبکہ احان کافی تیز تیز سانس لے رہا تھا۔ تقریباً پچیس منٹ کی مسافت کے بعد وہ ایک سرنگ میں اترے تھے۔ جہاں اس وقت اندھیرا تھا۔ احان نے سرنگ میں تھوڑی دیر بیٹھ کر اپنی سانسیں ہموار کرنے کی کوشش کی تھی۔ ہادی نے اسے ایک نظر دیکھا اور پھر سر جھٹک کر سرنگ کے اندر کی جانب چلا گیا۔ جس کا راستہ دو گھنٹے کا تھا۔ احان نے اس کی پشت کو دیکھا اور جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر آپ ایسے کیسے کر سکتے ہیں؟ مجھے چھوڑ کر آپ اکیلے جا رہے ہیں مطلب میری کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔ نہیں مطلب احان سرے سے کوئی اہمیت نہیں رکھتا آپ کے لئے۔"

احان اس کے پیچھے جا کر ہانپتے ہوئے بولا تو ہادی نے اسے گھورا۔

"تمہارے لئے یہاں رک کر مجھے وقت برباد نہیں کرنا۔ اور دوسری بات تم نے بالکل ٹھیک کہی کہ تم میرے لئے واقعی کوئی اہمیت نہیں رکھتے سمجھے تم اب خاموشی سے چلو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی اسے گھور کر آگے بڑھا تو احان نے صدمے سے اسے دیکھا تھا۔

"ہاں بھئی بس ڈاکٹر بھابھی کی اہمیت ہو گی آپ کی زندگی میں۔ ہم تو جیسے کسی کھاتے میں ہی نہیں آتے۔"

Posted on Kitab Nagri

احان کی زبان کو روکنا واقعی ہادی کے لئے مشکل ترین کام تھا۔ آئرہ کے ذکر پر وہ چند سیکنڈ اپنی جگہ رکا تھا۔ سفید آنچل میں چمکتا اس کا گلابی چہرہ اس کے لبوں پر تبسم کو بکھیر گیا تھا۔ ڈمپلز نے اپنی جھپ دکھانی چاہی تو ہادی نے سختی سے لبوں کو پیوست کر کے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا تھا۔

"فضول گوئی سے پرہیز کرو تم ورنہ یہیں چھوڑ جائوں گا اور واپسی بھول جانا پھر تم۔"

ہادی کی دھمکی پر احان مسکرایا تھا۔

"سر آر یو بلشنگ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان کی شرارت بھری آواز پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"اب اگر تمہاری آواز آئی تو جو گولیاں میں نے بیگ میں رکھی ہیں کو برا پر چلانے کے لئے ان کو تجربہ تم پر کروں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کا لہجہ سخت ہو گیا تھا احان ناچاہتے ہوئے بھی منہ بنا کر خاموش ہو گیا۔

"سر ویسے آپس کی بات ہے رادھا اور ارون کی شادی کیسے ہوئی؟ نہیں مطلب ایک ہندو ایک مسلمان۔۔۔ اور۔۔۔"

احان کی خاموشی صرف اگلے دس سیکنڈ کے لئے تھی۔ کیونکہ احان کی زبان کو روکنا شاید اس کے خود کے بس میں بھی نہیں تھا۔ ہادی کان لپیٹے اس کے آگے آگے چل رہا تھا جبکہ احان کی بے تکی باتوں کا سلسلہ جاری ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ ساکت نظروں سے آئی سی یو کے دروازے کو دیکھ رہی تھی۔ آنکھوں میں صرف ویرانی تھی۔ وہ رونا چاہتی تھی لیکن آنسو شاید خشک ہو چکے تھے۔ بنا پلک جھپکے وہ اپنے ارتکاز کو برقرار رکھے ہوئے تھی۔ عشال شاہ کو حازم شاہ نے سنبھالا ہوا تھا۔ جو مسلسل روتے ہوئے ان کے کندھے سے سر ٹکائے دعائیں کر رہی تھیں جبکہ حازم شاہ خود ضبط کے آخری مراحل میں تھے۔ حمین جیسے ہی وہاں آیا سب کو یوں دیکھ کر پریشانی سے آگے

Posted on Kitab Nagri

بڑھا۔ اس کی قدموں کی چاپ تھی شاید کہ حازم شاہ نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا۔ سر پر لگی پٹی جس میں سے شاید تھوڑا سا خون رس کر ظاہر ہوا تھا۔ اور ہاتھ پر لگی چوٹ نے انہیں ٹھٹکنے پر مجبور کر دیا تھا۔ عشال شاہ نے بے ساختہ دل پر ہاتھ رکھا تھا۔ حمین جلدی سے ان کی طرف بڑھا تھا۔

"موم ڈیڈ بڑی ماں کیسی ہیں؟ کیا ہوا ہے ان کو؟"

حمین نے ان کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے پوچھا۔ حازم شاہ نے اس کو دیکھ کر گھورا تھا جبکہ عشال شاہ اس کے چہرے پر تکلیف کے آثار واضح دیکھ رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی یہ سب کیا ہوا ہے؟"

عشال شاہ کا پریشان کن انداز اس کے لئے توقع کے مطابق تھا۔

"کچھ نہیں موم بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ آپ بتائیں نا بڑی ماں کیسی ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے عشال کا ہاتھ پکڑ کر امید بھری نظروں سے پوچھا تھا۔

"تمہاری بڑی ماں کا نروس بریک ڈائون ہوا ہے۔"

حازم شاہ نے ضبط سے جواب دیا تھا جبکہ حمین نے بے یقینی سے انہیں دیکھا تھا۔

"ڈیڈ لیکن یہ کیسے ممکن ہے وہ تو پہلے ہی دماغی طور پر۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ریکور ہو رہی تھی لیکن ہمیں معلوم نہیں تھا اور اسی ریکوری کے دوران ہی اس نے کوئی ٹینشن لی ہے جس کے باعث یہ ہوا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم حمین کی ادھوری بات کا مطلب سمجھ کر بولا تو حمین نے بے ساختہ آئرہ کو دیکھا تھا۔لبوں کو سختی سے آپس میں پیوست کر کے وہ اٹھا تھا اور آئرہ کو بازو سے پکڑ کر بینچ سے اٹھایا تھا۔حازم اور عشال نے شاکڈ کی کیفیت میں حمین کا سرخ چہرہ اور غصہ دیکھا تھا۔

"کیا کہا ہے آپ نے میری بڑی ماں سے جو آج وہ اس حالت میں ہیں؟"

حمین تقریبا چیخا تھا۔ آئرہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔

"ہنی میں نے کچھ۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جھوٹ بالکل نہیں بولیں گی آپ سنا آپ نے؟اور ویسے بھی یہ پریشانی کا دکھاوا یہاں نہ ہی کریں آپ تو بہتر ہو گا۔کیونکہ میں اچھے سے جانتا ہوں کہ آپ کو ان کہ کتنی فکر ہے۔دعا کریں مسز ہادی کے میری بڑی ماں کو کچھ نہ ہو ورنہ انجام بہت برا ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہنی۔"

حازم کی تنبیہ کرتی آواز پر وہ پلٹا تھا اور نم آنکھوں سے اپنے ماں باپ کو دیکھنے لگا۔

"اپنے بڑے پاپا کو کھو چکا ہوں لیکن بڑی ماں کو کھونے کی ہمت آپ کے ہنی میں نہیں ہے۔"

حمین کے آنسو اس کے رخسار بھگو گئے تھے۔ عشال نے آگے بڑھ اسے اپنی آغوش لینا چاہا تو وہ پیچھے ہو گیا اور پلٹ کر کوریڈور سے ہوتے ہوئے کسی ایک روم میں غائب ہو گیا تھا۔ حازم شاہ نے بے ساختہ آئرہ کو دیکھا تھا جو زمین کو مسلسل دیکھ رہی تھی۔ حازم شاہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔ وہ جانتے تھے حمین نے پہلی اور آخری دفعہ آئرہ سے ایسے بات کی ہے کیونکہ بعد میں وہ خود اپنی غلطی کا احساس ہونے پر اسے منا لے گا۔ لیکن آئرہ کی آنکھیں اب آنسو بہانے میں مصروف ہو چکی تھیں۔ حازم نے اسے اپنے حصار میں لیا تو وہ اپنے ضبط کے تمام مراحل کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اپنی تکلیفوں کو مقابل کے سینے میں نمی کی صورت محسوس کروا گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

راہداری سے گزرتے ہوئے وہ ھادہیر کی بتائی ہوئی جگہ پر جا رہی تھی جب کسی سے بے ساختہ ٹکرائی اس سے پہلے وہ گرتی کسی نے اسے گرنے سے بچا لیا تھا۔ شائل نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں خود کو کسی کے حصار میں پایا۔ گرے آنکھوں میں چمک تھی تو سفید رنگت پر عام سے نین نقش، ہلکی سے بھوری داڑھی، شائل جلدی سے ہوش میں آتے ہی اس کے حصار سے نکلی تھی۔

"ایم سوری۔"

شائل نے جلدی سے کہا تھا جبکہ مقابل کے لبوں پر ایک جاندار مسکراہٹ آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اٹس اوکے بیوٹیفل۔"

مقابل کی خوش کن آواز شائل کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آئی شڈ لیو نائو۔"

شائل یہ بول کر آگے بڑھی تو سامنے پھر سے وہی شخص آگیا شائل نے بمشکل ٹکرانے سے خود کو بچایا تھا۔

"سوری بیوٹیفل بٹ آئی وانٹ ٹو نو یور نائس نیم؟ سو ٹیل می یور نیم۔"

"شائل شاہ۔"

شائل بول کر جیسے بات ختم کرنا چاہتی تھی لیکن مقابل شاید راضی نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی ایم رونل مس بیوٹی۔ ہوپ سو وی ول میٹ اگین۔"

رونل کی بات پر شائل کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں نمایاں ہوئی تھیں اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی ھادہیر کی آواز نے اسے پلٹ کر دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"شائل جلدی سے جا کر گاڑی میں بیٹھو۔"

آواز سے زیادہ اس کے لہجے کی سختی نے شائل کو اس کی بات ماننے پر مجبور کر دیا تھا۔ وہ اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی جبکہ ھادہیر نے رونل کو سرخ آنکھوں سے گھورا تھا۔ رونل لبوں کو سیٹی کی شکل میں گول کئے وہاں سے مسکراتے ہوئے پلٹ گیا تھا۔ ھادہیر غصے میں پارکنگ کی طرف بڑھا تھا جہاں شائل گاڑی میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ ھادہیر گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے کی بجائے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر اس کے ساتھ بیٹھا تھا۔ شائل نے دہل کر اس کی طرف دیکھا تھا جو غصے سے سرخ آنکھیں لئے اور لبوں کو سختی سے آپس میں پیوست کئے اپنے غصے کو قابو کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں بات کر رہی تھی اس کے ساتھ؟"

ھادہیر نے اس کا بازو سختی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے منہ کا جبڑا پکڑ کر بنا کسی لحاظ کے پوچھا تھا۔ وہ اس وقت ھادہیر شاہ نہیں تھا جو بلاج جیسا نرم تھا وہ اس وقت ایچ ایس تھا جو حاطب جیسا سخت تھا۔ تکلیف کی شدت سے شائل کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے۔۔۔درد۔۔۔ہو۔۔رہا۔۔ہے۔"

نم آنکھوں سے وہ اٹک اٹک کر بولی تھی۔

"آئندہ اس رونل سے دور رہنا ورنہ جان سے مار دوں گا تمہیں۔"

ھادہیر اس کا منہ چھوڑ کر غرایا تھا جبکہ شائل نے اپنا سر جلدی سے اثبات میں ہلایا تھا۔ وہ اس وقت واقعی ھادہیر سے خوفزدہ ہو چکی تھی۔ ھادہیر ایک نظر اس کے ڈرے سہمے چہرے کو دیکھ کر پلٹ کر متبسم انداز میں مسکرایا تھا۔ وہ خوفزدہ سی ہرنی لگ رہی تھی اس وقت ھادہیر کو جو توجہ نہ ملنے پر توجہ کھینچ بھی لیتی تھی۔ گاڑی سے اتر کر وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آیا اور ایک نظر اس کو بیک مرر میں دیکھ کر گاڑی کو سٹارٹ کر دیا۔ شائل نے سر اٹھا کر دیکھنے کی غلطی دوبارہ نہیں کی تھی۔

یوں تو غلط لفظوں میں بیاں مت کیجئے

Posted on Kitab Nagri

منافق ہیں ہم تو منافق رہنے دیجئے۔

)کرن رفیق(

دو سے ڈھائی گھنٹے بعد اب وہ ایک لکڑی کے دروازے کو کھول کر کمرے میں داخل ہوئے تھے جو غالبا کسی کمرے کا فرش لگ رہا تھا۔ جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئے کمرے میں کوئی نہیں تھا صرف اندھیرا تھا۔ ہادی نے ٹارچ کی مدد سے کمرے کو روشن کیا تھا۔ وہاں ایک سنگل بیڈ دو لکڑی کی پرانی کرسیاں اور ایک ٹیبل پڑا تھا۔ احان گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر بیڈ پر تقریبا گرنے والے انداز میں لیٹا تھا۔ ہادی نے اسے دیکھ کر اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا اللہ تیرا شکر ہے میں زندہ ہوں ورنہ مجھے تو اس سرنگ میں سانس لینے میں بھی اتنی مشکل ہو رہی تھی کہ مجھے لگ رہا تھا آج نہیں بچو گا۔"

احان کی بڑبڑاہٹ پر ہادی نے کوئی توجہ نہیں دی اور کمرے میں موجود چیزوں کو چیک کرنا شروع ہو گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر میں مانتا ہوں آپ ربڑ کے ہیں لیکن دو منٹ تو بیٹھ جائیں اور ٹانگوں کو سکون دیں۔"

احان نے ہادی کو دیکھ کر کہا۔اس سے پہلے ہادی کوئی جواب دیتا کمرے میں ایک پینتیس سالہ شخص داخل ہوا۔

ہادی اور احان جلدی سے الرٹ ہوئے تھے۔

"ویلکم آفیسر زمائے نیم از ڈیوس عرف حاطب خان۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب کے نام پر ہادی نے سختی سے اپنے ہاتھوں کو مٹھیوں کی شکل میں باندھ کر جیسے خود پر ضبط کیا تھا۔جبکہ احان نے اس کے چہرے کی سرخی واضح دیکھی تھی۔

"میرا نام راہل عرف میجر ہادی شاہ اور یہ میرا مشن پارٹنر پرتھوی عرف آفیسر احان ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے سنجیدگی سے جواب دیا۔ جبکہ احان نے اس کی سنجیدگی پر منہ بسورا تھا۔

"میں تو آرام کروں گا اتنے لمبے سفر کے بعد اور ڈیوس پلیز کچھ کھانے کو ہے تو لا دیں مجھے بہت بھوک لگی ہے۔"

احان ڈیوس کو دیکھ کر بولا۔

"صرف بیس منٹ ہیں تمہارے پاس احان اور ان بیس منٹ میں تم سو جائو یا کھانا کھالو مجھے پرواہ نہیں کیونکہ اس کے بعد تمہیں ایک چپ کی مدد سے کسی کو ٹریس کرنا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی احان کو دیکھ کر بولا تو احان کا صدمے سے منہ کھل گیا۔

"سر یہ تو زیادتی ہے اب۔ بیس منٹ تو میں صرف منہ دھونے میں لگا دوں اور آپ مجھے ان میں ریسٹ اور کھانا کی محدود پیشکش کر رہے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ڈیوس نے احان کی صدماتی کیفیت پر بمشکل اپنے قہقے کا گلا گھونٹا تھا۔

"یقیناتم لڑکی نہیں ہو جسے منہ دھونے میں اتناوقت لگتا ہے۔ اور رہی آرام کی بات تو دس منٹ تم آرام کرو اور دس منٹ میں کھانا کھائو۔"

ہادی اسے دیکھ کر سپاٹ چہرے سے بولا۔

"سر آپ کیوں مجھ معصوم سے انسان اور پیارے سے آفیسر سے جان چھڑانا چاہتے ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان نے جذباتی پن سے کہا۔

"انیس منٹ باقی ہیں آپ کے آفیسر۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر آرام سے کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ ڈیوس کھانا لینے چلا گیا تھا۔ احان ہادی کو گھورتے ہوئے کمرے سے ملحقہ واش روم کی طرف چلا گیا تھا۔ جبکہ ہادی کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے ماضی کے اوراق کو پلٹنے پر مجبور ہو گیا تھا۔

ماضی:

"ماما مجھے نہیں کرنا کوئی نکاح پلیز سمجھیں میری بات کو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی آواز میں التجا تھی۔

عشال شاہ اسے مسلسل گھور رہی تھیں جبکہ ہادی عشال شاہ سے نظریں چرا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے وجہ چاہیے ہادی اور یہ مت کہنا کہ وہ چھوٹی ہے یا تم نے کبھی اس کو اس نظر سے دیکھا نہیں ہے۔اب اصل جواز بتائو کیا مسئلہ ہے کیوں انکار کر رہے ہو؟"

عشال شاہ نے اس بار بیڈ پر بیٹھتے ہوئے سخت لہجے میں ہادی سے کہا تھا۔ہادی نے لبوں کو سختی سے بھینچ کر خود کو کچھ سخت کہنے سے روکا تھا۔

"ماما کیا یہ وجہ کافی نہیں ہے کہ میں اسے پسند نہیں کرتا؟"

"نہیں یہ وجہ کافی نہیں ہے ہادی شاہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں داخل ہوتے حازم شاہ نے ہادی کی بات کا جواب سنجیدگی سے دیا تھا۔ہادی نے حازم شاہ کے دیکھنے پر نظریں چرائی تھیں جبکہ عشال شاہ نے ہادی کو گھورا اور حازم شاہ کی طرف مڑی تھیں۔

"آپ کے بیٹے کو کیسے منانا ہے یہ آپ بہتر جانتے ہیں لیکن مجھے اس کا انکار کسی صورت منظور نہیں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ حازم شاہ سے یہ بول کر کمرے سے جا چکی تھیں جبکہ ہادی کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔

"حاطب سے کیا وعدہ تمہاری ماں ہر حال میں نبھائے گی۔ اگر تم نہیں مانے تو وہ آئرہ کا نکاح حمین سے کروا دے گی۔ کیونکہ اسے ہر قیمت پر تمہارے پاپا سے کیا وعدہ نبھانا ہے۔"

حازم شاہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے سنجیدگی سے ہادی کے جھکے سر کو دیکھ کر بولے تھے۔ ہادی نے حمین کے نام پر اپنا سر اٹھایا تھا۔ بے یقینی آنکھوں سے واضح تھی۔

"میں جھوٹ نہیں بول رہا وہ رات کو مجھے اپنے فیصلے کے بارے میں آگاہ کر چکی ہے اور تمہاری ماں کا وعدہ پورا کرنا میرا فرض ہے میں انکار نہیں کروں گا۔"

"ڈیڈ یہ ٹھیک نہیں ہے آپ مجھے بلیک میل نہیں کر سکتے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی آواز صدمے سے تر تھی۔

"ہادی شاہ تمہیں کس نے کہا کہ میں تمہیں بلیک میل کر رہا ہوں۔ یہ تمہاری ماں کا فیصلہ ہے جو کل رات سنا کر وہ مجھے بھی شاکڈ کر چکی ہے۔"

حازم شاہ کے لہجے سے کہیں بھی جھوٹ کا تاثر ہادی کو نظر نہیں آ رہا تھا۔

"ڈیڈ میں کیسے ایسی لڑکی کو اپنی زندگی کا حصہ بنالوں جو اپنی سگی ماں سے نفرت کرتی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے بلآخر جھجکتے ہوئے اپنی بات واضح کی تھی۔

"وہ نفرت نہیں کرتی اپنی ماں سے ہادی شاہ وہ بس اپنی محبت کو دل کے کسی کونے میں دفنا چکی ہے بس تمہیں اپنی توجہ سے اسے دوبارہ زندہ کرنا ہے اور مجھے امید ہے ایک فوجی ہر محاذ میں سرخرو ہونا چاہے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے مسکرا کر ہادی کو دیکھا تھا جو اپنا سر جھکا گیا تھا۔

"میں جانتا ہوں تم بچپن سے اسے پسند کرتے ہو لیکن بس اس کے آزفہ کے ساتھ رویے کی وجہ سے اس سے دور ہو گئے لیکن ہر دفعہ رشتے میں دوری مقابل کو اس کی غلطی کا احساس نہیں دلاتی ہادی بعض دفعہ ہمیں نزدیک رہ کر دوسرے انسان کو احساس دلانا پڑتا ہے۔ امید ہے سمجھ گئے ہو میری بات تم؟"

حازم شاہ کا آخری بات پر سوالیہ لہجہ ہادی کو مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔ ڈمپلز نے اس کی مسکراہٹ کو مزید دلکش بنایا تھا۔

"تمہاری ماں کے یہی ڈمپلز جو تم نے چرائے ہیں مجھے بالکل اچھے نہیں لگتے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی مصنوعی خفگی پر ہادی نے قہقہہ لگایا تھا۔

"شکریہ ڈیڈ میں کوشش کروں گا آپ کو کوئی شکایت نہ ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے حازم شاہ کا دایاں ہاتھ پکڑ کر انہیں یقین دلایا تھا۔

"میں جانتا تھا تم مان جائو گے بس تمہاری ماں ڈرامہ کوئین بننے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔"

"ڈیڈ ماما کے بارے میں مذاق میں بھی کچھ نہیں سنوں گا۔"

ہادی نے حازم شاہ کو مصنوعی خفگی سے دیکھ کر کہا تھا تو حازم شاہ نے منہ بسورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما کے چمچے ہو پورے تم میری تو بس شمائل اور آئرہ ہیں۔"

حازم شاہ کی بات پر ایک بار پھر ہادی کا قہقہہ گونجا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

حال :

ماضی کی یاد میں قدم احان کی آواز نے رکھے تو وہ ہڑبڑا کر سیدھا ہوا تھا۔ احان اس کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

ہادی جلدی سے سیدھا ہوا اور احان کی شرارت بھری آنکھوں کو دیکھنے لگا۔

"اس مسکراہٹ کے پیچھے کا راز کافی گہرا لگتا ہے سر کیونکہ پچیس منٹ ہو گئے اور آپ نے مجھے وقت کا احساس نہیں دلایا۔"

احان کی بات پر اس نے گھڑی پر وقت دیکھا تو واقعی پچیس منٹ ہو چکے تھے۔ ہادی اپنی شرمندگی کو کم کرنے کے لئے اسے گھورنے لگا۔

"تم جلدی سے اپنی ڈیوائس سے ایک کوڈ کو ٹریس کرو اور اس کوڈ سے مجھے اس شخص کی لوکیشن بتائو۔ اور اگر اب مزید فالتو گفتگو کی تو اسی سرنگ میں واپس دھکیل دوں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر احان نے کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا تو ہادی نے اسے وارننگ دی تھی۔ احان منہ بسورتے ہوئے ہادی سے ایک چپ لے کر اس کے کوکوڈ کو سکین کرنا شروع ہو گیا تھا جبکہ ڈیوس نامی شخص کچھ فائلز کو ہادی کے سامنے رکھ کر اسے کچھ سمجھانے میں مصروف ہو گیا تھا۔

چاند کی روشنی میں صرف اس کی آنکھوں کی نمی اس کی رخساروں پر چمک رہی تھی۔ گلابی لب کپکپاہٹ لیے ہوئے تھے۔ مختلف سوچوں میں گری وہ اس وقت خود اذیتی کی انتہا پر تھی۔ جب کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ ارتکاز چھن کر کے ٹوٹا تو اس نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے۔ عشال اس کے ساتھ اسی بینچ پر بیٹھ گئی تھیں۔ ہاسپٹل کے گارڈن میں ہری گھاس پر ہلکی ہلکی نمی تھی۔ اسی نرماہٹ کو محسوس کرنے کے لئے شاید آئرہ نے اپنے پائوں جوتے سے آزاد مٹی پر رکھے تھے۔ اندر کی تپش کو کم کرنے کی کوشش میں بھی وہ ناکامی کا لفظ استعمال نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس عمل سے بھی وہ سکون میں نہیں تھی۔

"یہاں کیوں بیٹھی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ کی نرم آواز پر وہ آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھنے لگی تھی۔ پلکیں ابھی بھی شبنم کا منظر لئے ہوئے تھیں۔

"میں ان سے نفرت نہیں کر سکی ماما۔ میں ہار گئی ہوں خود سے لڑتے ہوئے۔"

آئرہ شاہ کا لہجہ بھیگا ہوا تھا۔ عشال شاہ نے خاموشی سے اسے دیکھا تھا۔ وہ چاہتی تھیں کہ وہ ایک بار میں اپنا غبار نکال لے۔

"ان کے لئے میں کبھی اہم نہیں رہی ماما کیونکہ ان کے لئے صرف ان کی کھوئی ہوئی بیٹی اہم تھی یا پھر ان کے شوہر۔ میں تو کہیں بھی نہیں تھی۔ بیٹی گم ہوئی تو مجھے نظر انداز کر دیا۔ بابا کا انتقال ہوا تو مجھ سے کیا دنیا سے ہی منہ موڑ لیا۔ آپ جانتی ہیں بہت سی باتیں میں ان کو بتانا چاہتی تھی۔ میں بھی ان کی گود میں ہر رات سر رکھ کر سونا چاہتی تھی۔ لیکن انہوں نے مجھے خود سے دور کر دیا۔ اتنا دور کہ میں چاہ کر بھی ان کے پاس واپس نہیں جا سکی۔ سب کو میں غلط لگتی تھی کہ میں ان سے نفرت کرتی ہوں۔ ان سے روڈ ہوں۔ لیکن ماما میں نے کبھی ان سے نفرت نہیں کی ایک بیٹی کیسے نفرت کر سکتی ہے اپنی ماں سے۔ میں ناراض تھی ان سے اور بہت ناراض تھی۔ مجھے جب بھی ان کی ضرورت تھی کیوں وہ میرے لئے میری زندگی میں واپس نہیں آئیں؟ مجھے بھی دکھ ہوتا تھا۔ مجھے بھی تکلیف ہوتی تھی۔ باپ تو پہلے ہی جا چکا تھا لیکن ماں نے بھی ان کی محبت میں میرا ساتھ نہیں دیا۔ وہ

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہو سکتی تھیں لیکن انہوں نے کبھی بھی میرے لئے کوشش نہیں کی ماما۔ میں ایک دن میں ہزار بار مرتی تھی یہ دیکھ کر میری ماں میرے لئے بھی کوشش نہیں کرنا چاہتیں۔ ماما وہ جیسی بھی ہیں لیکن میں ان کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ سب کی زندگی میں برا وقت آتا ہے لیکن ماما اس سب میں اپنوں کا ساتھ سب بھلا دیتا ہے۔ ان کا نروس بریک ڈائون میری وجہ سے نہیں ہوا۔ انہوں نے دوبارہ سے بس مجھے چھوڑنے کی ایک ناکام کوشش کی ہے۔ ابھی تو خود پر سکون ہو کر سو رہی ہیں لیکن کل کو یہی سب وہ دوبارہ کریں گی کیونکہ انہیں بابا کے پاس جانا ہے۔ مجھ سے انہیں نہ کل محبت تھی نہ آج ہے۔"

اتنے سالوں کا سارا غبار اس کے لفظوں اور آنسوئوں کی صورت میں باہر نکلا تھا۔ آئرہ ہچکیوں سے رونا شروع ہو چکی تھی۔ جب عشال نے اسے اپنے حصار میں لیا۔ آنکھیں تو عشال شاہ کی بھی نم تھیں لیکن انہیں مضبوط بننا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جانتی ہو عارو جب تم پیدا ہوئی تھی تو سب سے زیادہ خوشی تمہاری ماں کو ہوئی تھی۔ لیکن تمہاری ماں جو تھی وہ تم سے کبھی اس چیز کو بیان نہیں کر سکی۔ وہ حد سے زیادہ حساس تھی تمہارے معاملے میں۔ تمہاری چھوٹی سے چھوٹی چوٹ پر وہ بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ جاتی تھی۔ اس جیسی محبت تو دنیا میں تمہیں کوئی نہیں کر سکتا عارو۔ لیکن جب آزاج پیدا ہوئی تھی تو اس کی گمشدگی میں شاید وہ خود کو بھول چکی تھی۔ تمہارے باپ نے کافی سمجھایا تھا تمہاری ماں کو اور وہ زندگی کی طرف واپس بھی آ رہی تھی لیکن تمہارے بابا کی دیتھ ہم سب پر قیامت

Posted on Kitab Nagri

بن کر گری تھی۔ عورت کے لئے اس دنیا میں شوہر کا رشتہ سب سے زیادہ قریبی ہوتا ہے اس کے جانے سے وہ بالکل ٹوٹ جاتی ہے عارو لیکن آزفہ نے شوہر ہی نہیں اپنا دوست، اپنا عشق کھویا تھا۔ وہ نارمل نہیں رہ سکتی تھی۔ خیر تمہاری ماں کو اب تمہاری ضرورت ہے کیونکہ اسے صرف تمہاری محبت اور توجہ ہی زندگی کی طرف واپس لا سکتی ہے۔"

عشال شاہ نے نرمی سے اسے سمجھایا تھا۔ آئرہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا۔

"چلو اٹھو شاباش اندر چلو اور اس ہنی کے کان میں کھینچتی ہوں جو ابھی تک اس نے تمہیں سوری نہیں بولا۔"

عشال کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما وہ مجھے ہاسپٹل سے گھر جاتے ہوئے سوری بول چکا تھا۔"

آئرہ نے مسکرا کر بتایا تو عشال نے مصنوعی حیرانگی سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ماماوہ میرا ہنی ہے سویٹ سا غصہ تو اسے کرنا ہی نہیں آتا۔ کل آپ دیکھنا ہاسپٹل آتے ہی سب سے پہلے مجھے گھر لے کر جائے گا اور پھر اچھا سا پاستا کھلا کر سوری بولے گا۔"

آئرہ کے لہجے میں حمین کے لئے صرف محبت تھی۔ عشال نے بے ساختہ دل میں اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔ اور ہاسپٹل کے کوریڈور سے گزرتے ہوئے وہ آئرہ کے ہمراہ اپنے گھر کی آنے والی خوشیوں کی دعا کرنے لگی تھیں۔

گاڑی کو پارکنگ میں روک کر جیسے ہی اس نے شائل کو دیکھا اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔ کیونکہ شائل شاید ڈر کی وجہ سے آنکھیں بند کئے ہی گاڑی کی پشت سے ٹیک لگائے سو چکی تھی۔ گلابی لب آپس میں پیوست تھے۔ رخساروں پر آنسو اپنی چھاپ چھوڑے ہوئے تھے۔ پلکیں ابھی بھی نمی لئے ہوئے تھیں۔ ھادہیر گاڑی سے اتر کر پیچھے آیا اور آہستہ سے گاڑی کا دروازہ کھول کر اس کی ساتھ بیٹھ گیا۔

"شائل۔۔ شائل اوپن یور آئیز۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے نرمی سے اسے آوازیں دی جبکہ شمائل ٹس سے مس نہیں ہوئی۔ھادہیر کو تھوڑی تشویش ہوئی تو اس نے اپنے دائیں ہاتھ کو بڑھا کر اس کے بائیں کندھے پر رکھا اور تھوڑا سا جھٹکا دیا۔شمائل ایک جھٹکے سے اوندھے منہ اس کی گود میں گری تھی۔مطلب وہ سوئی نہیں تھی بے ہوش ہو چکی تھی اور یہ چیز ھادہیر کے ہوش اب صحیح معنوں میں ٹھکانے لگانے والی تھی۔

ھادہیر نے جلدی سے اسے سیدھا کیا اور اس کے گال تھپتھپائے۔

"شمائل۔۔شمائل۔"

شاید نہیں یقیناوہ خوف کی وجہ سے بے ہوش ہو چکی تھی۔ھادہیر کو اب خود پر غصہ آرہا تھا۔ھادہیر نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے آنکھوں کے قریب جا کر اس کے ناک کو زور سے دبایا تھا۔تقریبا کچھ ہی سیکنڈ میں وہ ہوش میں آگئی تھی۔لیکن جیسے ہی اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا ھادہیر کا چہرہ اپنے نزدیک دیکھ کر وہ حواس باختہ ہو گئی اور جلدی سے اٹھنا چاہا تو اس کا سر ھادہیر کے سر سے ٹکرا گیا۔ھادہیر نے اسے مصنوعی گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"صبر کرو تم۔"

ھادہیر یہ بول کر خود ہی پیچھے ہو گیا تھا۔ شائل نے نظریں چرا کر باہر دیکھا تھا۔

"آج جو بھی ہوا اس کا ذکر کسی سے نہیں ہونا چاہیے۔ انڈر سٹینڈ اماں سائیں کی مانو؟"

ھادہیر کے الفاظ ایک بار پھر اس کے جسم میں سنسناہٹ دوڑا گئی تھے۔

"ھاد بھائی میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل معصومیت سے جواب میں بولی تھی۔

"گڈ چلو اندر چلیں اماں سائیں اپنی مانو کو انتظار کر رہی ہوں گی۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی جسے اس نے چھپانے کی کوشش بالکل نہیں کی تھی۔ھادہیر نے ایک نظر اسے دیکھا تو گویا اس کی تمام حسیات کچھ پل کے لئے معدوم ہو گئی تھیں۔وہ ٹشو سے اپنا چہرہ صاف کر کے حجاب کی پنز کو ٹائٹ کر کے اپنی کتابوں کو سمیٹ رہی تھی۔ھادہیر کو اپنے دھڑکنیں روانگی سے ہٹتی ہوئی محسوس ہوئیں تو اس نے بے ساختہ نظروں کا زاویہ بدل لیا تھا۔شائل نے مسکرا کر ھادہیر کو دیکھا اور گاڑی سے اتر گئی۔

"ھاد بھائی آپ شادی کر لیں تا کہ آپ کو معلوم ہو کوئی بھی لڑکی بے وجہ غصہ برداشت نہیں کرتی۔"

شائل سنجیدگی سے بول کر اندر بڑھ گئی تھی جبکہ ھادہیر نے بمشکل اپنا قہقہ ضبط کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مطلب اماں سائیں کی مانو ناراض ہو چکی ہیں۔اور اب ان کا منانا پڑے گا ورنہ اماں سائیں ناراض ہو جائیں گی۔"

ھادہیر بڑبڑاتے ہوئے اس کے پیچھے گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

امید اتنی تھی کہ جیت جائوں گا تجھے

اے عشق!

پر تیری وفائوں کے امتحان بہت دشوار گزرے۔

)کرن رفیق(

"سر دو منٹ مزید چاہیے اس کوڈ کو سکین کرنے میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان ہادی کو دیکھ کر بولا جو مسلسل کمرے میں ٹہل رہا تھا۔ڈیوس کچھ فائلز کو ٹیبل پر رکھ کر ان میں سے اہم پوائنٹ نوٹ ڈائون کرنا شروع کر چکا تھا۔ اور احان ایک ٹیب نما ڈیوائس سے اس چپ کے کوڈ کو سکین کر رہا تھا۔

"سر ویسے یہ چپ میں جو کوڈ ہے اس سے آپ ٹریس کس کو کروا رہے ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

احان نے ہادی کو مسلسل چکر کاٹتے دیکھ کر پوچھا۔

"حمنہ صدیقی۔"

ہادی نے لفظی جواب دیا تھا۔ احان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"کوبرا کے دائیں ہاتھ احمر صدیقی کی بیٹی ہے۔"

"سر ڈونٹ ٹیل می کہ یہ لڑکی وہی ہے جو دبئی کے مال میں آپ سے ٹکرائی تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان نے کچھ یاد کرتے ہوئے کہا۔ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"ہاں یہ وہی ہے اور میں جانتا ہوں یہی ہمیں کوبرا تک لے کر جا سکتی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"مطلب آپ اپنے مشن کے لئے اسے استعمال کرنے والے ہیں۔"

احان کی بات پر ہادی نے سخت نظروں سے اسے گھورا تھا۔اس کا چہرہ پل میں سرخ ہوا تھا۔

"وہ اپنے باپ کے کالے کرتوت جانتی ہے اور اس کا ساتھ دیتی ہے۔اب کوڈ سکین کرنے میں کتنا وقت ہے یہ بتائو؟"

ہادی نے احان کو دیکھ کر سپاٹ چہرے سے جواب دے کر پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حمنہ اس کا کاغذی نام ہے اس کا دوسرا نام لیزا ہے جو کوبرا کے لئے کام کرتی ہے۔وہ دنیا کی نظر میں خود کو مسلمان ظاہر کرتی ہے لیکن وہ مسلمان بالکل نہیں ہے۔"

ڈیوس نے احان کی معلومات میں مزید اضافہ کیا تو احان کا منہ صدمے سے کھل گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر ویسے آپ جتنے ہینڈسم ہیں اس لڑکی کو اپنے جال میں پھنسانا آپ کے لئے آسان ہو گا۔"

احان کی زبان کی کھجلی پر ہادی نے سرخ آنکھوں سے اسے گھورا تھا۔

"سر کوڈ سکین ہو گیا۔ یہ لڑکی اس وقت ممبئی کے ہوٹل میگن سٹارز جو یہاں سے تقریبا دس کلو میٹر دور ہے کے کمرہ نمبر 214 میں موجود ہے۔ یہ کمرہ ہوٹل کے پانچویں فلور پر دائیں سائیڈ کی طرف جو کوریڈور ہے وہاں سے گزرتے ہوئے بائیں طرف کا دوسرا کمرہ ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان نے سنجیدگی سے جواب دیا تو ہادی نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔

"ڈیوس مجھے کل تک اس لڑکی کے متعلق ایک ایک بات کی معلومات چاہیے؟ کیا؟ کب؟ کیسے؟ ہر چیز کی معلومات سمجھ گئے ہو نا؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکرا کر ڈیوس سے کہا۔ احان نے حیرانگی سے اس کی مسکراہٹ کو دیکھا تھا۔

"یقیناً یہ ہٹلر کا جانشین کچھ بڑا پلین کر رہا ہے۔"

احان بڑبڑاتے ہوئے اپنی ڈیوائس کی طرف متوجہ ہو گیا تھا جبکہ ہادی کمرے میں موجود کھڑکی کھول کر باہر دیکھنے میں مشغول ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نہیں جا رہی ان کے کمرے میں۔۔۔ تم خود چلی جاؤ اور جا کر ان سے بات کرو پلیز۔"

آئرہ شمائل کو دیکھ کر بولی جو مسلسل مسکرا رہی تھی۔ کل ہی تو آئرہ اور ہادی کا نکاح ہوا تھا۔ لیکن ان کا سامنا نہیں ہوا تھا۔ آئرہ اپنی فطری حیا کے پیش نظر ہادی کا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی جبکہ ہادی تو جیسے نکاح کر کے اس کے وجود کو مکمل نظر انداز کر گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی آج رات ڈیوٹی پر واپسی تھی اور شمائل آئرہ کو مسلسل فورس کر رہی تھی کہ وہ ہادی سے بولے انہیں باہر آئسکریم کھلا کر لائے۔ جس پر آئرہ کی زبان پر صرف انکار تھا۔

"عارو آپی اگر آپ نے بھائی سے جا کر ابھی آئسکریم کا نہ بولا تو میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گی۔"

شمائل نے اسے جذباتی کیا تو آئرہ نے اسے گھورا۔

"تم اور ہنی ہر دفعہ مجھے بلیک میل کرتے ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ نے دانت پیسے تھے۔ شمائل کا دل قہقہ لگانے کو کر رہا تھا لیکن اس وقت وہ اپنے دل کی سن کر آئرہ کے سامنے خود کو کمزور ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔ شمائل نے بمشکل اپنے چہرے پر سنجیدگی کا لبادہ اوڑھا اور آئرہ کو دیکھا۔

"عارو آپی آپ جانتی ہیں نا کہ میں آئسکریم کھائے بغیر تو مانو گی نہیں تو ابھی جائیں اور انہیں منا کر آئیں۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل کی بات پر آئرہ نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ شائل کے لفظوں نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا۔

"میں ایک ہفتہ ناراض رہوں گی پھر۔"

"تم دونوں بہن بھائی دنیا کے سب سے بڑے بلیک میلرز ہو۔"

آئرہ یہ بول کر بیڈ سے اٹھی اور اپنی قمیض کی شکنیں درست کرتی ڈوپٹے کو شانوں پر پھیلائے وہ کمرے سے باہر جا چکی تھی۔ آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے وہ ہادی کے کمرے کے نزدیک پہنچی تھی۔ دستک دینے کے لئے ہاتھ اٹھایا تو دروازہ ہلکی سی ٹھوکر سے ہی کھل گیا۔ آئرہ اپنے لرزتے وجود کو لے کر اندر داخل ہوئی تو اندر کوئی نہیں تھا۔ سامنے بیڈ پر ہادی کا یونیفارم پڑا تھا۔ آئرہ کی مسکراہٹ ایک پل میں تھمی تھی۔ واش روم سے پانی گرنے کی آوازوں پر وہ ہوش میں آئی تھی۔ بیڈ کے اوپر لگی ہادی کی بڑی سی تصویر دیکھ کر وہ دوبارہ مسکرائی تھی۔ ہادی کے ڈمپلز پر تو وہ جان دیتی تھی۔ اس کی ڈمپلز کو دیکھ کر اس قدر وہ مدہوش تھی کہ ہادی کو باہر نکلتے دیکھ نہ سکی۔ ہادی اپنا سر تولیے سے رگڑ کر باہر نکل رہا تھا کہ سامنے ہی آئرہ کو دیکھ کر اس کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں نمودار ہوئی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"مینرز نہیں ہیں کیا؟"

ہادی کا سخت لہجہ آئرہ کو ہوش کی دنیا میں واپس لایا تھا۔

"آپ۔۔ آپ کب آئے؟"

آئرہ پلٹ کر ہادی کو دیکھا اور ہچکچا کر کہا۔ ہادی کو سخت ناگوار گزرا تھا آئرہ کا جھجکنا۔

"کیا لینے آئی ہو یہاں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انداز کسی بھی جذبے سے عاری تھا۔

"وہ کل ہمارا نکاح ہوا ہے تو۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تو؟"

ہادی نے اپنے یونیفارم کی شرٹ بیڈ سے پکڑتے ہوئے پوچھا۔

"گڑیا اور ہنی ہم دونوں کے ساتھ آئسکریم کھانے جانا چاہتے ہیں تو آپ۔۔۔"

"فضول وقت نہیں ہے میرے پاس۔ دنیا میں سب لوگ ہی تقریبا یہ کام کرتے ہیں اس میں نیا کیا ہے جو تم اس طرح اپنا اور میرا وقت برباد کر رہی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے آئرہ کے باقی لفظ منہ میں دبا دیئے تھے۔ آئرہ نے بے یقینی سے ہادی کو دیکھا تھا۔ہادی نے اسے مکمل طور پر نظر انداز کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"فضول حرکتوں سے پرہیز کرو اب تم اور اپنی پڑھائی پر توجہ دو۔ ایسے لوگ مجھے سخت ناپسند ہیں جو فضول گوئی اور فضول کاموں میں اپنا وقت برباد کرتے ہیں۔ جائو یہاں سے اور آئندہ میرے کمرے میں کام کے بغیر آنے کی ضرورت بالکل نہیں ہے اب جاسکتی ہو تم۔"

ہادی کے الفاظ آئرہ کو اپنی توہین کا احساس شدت سے دلا رہا تھے۔ وہ سرخ چہرے اور نم آنکھوں سے ہادی کو دیکھنے لگی تھی جو آئینے میں کھڑا ہو کر اپنے بال بنا رہا تھا۔

"میجر کیا آپ کو میں پسند نہیں ہوں؟ اور کیا یہ نکاح آپ کی مرضی سے نہیں ہوا؟"

آئرہ نے بمشکل اپنے لفظوں کو لبوں سے آزاد کیا تھا۔ دل تھا جو اس سوال کا جواب نفی میں چاہ رہا تھا لیکن شاید دماغ حقیقت کا احساس اسے شدت سے دلا رہا تھا۔

"تم سے نکاح میں نے صرف ماما کی وجہ سے کیا ہے اور دوسری بات مجھے ایسے لوگ بالکل پسند نہیں جو دوسروں سے نفرت کرتے ہوئے اپنے لئے محبت کے طلبگار ہوتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے سنجیدگی سے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر جواب دیا تھا۔

آئرہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔

"شکریہ میجر کہ آپ نے مجھے کسی بھی بڑی غلط فہمی سے بچالیا۔ بہت بہت شکریہ آپ کا۔"

آئرہ کی تکلیف اس کے چہرے سے واضع ہو رہی تھی لیکن مقابل شاید اس وقت بے حس بن چکا تھا۔ ہادی دو قدم نزدیک ہو کر تھوڑا سا جھکا تھا۔ آئرہ اس کے قریب آنے پر پیچھے ہونا چاہتی تھی لیکن ہادی نے اس کے کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے ایسا کرنے سے روک دیا تھا۔ سانسوں کی تپش خود پر محسوس کرتے ہوئے آئرہ کا چہرہ مزید سرخ ہو چکا تھا۔ دھڑکنوں نے الگ شور مچایا تو ہادی اس کے کان کے قریب جھک کر اسے مزید انگاروں پر دھکیل گیا۔

"میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی مت بننا آئرہ شاہ ورنہ اس غلطی کو میں سدھارنا تو دور کی بات سرے سے ہی ختم کر دوں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

بولتے ہوئے ہادی کے لب اس کے کان کی لو کو چھو کر اسے لرزنے پر مجبور کر گئے تھے۔وہ شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پیچھے ہوئی تھی۔ہادی نے اسے اپنی گرفت سے آزاد کیا اور دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

"وہ رہا جانے کا راستہ۔"

اس قدر توہین پر وہ چاہ کر بھی اپنے آنسو روک نہیں سکی اور تقریبا بھاگتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے حمین کی آواز اس کے کانوں میں سنائی دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حال:

"بی جے۔۔بی جے۔"

لائونج میں بیٹھی ہوئی آئرہ کو حمین نے شانوں سے پکڑ کر ہلایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

آئرہ نے گڑبڑا کر حمین کو دیکھا تھا۔ حمین نے شرارت سے آئرہ کو دیکھا۔

"بی جے۔۔ بھائیو کی یادوں سے باہر نکل آئیں اور پلیز اچھی سے چائے پلا دیں۔"

حمین کی بات پر آئرہ نے اسے مصنوعی خفگی سے گھورا تھا۔

"ہنی تم سدھر جائو ورنہ واقعی پٹو گے مجھ سے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ نے اس کے دائیں گال پر ہلکا سا تھپڑ لگا کر کہا تھا۔

"بی جے۔۔ آپ مجھے ماریں گی تو وہ ناراض ہو جائیں گے اور پھر وہ مانیں گے بھی نہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بے تکی بات پر آئرہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"کون ناراض ہو گا؟"

"چنٹو منٹو۔۔ آپ جانتی ہیں ناوہ اپنے چچیس سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔"

حمین یہ بول کر اپنے کمرے کی طرف بھاگا تھا کیونکہ آئرہ اب اس پر کشن پھینک رہی تھی۔ آئرہ نے مسکرا کر اس کی پشت کو دیکھا تھا پھر ہادی کا خیال اس کے چہرے پر حیا کے رنگ مزید گہرے کر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہفتہ ہو گیا تھا آزفہ کو گھر آئے ہوئے اس کی حالت پھر سے پہلے جیسی ہو گئی تھی۔ لیکن اس بار آئرہ کافی توجہ سے اس کا خیال رکھ رہی تھی۔ ہادی کو گئے دو ہفتے ہو چکے تھے اور یہ دن آئرہ کو مسلسل بے چین کئے ہوئے تھے۔ حمین نے اس دن والے واقعے کے بعد ارحم کو فلحال کچھ نہیں کہا تھا۔ دو تین دن ریسٹ کر کے وہ یونیورسٹی آیا تھا لیکن اس کا سامنا ارحم سے نہیں ہوا تھا۔ آج وہ یونیورسٹی آیا تو سامنے گرائونڈ میں ہی اس کی نظر

Posted on Kitab Nagri

عابیہ پر پڑی وہ مسکرایا تھا جیسے شکاری شکار کو دیکھ کر مسکراتا ہے۔ نائل اور رومان نے تشویش زدہ انداز میں اس کا مسکرانا دیکھا تھا۔

"ہنی تو ٹھیک ہے؟"

نائل نے اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ حمین پلٹ کر مسکرایا تھا۔

"ہاں بالکل ٹھیک ہوں بس آج ہاتھوں میں خارش ہو رہی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین دونوں بازئوں کو اوپر کر کے انگڑائی لینے والے انداز میں بولا۔ دونوں نے اسے ناسمجھی سے دیکھا تھا۔

"تو کیا ارحم کی جگہ اس کی منگیتر کی پٹائی کرنے والا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

رومان نے اپنی سمجھ کے مطابق اس سے صدماتی کیفیت میں پوچھا تھا۔اس کی بے تکی بات پر حمین نے اپنا سر پیٹا تھا جبکہ نائل کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

"تم جیسے ایڈیٹ کو چوہدریوں کے گھر پیدا نہیں ہونا چاہیے تھا۔"

حمین نے دانت پیسے تھے۔جبکہ رومان منہ بسور کر رہ گیا تھا۔

"میں نے کیا کیا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گدھے جس طرح بادشاہ کی جان اس کے طوطے میں ہوتی ہے اسی طرح ارحم ملک سے بدلہ ہم اس عابیہ کی مدد سے لیں گے۔"

نائل نے اسے سمجھایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"لیکن ہر بادشاہ کی جان تو طوطے میں نہیں ہوتی وہ تو کہانیوں میں ہوتا ہے بس اور ویسے بھی۔۔۔۔"

رومان سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے حمین کے موڈ کا بیڑا غرق کر چکا تھا اس لئے حمین نے اسے بے ساختہ ٹوکا تھا۔

"بس کرو رومی۔۔۔ انتہا کی فضول ہانکتے ہو تم۔"

"میں تو بس بتا رہا تھا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رومان معصومیت سے بولا تھا۔ جواب میں نائل اور حمین دونوں نے اسے گھورا تھا۔

"نائل کہاں تھی میری عقل اس وقت جب میں نے اسے ہمارے گینگ میں شامل کیا تھا؟"

حمین آنکھیں چھوٹی کئے رومان کو گھور رہا تھا جبکہ مخاطب وہ نائل سے تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یقیناً گھٹنوں میں چلی گئی ہو گی۔"

نائل ہنستے ہوئے بولا تو رومان کی بھی ہنسی نکل گئی۔ حمین ان دونوں کو گھورتے ہوئے کیفے کی جانب چلا گیا تھا۔

"نائل یہ تو ناراض ہو گیا ہے؟"

رومان اس کو کیفے جاتے دیکھ کر پریشانی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رومی بیٹا اپنا بٹوہ ہلکا کر لو کیونکہ یہ مصنوعی ناراضگی ہماری جیبوں پر قیامت بن کر نازل ہونے والی ہے۔"

نائل مسکراتے ہوئے بولا تو رومان نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مطلب؟"

"مطلب بھئی تو کیفے چل جہاں آج ہم دونوں کا دیوالیہ ہو گا۔"

نائل اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ بولا اور اسے اپنے ساتھ کیفے لے گیا جہاں حمین ایک ٹیبل پر بیٹھا آرڈر لکھوا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر اس وقت آپ کی قسمت کا ستارہ چمک رہا ہے تو اسی لئے آپ جائیں اور بھابھی نمبر ٹو کو اپنے جال میں پھنسائیں۔"

اس وقت ہادی اور احان دونوں ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے جہاں حمنہ اپنے ایک دوست کے ساتھ بیٹھی مسکرا کر باتیں کر رہی تھیں۔ اور ہادی اور احان اس وقت چہروں پر ماسک لگائے راہل اور پرتھوی کی شکل میں

Posted on Kitab Nagri

وہاں موجود تھے۔ احان کی سرگوشیانہ آواز پر ہادی نے اسے سخت نظروں سے گھورا تھا۔ احان کی زبان کو بے ساختہ بریک لگی تھی۔

"اپنی زبان کو قابو میں رکھو ورنہ کاٹ کر ہاتھ میں رکھ دوں گا۔"

ہادی کا سخت لہجہ احان کو سنجیدہ ہونے پر مجبور کر گیا تھا۔

"سوری سر راہل۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان معصومیت کو چہرے پر طاری کرتے ہوئے بولا۔

حمنہ جیسے ہی اپنی جگہ سے اٹھی ہادی بھی بروقت اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔ اور جان بوجھ کر اس سے ٹکرایا تھا اس سے پہلے وہ گرتی ہادی نے اسے اپنے بازئوں میں تھام لیا تھا۔ جیسے ہی اس نے آنکھیں کھولیں خود کو کسی لڑکے کے حصار میں پایا۔ گندمی رنگت، بڑی سے مونچھیں، عام سے نین نقش، کھڑی مغرور ناک اور آنکھوں کا گرے

Posted on Kitab Nagri

رنگ مقابل کو ٹکٹکی باندھنے پر مجبور کر گیا تھا۔ احان نے بمشکل اپنے لبوں پر ہاتھ رکھ کر ہادی کو دیکھا تھا۔ جو مسلسل حمنہ کے چہرے پر نظریں گاڑھے کھڑا تھا۔ دودھیا رنگت، کالی بڑی بڑی آنکھیں، چھوٹی سے ناک، تیکھے نین نقش، لبوں کو سرخ لپ اسٹک سے سجائے، آنکھوں میں کاجل لئے وہ کھوئی ہوئی کیفیت میں ہادی کو دیکھ رہی تھی۔ ہادی نے مسکرا کر اسے دیکھا تو اس کے ڈمپلز واضح ہوئے تھے۔

"مس آریوا وکے؟"

ہادی نے اسے کھڑا کر کے مسکرا کر پوچھا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی۔ سرخ ٹرائوزر پر بلیک سلیولیس شرٹ پہنے وہ ہادی کو کوفت میں مبتلا کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔ تھینکس۔"

حمنہ نے بمشکل اپنی توجہ اس کے ڈمپلز سے ہٹائی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"اوکے۔"

ہادی مسکراتے ہوئے بول کر پلٹنے لگا تھا جب حمنہ کی آواز نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا۔

"آپ کا نام کیا ہے؟"

ہادی پلٹ کر مسکرایا اور تھوڑا سا جھک کر بولا۔

"یقینا آپ مجھے ایک کپ کافی کی آفر نہیں کرنے والی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر حمنہ دلکشی سے مسکرائی تھی۔

"شاید میں ایسا ہی کرتی لیکن اب ضرور چاہوں گی آپ کے ساتھ کافی پینا۔"

Posted on Kitab Nagri

"راہل رنجیت۔۔۔رنجیت انڈسٹریز کا سی ای او۔اینڈ یو؟"

ہادی نے اعتماد سے جواب دے کر سوال پوچھا تھا۔

"حمنہ صدیقی۔"

"نائس نیم مس حمنہ۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے میری ایک میٹنگ ہے سو بائے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی مسکراہٹ حمنہ کے دل کی کیفیت کو مسلسل بدل رہی تھی۔

"راہل اف یو ڈونٹ مائنڈ مجھے آپ کا نمبر مل سکتا ہے کیا؟ ایکچوئیلی میں آپ کا شکریہ کافی کی صورت میں ادا کرنا چاہتی ہوں تو۔"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ کا اعتماد ہادی کو غصہ دلا رہا تھا لیکن خود کو کنٹرول میں رکھتے ہوئے وہ مسکرایا اور حمنہ کو انڈیا میں استعمال ہونے والا نمبر لکھوا دیا۔ اس دوران احان کافی انجوائے کر رہا تھا۔

"بائے مس حمنہ۔"

ہادی یہ بول کر پلٹ گیا اور ریسٹورنٹ سے نکل گیا۔ جبکہ احان بھی تقریبا بھاگتے ہوئے اس کی پیچھے گیا تھا۔ حمنہ نے مسکرا کر اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"حمنہ صدیقی کیا دل آ گیا ہے اس پر بھی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ کی دوست کی آواز پر وہ کھل کر مسکرائی تھی۔ اور اسے دیکھنے لگی۔

"اس پر دل نہیں نیلم سب کچھ آ گیا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ مسکراتے ہوئے بولی اور ہادی کا دیا ہوا نمبر دیکھ کر جو اس نے موبائل میں سیو کیا تھا اسے اپنے سینے سے لگا گئی۔

"عابی کہاں جا رہی ہو تم؟"

عابیہ پارکنگ کی طرف جا رہی تھی جب اس کی ایک دوست نے پیچھے سے آواز دیتے ہوئے پوچھا۔ عابیہ نے پلٹ کر اپنی دوست کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارحم کا میسج آیا ہے سامنے کیفے میں بلا رہا ہے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔"

عابیہ نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

"کیوں تم اس کی ہر بات بنا تردد کے مانتی ہو؟ انکار کر دو نا؟ سائیکو انسان ہے وہ بس۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ کے لبوں پر زخمی سی مسکراہٹ چمکی تھی۔

"ابو کا سر کسی صورت میں نہیں جھکا سکتی میں خیر۔۔ اروش میں چلتی ہوں۔"

عابیہ یہ بول کر یونیورسٹی کی پارکنگ میں اپنی گاڑی کی طرف چلی گئی تھی جبکہ نائل اور رومان جو پارکنگ سے کچھ فاصلے پر ایک درخت کے پاس کھڑے ان دونوں کی باتیں سن رہے تھے نے مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر حمین کو میسج کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈن۔"

حمین جس نے ارحم کے ایک دوست کا موبائل چھپا کر اسے بلیک میل کیا تھا کہ ارحم کے موبائل سے میسج کرے عابیہ کو کیفے میں آنے کے لئے اب نائل کا میسج دیکھ کر کھل کر مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آج کا دن یقیناتمہارے لئے یاد گار ہو گا ارحم ملک۔"

حمین بڑبڑاتے ہوئے خود سے بولا۔ اتنے میں اس کا دھیان ریسٹورنٹ میں داخل ہوتی عابیہ کی طرف چلا گیا تھا جو بلیو کلر کی کیپری پر سفید چکن والی شرٹ پہنے، سفید ڈوپٹے کو ہی مفلر کی طرح لپیٹے مسکراتے ہوئے اندر آ رہی تھی۔

خالی ٹیبل پر بیٹھتے ہی وہ موبائل نکال کر ارحم کا انتظار کرنے لگی تھی ابھی اسے پانچ منٹ ہی ہوئے تھے جب حمین بال سیٹ کرتے ہوئے بنا اس کی اجازت کے اس کے سامنے بیٹھ گیا۔ اس کے اچانک بیٹھنے سے عابیہ کی مسکراہٹ ایک پل میں تھمی تھی اور موبائل تقریبا چھوٹ کر ٹیبل سے نیچے گرا تھا۔ حمین نے بمشکل اپنے قہقے کو ضبط کرتے ہوئے اس کے فق چہرے کو دیکھا تھا۔ حمین نے نیچے جھک کر اس کا موبائل اٹھایا اور اس دوران اس نے ارحم کا میسج جو اس نے کروایا تھا ڈیلیٹ کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے۔"

عابیہ بمشکل اپنا اعتماد بحال کرتے ہوئے بولی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"کیوں بھئی میں کیوں نکلوں؟ ویسے بھی یہ زمین تمہارے باپ کی نہیں ہے اور میں جہاں مرضی بیٹھوں تمہیں اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔"

حمین نے مسکراتے ہوئے اسے زچ کیا تھا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے باپ تک جانے کی چھچھوندر کہیں کے؟"

"مس ملک ابھی میری ہمت دیکھی کہاں کے آپ محترمہ نے؟ جو کچرا تمہارے اس سوکالڈ منگیتر نے پھیلایا ہے اسے تمہیں ہی صاف کرنا ہو گا بھئی آخر کار فیوچر وائف ہو تم اس کی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی بات پر وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"مطلب کیا ہے تمہاری بات کا؟"

"مطلب ابھی سمجھ آجائے گا تمہیں۔ ویسے ایک بات ہے تمہارا منگیتر ایک نمبر کا ڈفر انسان ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"شٹ اپ ایڈیٹ۔"

عابیہ غصے سے سرخ چہرے سے بول کر اٹھی تو حمین نے جلدی سے اٹھ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اس دوران وہ حمین کے سینے سے ٹکرا گئی تھی۔ اور دوسری طرف ارحم جس کو رومان اور نائل نے باتوں میں الجھا کر یہاں آنے پر مجبور کیا تھا وہ سامنے کا منظر دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا تھا۔

حمین نے اسے دیکھا جو آنکھیں بند کئے لرزتے لبوں کو سختی سے آپس میں پیوست کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ سرخ چہرہ حمین کو ایک پل کے لئے سب سے غافل کر گیا تھا مگر صرف ایک پل کے لئے اگلے ہی پل وہ سنجیدگی سے اس دور ہوا تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا ارحم آتش فشاں بنا ان کے نزدیک آیا اور عابیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچا تھا۔ عابیہ حواس باختہ سی پیچھے ہوئی تھی۔ ارحم نے بنا کسی کی سنے ایک زوردار تھپڑ عابیہ کے دائیں گال پر رسید کیا۔ عابیہ نے شاکڈ کی کیفیت میں ارحم کو دیکھا اور اپنا ہاتھ دائیں گال پر رکھا۔ حمین نے اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھے تھے۔

"اوپس۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحم اب حمین کی طرف بڑھا تو نائل اور رومان ان دونوں کے درمیان آ گئے۔

"ہنی کو ہاتھ لگانے کا سوچا بھی تو یاد رکھنا تمہاری ہڈیوں کا سرمہ بنا دوں گا۔"

نائل کی آواز پر ارحم نے اسے گھورا تھا۔

"تم پچھتاؤ گے۔"

ارحم یہ بول کر عابیہ کی طرف بڑھا جو بھرے ریسٹورنٹ میں اپنی اس قدر بے عزتی پر سر جھکائے کھڑی تھی۔ ارحم نے اس کا بازو پکڑا اور تقریباً گھسیٹتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ عابیہ نے پلٹ کر نم آنکھوں سے حمین کو دیکھا جو اس کے دیکھنے پر مسکرانا بھول گیا تھا۔ اس کی شکوہ کرتی نگاہوں نے حمین کو شرمندگی کے سمندر میں غرق کر دیا تھا۔ حمین نے اس کے دیکھنے پر نظریں چرا لی تھیں۔ شاید اس بار قسمت دونوں کو ایسے امتحان میں ڈالنے والی تھی جس سے دونوں انجان صرف اس امتحان میں سرخرو ہونے کے لئے لڑنے والے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاہاہا۔۔ڈیوس قسم سے میں تو فین ہو گیا ہوں سر کا کیا کمال کی اداکاری کرتے ہیں؟"

احان جب سے واپس آیا تھا ہادی کی غیر موجودگی میں ڈیوس کو چسکے لے لے کر اس کی آج کی کارکردگی سنا رہا تھا۔ احان کے انداز پر ڈیوس بھی مسکرا رہا تھا۔ جبکہ ہادی جو کمرے میں داخل ہوا تھا ان دونوں کو ہنستے دیکھ کر ناسمجھی سے دیکھنے لگا۔

"کوئی خاص بات ہے جو اس طرح مسکرایا جا رہا ہے؟ کیا کوبرا کا ایڈریس مل گیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے سنجیدگی سے پوچھا تو احان نے ایک بار پھر قہقہہ لگایا۔ ہادی نے اچھنبے سے اسے دیکھا تھا۔

"احان یقیناً تم پاگل نہیں ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

"ڈیوس تمہیں معلوم ہے سر نے آج شارخ خان اور سلمان خان کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ رومینس میں تو ان کا کوئی ثانی نہیں ہونے والا۔"

احان ہنستے ہوئے بولا تو ڈیوس نے بمشکل اپنا قہقہہ روکا جبکہ ہادی نے ماتھے پر شکنوں کو جگہ دیتے ہوئے احان کو گھورا تھا۔

"یہ سب ہمارے پلین کا حصہ ہے آفیسر اور مجھے بار بار اس ٹاپک پر بات نہیں کرنی۔"

"ہاہاہا۔۔ سر میں نے کب کہا کہ آپ دوبارہ بات کریں۔ آپ دوبارہ سن لیں کیونکہ میں تو اس سین کو کبھی نہیں بھولنے والا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان ہنستے ہوئے بولا تو ہادی نے اسے سپاٹ چہرے سے دیکھا تھا۔

"آئندہ ایسی بکواس کی تو حشر کر دوں گا تمہارا اور تمہارے باپ کا لحاظ بھی نہیں کروں گا پھر۔"

Posted on Kitab Nagri

"اوکے سر۔"

احان اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھ کر تابعداری سے بولا۔

"ڈیوس مجھے پاکستان کانٹیکٹ کرنا ہے اس لئے مجھے اپنی دوسری سم ایکٹیو کرنی ہے اور احان تم اس سم کو ڈی کوڈ کر کے میری ساری گفتگو ریکارڈ ہونے سے روکو گے سمجھ گئے۔"

ہادی نے دونوں کو ہدایت دیتے ہوئے اپنے موبائل کو نکالا تھا اور اس میں سم چینج کرنے لگا تھا۔ احان نے شرارت بھری نظروں سے ہادی کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر بھابھی کی یاد آگئی کیا؟ ویسے جتنا رومینٹک آج کا ماحول آپ نے بنایا تھا اس کے بعد بنتا بھی ہے بھابھی کو یاد کرنا۔"

Posted on Kitab Nagri

احان یہ بول کر واش روم کی طرف بھاگا تھا کیونکہ ہادی اب اس کی طرف سخت تیور لئے بڑھ رہا تھا۔

"اگر بھابھی کو معلوم ہو جائے میری آج کی حرکت تو یقیناوہ شام سے پہلے مجھے قتل کر دیتی۔"

ہادی بڑبڑاتے ہوئے سم کو ایکٹیو کر رہا تھا۔ سم کو کچھ ڈائو سز کے ساتھ اٹیچ کر کے اس نے گھر کا نمبر ملایا تھا۔ جو دو تین بیل کے بعد اس کے دل کی خواہش کے مطابق آئرہ نے ریسیو کر کے اسے جیسے زندگی کی نوید سنائی تھی۔

"ھاد جائو مانو کو بلا کر لائو کھانے کھالے آکر جب سے آئی ہے یونی سے کمرے میں ہی بند ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ شاہ نے ڈائینگ ٹیبل پر کھانا لگاتے ہوئے کہا۔ ھادہیر نے ایک نظر سڑھیوں پر موجود بند دروازے کو دیکھا اور پھر آمنہ شاہ کو دیکھ کر مسکرایا۔

"یااللہ یہ کام بھی مجھے کرنا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر خود سے بڑبڑایا تو علی شاہ نے اسے نا سمجھی سے دیکھا تھا۔

"ھاد کچھ کہا کیا؟"

علی شاہ کی آواز پر وہ گڑبڑایا تھا۔

"نہیں بابا سائیں میں بس جا ہی رہا تھا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر مسکراتے ہوئے بول کر شمائل کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔ پچھلے ایک ہفتے سے اس کی یہی روٹین تھی۔ ایک ہفتہ ہو گیا تھا ھادہیر کی اس بات نہیں ہوئی تھی۔ اگر ھادہیر کچھ پوچھ لیتا تو وہ لفظی جواب دے کر اسے خاموش ہونے پر مجبور کر دیتی تھی۔ سڑھیاں چڑھتے ہوئے وہ مسلسل شمائل کو سوچ رہا تھا۔ دروازہ ناک کر وہ اندر داخل ہوا۔ سامنے ہی شمائل آئینے کے سامنے اپنے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی۔ ھادہیر کو یوں اپنے

Posted on Kitab Nagri

کمرے میں دیکھ کر وہ جلدی سے بیڈ کی جانب گئی تھی اور اپنا ڈوپٹہ اٹھا کر سر پر اوڑھتے ہوئے ھادہیر کو گھورنے لگی جو کافی دلچسپی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔

"آپ کو شرم نہیں آتی کسی لڑکی کے کمرے میں ایسے ہی بنا اجازت کے داخل ہوتے ہوئے؟"

شمائل نے اپنی آنکھوں کو چھوٹا کر کے اسے گھورا تھا۔ گلابی گال مزید سرخی مائل ہو گئے تھے۔ ھادہیر نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں میں قید کیا تھا۔

"اماں سائیں کی مانو جہاں تم کھڑی ہو نا اس وقت یہ میرا گھر ہے تو مجھے اپنے ہی گھر کے کسی کمرے میں آنے جانے کے لئے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے نرمی سے جواب دیا تھا۔

"آپ کا نہیں یہ میرا بھی گھر ہے کیونکہ میں بھی اب یہاں رہتی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

شمائل کی انوکھی منطق پر وہ اچھا خاصا حیران ہوا تھا۔

"مطلب جہاں تم رہنا شروع ہو گی وہ جگہ تمہاری ہو جائے گی؟"

ھادہیر ناچاہتے ہوئے بھی بولا تھا۔

"ہاں بالکل۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ حمین کی طرح بے نیازی کا کمال مظاہرہ کر رہی تھی۔

"تم اپنے بھائیوں کی طرح پاگل ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے بے دھیانی میں کہا تو شائل کا صدمے سے منہ کھل گیا۔

"میرے بھائیوں کو آپ پھر سے پاگل بول رہے ہیں؟ میں ابھی جا کر اماں سائیں اور بابا سائیں کو بتاتی ہوں۔"

شائل اپنی چھوٹی سی ناک کو پھلاتے ہوئے بول کر وہاں سے جانے لگی تو ھادہیر نے اس کا بازو اپنی گرفت میں لے لیا۔ شائل کے قدموں کو جیسے کسی نے زنجیر سے باندھ دیا تھا۔ ھادہیر نے اسے جھٹکا دے کر اپنے سامنے کیا تھا۔ شائل دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے سامنے آئی تھی۔ آنکھوں پر پلکوں کا سایہ گرائے، کپکپاتے لبوں کو لئے وہ مقابل کے دل پر زور زور سے دستک دے رہی تھی۔ ھادہیر کو اپنے الفاظ کہیں گم ہوتے ہوئے محسوس ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تم سے اس دن والے رویے کے لئے سوری بولنا تھا۔"

ھادہیر نے جلدی سے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا تھا۔ شائل نے اپنی آنکھیں پوری کھول کر اسے بے یقینی سے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ مجھ سے سوری بول رہے ہیں؟"

شمائل کی آواز صدمے سے تر تھی۔

"نہیں میں نے کہا بولنا تھا لیکن اب وقت گزر چکا ہے بولنے کے لئے۔"

ھادہیر نے بات کو پلٹ کر گویا شمائل کی صدماتی کیفیت کو انجوائے کیا تھا۔ شمائل نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ھاد بھائی آپ پتا ہے کیا ہیں؟"

"کیا ہوں؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے مسکرا کر گویا اسے مزید زچ کیا تھا۔

"سڑے ہوئے بینگن۔ جس کو کوئی بھی نہیں کھا سکتا۔"

شائل یہ بول کر کمرے سے جا چکی تھی جبکہ ھادہیر اپنے نئے نام پر ہلکا سا مسکرا دیا تھا۔

پرکھ کر جذبات کو جب

تم نے دل پر ہاتھ رکھا تھا

تو بتاؤ تم نے کتنی صدیوں

تک ہمیں ساتھ رکھا تھا

۔(کرن رفیق)

"اسلام علیکم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی گھمبیر آواز ٹیلی فون ریسیور سے سننے پر آئرہ کا ہاتھ بے ساختہ کانپا تھا۔ دل تھا کہ دھڑکنا بھول گیا تھا۔ وہ سانس روکے اس دشمن جان کی آواز سن رہی تھی۔

"سلام کا جواب دینا ہر مسلمان پر فرض ہے مسز"

ہادی کی نرم آواز پر جیسے اس کا سکتہ ٹوٹا تھا۔ ایک آنسو ٹوٹ کر اس کے گالوں پر پھسلا تھا۔ شاید اتنے دنوں بعد اس کی آواز سن رہی تھی اس لئے اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم اسلام"

آئرہ کی بھرائی آواز پر اس نے لبوں کو سختی سے آپس میں پیوست کر دیا تھا۔

"گھر میں سب کیسے ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہیں؟"

آئزہ کو خود نہیں معلوم تھا کا وہ اتنا کیوں رو رہی ہے؟ شاید پچھلے دنوں کو غبار تھا جو اب اس سے بات کر کے نکل رہا تھا۔

"رو کیوں رہی ہو؟ بڑی ماما کیسی ہیں؟"

ہادی کو اس کا رونا اب تشویش میں مبتلا کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"موم ٹھیک ہیں اور میں تو نہیں رو رہی بس زکام ہو گیا ہے موسم بدل رہا ہے شاید اسی لئے۔"

آئزہ نے بمشکل مسکرا کر جواب دیا تھا۔ ہادی کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"کمال ہے ایک ڈاکٹر پر موسم اثر کر گیا ہے؟"

خلاف توقع ہادی کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

"ڈاکٹر بھی یقیناً انسان ہی ہوتے ہیں میجر۔"

"ہاں بالکل ہوتے ہیں میں نے کب کہا نہیں ہوتے؟"

ہادی بھی کھل کر مسکرایا تھا۔ خاموشی کا ایک طویل وقفہ ان دونوں کے درمیان آیا تھا۔ جسے ہادی کی آواز نے توڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ ہفتوں تک میری گھر پر بات نہیں ہو سکے گی اس لئے سب کو بتا دینا میں ٹھیک ہوں۔"

"آپ کی واپسی کب ہو گی؟"

Posted on Kitab Nagri

شاید زندگی میں پہلی دفعہ وہ نارمل میاں بیوی کی طرح بات کر رہے تھے۔

"واپسی مقرر نہیں ہے اور ہو سکتا ہے میں واپس نہ آئوں اس بار۔"

ہادی نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔ آئرہ کو اس کے الفاظ سانس روکنے پر مجبور کر گئے تھے۔

"آپ جانتے ہیں میجر آپ سے زیادہ برا انسان اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ نے دانت پیسے تھے۔ جواب میں ہادی نے حیرانگی سے کان کو موبائل سے ہٹا کر دیکھا تھا۔

"یقیناً تم اس وقت ہوش حواس میں نہیں ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے جواب میں کہا۔

"ہاں بالکل جب سے میرا نکاح آپ سے ہوا ہے میرے ہوش گم ہو چکے ہیں۔"

"مسز ہادی شاہ آپ کی زبان قینچی سے زیادہ تیز چل رہی ہے اس وقت۔"

ہادی نے جیسے اسے احساس دلایا تھا۔

"ہاں بالکل آپ کی صحبت کا اثر رہا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ اپنے مسکراہٹ کو لبوں میں قید کر کے بولی۔

"مجھے واپس آ لینے دو تمہارے تمام سکرو جو ڈھیلے ہیں انہیں اچھے سے ٹائٹ کر کے فٹ کروں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی سنجیدگی ہنوز برقرار تھی۔

"میجر ابھی تو آپ نے کہا کہ آپ کی واپسی مقرر نہیں ہے تو میرے سکرو کیسے ٹائٹ کریں گے؟"

آئرہ معصومیت سے بولی۔

"حمین کی صحبت نظر آرہی ہے مجھے۔ خیر جلدی سے واپس آکر میں تمہاری رخصتی کا کچھ سوچتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی اس کی شرارت سمجھ کر کھل کر مسکرایا تھا۔

اس سے پہلے آئرہ کوئی جواب دیتی لائونج میں عشال شاہ داخل ہوئیں۔ آئرہ کی تمام توجہ ان کی طرف مبذول ہو چکی تھی۔

"ماما آگئیں ہیں آپ ان سے بات کرلیں۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ لائونج میں صوفے پر بیٹھی عشال شاہ کو ٹیلی فون کو ریسیور پکڑاتے ہوئے بولی۔عشال نے مسکرا کر ریسیور پکڑا اور ہادی سے باتوں میں مصروف ہو گئیں۔جبکہ آئرہ مسکراتے ہوئے آزفہ شاہ کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔

"ویسے ہنی آج تھوڑا زیادہ نہیں ہو گیا؟"

نائل اور رومان حمین کے ساتھ اسی ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے جب نائل نے حمین کو دیکھ کر کہا جو مسلسل ٹیبل کو گھور رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جتنی تکلیف مجھے میرے ڈیڈ کے ہاتھ اٹھانے پر ہوئی تھی اتنی ہی تکلیف یقینا اس مس ملک نے محسوس کی ہو گی لیکن پھر بھی میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا میں تو بس اس ارحم کو غصہ دلا کر مارنا چاہتا تھا اور ریسٹورنٹ کا تھوڑا سا نقصان کروا کر اسے لاک اپ میں بند کروانا چاہتا تھا لیکن یہاں تو سب ہی الٹا ہو گیا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے سنجیدہ انداز پر پر رومان اور نائل دونوں نے اسے دیکھا تھا۔

"کبھی کبھی تیری پلینگ بری طرح ناکام ہو جاتی ہے۔"

نائل نے اسے گھورا تھا۔

"ہاں یار لیکن اس بار پچاس فیصد کامیاب بھی رہا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین اپنی ٹیون میں واپس آتے ہوئے بولا۔

"ویسے مجھے تو حیرانگی اس بات پر ہے کہ اس سائیکو کو وہ مس ملک جھیلتی کیسے ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

رومان کے متفکر انداز پر نائل اور حمین دونوں نے اسے دیکھا تھا۔

"ہنی مجھے دال ہری ہری لگ رہی ہے؟"

نائل نے رومان کے چہرے کو دیکھ کر کہا۔

رومان نے نا سمجھی سے دیکھا تھا جبکہ حمین کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

"دال ہری ہے یا کالی یہ تو مجھے نہیں معلوم لیکن رومی صاحب کا دل ضرور لال پیلا ہو گیا ہے مس ملک کو روتے دیکھ کر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے ہنستے ہوئے کہا تو رومان نے اسے گھورا۔

"میں بس انسانیت کے ناطے بول رہا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

رومان نے اپنی وضاحت دی۔

"ہاں بھئی یہ تو انسانیت کے ناطے بول رہا ہے نائل باقی ہم خود سمجھدار ہیں۔"

حمین نے مزید اس کی ٹانگ کھینچی تھی۔ رومان ان دونوں کو گھورتے ہوئے وہاں سے اٹھنے لگا تو نائل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔

"لڑکیوں کی طرح ناراض نہ ہوا کر۔ مذاق کر رہے ہیں ہم۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم دونوں دنیا کے سب سے بڑے کمینے انسان ہو۔"

رومان نے دانت پیسے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"کمال اے رومی تمہیں تو جلدی معلوم ہو گیا یہ راز خیر چلو اس بات پر اب تم ٹریٹ دو گے۔"

حمین نے مصنوعی حیرانگی سے کہا تھا۔

"او۔۔ بھائی کس بات کی ٹریٹ؟ ابھی ایک گھنٹہ پہلے ہی تم نے میرے پورے دس ہزار کا نقصان کروایا ہے۔"

رومان نے اسے گھورا تھا۔

"وہ نقصان تھوڑی تھا میری جان وہ تو وہاں بیٹھے بھوکوں کو کھانا کھلا کر تمہیں ثواب کمانے کا ایک چھوٹا سا موقع دیا تھا میں نے چلو اب دوبارہ ثواب کمائو اور مجھے اور نائل کو ٹریٹ دو۔"

حمین کی بات پر نائل ہنستے ہوئے دہرا ہو گیا تھا جبکہ رومان صدمے کی کیفیت میں اسے دیکھ رہا تھا۔

"ہنی یہ زیادتی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

رومان نے احتجاج کرنا چاہا تو حمین نے اسے گھورا تھا۔

"ذیادتی کیسی میں کونسا سر بازار تمہیں بے عزت کر رہا ہوں بس ٹریٹ ہی تو مانگ رہا ہوں۔ ویسے بھی چوہدریوں کو پیسے کی بات پر چول نہیں مارنی چاہیے۔"

حمین کی جذباتی تقریر پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی ان دونوں کو ٹریٹ دینے پر مجبور ہو گیا تھا۔ نائل اور حمین دونوں اس کی اتری ہوئی شکل دیکھ کر مسکراہٹ کو ضبط کرتے ہوئے سرخ ہو چکے تھے جبکہ رومان اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارحم۔۔ارحم میری بات سنو پلیز۔"

عابیہ تقریباً چیخ چیخ کر بول رہی تھی لیکن مقابل کان بند کئے بس اس کو تقریباً گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لا رہا تھا۔ گھر کے لائونج میں داخل ہوتے ہوئے اس کا سامنا شہروز ملک سے ہوا تھا جو طبیعت خرابی کی وجہ سے آج گھر پر

Posted on Kitab Nagri

تھے۔ ارحم نے عابیہ کو شہروز ملک کے قدموں میں تقریبا دھکا دیا تھا وہ لڑکھڑاتے ہوئے وہاں موجود ٹیبل سے ٹکرائی تھی اس دوران اس کا سر ٹیبل کے کونے سے ٹکرا گیا اور ایک سسکی کی صورت میں اس نے درد کو دبایا تھا۔ خون کی تیز دھار اس کی پیشانی سے نکلی تھی۔ عابیہ نے جلدی سے ہاتھ رکھ کر مزید خون بہنے سے روکا تھا۔ شہروز ملک نے جلدی سے عابیہ کو اٹھایا تھا۔

"ارحم یہ کیا بدتمیزی ہے؟"

شہروز ملک عابیہ کی سرخ پیشانی دیکھ کر ارحم کو گھور کر بولے تھے۔

"بدتمیزی کی بات مت کریں چاچو کیونکہ آپ کی لاڈلی جو کام کر رہی ہے نا اس بعد تو میں اسے جان سے مار دوں تو بھی کم ہے۔"

ارحم کی اونچی آواز پر لائونج میں گھر کے باقی افراد بھی جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ عابیہ مسلسل اپنا سر نفی میں ہلا رہی تھی۔ مسز شہروز جو کیچن میں تھیں جلدی سے شور کی آواز سن کر باہر نکلی تھیں لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر وہ بے ساختہ عابیہ کی طرف بڑھی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"عابی میری جان یہ کیا ہوا ہے تمہیں؟ بیٹھو یہاں میں پٹی کروں۔"

مسز شہروز کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر بولی تھیں۔

"ماما آپ کی قسم میں نے کچھ نہیں کیا۔"

عابیہ مسز شہروز کا ہاتھ پکڑ کر روتے ہوئے بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری جان چپ کرو میں جانتی ہوں میری بیٹی کو۔"

ارحم نے کافی ناگواری سے مسز شہروز کا رویہ دیکھا تھا جبکہ شہروز ملک نے تاسف سے ارحم کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"چاچی سنبھال کر رکھیں اپنی اس بے غیرت اور بے حیا بیٹی کو۔"

ارحم تمیز کی تمام حدود کو بالائے طاق رکھ کر بولا تھا۔

"اپنی زبان کو لگام دو ارحم ورنہ میں بھول جائوں گی کی تم میرے بھانجے ہو۔"

مسز ملک نے انگلی اٹھا کر ارحم کو وارننگ دی تھی۔ اتنے میں ادیبہ جو کمرے میں تھی باہر آئی اور جلدی سے عابیہ کے پاس بیٹھ کر اس کے سر پر پٹی کرنے لگی۔

"میں اس سے شادی نہیں کروں گا میں اپنی بچپن کی منگنی ابھی اسی وقت ختم کر رہا ہوں۔"

ارحم کی بات پر گویا ملک ہائوس کے لائونج میں خاموشی چھا گئی تھی۔

"ارحم۔"

Posted on Kitab Nagri

ایک آواز پر سب نے پلٹ کر وہیل چیئر پر بیٹھے ملک آذر کو دیکھا تھا۔ آذر ملک کو دیکھ کر شہروز ملک نے لب بھینچے تھے جبکہ عابیہ نے شکوہ کناں نظروں سے اپنے باپ کو دیکھا تھا جو اب اپنی موجودگی کو صرف برائے نام ہی ظاہر کرنے والا تھا۔

"جو بھی معاملہ ہے اس کے لئے یہ لڑکی تم سے معافی مانگے گی اور تم کوئی منگنی نہیں توڑ رہے سمجھے بلکہ اس مہینے کے آخر میں تم دونوں کا نکاح ہو گا۔"

ملک آذر کے الفاظ عابیہ کو بے یقینی کے گہرے سمندر میں غرق کر چکے تھے جبکہ وہاں موجود ہر شخص کا بھی اس سے مختلف نہ تھا سوائے ارحم کے جو مسکرا رہا تھا شاید اپنی فتح پر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن ابو۔"

"بس شہروز جو ہونا تھا ہو چکا مزید کوئی بات نہیں سننا چاہتا میں اور لڑکی تم ابھی کے ابھی ارحم سے معافی مانگو۔"

Posted on Kitab Nagri

ملک آذر کا لہجہ کسی بھی رعایت سے عاری تھا۔ عابیہ نے ایک نظر اپنے ماں باپ کے جھکے سر دیکھے اور پھر ارحم کو دیکھا جو مسکرا رہا تھا۔

"ایم سوری ارحم آئندہ ایسی غلطی دوبارہ نہیں ہو گی۔"

عابیہ نے بمشکل اپنے لبوں سے یہ الفاظ نکالے تھے۔

"یاد رکھنا اس بار معاف کر رہا ہوں اگلی بار نہیں کروں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحم یہ بول کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا جبکہ ملک آذر نے تنفر سے عابیہ کو دیکھا اور وہیل چیئر کو گھما کر اپنے کمرے کی جانب چلے گئے۔ عابیہ نے بمشکل خود کو کنٹرول کیا تھا اور بنا کسی کی طرف دیکھے اپنے کمرے کی طرف تقریبا بھاگتے ہوئے گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈریں اس وقت سے ملک صاحب جب خدا کی لاٹھی ہو گئی اور ہم سب کے اعمال۔"

مسز ملک یہ بول کر وہاں سے چلی گئی تھیں جبکہ شہروز ملک نے بے بسی سے اپنے باپ کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا تھا۔

"پاپا وہ انسان ہے خدا کے واسطہ ہے اسے انسان ہی سمجھیں۔"

ادیبہ بھی یہ بول کر عابیہ اور اپنے مشترکہ کمرے کی طرف جا چکی تھی۔ جبکہ شہروز ملک وہیں صوفے پر بیٹھ کر سر تھام کر اپنے ماضی کے اوراق کو پلٹنے میں مصروف ہو چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی رات کو یہاں کیا کر رہی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کیچن میں پانی لینے جارہا تھا جب لائونج کی لائٹ آن دیکھ کر صوفے پر موجود شمائل کے وجود کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا اور نرمی سے پوچھا۔

شمائل جو لائونج میں موجود ایل سی ڈی آن کئے چاکلیٹ کو دائیں ہاتھ میں پکڑے کھانے میں مصروف تھی ھادہیر کو دیکھ کر منہ بسورتے ہوئے دوبارہ سے ایل سی ڈی کی طرف متوجہ ہوگئی ہے۔

"میں نے کچھ پوچھا ہے اماں سائیں کی مانو؟"

ھادہیر کو گویا اس کا نظر انداز کرنا بالکل پسند نہیں آیا تھا۔اس لئے اس بار وہ سخت لہجے میں بولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو نظر نہیں آرہا ھاد بھائی میں چاکلیٹ کھاتے ہوئے مووی دیکھ رہی ہوں۔"

شمائل نے اپنی آنکھوں کو چھوٹا کر کے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اس وقت کیوں دیکھ رہی ہو چلو اٹھو صبح یونیورسٹی بھی جانا ہے۔"

ھادہیر نے سنجیدگی سے رعب دار لہجے میں کہا۔

"آج کیا تاریخ ہے ھاد بھائی؟"

شمائل نے بنا اس کی بات کا اثر لئے پوچھا۔

"9 جولائی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ہنی کی سالگرہ ہے اسے وش کرنا ہے میں نے اس لئے ابھی تک جاگ رہی ہوں۔"

شمائل نے گویا اسے یاد دلایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"لیکن تم یہاں کے بارہ بجے وش کرنا چاہتی ہو یا وہاں کے ؟"

"اگر ابھی تک جاگ رہی ہوں تو ظاہر سی بات ہے یہاں کے بارہ بجے کروں گی۔"

شائل کے جواب پر وہ مسکرایا تھا۔

"اچھا ویسا حمین نے دنیا میں آکر کوئی ایسا عظیم کام تو کیا نہیں ہے کہ بندہ اس کو سالگرہ وش کرنے کے لئے اپنی نیند قربان کر دے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے مسکرا کر اسے زچ کیا تھا۔

"جو عظیم کام آپ نے دنیا میں آکر نہیں کیا وہ میرے بھائی نے کر دیا اب خوش۔ ہٹیں پیچھے مجھے کال کرنی ہے اسے۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل اسے گھور کر ہاتھ سے ہٹاتے ہوئے آگے بڑھی اور اس کا جواب سنے بغیر سڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی۔ھادہیر کھل کر مسکرایا تھا۔اس سے پہلے وہ کیچن کی طرف جاتا اس کا موبائل رنگ کرنے لگا۔

"ہاں علی بولو۔۔کتنے بجے؟ہاں ٹھیک ہے۔نہیں پولیس کو انفارم نہیں کرنا ہم خود یہ کام کریں گے۔اس ولیم کو معلوم ہونا چاہیے کہ پل پل کی موت کیا ہوتی ہے؟"

ھادہیر کال سن کر جیسے ہی پلٹا سامنے شائل کو کھڑے دیکھ کر اس کا چہرہ پل میں سپاٹ ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ابھی کیا بول رہے تھے ھاد بھائی؟"

شائل جو ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل لینے آئی تھی غالبا ھادہیر کی آخری بات سن چکی تھی اس کا چہرہ پل میں فق ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کچھ نہیں کہا اور جائو تم اپنے کمرے میں۔"

ھادہیر کا لہجہ کسی بھی جذبے سے عاری تھا۔

"نہیں یہ ولیم کون ہے اور آپ کیا کرنے والے ہیں اس کے ساتھ؟"

شائل بضد ہوئی تو ھادہیر نے سختی سے اس کی کلائی کو دبوچ کو اپنی طرف کھینچا تھا۔ وہ کٹی پتنگ کی طرح اس کے سینے سے آ لگی تھی۔ اس افتاد پر وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی تو ھادہیر کی اگلی حرکت اس کی سانسیں خشک کر چکی تھی۔ ھادہیر نے دوسرا ہاتھ اس کی کمر کے گرد رکھ کر اسے خود سے مزید قریب کیا اتنا کہ دونوں میں فاصلہ چند انچ کا تھا۔

شائل نے ڈر کر آنکھیں بند کر لیں جبکہ ھادہیر کو اس کے دھڑکنیں واضح طور پر رقص کرتی محسوس ہو رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"تم نے کچھ نہیں سنا اماں سائیں کی مانو سنا تم نے اور اگر کچھ الٹا سیدھا بولا تو سب سے پہلے تمہاری ہی زبان کاٹوں گا۔"

ھادہیر نے دھیمی مگر سخت آواز میں کہا تھا۔

شمائل کی کلائی جو ھادہیر کی گرفت میں تھی سرخ ہو چکی تھی۔تکلیف کی شدت سے شمائل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔بند انکھوں سے آنسو نکلے تو ھادہیر نے مہبوت ہو کر اس کے چہرے پر ان آنسوئوں کو شبنم کے قطروں کی طرح دیکھا تھا۔وہ ان قطروں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے چننا چاہتا تھا۔دل کی اس خواہش پر ایک لمحے سے پہلے وہ لعنت بھیجتا ہوا اس سے دور ہوا تھا اور اسے اپنی گرفت سے آزاد کرتے ہوئے مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سو جائو جا کر۔"

شمائل تیزی سے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی جبکہ اس کا موبائل ٹیبل پر دیکھ کر ھادہیر نے بمشکل اپنا قہقہ ضبط کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈرپوک۔"

خود سے بڑبڑاتے ہوئے وہ موبائل اٹھا کر اس کے کمرے کی طرف بڑھا تھا جو دستک دینے پر نہیں کھلا تھا۔ وہ مسکراتے ہوئے اس کا موبائل لے کر اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا۔

ماضی:

"ابو کم از کم مجھے یہ تو بتا دیں کہ یہ بیٹی ہے کس کی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہروز ملک نے آذر ملک سے پوچھا جو صوفے پر بیٹھے پر سکون انداز میں مسکراتے ہوئے اخبار پڑھ رہے تھے۔

"تمہاری بیٹی مر گئی اور اس کے بدلے خدا نے تمہیں بیٹی دے دی اس کے علاوہ تمہیں کیا جاننا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

ملک آذر کی آواز پر شہروز ملک نے سختی سے لبوں کو پیوست کیا تھا۔

"ابو مجھے پھر بھی جاننا ہے کہ اس بچی کو آپ کہاں سے لائیں ہیں؟"

"تم جانتے ہو شہروز تمہارے بھائی حدید کی یہ عادت بالکل نہیں تھی۔ لیکن معلوم نہیں تمہاری ماں نے کیا کھا کر تمہیں پیدا کیا ہے کہ تمہارے سوال ہی ختم نہیں ہوتے۔"

ملک آذر نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابو میں تو بس۔"

"حدید اور جعفر کے بعد کافی سالوں تک میں پاکستان نہیں آیا تھا اور تمہارے پاس جرمنی شفٹ ہو گیا تھا۔ مگر اس کا یہ مطلب بالکل نہیں تھا کہ اپنے وطن کو میں بھول جاتا اس لئے تو اب واپس آیا ہوں۔ کچھ پچھلے حساب پورے کرنے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ملک آذر کی بات پر شہروز نے تاسف سے اپنے باپ کا چہرہ دیکھا تھا۔

"ابو حدید بھائی اور چاچو کی وفات کے بعد آپ کی دیتھ کی خبر سوشل میڈیا پر کافی دیر رہی تھی اور جس طرح میں نے اور فیروز نے اس معاملے کا سنبھالا تھا ہم ہی جانتے ہیں اس لئے گزارش ہے اس بار کچھ الٹا مت کیجئے گا۔"

"اپنی حد مت بھولو شہروز ملک تم اس وقت اپنے باپ سے مخاطب ہو اس چیز کو اپنے دماغ میں بٹھالو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک آذر کا لہجہ کسی بھی جذبے سے عاری تھا۔

"ابو مجھے بس اتنا جاننا ہے کہ جو بچی آپ نے میری بیوی کی گود میں ڈالی ہے وہ کسی کی ہے؟"

شہروز ملک کی ضد پر ملک آذر نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میجر حاطب حمدان شاہ کی بیٹی ہے وہ جس کو ہاسپٹل سے چرایا ہے میں نے اس سے اپنی تمام تکلیفوں کا بدلہ لینے کے لئے۔ جیسے میں اولاد کی تکلیف میں تڑپ رہا ہوں وہ بھی تڑپے گا۔ ساری زندگی۔"

"ابو آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟"

"میں کچھ بھی کر سکتا ہوں شہروز اور مجھے سبق پڑھانے سے بہتر ہے اس بچی پر توجہ دو کیونکہ وہ بھی یہاں حاطب حمدان شاہ کا قرض اتارے گی۔ اور دوسری بات فیروز سے بول دینا کے اس کے بیٹے ارحم کے ساتھ اس بچی کا رشتہ فکس ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک آذر سفاکیت کی انتہا پر تھے۔

"ابو میں اس بچی کو اس کے گھر اس کے باپ کے پاس واپس چھوڑنے جا رہا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

ملک شہروز یہ بول کر اٹھا اور ابھی دو قدم ہی آگے بڑھا تھا جب ملک آذر کے الفاظ نے اسے پلٹنے پر مجبور کر دیا تھا۔

"اگر ایسا کرنے کا سوچا بھی تو میں اپنی جان لے لوں گا۔"

ملک آذر اپنی کنپٹی پر بندوق کی نوک سجائے سخت لہجے میں بولے تھے۔ شہروز نے بے بسی سے اپنے باپ کو دیکھا تھا۔

"ابو آپ غلط کر رہے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہروز ملک نے ہار مانتے ہوئے کہا۔ کیونکہ ملک آذر کی ذرا سی کھروچ بھی اس کے دل کو چھلنی کر دیتی تھی۔ ملک آذر نے مسکرا کر بندوق ہٹائی اور آہستہ سے چلتے ہوئے شہروز کے پاس آئے۔

Posted on Kitab Nagri

"اس بچی کو اتنی ہی توجہ دینا جتنا میں برداشت کر سکوں اور یہ بات ہمارے درمیان ہی رہنی چاہیے کہ وہ کس کی بیٹی ہے؟"

یہ بول کر ملک آذر نے مسکرا کر اسے گلے لگایا تھا جبکہ شہروز ملک نے بے بسی کی تعریف کو سہی معنوں میں جان لیا تھا۔ اس دن کے بعد سے سب گھر والوں کو یہ تو معلوم تھا کہ عابیہ اس گھر کی بیٹی نہیں مگر کس کی بیٹی تھی یہ کوئی نہیں جانتا تھا سوائے شہروز ملک کے۔ ملک آذر کا رویہ شروع سے عابیہ کے ساتھ روکھا تھا جبکہ شہروز ملک نے بھی خود کو عابیہ سے دور ہی رکھا تھا۔ ان کا ضمیر ملامت کرتا تھا لیکن وہ اپنے باپ سے کئے وعدے پر مجبور تھے۔ وقت کا کام ہے گزرنا سو وہ گزر ہی رہا تھا لیکن شاید ایک لمبی مسافت کے بعد سب کو ان کے اعمال کی سزا ملنے والی تھی۔ قسمت کیا طے کئے بیٹھی تھی یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا لیکن شاید وقت اب پلٹ کر وار کرنے والا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فار گاڈ سیک آزی بس کرو یار۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب غصے سے آزفہ کو گھورتے ہوئے بولا تھا جو مسلسل نم آنکھوں سے حاطب کو منانے کی کوشش کر رہی تھی۔ حاطب کے اس طرح چیخنے پر وہ خائف نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"مجھے میری بیٹی چاہیے حاطب شاہ کسی بھی صورت میں ورنہ میں خود کو کچھ کر لوں گی۔"

آزفہ کی بات پر حاطب نے اسکے دائیں رخسار پر ایک تھپڑ رسید کیا تھا۔

"خود کو کچھ کرنے کا سوچا بھی تو میں اپنے ہاتھوں سے تمہاری جان لوں گا سمجھی تم۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب اسے وارننگ دیتے ہوئے بولا۔ آزفہ نے بے یقینی سے حاطب کو دیکھا تھا۔ زندگی میں پہلی بار حاطب نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔

"حاطب آپ نے اپنی آزی پر ہاتھ اٹھایا؟"

Posted on Kitab Nagri

"آزی میری جان دیکھو غلطی سے ہوا مجھے بس غصہ آگیا تھا۔ پلیز ایسے ری ایکٹ نہیں کرو۔"

حاطب فوراسے پہلے اپنی غلطی مانتے ہوئے بولا تھا۔ جبکہ آزفہ سپاٹ چہرہ لئے کمرے سے باہر جانے لگی تو حاطب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔ آزفہ شدت سے شاید اس عمل کی منتظر تھی اس لئے وہ اپنے غبار کو آنسوئوں کی صورت میں اس کے سینے میں اتارنے لگی۔ حاطب نے بمشکل خود پر ضبط کا کڑا پہرا لگایا تھا۔

"آج آخری بار اسے یاد کر کے جتنا رونا ہے رولو آزی کیونکہ اس کے بعد میں تمہاری آنکھوں میں آنسو بالکل برداشت نہیں کروں گا۔"

"حاطب مجھے وہ بہت یاد آتی ہے میں تو صرف دس منٹ اسے محسوس کیا اور اس کا نام اس کے کان میں پکارا تھا لیکن وہ پھر بھی مجھے چھوڑ کر چلی گئی۔"

آزفہ روتے ہوئے بولی۔ حاطب نے خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھا اور پھر تھوڑی دیر بعد اس کے آنسو صاف کر کے بمشکل مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"مجھے آفس سے کال آئی ہے مجھے جانا ہے اپنا خیال رکھنا میرے آنے تک اور ہماری عارو کو اب نظر انداز نہیں کرو تم جانتی ہو وہ تم سے کتنی اٹیچ ہے پھر بھی تم نے اسے خود سے دور رکھا ہوا ہے۔"

حاطب کے لفظوں پر آزفہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا۔

"واپسی کب تک ہو گی آپکی؟"

آزفہ نے پہلی اور شاید آخری دفعہ حاطب سے یہ سوال پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں یہ تو نہیں جانتا لیکن ہو سکتا ہے کہ دیر ہو جائے۔"

"واپسی مقرر ہے نا حاطب؟"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ کو عجیب سی بے سکونی نے گھیر لیا تھا۔

"ایک آرمی والے کی واپسی کی امید ضرور رکھنی چاہیے آزی۔"

حاطب نے مسکرا کر اسے جواب دیا تھا۔

"مجھے یقین ہیں آپ واپس جلدی آئیں گے۔"

آزفہ جیسے خود کو تسلی دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہا میری آزی کچھ ذیادہ ہی سمجھدار ہو گئی ہے ویسے۔ خیر تمہیں معلوم ہے سر شفاعت کا آج کل میں رشتہ ڈھونڈنے والا ہوں کب سے سنگل ہیں اب میں چاہتا ہوں وہ بھی بیوی والے دکھوں کو محسوس کریں۔ کیونکہ مجھ سے ان کا یہ سکون دیکھا نہیں جاتا۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب آزفہ کا دھیان بٹانے کے لئے بولا جس میں وہ کامیاب بھی رہا تھا۔ آزفہ نے مسکراتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں پر باری باری اپنے لب رکھے تھے۔

"میں مس کروں گی آپ کو۔"

حاطب نے مسکرا کر اس کی پیشانی پر عقیدت بھرا لمس چھوڑا۔

"میں بھی اب جلدی سے یونیفارم نکالو تاکہ میں ریڈی ہو کر جا سکوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب کی بات پر آزفہ مسکراتے ہوئے الماری کی طرف بڑھ گئی جبکہ حاطب نے آسمان کی طرف دیکھا تھا۔ وقت نے جو امتحان طے کیا تھا شاید وہ بہت سخت ثابت ہونے والا تھا۔ یا شاید قسمت اس بار خوشیوں کی بساط کو پلٹنے والی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

حال:

"سر آپکی ڈیٹ کیسی رہی؟"

ہادی آج حمنہ سے مل کر آیا تھا۔ احان نے شرارت سے مسکرا کر ہادی کو دیکھا تو ڈیوس جو پاس بیٹھا کھانا کھا رہا تھا مسکرا کر احان اور ہادی کو دیکھنے لگا۔ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"اپنی فضول بکواس بند کرو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر شرمائیں مت بتائیں نا کیا ہوا وہاں؟"

"جو کیمرہ تم نے میرے کوٹ کے بٹن پر لگایا تھا اس سے سب یقیناد یکھ لیا ہو گا ہے نا؟ تو پھر پوچھ کیوں رہے ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر اس کا چہرہ ایک پل میں فق ہوا تھا۔ڈیوس جو کھانا کھا رہا تھا اس کا نوالہ گلے میں اٹک گیا جبکہ احان نے چہرے پر بیچارگی سجائی تھی۔

"سر وہ تو سیفٹی کے لئے لگایا تھا۔"

"میں یقینا دودھ پیتا بچا نہیں ہوں جس کی سیفٹی ضروری ہو؟ تمہیں کچھ کہتا نہیں ہوں اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ میں تمہاری حرکتوں سے ناواقف ہوں۔وہ تو اچھا ہوا ریسٹورنٹ پہنچنے سے پہلے ہی وہ کیمرہ میری نظروں میں آگیا ورنہ تم نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی مجھے پکڑوانے میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کا سنجیدہ لہجہ احان کو شرمندگی کے گہرے سمندر میں غرق کر گیا تھا۔

"سر میں تو بس۔"

"آفیسر احان اپنے عمل ایسے مت رکھیں کہ آپ کو بار بار سوری بولنا پڑے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر پلٹ کر کمرے میں ٹیبل پر موجود لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

"لیپ ٹاپ کا پاسورڈ کیا ہے؟"

ہادی کی آواز پر احان کی کب سے رکی سانسیں بحال ہوئی تھیں۔

"سر اگر بتانا ہوتا تو پاسورڈ لگاتا ہی کیوں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان سے سنجیدگی کی امید کرنا واقعی بیوقوفی کے مترادف تھا۔ہادی نے اسے گھورا تھا۔احان بتیس دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے آگے آیا اور مسکراتے ہوئے لیپ ٹاپ پر انگلیوں کو گھمانے لگا۔ہادی کے پلک جھپکتے ہی اس نے لیپ ٹاپ آن کر لیا تھا۔ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"اس کیمرے کی لوکیشن ٹریس کرو اور اسے آن کرو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر وہ نا سمجھی سے ہادی کو دیکھنے لگا تھا۔

"سر وہ کیمرہ تو آپ کے پاس ہے پھر اس کی لوکیشن ٹریس کیوں کرنی ہے؟"

"وہ کیمرہ اس وقت حمنہ صدیقی کے پینڈنٹ میں موجود ہے کیونکہ میں نے وہ کیمرہ وہاں فٹ کر دیا تھا۔"

ہادی کی بات پر احان نے فخریہ انداز میں اسے دیکھا تھا۔ احان نے ایک دو پاسورڈ لگا کر اس کیمرہ کو آن کیا تھا۔ سامنے ہی حمنہ مسکراتے ہوئے ایک کمرے میں بیڈ پر بیٹھی بالوں میں کنگھی کر رہی تھی۔ ہادی غور سے اس کی حرکات و سکنات ملاحظہ کر رہا تھا جبکہ احان شرارتی مسکراہٹ کو لبوں پر سجائے ہادی کو دیکھ رہا تھا۔ پندرہ منٹ تک جب کچھ خاص کیمرے میں نظر نہیں آیا تو ہادی نے احان کو کیمرے بند کرنے کا کہا۔

"احان کیمرہ آف کر دو کچھ حاصل نہیں ہونے والا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر احان نے مسکرا کر اپنا سر اثبات میں ہلایا۔ اس سے پہلے وہ کیمرہ آف کر تا حمنہ کے موبائل پر کسی کی کال آنے لگی۔ حمنہ نے بنا کسی تاخیر کے کال ریسیو کی تھی۔ جبکہ ہادی نے پلٹ کر دوبارہ سے اپنی توجہ لیپ ٹاپ پر مبذول کر لی تھی۔

"ہیلو۔ لیکن پی او کی لوکیشن کیا ہو گی؟ ہاہاہاہا او ساجن او۔۔۔ او کے نائٹ بیسٹ آپشن فار دا پارٹی میری جان۔ او کے ٹیک کیئر۔"

حمنہ کی باتیں احان کو تو بے معنی لگی تھیں جبکہ ہادی کے ذہن نے دھاگے بننے شروع کر دیئے تھے۔

"احان دوبارہ پلے کرو اس کی ریکارڈنگ کو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر احان نے لائیو کیمرے کو میوٹ کر کے جہاں وہ ویڈیو سیو کر رہا تھا اس آپشن سے دوبارہ ریکارڈنگ آن کی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"پارٹی نائیٹ مطلب رات کو کچھ کرے والے ہیں یہ لوگ۔۔۔پی اولو کیشن مطلب۔۔۔ہادی سوچو جلدی۔"

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے مسلسل کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا۔احان اور ڈیوس حیرانگی سے اس کی اضطرابی کیفیت دیکھ رہے تھے۔

"پی او۔۔پاکستان آرگنائزر۔۔نہیں کچھ اور ہادی کچھ جو مسنگ ہو رہا ہے۔پی او مطلب پاکستانی آفیسر ہے جس کی لو کیشن ٹریس ہو رہی ہے لیکن کون؟"

ہادی کی بڑبڑاہٹ کافی واضح تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوساجن او۔۔احان اس گانے کو اگر ڈی کوڈ کیا جائے تو کیا مطلب ہو سکتا کے اس کا؟"

ہادی نے احان سے پوچھا جو اچانک پوچھے جانے پر گڑبڑا گیا تھا۔

"سر گانا کیسے ڈی کوڈ کروں میں اب؟"

Posted on Kitab Nagri

"اوساجن او مطلب آئی ایس آئی۔ اس کا مطلب احان وہ کسی آئی ایس آئی آفیسر کی لوکیشن کو چینج کرنے کی بات کر رہی تھی لیکن کون ہو سکتا ہے وہ؟"

ہادی دس منٹ میں ساری بات کو سمجھ کر آخر میں خود سے سوال کرنے لگا۔

"احان کیا اس حمنہ کے موبائل نمبر سے تم مجھے اس کا سارا ڈیٹا نکال کر دے سکتے ہو؟"

ہادی کی بات پر احان نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر یہ تو میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔"

احان مسکراتے ہوئے بولا تو ہادی نے جلدی سے حمنہ کا نمبر اسے لکھوایا۔ پندرہ منٹ کی تگ و دو کے بعد احان نے اس کے پچھلے چند گھنٹوں کو ڈیٹا نکالا تھا۔ جس میں سے ایک میسج دیکھ کر وہ اٹکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر اس میسج کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔"

"ایچ۔۔بی۔۔ایچ۔۔این۔۔ایس۔۔اے۔"

ہادی بھی ان ورڈز کو دیکھ کر الجھ گیا تھا۔ان کو ڈی کوڈ کرنا واقعی مشکل تھا۔

"یہ میسج اس نے کال کرنے کے بعد ریسیو کیا ہے مطلب یقینا یہ اس آرمی آفیسر کا نام ہے جو آئی ایس آئی کا ایجنٹ بھی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کا دماغ اس وقت واقعی بہت تیز چل رہا تھا۔ان لفظوں کو ایک پیج پر لکھنے کے بعد وہ مسلسل ان کو گھور رہا تھا۔

"سر میرے خیال میں تو یہ نام کا پہلا اور آخری ہندسہ ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

احان کی بات پر وہ اس نے سر اٹھایا اور پھر کچھ سوچ کر اسی پیج پر آئی ایس آفیسرز کے نام لکھنے لگا۔ احان سے لیپ ٹاپ لے کر اس نے تقریباً سب نام چیک کئے تھے لیکن کچھ سمجھ نہیں آئی اسے۔ تھک ہار کر اس نے اسی پیج کو رول کر کے زمین پر پھینک دیا۔

"سر اتنی جلدی ہار مان لی آپ نے حالانکہ آپ کی جگہ حاطب حمدان شاہ ہوتے تو اب تک کوبرا پکڑا جا چکا ہوتا۔"

احان کے مذاق پر وہ پلٹ کر رکا تھا دماغ میں ایک جھماکہ ہوا تھا۔ اس نے تیزی سے اس پیج کو زمین سے اٹھایا اور لفظوں کو پڑھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایچ۔بی۔حاطب۔۔ایچ۔این۔حمدان۔۔ایس۔اے۔شاہ۔ مطلب حاطب حمدان شاہ۔"

ہادی بے یقینی سے بڑبڑایا تو احان نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر یہ کیسے ممکن کے وہ تو شہید۔"

"احان مجھے آفیسر حاطب حمدان شاہ کے دیتھ والی فائل چاہیے ابھی۔"

ہادی خود بے یقین تھا۔ وہ بغیر ثبوت کے کسی بات پر یقین نہیں کرنا چاہتا تھا۔ احان نے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں میل کی تھی۔ تقریبا آدھے گھنٹے بعد اسے میل کا جواب موصول ہوا تھا۔ وہ فائل سافٹ فارم میں اس کے سامنے تھی۔ ہادی نے اس فائل کو ریڈ کیا۔ جیسے جیسے وہ ریڈ کر رہا تھا اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے جا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آفیسر زمیجر حاطب حمدان شاہ زندہ ہیں اور اس وقت کوبرا کی قید میں ہیں۔"

ہادی نے بنا کسی تاثر سے جیسے وہاں دونوں نفوس کو دھماکوں کی نظر کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"لیکن کیسے سر؟"

احان کے سوال پر وہ مسکرایا تھا۔

"کیونکہ ان کی ڈیڈ باڈی کا پوسٹ مارٹم جب ہوا تھا اس میں ہارٹ پر البلم لکھی گئی ہے اور بڑے پاپا کو ہارٹ پر البلم کبھی نہیں رہی۔"

ہادی کی بات پر احان بے یقین جبکہ ڈیوس مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یو آر جینئیس سر۔"

احان ہادی کو دیکھ کر فخریہ انداز میں بولا لیکن وہ بنا اس کی بات کا جواب دیئے کمرے سے نکل گیا۔

شاید جذبات بری طرح سے اس پر حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ سب کے سامنے خود کو جذباتی انسان ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔ احان نے مسکرا کر ڈیوس کو دیکھا جبکہ ڈیوس مسکرا کر احان کے لیپ ٹاپ کو دیکھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

کھلے آسمان تلے وہ اس وقت بلڈنگ کی چھت پر موجود آسمان کو دیکھ رہا تھا۔ بہت ضبط کے باوجود بھی آنسو رخسار پر بہہ نکلے تھے۔ وہ رونا نہیں چاہتا تھا لیکن وہ رو رہا تھا۔ شاید اس انسان کے لئے جو اس کی زندگی کا سب کچھ تھا۔ ھادہیر شاہ کی زندگی میں شاید ہی کوئی دن تھا جب اس نے اپنے ماں باپ کو روتے دیکھا تھا مگر ان کی دیتھ کے بعد بالاج شاہ کی ڈائری کو پڑھ کر اس کا دل خون کے آنسو رویا تھا۔ ولیم آج اس کی قید میں ہوتا اگر درمیان میں سٹورٹ جوان کا تیسرا ساتھی تھا وہ نہ آیا ہوتا۔

"بہت محبت کرتا ہوں میں ڈیڈ آپ سے اتنی محبت کہ مجھے اپنا وجود آپ کے بغیر بے معنی سا لگتا ہے۔ بہت جلدی ساتھ چھوڑ دیا آپ نے میرا ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آپ کو۔ ماما کو بھی ساتھ لے گئے ایک بار۔ صرف ایک بار میرے بارے میں سوچا ہوتا۔"

ھادہیر دل میں شکوہ لئے اپنے باپ سے مخاطب تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ کے تمام مجرموں کو سزا ایسی دوں گا ڈیڈ کے کوئی بھی ولیم یا سٹورٹ کسی بالاج شاہ کو ہراس نہیں کر سکے گا۔"

ھادہیر کی آواز نمی سے تر تھی۔

"آپ کو معلوم ہے آپ کے لاڈلے بھائی کی بیٹی مجھے کافی تنگ کرتی ہے۔"

شائل کے نام پر وہ نم آنکھوں سے مسکرایا تھا۔شاید نہیں یقیناوہ اس وقت خود اذیتی کی انتہا پر تھا۔وہ تمام باتیں جو بالاج شاہ کے روبرو ہو کر رکنا چاہتا تھاوہ ایسے ہی خود سے کرتا تھا۔بچپن سے ہی اس کی یہی عادت تھی۔

موبائل کی آواز نے اس کا ارتکاز توڑا تھا۔

انجان نمبر دیکھ کر وہ ٹھٹکا تھا۔ھادہیر نے کال ریسیو کی تھی۔

"ہیلو"

Posted on Kitab Nagri

"السلام علیکم ھاد۔"

جواب میں ہادی کی آواز سن کر وہ مسکرایا تھا۔

"وعلیکم السلام بھائی کیسے ہیں آپ؟ اور یہ کس کا نمبر ہے؟"

ھاد مسکرا کر بول رہا تھا جبکہ ہادی کا چہرہ سنجیدہ تھا۔

"میں ٹھیک ہوں ھاد اور یہ نمبر میرا ہی ہے لیکن تم اس پر کال نہیں کرو گے میں خود کروں گا جب بھی کروں گا۔ کیونکہ یہ میرا انڈیا کا نمبر ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کے جواب پر اس کا چہرہ ایک دم سے سنجیدہ ہوا تھا۔

"مطلب آپ بنا بتائے اس بار بھی کسی مشن پر چلے گئے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ھاد ناراضگی سے بولا تھا۔اس کی ناراضگی پر ہادی مسکرایا تھا۔

"اگر یہاں نہ آتا تو شاید جو ملا ہے وہ کبھی نہ ملتا۔"

ہادی کے جواب پر وہ نا سمجھی سے موبائل کی سکرین کو گھورنے لگا۔

"بھائی آپ نے پی تو نہیں ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کے تشویش زدہ انداز پر ہادی نے قہقہ لگایا تھا۔

"ہاہاہاہا۔۔کیوں پینے پر پابندی ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

"بھائی اگر آپ نے ایسی کسی چیز کا ہاتھ بھی لگایا تو یاد رکھئے گا میں چھوٹے پاپا سے آپ کی شکایت لازمی کروں گا۔"

ھادہیر کی بچگانہ دھمکی پر وہ پھر سے مسکرایا تھا۔

"تم میں اور ہنی میں ذیادہ فرق بالکل نہیں ہے دونوں ہی بچے بن جاتے ہو۔"

ہادی ہنستے ہوئے بولا تھا۔

"اچھا یہ بتائیں واپسی کب تک ہے؟"

"واپسی مقرر نہیں ہے ھاد اس بار مجھے نہیں معلوم کیا ہو گا لیکن اگر مجھے شہادت ملتی ہے تو وعدہ کرو کہ اماں سائیں اور بابا سائیں کو لے کر پاکستان شفٹ ہو جائو گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر ھادہیر نے سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کیا تھا۔

"بھائی میں پاکستان تب ہی آئوں گا جب آپ واپس آئیں گے اور مجھے ائیر پورٹ سے ریسیو کریں گے۔"

"ھاد بچوں کی طرح ضد کرنا چھوڑ دو تم۔"

ہادی نے نرمی سے کہا تھا۔

"بھائی ضد نہیں ہے یہ ویسے بھی مجھے مزید کسی نقصان کو فیس نہیں کرنا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر ناچاہتے ہوئے بھی جذباتی ہو گیا تھا۔

"اچھا ٹھیک ہے اللہ بہتر کرنے والا ہے جس کے لئے کال کی وہ تو بھول ہی گیا۔ گڑیا کیسی ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے بات بدلنے میں ہی عافیت جانی تھی۔

"آپ کی گڑیا بالکل ٹھیک ہے۔یونیورسٹی بھی جا رہی ہے بس ذرا سی ضدی ہے۔"

ھادہیر نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔

"وہ شمائل حازم شاہ ہے ضد تو خون میں شامل ہے اس کے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی محبت بھرے لہجے میں بولا تو ھادہیر مسکرا دیا۔

"اچھا ھاد مجھے تمہاری کچھ ہیلپ چاہیے؟"

Posted on Kitab Nagri

"جی بھائی بولیں۔"

"ھاد بڑے پاپا کا دیتھ سرٹفکیٹ اور ان کے کیس کی فائل میں ان کی دیتھ کی جو ریزن لکھی ہے وہ چاہیے مجھے۔"

ہادی کی بات پر ھاد ہیر الجھا تھا۔

"بھائی سب خیریت ہے؟"

"ہاں خیریت ہے مجھے لگتا ہے پاپا اور بڑے پاپا کی موت کا کوئی کنکشن ضرور ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"او کے بھائی کل تک کر دوں گا۔"

ھاد ہیر نے سنجیدگی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا اور سب کو سلام کہنا اور گڑیا کو بولنا بھائی لو یو اینڈ مس یو۔"

ہادی کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"آپ بھی اپنا خیال رکھئے گا فی امان اللہ۔"

ھادہیر مسکراتے ہوئے بولا تو ہادی نے بھی اللہ حافظ بول کر کال بند کر دی تھی۔ھادہیر مسکراتے ہوئے شمائل کو سوچنے لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڑیا لو یو اینڈ مس یو۔"

ھادہیر مسکراتے ہوئے بولا اور موبائل کو پینٹ کی پاکٹ میں رکھ کر آسمان کو دیکھنے لگا۔شاید ایک سکون مل رہا تھا اسے رات کی تنہائی میں۔ ٹھنڈی ہوا اس کے جسم سے ٹکرا کر اس کو مطمئن کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں تو لیکچر ہوا تمام اب بات کرتے ہیں سوات جانے والے ٹرپ کی جو یونیورسٹی کی طرف سے جا رہا ہے تو کون کون جائے گا؟"

سر عقیل لیکچر لے کر کلاس کو دیکھ کر بولے۔ سب سے پہلے حمین بولا تھا جو بمشکل ہی شاید لیکچر ہضم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"سر ساری یونیورسٹی جا رہی ہے کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی بے تکی بات پر پروفیسر عقیل نے اسے گھورا تھا۔

"کچھ ڈیپارٹمنٹ جا رہے ہیں۔"

"اوکے سر کون کون سا ڈیپارٹمنٹ جا رہا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین اپنے ہاتھ اپنی گردن کے پیچھے لے جاتے ہوئے بولا۔

"شہزادہ حمین گستاخی معاف یہ تو ہمیں نہیں معلوم۔"

سر عقیل نے اس کا انداز دیکھ کر اسے شرمندہ کرنا چاہا لیکن مقابل حمین شاہ تھا جس نے شرمندہ ہونا تو شاید سیکھا ہی نہیں تھا۔

"سر آپ مجھے شرمندہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے مسکرا کر ڈھیٹ پن سے کہا تھا۔ پروفیسر عقیل نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"تو کلاس جو جو ولنگ ہے وہ پانچ ہزار رینٹ پے کر دے کل تک۔"

Posted on Kitab Nagri

سر عقیل نے ایک بار پھر کلاس کو متوجہ کیا تھا۔

"سر صرف پانچ ہزار؟"

حمین نے مصنوعی حیرانگی سے کہا۔

"جی صرف پانچ ہزار لیکن آپ زیادہ دینے چاہتے ہیں تو موسٹ ویلکم۔"

پروفیسر عقیل کی بات پر وہ منہ بناتے ہوئے خاموش ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ایسا بھی نہیں کہا ویسے مجھے گھر سے اجازت نہیں ملے گی؟"

حمین معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں گھر والوں کو کرتوت جو پتہ ہیں تیرے۔"

نائل کی سرگوشی پر حمین نے اسے گھورا تھا جبکہ رومان نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا تھا۔

"کیوں؟"

پروفیسر عقیل نے کافی حیرانگی سے حمین سے پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس سر کیا بتائوں ڈیڈ کو میرا یوں کہیں آنا جانا پسند نہیں ہے۔"

"سالے تو کونسا لڑکی ہے جو تیرے ڈیڈ کو اعتراض ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

اب کی بار رومان نے سرگوشی کی تھی۔

"حمین فضول کا جواز ہے بس میں خود بات کروں گا حازم سے۔"

پروفیسر عقیل نے حمین کو گھور کر کہا۔

"نہیں سر جب تک آپ کی شادی نہیں ہو جاتی میں کسی ٹرپ پر نہیں جائوں گا۔"

حمین کی بات پر کلاس میں دبی دبی ہنسی کی آوازیں گونجی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو ٹھیک ہے پھر آپ ٹرپ پر نہ ہی جائیں تو بہتر ہو گا۔"

پروفیسر عقیل کی بات پر حمین نے صدمے سے انہیں دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر یہ محبت کرتے ہیں آپ مجھ سے حالانکہ آپ کو کہنا چاہیے تھا نہیں حمین بیٹا شادی میں آکر کروں گا لیکن تم ٹرپ پر ضرور جائو گے۔ مجھے معلوم تھا آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے لیکن اس کا اعلان یوں سر عام کریں گے مجھے اندازہ نہیں تھا۔ سر عام آپ نے میری عزت دو کوڑی کی کر دی ہے۔ میں کیسے سامنا کروں گا ساری یونیورسٹی کا؟"

حمین کی باتوں پر ساری کلاس قہقہوں سے گونج اٹھی تھی جبکہ پروفیسر عقیل نے غصے سے حمین کو دیکھا تھا۔

"نہ کونسا تم نے ٹاپ کر کے عزت بنائی ہوئی ہے جو آج میری وجہ سے دو کوڑی کی ہو گئی ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ٹاپ کرتا تو ہوں وہ الگ بات ہے میری دفعہ لسٹ ہی الٹی ہو جاتی ہے اور میں نیچے چلا جاتا ہوں۔"

حمین کی معصومیت پر پروفیسر عقیل نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم سدھرنے والی مخلوق نہیں ہو حمین شاہ۔"

"شکریہ سر میں جانتا ہوں۔"

ڈھٹائی تو ختم تھی حمین شاہ پر۔ پروفیسر عقیل نے اسے گھور کر دیکھا اور بک اٹھا کر کلاس سے چلے گئے جبکہ حمین نے مسکرا کر نائل اور رومان کو دیکھا تھا۔

"میرا باپ واقعی نہیں ماننے والا۔"

حمین نے پریشانی سے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انکل کو ہم منالیں گے ہنی۔"

نائل نے امید بھری نظروں سے کہا تو حمین نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کمینوں میں جانتا ہوں اگر تم لوگ میرے باپ سے ملے تو وہ مجھے سوات نہیں سیدھا اوپر بھیجیں گے۔"

حمین کی بات پر نائل اور رومان دونوں نے صدمے سے اسے دیکھا تھا۔ جبکہ حمین اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے حازم شاہ کو منانے کے طریقے سوچ رہا تھا۔

"سر آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟"

احان کی آواز صدمے سے تر تھی۔ ہادی نے پلٹ کر اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے فالتو کی باتیں نہیں سننی سمجھے تمہیں جو کہا جا رہا ہے اس پر عمل کرو بس۔"

ہادی کے سخت انداز پر احان کو پہلی بار غصہ آ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"معذرت سر لیکن جب آپ کو معلوم ہے کہ حاطب سر کو آج رات شفٹ کیا جانے والا ہے تو آپ کو ان کو چھڑا کیوں نہیں رہے؟ حالانکہ ایسا کرنا آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے؟"

احان کی پہلی دفعہ آواز اونچی ہوئی تھی ہادی نے پلٹ کر اسے سپاٹ چہرے سے دیکھا تھا۔ پاس بیٹھا ڈیوس دونوں کو یوں دیکھ کر حیران ہو رہا تھا۔

"مجھے ان کی جان سے زیادہ اس وقت کوبرا کو پکڑنا ہے انڈر سٹینڈ اور میں ان کو چھڑا کر کوبرا کو محتاط ہونے کا موقع ہر گز نہیں دینا چاہتا۔"

ہادی کے جواب پر احان نے سختی سے اپنے لبوں کو پیوست کر کے خود کو کچھ بھی سخت کہنے سے روکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نہیں جانتا سر کہ آپ کے دماغ میں اس وقت کیا چل رہا ہے لیکن اتنا جانتا ہوں کہ حاطب سر کا ہمارے درمیان ہونا اس وقت ضروری ہے وہ ہمیں بہتر طریقے سے گائیڈ کر سکتے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

"آفیسر احان آپ یقیناکسی نرسری کلاس کے سٹوڈنٹ نہیں ہیں جسے معلوم نہ ہو کو اگر اتنے لمبے عرصے تک کسی کو قید کیا جائے تو اس شخص کی ذہنی حالت کیسی ہو جاتی ہے؟ اگر بند کمرے میں تم ایک سال ایک کتے کو بھی رکھو گے تو وہ بھی شاید خود کو بھول جائے اور بڑے پاپا تقریبا پچھلے بیس سال سے یہاں ہیں تو کیا تم یہ ایکسپیکٹ کرتے ہو وہ نارمل رہے ہوں گے؟"

ہادی نے سنجیدگی سے احان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

"ہو سکتا ہے سر وہ بالکل ٹھیک ہوں جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا کچھ نہ ہو؟"

احان اس کی باتوں پر قائل ہو چکا تھا لیکن شاید دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر بات کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہو سکتا ہے یہ ایسا لفظ ہے احان جو مفروضے پر مبنی ہے اور آئی ایس آئی مفروضے پر نہیں حقیقت اور ثبوت پر چلتی ہے۔ اور ویسے بھی را کے ایجنٹ یا انڈین آرمی نرمی نہیں برت رہی ہو گی۔ اگر وہ اب تک زندہ ہیں تو اس کا مطلب ہر گز نہیں ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہوں گے کیونکہ وہ یقینا کوئی ایسا راز جانتے ہیں جسے اگلوانے کے لئے

Posted on Kitab Nagri

انہیں ٹارچر بھی کیا گیا ہو گا۔ میرے پاپا ہیں مجھ سے زیادہ تکلیف نہیں ہو رہی ہو گی کسی کو یہاں ان کو قید میں دیکھ کر لیکن میرے جذبات میرے اس مشن پر حاوی نہیں ہو سکتے اور نہ ہی میں ایسا کروں گا۔"

ہادی کے تفصیلی جواب پر احان اچھا خاصا شرمندہ ہوا تھا۔ جبکہ ہادی پلٹ کر واش روم کی طرف چلا گیا تھا۔ ڈیوس نے مسکرا کر احان کو دیکھا تھا۔

"احان جب ہم آئی ایس آئی جوائن کرتے ہیں تو کوئی بھی پوسٹ ہو ہمیں بے حس بننا پڑتا ہے وہ ابھی تمہیں سمجھا سکتا تھا اس لئے سمجھا گیا لیکن خود کو سمجھانا اس کے لئے بہت مشکل ہے تم اس کا ساتھ دو بجائے اس کو اس طرح ہرٹ کرنے کے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیوس کی بات پر وہ بمشکل مسکرایا تھا۔

"وہ واقعی ہمت والے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

احان کی بات پر ڈیوس بھی مسکرایا تھا۔

اتنے میں ہادی واش روم سے باہر آیا تو اس کی آنکھیں خطرناک حد تک سرخ ہو چکی تھیں۔ احان اور ڈیوس نے خاموشی سے اس کا سرخ چہرہ دیکھا تھا شاید نہیں یقیناوہ ضبط کے آخری مراحل میں تھا۔

"ایم سوری سر مجھے آپ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔"

"کوئی بات نہیں احان اب کام پر فوکس کرو اور کیمرہ آن کرو کیونکہ اس کیمرے سے ہی اب کچھ مل سکتا ہے۔"

ہادی کی بات پر وہ ہادی کا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر دس منٹ تک کرتا ہوں۔"

احان کے جواب پر ہادی نے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیوں ابھی کیا ہے؟"

ہادی کی سوالیہ نظروں پر احان نے ڈیوس کو دیکھا تو ڈیوس نے ہادی کو دیکھا۔

"سر تھوڑی دیر پہلے ہی وہ واش روم میں کپڑے لے کر گئی ہے۔"

احان کے جواب پر وہ ہادی نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا جبکہ ڈیوس نے بمشکل اپنا قہقہ روکا تھا۔

"ویسے سر تھوڑی دیر پہلے آپ کس سے بات کر رہے تھے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان نے ہادی کو دیکھ کر پوچھا۔

"تم میری جاسوسی کر رہے تھے؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"نہیں جاسوسی تو نہیں کر رہا تھا میں تو بس سن رہا تھا کہ اگر بھابھی کی کال ہے تو آپ رومینٹک باتیں کیسے کرتے ہوں گے ؟تب بھی ایسے ہی ہٹلر کے جانشین بنے رہتے ہیں یا۔۔۔"

ابھی اس کے الفاظ منہ میں تھے جب ہادی نے اپنی پسٹل کی نوک اس کی پیشانی پر ٹکائی تھی۔احان نے ڈر کر ہادی کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بولو کیا بول رہے تھے ؟"

ہادی کا سنجیدہ لہجہ احان کے طوطے اڑا گیا تھا۔

"سر مذاق تھا آپ تو سریس ہی ہو گئے۔"

Posted on Kitab Nagri

احان پسٹل کی نوک پیشانی سے ہٹاتے ہوئے تیزی سے بولا۔

"آئندہ ایسا مذاق کرنے سے گریز کرنا ورنہ تم جانتے ہو میرا نشانہ کبھی نہیں چوکتا۔"

ہادی یہ بول کر ہٹ گیا تو احان نے اپنی رکی ہوئی سانس بحال کی۔

"میں جانتا تھا سر آپ مجھ پر گولی نہیں چلا سکتے کیونکہ میں تو آپ کا چھوٹا بھائی ہوں نا اور بھائیوں پر بھلا کون گولی چلاتا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھاہ۔"

ہادی نے پسٹل کی مدد سے کمرے میں موجود چوہے کا نشانہ لیا تھا جو اس وقت احان کے قدموں میں تھا۔ احان ڈر کر چپ ہوا اور صدمے سے ہادی کو دیکھنے لگا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر میں سمجھ گیا آپ گولی سگے بھائی پر بھی چلا سکتے ہیں۔"

احان کی زبان کو سکون پھر بھی نہیں تھا ہادی نے اسے گھورا اور دانت پیس کر بولا۔

"کیمرہ آن کرو ورنہ اگلی گولی تمہارے دماغ میں ہو گی۔"

"اچھا سر کرتا ہوں لیکن ایک بات بتا دوں مجھے گولیاں بچپن سے ہی نہیں پسند آپ چاہے تو کیپسول دے دیجئے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات پر ڈیوس کا قہقہہ گونجا تھا جبکہ ہادی نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اسے دیکھا تھا جو اب لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوتے کچھ بڑبڑا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

سورج کی روشنی اس کے چہرے پر پڑی تو وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھیں بند کر گئی تھی۔ شاید اسے یہ روشنی پسند نہیں آئی تھی۔ اچانک سے روشنی کی جگہ تاریکی نے لی تو اس نے جلدی سے اپنی آنکھیں کھولی تھیں۔ سامنے ہی اس کی بہن مسکراتے ہوئے کھڑکی پر پردے برابر کر رہی تھی۔ عابیہ نے ویران آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔

"صبح بخیر میری جان۔"

ادیبہ نے مسکرا کر کہا لیکن مقابل تو شاید مسکراہٹ کا مطلب تک بھول چکی تھی۔

"چلو جلدی سے فریش ہو جاؤ ہم لوگ یونی کے لئے لیٹ ہو رہے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادیبہ اس کی خاموشی دیکھ کر مزید بولی تھی۔

"آپی میرا دل نہیں کر رہا یونیورسٹی جانے کو پلیز میں گھر پر رہنا چاہتی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے سپاٹ چہرے سے کہا تھا۔ادیبہ آہستہ سے چلتے ہوئے اس کی قریب آئی اور اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"عاب میری جان۔۔بھول جاؤ جو کچھ ہوا ہے اور آگے بڑھو۔زندگی میں اگر ایک بات کو لے کر ہم وقت کو روکنے کی کوشش کریں گے تو بیکار ہو گا کیونکہ وقت کبھی کسی کے لئے نہیں رکا۔ہمیں اپنی زندگی کے حادثوں سے سبق سیکھتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیے۔"

"آپی کہنا کتنا آسان ہے نا کہ آگے بڑھ جاؤ لیکن آپی جس پر گزرتی ہے وہ جانتا ہے تکلیف کو یا اس خدا باقی تو فقط تماشائی ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ زخمی مسکراہٹ سے ادیبہ کے دل کے ہزار ٹکڑے کر گئی تھی۔

"عاب یہی زندگی ہے ہر مشکل کے بعد آسانی ہی ہے۔ہو سکتا ہے نکاح کے بعد ارحم بدل جائے۔"

Posted on Kitab Nagri

"آپی جو انسان پیدائشی طور پر ذہنی بیمار ہو اس کی چاہے شادی بھی کروادیں وہ بیمار ہی رہتا ہے۔"

عابیہ کے لفظوں پر ادیبہ نے سختی سے لبوں کو پیوست کر کے خود پر ضبط کیا تھا۔

"ہر کام میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے عاب۔۔ ہم لوگ سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں بس۔ پر جب وقت گزرتا ہے تو ہمیں سمجھ آجاتی ہے جو ستر مائوں سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ ہمیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔"

ادیبہ کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسی لئے تو زندہ ہوں ابھی تک کیونکہ میں جانتی ہوں وہ دن دور نہیں جب دادا ابو کو اور ابو کو اپنے رویے کا احساس ہو گا۔"

"اچھا اب یہ باتیں چھوڑو اور یونیورسٹی کے لئے تیار ہو جائو۔"

Posted on Kitab Nagri

ادیبہ مسکراتے ہوئے بولی تو عابیہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور مسکراتے ہوئے اپنے کمرے میں موجود الماری کی طرف بڑھی تھی۔

ادیبہ نے مسکرا کر اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

زندگی اسی کا تو نام ہے دکھ یا تکلیف جو بھی انسان سہتا ہے اس کا افسوس وہ زندگی بھر نہیں منا سکتا۔ کیونکہ انسان کی فطرت ہے دکھ کو برداشت کر کے آگے بڑھ جانا۔ ہاں اس برداشت میں گلے شکوے شامل ہوتے ہیں لیکن ہم کبھی کسی کے لئے رکتے نہیں ہیں۔ اگر کوئی چھوڑ جائے تو اس کا غم بھی زندگی بھر نہیں مناتے کیونکہ خدا کی ذات صبر دے دیتی ہے۔ ہم لفظی دعوے ضرور کرتے ہیں کہ اس تکلیف کو برداشت کرنا آسان نہیں ہے لیکن جو ستر مائوں سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ کبھی ہمارے اوپر ضرورت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا کیونکہ جتنا ہم برداشت کرتے ہیں اتنی ہی تکلیف ہمیں ملتی ہے دوسروں سے۔ اللہ تعالی نے کبھی کسی انسان کو ہمت سے زیادہ نہیں آزمایا کیونکہ وہ جانتا ہے اس کا ہر بندہ صبر کے کس درجے پر ہے اس لئے خدا سے شکوے اور شکایات کرنے کی بجائے صبر و تحمل کا دامن پکڑنا چاہیے۔ تاکہ ہم ہر مشکل کے بعد شکر ادا کرتے ہوئے شرمندہ نہ ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

"کمال ہے ویسے آج اماں سائیں کی مانو کی زبان بند ہے؟"

ھاد ہیر اور شمائل یونیورسٹی کے لئے جا رہے تھے جب ھاد ہیر اس کی مسلسل خاموشی کو دیکھ کر بولا۔

"ھاد بھائی میں۔۔"

"سٹاپ کالنگ می بھائی؟ کہاں سے بھائی لگتا ہوں میں تمہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھاد اچانک گاڑی روک کر غصے سے بولنے لگا تو شمائل نے سہم کر ھاد ہیر کو دیکھا تھا۔

"بولو اب جواب دو؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کو غصہ کرتے دیکھ کر شمائل کا چہرہ فق ہو گیا تھا اور آنسو خود بخود اس کے رخساروں پر بہہ نکلے تھے۔ لبوں کو سختی سے بھینچ کر وہ اپنی کپکپاہٹ کو روک رہی تھی۔

"میں۔۔۔نے۔۔کیا۔۔کیا ہے؟"

شمائل روتے ہوئے بولی تو ھادہیر کا غصہ ایک پل میں ہوا تھا۔ خود کو کوستے ہوئے وہ شمائل کو دیکھ رہا تھا جو مسلسل رو رہی تھی اور سراپہ سوال بنی اس سے پوچھ رہی تھی۔

"دیکھو شمائل میری کوئی بہن نہیں ہے تم بس مجھے بھائی مت بولا کرو مجھے یہ ورڈ اچھا نہیں لگتا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے آرام سے اسے سمجھایا۔

"لیکن اس میں غلط کیا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

شمائل اپنی چھوٹی سی سرخ ناک کو ٹشو سے رگڑتے ہوئے بولی۔ اس وقت وہ ھادہیر کے دل کی دنیا تہہ و بالا کر رہی تھی اور اس کی حرکتیں اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر رہی تھیں۔

"غلط نہیں ہے تو صحیح بھی کچھ نہیں ہے۔"

"لیکن ہنی بھی تو بولتا ہے بھائی آپ کو؟"

شمائل نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ مجھے بھائی نہیں بروبولتا ہے اور دوسری بات وہ مجھ سے کافی سال چھوٹا ہے جبکہ تم صرف ایک سال ہی چھوٹی ہو۔"

ھادہیر کی بات پر وہ منہ بسور کر رہ گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"میں اگر آپ کو بھائی نہیں بولوں گی تو پھر کیا بولوں گی؟"

شمائل کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"تم میرا نام لے سکتی ہو۔"

وہ جیسے ہر سوال کا جواب سوچے بیٹھے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ کا نام کیسے لے سکتی ہوں ماما اور بھائی غصہ ہوں گے۔"

شمائل کی بات پر وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"چھوٹی ماما اور بھائی سے میں بات کر لوں گا لیکن تم مجھے بھائی نہیں بولو گی اب۔ کتنا آکورڈ لگتا ہے جب تم یہ بولتی ہو۔"

ھادہیر کی بات پر وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

"اوکے ھادبھا۔۔۔ سوری ھاد۔"

شائل ھادہیر کی گھوری پر بات بدل گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کمال اے ھاد اتنی جلدی یہ بات مان گئی۔"

ھادہیر گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے خود سے بڑبڑایا تو شائل نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم بات بات پر رونا کیوں شروع کر دیتی ہو؟ میں کونسا تمہیں کھا جاؤں گا جو تم اس طرح ڈرنا شروع ہو جاتی ہو؟"

ھادہیر کی بات پر شمائل کے چہرے کا رنگ متغیر ہوا تھا۔ جبکہ اس کے جسم نے کپکپانا شروع کر دیا تھا۔ ھادہیر نے جیسے ہی ایک نظر اسے دیکھا وہ حیران رہ گیا تھا اس کی بدلتی کیفیت دیکھ کر۔

"شمائل آر یو او کے؟"

ھادہیر کی آواز کے ساتھ لہجہ بھی بلا کا نرم تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے گھر جانا ہے واپس پلیز۔"

شمائل کی آواز سے وہ اس کے خوف کا اندازہ لگا سکتا تھا۔ لیکن ھادہیر اس کے بدلتی کیفیت پر جتنا حیران ہوتا کم تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"شمائل ہوا کیا ہے؟"

"مجھے ابھی گھر واپس جانا ہے سنا آپ نے ابھی جانا ہے واپس۔"

شمائل چیخ کر بولی تو ھادہیر نے خاموشی سے اس کو دیکھا جو اس وقت اپنے حواسوں میں بالکل نہیں تھی۔ ھادہیر نے مزید کسی سوال کے بغیر گاڑی کا ٹرن لیا اور گاڑی گھر کی طرف موڑ دی۔ شمائل مسلسل انگلیاں چٹخاتے ہوئے سر جھکائے اپنی کیپکیاہٹ پر قابو پا رہی تھی۔ اس دوران وہ اپنے ہاتھوں کو ناخنوں سے زخمی بھی کر چکی تھی۔
ھادہیر کے ذہن میں ان گنت سوالات تھے جن کا جواب صرف ایک شخص دے سکتا تھا اور وہ تھیں اماں سائیں۔ ھادہیر آمنہ شاہ سے پوچھنے کا تہیہ کر کے خود کو پر سکون کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا کھانا سب خاموشی سے کھا رہے تھے جب حمین آئرہ کو مسلسل اشاروں سے کچھ سمجھا رہا تھا۔ آئرہ اسے آنکھوں سے تسلی دے رہی تھی جبکہ حازم شاہ کافی حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا ڈسکشن ہو رہی ہے گڑیا ہمیں بھی بتائو؟"

حازم شاہ کی آواز پر حمین جلدی سے سیدھا ہو کر بیٹھا تھا جبکہ آئرہ نے مسکرا کر حازم شاہ کو دیکھا تھا۔

"پاپا وہ ہنی کی برتھ ڈے پر آپ نے اسے کوئی گفٹ نہیں دیا تھا تو۔"

"تو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے سوالیہ نظروں سے آئرہ کو دیکھا تھا۔

"پاپا ہنی کا یونیورسٹی کی طرف سے ٹور جا رہا ہے سوات پندرہ دنوں کا تو وہ جانا چاہ رہا ہے بس آپ کی اجازت چاہتا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کی بات پر حمین نے شرافت چہرے پر سجا کر اپنے باپ کو دیکھا تھا جو سنجیدہ چہرے سے حمین کو دیکھ رہے تھے۔

"میرا نہیں خیال حمین کا جانا اتنا ضروری ہے۔"

حازم شاہ نے جیسے بات ختم کی تھی۔ حمین نے بیچارگی سے اپنی ماں کو دیکھا تھا جو اب تک خاموش بیٹھی تھیں۔

"شاہ یہی تو دن ہوتے ہیں گھومنے پھرنے کے اب آپ بوڑھے ہو چکے ہیں تو کیا سب ہی اپنی زندگی کو انجوائے کرنا چھوڑ دیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال کی بات پر حازم شاہ نے انہیں گھورا تھا۔

"اپنے بیٹے کی جس دن تم سائیڈ لینا بند کر دو گی اس گھر کے اخراجات میں پچاس فیصد تک کمی آجائے گی۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر حمین نے قہقہ لگایا تھا جبکہ آئرہ نے فقط مسکرانے پر اکتفا کیا تھا۔

"کیا مطلب ہے آپ کی بات کا؟ میرا بیٹا کونسا فضول خرچ ہے؟ اور ویسے بھی میں اپنے بیٹے کو خود پیسے دے سکتی ہوں آپ کے پیسوں کی ضرورت نہیں ہے ہمیں۔ "

عشال شاہ نے حازم شاہ کو دیکھ کر ناراضگی سے کہا تو حازم شاہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

"اچھا تو تمہارے پاس پیسے کہاں سے آئیں گے؟"

"اپنے پاپا سے بولتی ہوں تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ پیسے کہاں سے آئیں گے۔"

علی شاہ کے نام پر حازم شاہ نے خفگی سے عشال شاہ کو دیکھا تھا۔

"پاپا سے ڈانٹ کیوں پڑوانا چاہ رہی ہو سیدھی طرح بتاؤ کتنے پیسے چاہیے تمہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ پیسے مجھے چاہیے موم کو نہیں تو اس لحاظ سے مجھ سے پوچھیں کہ حمین شاہ آپ کو کتنے پیسے چاہیے؟"

حمین کی آواز پر حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"اپنے باپ سے لو جا کر پیسے گھٹیا انسان ہر دفعہ میری اور میری بیوی کی لڑائی کروا دیتے ہو۔"

حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے باپ تو آپ ہیں اور دوسری بات ڈیڈ یہ آپ لوگوں کا سراسر ذاتی مسئلہ ہے اور۔۔۔"

حمین ابھی بول رہا تھا جب حازم شاہ کو اپنی جگہ سے بازو فولڈ کرتے ہوئے اٹھتے دیکھ کر جلدی سے بھاگ کر عشال شاہ کے پاس گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں کیا بول رہے تھے تم ذرا بتائو اور تم کیوں درمیان میں کھڑی ہو ہٹو پیچھے۔"

حازم شاہ نے حمین کو گھورا تھا جو مسلسل مسکراتے ہوئے ان کو مزید زچ کر رہا تھا جبکہ عشال شاہ کو دیکھ کر وہ مصنوعی خفگی سے بولے تھے۔

"شاہ کیا بچے بن جاتے ہیں آپ بٹوہ دیں اپنا۔"

عشال شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو حازم شاہ نے مصنوعی خفگی سے انہیں دیکھا تھا۔ کیونکہ ان کے ڈمپلز دیکھ کر تو وہ آج بھی اپنے سارا غصہ بھول جاتے تھے۔ حازم شاہ نے قمیض کی جیب سے بٹوہ نکال کر عشال شاہ کے ہاتھ میں تھما دیا اور خود جا کر لائونج میں صوفے پر بیٹھے کر ٹی وی آن کر لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کتنے پیسے چاہیے؟"

عشال شاہ نے حمین کو دیکھ کر پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میری پیاری موم میں پیسے ڈیڈ سے لے لوں گا ابھی تو تنگ کر رہا تھا ان کو ویسے بھی ڈیڈ غصے میں بڑے کیوٹ لگتے ہیں۔"

حمین مسکراتے ہوئے بولا تو عشال نے ایک ہلکا سا تھپڑ اس کے دائیں گال پر رسید کیا۔

"تم نہیں سدھر سکتے۔"

عشال یہ بول کر لائونج میں حازم شاہ کے پاس صوفے پر چلی گئیں جبکہ حمین آئرہ کو گڈ نائٹ بول کر سڑھیوں کی طرف جاتے ہوئے رکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ صبح تک کریڈٹ کارڈ میں اسی ہزار فل کروا دیجیے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین یہ بول کر جلدی سے سڑھیاں چڑھ کر اپنے کمرے میں بھاگ گیا تھا جبکہ عشال شاہ نے بے ساختہ قہقہ لگایا تھا۔

"بالکل تمہارے بھائی پر گیا ہے۔"

حازم شاہ نے مصنوعی ناراضگی سے کہا تھا جبکہ عشال شاہ کی ہنسی بے ساختہ تھمی تھی۔

"میرے بھائی واقعی ہنی میں زندہ ہیں شاہ۔"

عشال شاہ نے مسکرا کر کہا لیکن دل کی کیفیت شاید اب بدل چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا اداس نہیں ہونا اور جائو میرے کپڑے جو صبح پہننے ہیں وہ نکالو جا کر میں تھوڑی دیر تک آتا ہوں کمرے میں۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے عشال شاہ کو گال تھپتھپا کر کہا تو وہ اپنا سر اثبات میں ہلا کر کمرے کی طرف چلی گئیں جبکہ حازم شاہ نے بمشکل اپنی آنکھوں کی نمی کو رخسار پر نکلنے سے روکا تھا۔

"آپ جانتی ہیں آپ کا بیٹا بہت ضدی ہے ماما اس نے اپنی ضد نہیں چھوڑی اور بابا کی طرح آرمی میں چلا گیا۔"

آزفہ شاہ کا ہاتھ تھام کر ان کے پاس بیڈ پر بیٹھی آئرہ نم آنکھوں سے اپنی ماں کا چہرہ دیکھ کر انہیں اپنے دل کا حال بتا رہی تھی۔ یہ تو روزانہ معمول تھا اب۔

"کبھی کبھی میں سوچتی ہوں کہ میجر کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اگر خدانخواستہ انہیں کچھ ہو گیا تو آپکی بیٹی شاید اپنی سانسوں کو چھوڑ دے گی۔ میں نہیں جانتی ان کو مجھ سے کیا مسئلہ ہے لیکن اتنا جانتی ہوں میرے دل پر صرف ان کی حکمرانی ہے۔"

آئرہ کے لفظوں پر اس کے آنسو بھی اس کا ساتھ دے رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"آپکی بیٹی بہت محبت کرتی ہے آپ کی اکڑو بیٹے سے لیکن اس کو بیان نہیں کر سکتی آپ کے بیٹے کے آگے آپ جانتی ہیں کیوں؟ کیونکہ اگر انہوں نے میری محبت کو ٹھکرا دیا تو میرے پاس جینے کی وجہ نہیں رہے گی مام اور میں انہیں کبھی نہیں بتائوں گی کہ وہ آئرہ شاہ کے عشق کی تصویر میں رنگ بھر چکے ہیں۔ ایسے رنگ جو کبھی نہیں مٹنے والے۔ میں بہت دعا کرتی ہوں اللہ سے کہ انہیں مجھ سے محبت ہو یا نہ ہو لیکن ان کی سانسوں کو میری سانسوں کے ہم قدم رکھنا۔ میں بابا کی کی طرح ان کو کھو نہیں سکتی اب وہ آئیں گے تو آپ ان سے پوچھنا کہ آپکی بیٹی میں ایسی کیا کمی ہے جس کی وجہ سے وہ اتنا سخت رویہ رکھتے ہیں کبھی بھی مسکرا کر بات نہیں کی مجھ سے کیا میں اس قابل کبھی نہیں رہی یا کبھی قابل ہو نہیں سکتی؟"

آئرہ شاہ بولتے ہوئے اپنا ضبط ہار چکی تھی یہ تو ہر رات کا معمول تھا اس کا لیکن شاید آزفہ اب بے حس بن چکی تھیں جنہیں کچھ بھی سنائی نہیں دے رہا تھا۔ شاید اپنی بیٹی کے لفظ بھی نہیں اور نہ ہی اس کے آنسو دکھائی دے رہے تھے۔ آئرہ نے روتے ہوئے آزفہ شاہ کی پیشانی پر بوسہ دیا اور خود بیڈ کی دوسری طرف آکر لیٹ گئی شاید ہی کوئی اس کی آنسو صاف کر کے اسے تسلی دیتا لیکن کوئی نہیں تھا وہ تنہا مسافر بن چکی تھی خار دار راستوں کی اور ان آزمائشوں کی جن میں وہ پل پل جیتی اور مرتی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"واپسی کب تک ہو گی تمہاری؟ نہیں میں تمہارے گھر آ جاتا ہوں بس مجھے تم سے مل کر ضروری بات کرنی ہے۔ یہ تو اب تم چاہتی نہیں ہو کہ میں تم سے ملوں۔ ہاں ٹھیک ہے آتا ہوں دس منٹ تک۔"

ہادی اس وقت حمنہ کے گھر سے تھوڑی دور ایک ہوٹل کے کمرے میں موجود تھا اور احان بھی اس کے ساتھ تھا۔ ہادی جلد از جلد حمنہ کو اپنے پیار کا یقین دلا کر اس کے ذریعے کوبرا تک پہنچنا چاہتا تھا۔ کیونکہ کوبرا کو آج تک کسی نے نہیں دیکھا تھا۔ اس کی اصل پہچان کیا تھی کوئی نہیں جانتا تھا سوائے اس کے چند ساتھیوں کے جن میں سے حمنہ صدیقی بھی ایک تھی۔ حمنہ سے بات کر کے اس نے جیسے ہی پیچھے پلٹ کر دیکھا احان کھڑا شرارتی مسکراہٹ کو لبوں پر سجائے اسے دیکھ رہا تھا۔

"اب کیا ہوا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"ویسے سر آپ اتنی اچھی ایکٹنگ کر کیسے لیتے ہیں؟ نہیں مطلب سیانے کہتے ہیں جو شخص فیل کرتا ہے وہی ایکٹنگ کمال کر سکتا ہے۔ تو کیا میں اس حمنہ کو بھابھی نمبر ٹو کے درجے پر فائز سمجھوں؟"

Posted on Kitab Nagri

احان کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"تم جانتے ہو احان تم اب تک میرے ساتھ کیوں ہو؟"

ہادی نے پلٹ کر اس سے پوچھا تھا۔

"ہاں بالکل کیونکہ میرے بغیر یہ مشن نامکمل ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان نے فخریہ انداز میں اپنے کالر جھاڑے تھے۔ہادی نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔احان کے جواب پر وہ بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں میں دبا گیا تھا۔

"تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا احان۔"

Posted on Kitab Nagri

"سر اب ایسا تو نہ بولیں شادی تو ہو ہی سکتی ہے یہ کیا بات ہوئی کچھ نہیں ہو سکتا اور اللہ نے چاہا تو پانچ چھے بچوں کو باپ بھی بنوں گا۔"

احان نے منہ بسور کر کہا تو اس بار ہادی واقعی اپنی مسکراہٹ کو ضبط نہ کر سکا اور مسکرا دیا۔ اس کے مسکرانے پر ڈمپلز واضح ہوئے تو احان کو شرارت سوجھی تھی۔

"ویسے سر اگر میں حمنہ کی جگہ ہوتا تو قسم سے اب تک آپ سے شادی کر چکا ہوتا اور۔۔۔"

"جسٹ شٹ اپ احان کچھ تو سوچ کر بول لیا کرو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے اسے جھڑکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اے لے سوچ کی ہی بولا ہے آپ کے ڈمپلز پر تو کوئی بھی لڑکی فدا ہو جائے۔ ویسے ڈاکٹر بھابھی بھی کیا انہی ڈمپلز پر جان دیتے ہوئے آپ پر نثار ہوئی ہیں؟ مجھے یقین ہے کہ ایسا ہی ہے کیونکہ منہ سے تو آپ کے انگارے نکلتے ہیں۔"

احان کے سوال اور خود ہی جواب دینے پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"مجھے ایسی ڈیوائس چاہیے احان جس سے میں اس حمنہ کی ساری باتیں ریکارڈ بھی کر سکوں لیکن اسے شک بھی نہ ہو کیونکہ تم جانتے اس کے گھر کی سیکیورٹی کو۔ اگر کوئی بھی کیمرہ ہوا تو پکڑا جائے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"بدلے میں مجھے کیا ملے گا؟"

"تمہیں ایک عدد گولی وہ بھی سیدھے دماغ پر اب بتاؤ کیا ہے تمہارے پاس ایسی ڈیوائس؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے اسے گھور کر کہا تو احان نے اپنے بیگ سے ایک لینز کی ڈبی نکالی۔ اور اسے ہادی کی طرف بڑھایا۔

"احان میں مذاق کے موڈ میں بالکل نہیں ہوں بتائو کہاں ہے ڈیوائس ہے بھی یا نہیں؟"

"سر مذاق کون پاگل کر رہا ہے یہ لینز کیمرہ ہے جس سے آپ جسمنہ پر فوکس کر کے اس کی باتیں ریکارڈ کر سکتے ہیں اور ہاں جب جب آپ اس کے گھر کی سکیورٹی سے گزریں گے آنکھیں بند کر لیجئے گا کیمرہ خود آف ہو جائے گا اس طرح کسی کو معلوم نہیں ہو گا کہ آپ کے پاس کیمرہ ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان کی بات پر ہادی مسکرایا تھا۔ وہ دل میں واقعی اس کا شکر گزار ہوا تھا۔

"سر شکریہ کی ضرورت نہیں ہے بس جب تک یہاں ہیں میرے لئے بھی کوئی لڑکی ڈھونڈ لیں تاکہ میرا بھی وقت گزر جائے۔"

Posted on Kitab Nagri

احان کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"تمہیں سنگل لے کر آیا تھا اور سنگل ہی لے کر جائوں گا یاد رکھنا۔ اب یہ بتائو اس کیمرے کا کوئی سائیڈ ایفکٹ تو نہیں ہے۔"

ہادی لینز کی ڈبی کو کھول کر بولا۔

"سر اس کو صرف دو گھنٹے تک ہی استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ بعد میں اس کی ریز آئیز کو ڈیمج کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ اور ہاں یہ برائون کلر کے ہی ہیں تو کسی کو شک نہیں ہو گا آپ نے لینز لگائے ہیں خاص کر کے بھابھی جی نمبر ٹو کو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان سنجیدگی سے بولتے ہوئے آخر میں پھر پٹڑی سے اتر گیا تھا۔ ہادی نے واش روم میں جا کر لینز لگائے اور کمرے سے نکل گیا۔ جبکہ احان لیپ ٹاپ سے اس کیمرے میں جو ہو رہا تھا اسے دیکھنے میں مصروف ہو چکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم یہاں بیٹھو میں تمہارے لئے کافی لاتی ہوں۔"

حمنہ ہادی کو ایک کمرے میں بیڈ پر بٹھا کر خود کمرے کا دروازہ بند کر کے جا چکی تھی۔ ہادی نے احان کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ویسا ہی کیا تھا۔ ہادی کمرے کو غور سے دیکھنے لگا تھا جب اسے کمرے میں موجود مرر کے پاس کچھ محسوس ہوا۔ ہادی نے مرر کو ایک دو بار کھٹکھٹایا تو اسے محسوس ہوا کی مرر کے پیچھے دیوار نہیں ہے۔ اس نے جلدی سے احان کو میسج کیا کہ وہ اس کیمرے سے چیک کرے کمرے میں کوئی کیمرہ تو نہیں ٹھیک دو منٹ بعد احان کا نو میں ریپلائی آیا تھا۔ ہادی نے دروازے کو جلدی سے لاک اس طرح کیا تھا کسی کو بھی شک نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ لاک ہے یا جام کیا گیا ہے۔ ہادی پلٹ کر مرر کے سامنے ہے مرر کو غور سے دیکھنے کے بعد دائیں طرف اس ایک بالکل چھوٹا سا بٹن نظر آیا تھا ہادی نے وہ بٹن دبایا تو مرر آہستہ سے ہٹنا شروع ہو گیا تھا۔ مرر کے ہٹتے ہی ایک اندھیر نگری نے اس کا استقبال کیا تھا۔ ہادی نے اپنا قدم اندر رکھا تو وہاں لائٹ آن ہو چکی تھی غالبا آٹو میٹک سسٹم تھا۔

ہادی نے جیسے ہی سامنے دیکھا اس کا رنگ متغیر ہو چکا تھا۔ سامنے ہی حاطب کو زنجیروں میں بے رحمی سے باندھا ہوا تھا۔ حاطب کا سر دائیں طرف تھا جبکہ بڑی سی داڑھی اور کمزور ہڈیاں اس کی ناقص صحت کا پتہ صاف دے

Posted on Kitab Nagri

رہی تھیں۔ہادی نے آگے جاناچاہاتوکچھ ریڈ کلر کے شعاعیں اسے نظر آناشروع ہو گئیں تھیں۔بے بسی ہی بے بسی تھی وہ رو نہیں سکتا تھا کیونکہ کیمرہ تھا آنکھوں میں لیکن دل اس وقت خون ہوا تھا اپنے باپ کو ایسی حالت میں دیکھ کر۔ابھی وہ کچھ سوچتا اس کے کانوں میں کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی بے بسی کی انتہائوں کو پہنچ کر وہ پلٹا تھا اور دوبارسے اس مرر کو بند کر کے خود دروازے کی طرف گیا تھا۔

"کوئی ہے کھولو اسے۔"

ہادی جان بوجھ کر بولا تا کہ اس کمرے کی طرف آناوالا سمجھ جائے کہ دروازہ جام ہوا ہے۔حمنہ جو اس کے لیے کافی لا رہی تھی نے لاک کھولنے کی کوشش کی لیکن ناکام پھر ایک ملازم کو اس نے آواز دی جس نے لاک توڑ دیا تھا۔ہادی باہر نکلا اور حمنہ کو دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار یہ کس نے بند کر دیا تھا مجھے؟"

ہادی نے پریشانی کو چہرے پر سجا کر پوچھا حالانکہ دل تو سامنے کھڑی لڑکی کو قتل کرنے کا کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری وہ شاید مجھ سے ہی ہو گیا چلو ہم لوگ باہر چلتے ہیں تمہارا موڈ ٹھیک ہو جائے گا باہر لان میں۔"

حمنہ یہ بول کر اس کے دائیں ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لے کر باہر کی جانب چل دی جبکہ ہادی کا دماغ حاطب کی حالت میں الجھ کر رہ گیا تھا۔

"تم لوگ تو ہی نکمے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نائل اور رومان یونیورسٹی کیفے میں بیٹھے تھے جب حمین نے نائل اور رومان کو دیکھ کر کہا۔

"ہاں کیونکہ ہمیں لڑکیاں پٹانے کا تجربہ بالکل نہیں ہے۔"

نائل نے دانت پیس کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا تم لوگ دیکھنا یہ جو لڑکی ہے نا سامنے میرے بلیو شرٹ میں اس کو دس منٹ میں پٹا کر نمبر لے کر آئوں گا۔"

حمین یہ بول کر اپنی جگہ سے اٹھنے لگا تو نائل اور رومان دونوں نے اسے گھورا تھا۔

"تمہاری پچھلی کرتوت کو دیکھتے ہوئے میں بالکل اجازت نہیں دوں گا تمہیں یہ حرکت کرنے کی کیونکہ پچھلا تھپڑا بھی یاد ہے مجھے۔"

رومان نے حمین کو دیکھ کر کہا تو حمین مسکرا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہر بار تمہیں تھپڑ پڑے یہ ضروری نہیں ہے رومی کبھی نائل کو بھی پڑ سکتا ہے۔"

حمین یہ بول کر آگے بڑھ گیا جبکہ نائل نے اس کی پشت کو صدمے سے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"چل نائل سر عام بے عزتی کا وقت ہوا چاہتا ہے۔"

رومان نائل کو دیکھ کر بولا تو نائل نے اسے گھورا تھا۔

"ایکسکیوزمی بیوٹیفل۔"

حمین کی آواز پر اسی لڑکی نے پلٹ کر دیکھا تھا۔

"یس۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ رحم کرے اتنا میک اپ کر کے بھی اس بندی کو یقین ہے کہ یہ خوبصورت ہے اللہ اللہ۔"

حمین خود سے بڑبڑایا تو اس لڑکی نے نا سمجھی سے حمین کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مس آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں اور۔۔۔"

"اور آپ غالبا میرا نمبر لینا چاہتے کیونکہ آپکو مجھ سے پہلی نظر کی محبت ہو گئی ہے۔"

اس لڑکی نے حمین کو دیکھ کر اپنی دائیں آنکھ کا کونا دبایا تو حمین کو صحیح معنوں میں شاک لگا۔

"نہیں میں تو وہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے نائل اور رومان کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"شرمائو مت ہینڈسم اور میرا نمبر لکھو رات کو کال پر بات ہو گی۔"

Posted on Kitab Nagri

یہ بول کر اس نے حمین کو اپنا نمبر لکھوایا تو حمین نے بمشکل مسکرا کر اس کا نمبر اپنے موبائل میں ایلفی کے نام سے سیو کیا۔ نمبر لے کر جونہی وہ پلٹنے لگا اس لڑکی نے حمین کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔ حمین کو کافی ناگوار گزری تھی اس کی یہ حرکت لیکن رومان اور نائل کے سامنے کچھ کر نہیں سکتا تھا۔

"اپنا نمبر بھی دو ہینڈسم اور نام بھی بتائو۔"

لڑکی کے بولڈ انداز پر حمین کے صحیح معنوں میں چھکے چھوٹے تھے۔

"حمین شاہ اور نمبر زیرو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سی یو ان نائٹ حمین۔"

لڑکی یہ بول کر دوسری لڑکی کے ساتھ آگے بڑھ گئی جبکہ حمین جیسے واپس پلٹا رومان اور نائل نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اسے کہتے ہیں اونٹ پہاڑ کے نیچے آنا۔"

نائل یہ بول کر بھاگا تھا جبکہ رومان نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا جو حمین کا اترا چہرہ دیکھ کر امڈ رہی تھی۔

"ویسے ہنی کیا ہو گا جب تیرے باپ کو تیری اس پانچ منٹ والی گرل فرینڈ کے بارے میں پتہ چلے گا؟"

رومان کی بات میں چھپی دھمکی پر حمین نے اسے مارنا چاہا تو وہ بھی بھاگ گیا جبکہ حمین نے آسمان کی طرف دیکھا تھا۔

"یا اللہ ہٹلر سے بچا لینا قسم سے میں اس لڑکی سے بات نہیں کروں گا۔"

حمین کی بڑبڑاہٹ پر پاس سے گزرتی لڑکیاں مسکرائی تھیں جبکہ وہ ڈھیٹوں کی طرح انہیں گھورتے ہوئے نائل اور رومان کے پیچھے گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا موڈ ٹھیک کرو اور بتائو کیا کہنا چاہتے تھے تم مجھ سے ؟"

حمنہ ہادی سے باتیں کر رہی تھی جبکہ ہادی مسلسل خاموش تھا جب حمنہ نے اس کا بازو ہلا کر اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔ وہ دونوں اس وقت حمنہ کے گھر کے لان میں موجود تھے۔ ہادی نے بمشکل مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

"میں بات کو گھما پھرا کر کرنے کا عادی نہیں ہوں حمنہ مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے اور میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی چاہ کر بھی اپنی سنجیدگی کو چہرے سے مٹا نہیں سکا تھا۔

حمنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا اور مسکراتے ہوئے اس کے قریب آئی۔

Posted on Kitab Nagri

"محبت تو میں بھی تم سے بہت کرتی ہوں لیکن ہماری شادی میں سب سے بڑی رکاوٹ تمہارا مذہب ہے راہل میرے ڈیڈ نہیں مانیں گے اور ان کی اجازت کے بغیر میں کچھ نہیں کروں گی۔"

حمنہ بولتے ہوئے ہادی کے کافی قریب آچکی تھی اتنی قریب کی ہادی کے اور اس کے چہرے میں چند انچ کا فاصلہ باقی تھا۔ہادی کو وحشت سی ہوئی تھی۔ لیکن وہ اسے دور کر کے کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"اگر میں مذہب تبدیل کرلوں تو کیا کرو گی شادی مجھ سے؟"

ہادی نے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے مسکراتے ہوئے پوچھا تو حمنہ نے مسکراتے ہوئے اس کی گردن میں بازو ڈال کر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر نہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ یہ بول کر ہادی کے دائیں گال کے ڈمپل پر اپنے لب رکھ کر ہادی کے اشتعال کو ہوا دے چکی تھی۔ ہادی نے بمشکل خود کو کنٹرول کر کے اسے خود سے دور کیا تھا۔ انتہا کی منافقت تھی اس لڑکی میں ایک طرف مذہب کا رونا رو رہی تھی اور دوسری طرف نامحرم کی باہوں میں اس کے اس قدر قریب کہ ہادی کا شدت سے اسے قتل کرنے کا دل کیا تھا۔ ہادی نے آرام سے اسے خود سے کچھ فاصلے پر کیا لیکن وہ دوبارہ ہادی کے کان کی طرف جھکی تھی۔

"حمنہ صدیقی کو دھوکہ دینا آسان ہے لیکن لیزا کی نظروں سے سب چھپانا ناممکن ہے پاکستانی میجر۔"

حمنہ کے لفظوں پر ہادی کو گہرا شاک لگا تھا جبکہ لیپ ٹاپ سے دیکھتا احان بھی اچھا خاصا چونکا تھا۔ ہادی نے اپنے تاثرات نارمل ہی رکھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون پاکستانی میجر میرا نام راہل رنجیت ہے اور میں۔۔"

"شششش۔۔۔ بالکل چپ یہاں دیواروں کے بھی کان ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہادی بولنے لگا تو حمنہ نے اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اسی خاموش کروادیا تھا۔ حمنہ کی مسکراہٹ ہادی کو کچھ غلط ہونے کا اندیشہ دے رہی تھی۔

"تم مجھے پہلی نظر میں ہی پسند آچکے تھے پاکستانی اسی لئے تمہارے بارے میں سب معلوم کرنا اور تم پر نظر رکھنا لیزا کا فرض تھا۔"

حمنہ ہنوز اس کے کان کے قریب جھک کر اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس دلا رہی تھی۔

"میں جانتی ہوں تم میرے پیچھے کوبرا کو ڈھونڈنے کے لئے آئے ہو لیکن یقین مانو میں محبت واقعی تم سے بہت کرتی ہوں پر میرے بھی کچھ اصول ہیں ایک ہاتھ سے دو اور ایک ہاتھ سے لو والے اسی لئے تو تم یہاں موجود ہو اب تک ورنہ پہلی ملاقات کے بعد تمہارا زندہ رہنا ناممکن تھا اب میری باتوں کو جھٹلانے کی کوشش بالکل مت کرنا کیونکہ میرے پاس ثبوت موجود ہیں تمہاری اصلیت کے؟ اور ہاں جس کمرے کے دروازے کو تم نے لاک کیا تھا وہاں ایک پاکستانی پہلے ہی موجود تھا اور میں جانتی تھی تم وہاں ضرور جاؤ گے اسی لئے میں تمہیں اس کمرے میں جان بوجھ کر چھوڑ کر گئی تھی۔"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ کے سرگوشیانہ آواز پر ہادی کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں آئی تھیں۔

"کیا چاہیے تمہیں؟"

کمال ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ بولا تھا۔

"صرف ایک چیز جو تمہیں کل بتائوں گی ملاقات میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ یہ بول کر ہٹی اور مسکراتے ہوئے ہادی کو دیکھنے لگی۔

"تمہارا ماسک اگلے پندرہ منٹ تک خراب ہونا شروع ہو جائے گا کیونکہ میں نے اس کو اپنے لبوں سے ڈیمج کر دیا ہے کچھ میڈیسنز کے ذریعے اس لئے چاہو تو رک کر مجھے دیکھ سکتے ورنہ جانا بہتر ہے۔ اور ہاں کل شام پانچ بجے سٹار ٹریک کیفے میں ملتے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ دھیمی آواز میں بول کر مسکراتے ہوئے ہاتھ کو ہلا کر اسے بائے کرتے ہوئے اندر جا چکی تھی جبکہ ہادی ایک منٹ اس کی پشت کو گھور کر واپسی کے لئے قدم بڑھا چکا تھا مطلب اس بار اس کا دشمن واقعی ہی اس سے زیادہ طاقتور تھا جو اس سے چار قدم آگے کی سوچ رکھتا تھا۔ ہادی کا غصے سے برا حال تھا جبکہ احان منہ پر ہاتھ رکھے صدمے میں تھا۔

"اومائے گاڈ مطلب اس بار ہمیں ٹریپ کیا گیا ہے؟"

احان خود سے بڑبڑایا اور ہادی کے رد عمل کا سوچنے لگا جو غصے سے اپنے لینز بھی ریموو کر چکا تھا۔ اسی لئے تو احان اس کی لوکیشن بھی ٹریس نہیں کر پا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا اللہ سر کی حفاظت کرنا آمین۔"

احان آسمان کی طرف منہ کر کے بولا اور اپنے لیپ ٹاپ کہ طرف متوجہ ہو گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر اس وقت مسکراتے ہوئے سٹورٹ کو دیکھ رہا تھا جو اس کی قید میں تھا۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ مقابل کو وحشت میں مبتلا کر رہی تھی۔

"تم جانتے ہو میرے پاپا نے کتنی اذیت سہی تم لوگوں کی وجہ سے نہیں تم نہیں جانتے؟ تم لوگ جان ہی نہیں سکتے۔"

ھادہیر مسکراتے ہوئے اس کی دائیں ہاتھ کی انگلی کاٹ گیا تھا مقابل کی چیخیں تھی تو باہر کھڑا علی بھی ھادہیر کے اس روپ سے کانپ جاتا تھا۔ ھادہیر کے چہرے پر سکوت تھا وہ بے تاثر ہونے کے ساتھ اس وقت بے حس بھی تھا۔ سٹورٹ کو اس کی زبان کی بالکل سمجھ نہیں آ رہی تھی کیونکہ وہ اردو بول رہا تھا۔

"ایچ ایس ریوینج از ویری ڈینجرس۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے یہ بول کر اس کے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے اور پھر سیدھا دل والی جگہ پر چاقو مار کر اس کی سانسوں کو ختم کر دیا تھا۔ باہر کھڑا علی کانپ گیا تھا۔ ھادہیر نفرت بھری نظر ڈال کر اس کے پاس آیا اور اپنے ہاتھوں کو دیکھا جو اس کے خون سے سرخ ہو چکے تھے۔

"علی اس کی لاش کو جنگل میں پھینک آئو میری ڈکشنری میں ان کے لئے رحم کی کوئی جگہ نہیں۔"

ھادہیر کے الفاظ سے زیادہ اس کا سخت لہجہ علی کو ڈرا رہا تھا۔

"یس سر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علی مئودب انداز میں بولا۔

"اور ہاں سارم کو بولو بہت ہو گیا آرام اب واپس آئے ڈیوٹی پر میں یہاں مفت خوروں کو پیسے نہیں دیتا۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے سنجیدگی سے کہا اور واش روم کی طرف چلا گیا۔

"ابھی واش روم سے ہاتھ دھو کر نکلا تو موبائل رنگ کرنے لگا۔ اماں سائیں کی مانو کالنگ دیکھ کر ایک مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی تھی اور چہرے کے نقوش خود بخود نارمل ہو گئے تھے۔ مسکراتے ہوئے اس نے کال ریسیو کی تھی۔

"مجھے شاپنگ پر جانا ہے۔"

شائل بغیر سلام دعا کے بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے حیرانگی سے موبائل کو کان سے ہٹا کر سامنے کیا تھا۔

"سلام کس نے لینی تھی اماں سائیں کی مانو یا تمیز بھول چکی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

"آپ پر سلامتی تو میں کسی صورت نہیں بھیج سکتی اور دوسری بات آپ میرے بھائی نہیں کہ آپ سے تمیز سے بات کرو اس لئے جلدی آئیں مجھے شاپنگ پر جانا ہے۔"

شمائل مسکراتے ہوئے بولی تو ھادہیر کی پیشانی پر شکنوں نے اپنا جال بنایا تھا۔

"تم سے میں گھر آکر بات کرتا ہوں ڈیئر کزن یقیناً تمہارے سکروا اس دن جو ٹائٹ کئے تھے ڈھیلے ہو چکے ہیں۔"

ھادہیر کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بصدق شوق بابا سائیں کے لاڈلے۔"

شمائل کے انوکھے طرز پر وہ جتنا حیران ہوتا کم تھا اب تو یہ گھر جا کر ہی معلوم ہونا تھا اسے کہ شمائل کو ہوا کیا ہے؟ موبائل پو تو وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے لگتا ہے تمہاری طبیعت خراب ہے؟"

"میری طبیعت ابھی تو ٹھیک ہوئی ہے بابا سائیں کے لاڈلے اب جلدی آئیں میں تیار ہوں شاپنگ پر جانے کے لئے۔"

شائل یہ بول کر کال ڈراپ کر چکی تھی جبکہ ھادہیر کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی۔

تم جو تھے تو زندگی سے حاصل کچھ نہ تھا

تم جو ملے تو زندگی سے لاحاصل کچھ نہ رہا۔

(کرن رفیق)۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے کمرے میں جیسے ہی حازم شاہ داخل ہوئے سامنے خالی کمرہ ان کا منہ چڑانے لگا۔ واش روم سے پانی گرنے کی آوازوں پر وہ مسکرائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈھیٹ ہے ایک نمبر کا۔۔ اتنی رات کو کون نہاتا ہے ابھی اس کی ماں کو جا کر بتا دیا تو گھر سر پر اٹھا لے گی۔"

حازم شاہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے کمرے سے باہر نکلنے لگے جب بیڈ پر رکھا ہوا حمین کا موبائل رنگ کرنے لگا۔ پہلے تو حازم شاہ نظر انداز کر کے کمرے سے جانے لگے لیکن موبائل پھر سے رنگ کرنے لگا۔ حازم شاہ آگے بڑھ کر تھوڑا سا جھکے اور موبائل کو اپنے ہاتھوں میں لے کر دیکھنے لگے۔

"ایلفی کالنگ دیکھ کر حازم شاہ کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔ حمین شاہ سے حاطب شاہ کی طرح کسی سیدھے کام کی توقع کرنا بیکار تھا۔ جیسے ہی حازم شاہ نے کال ریسیو کی حمین بھی واش روم سے نکل آیا۔ سامنے حازم شاہ کو موبائل کان پر لگائے اس کا چہرہ فق ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بے بی کہاں ہو تم؟ کب سے کال کر رہی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

"میری کال ریسیو کیوں نہیں تھے کر رہے معلوم ہے نا کل کے ٹیسٹ سے پہلے مجھے تمہاری آواز سننی تھی تا کہ میں اچھا سا پڑھ سکوں۔ بے بی اب کچھ بولو بھی۔"

ایک لڑکی کی آواز پر حازم شاہ نے موبائل کا سپیکر آن کیا اور حمین کو دیکھا جو سانس روکے حازم شاہ کی پیشانی پر پڑنے والی شکنوں کو گننے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

حازم شاہ نے بنا کسی تاخیر کے کال کو بند کر کے موبائل کو بیڈ پر پھینکا تھا۔

"یقیناً یہی وجوہات ہیں تمہاری اب تک فیل ہونے کی؟"

حازم شاہ کی سرد آواز پر اس نے سر اٹھانے کی غلطی نہیں کی تھی باپ کے آگے تو ویسے بھی اس کی جان جاتی تھی۔ اب وہ دل میں شدت سے کسی کے آنے کی دعا کر رہا تھا۔

"ڈیڈ وہ۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"جسٹ شٹ یور مائوتھ حمین شاہ"

حازم شاہ کی دھاڑ نما آواز اس کے لفظوں کو قفل لگا گئی تھی۔

"کب سے کر رہے ہے ایسی حرکتیں؟"

آواز کے ساتھ لہجہ بھی مقابل کو خوف میں مبتلا کر رہا تھا۔

"ڈیڈ جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی مدھم آواز پر حازم شاہ نے اس کے جھکے سر کو گھورا۔

اس سے پہلے حازم شاہ کچھ بولتے کمرے میں آئرہ داخل ہوئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"پاپا آپ کی چائے بن گئی ہے اور لائونج میں آپ کو ماما بلا رہی ہیں۔"

آئرہ کی آواز پر حازم شاہ کا غصہ جاگ کی طرح غائب ہوا تھا۔

"آئی ول ٹاک ٹو یو لیٹر مسٹر حمین شاہ۔"

حازم شاہ یہ بول کر کمرے سے چلے گئے جبکہ حمین نے اپنا رکا سانس بحال کیا تھا۔ اور آئرہ کو مشکور نظروں سے دیکھا جو اسے گھور رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کب سدھرو گے؟"

"ہاہاہا بی جے قسم لے لیں۔۔۔ یہ ایلفی خود چپکی ہوئی ہے۔ پتہ نہیں ہٹلر آج میرے کمرے کا راستہ کیسے بھول گئے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین اپنے بتیس دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا۔

آئرہ نے اس کے دائیں گال پر ایک ہلکا سا تھپڑ رسید کیا۔

"سدھر جائو ہنی۔۔ورنہ پٹو گے مجھ سے۔"

"ہائے بی جے آپ کے ہاتھوں سے جان نکلے اس سے بڑی کوئی خواہش ہے ہی نہیں میری۔"

حمین کے غیر سنجیدہ انداز پر آئرہ نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ کو واپس بلائوں کیا؟"

آئرہ نے دایاں آبرو اچکا کر پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے بھائی کل تک آجائیں گے پھر میں دیکھتا ہوں یہ تیز طراری کہاں غائب ہوتی ہے۔"

"لیکن میجر کی واپسی مقرر نہیں اس بار ہنی۔ اللہ آپ کی حفاظت کرے آمین۔"

حمین شرارت سے بول کر کمرے سے باہر کی جانب بھاگ گیا تھا جبکہ ہادی کے ذکر سے ہی اس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ آگئی تھی۔ جب بھی وہ گھر آتا تھا اس کی زبان واقعی بولنا بھول جاتی تھی۔ حالانکہ ہادی نے تو کبھی اس سے بات تک نہیں کی تھی۔ آئرہ مسکرا کر کمرے سے باہر نکلی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر آپ کہاں تھے؟ آپ جانتے ہیں میں پچھلے تین گھنٹے سے کتنا پریشان تھا؟"

ہادی جیسے ہی ہوٹل کے کمرے میں داخل ہوا احان جو بے چینی سے اس کا انتظار کر رہا تھا وہ آگے بڑھ کر بولا۔
ہادی نے بھوری آنکھیں جن میں اس وقت سرخی تھی سے احان کو دیکھا جو پریشان سا چہرہ لئے اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مر نہیں گیا تھا جو تم پریشان ہو رہے تھے اب ہٹو پیچھے مجھے چینج کرنا ہے۔"

ہادی غصے سے احان کو دیکھ کر بولا تھا۔

"سر میری کیا غلطی اب وہ لومڑی زیادہ ہوشیار نکلی تو؟"

احان بچوں کی طرح منہ بسور کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ول یو پلیز شٹ یور مائوتھ آفیسر؟"

ہادی تقریبا چیخا تھا۔ احان نے ڈر کر اسے دیکھا تھا جس کا چہرہ خطرناک حد تک سرخ ہو چکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"نہایت ہی ادب سے سر لیکن نہیں جواب ہے میرا۔"

احان بولنے سے پھر بھی باز نہیں آیا تھا۔

"ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے تم۔ مجھے تمہیں ساتھ لانا ہی نہیں چاہیے تھا نکمے ہو تم۔"

ہادی نے تقریبا اسے دروازے کی طرف دھکا دیا تھا احان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔

"بھابھی نمبر ٹو کو کل یہاں اکیلے میں بلانے کا ارادہ ہے کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان کی بات پر وہ مارنے کے لیے اس کی طرف بڑھا تو احان جلدی سے دروازہ کھول کر باہر کی جانب بھاگا تھا جبکہ ہادی نے غصے سے دروازے کو ٹانگ ماری تھی۔ اور پھر دونوں ہاتھوں سے سر کو تھام کر کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔ جیسے ہی اس کی نظر ٹیبل پر پڑے کھلے لیپ ٹاپ پر پڑی اس کے ذہن میں ایک جھماکہ سا

Posted on Kitab Nagri

ہوا تھا۔ لیپ ٹاپ پر چلتی ریکارڈنگ ہادی کے چہرے کے تاثرات نارمل کر چکی تھی جبکہ اب لبوں پر مسکراہٹ تھی۔

"گڈ جاب احان۔"

ہادی بول کر کھل کر مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اماں سائیں کی مانو زیادہ ہوشیار بننے کی ضرورت بالکل نہیں ہے تمہیں میں جانتا ہوں تم مجھے یہاں بس خوار کرنے کے لئے لائی ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

اس وقت وہ دونوں ایک شاپنگ مال میں تھے جہاں پچھلے ایک گھنٹے سے شائل تقریبا کبھی ھادہیر کو ایک شاپ پر لے جارہی تھی اور کبھی دوسری پر۔ بالآخر اس کا ضبط جب جواب دے گیا تو وہ دانت پیس کر اس کے کان میں بولا۔ شائل جو اپنے لئے رنگ پسند کر رہی تھی مسکراتے ہوئے پلٹی اور اس کے چہرے کو دیکھنے لگی۔

"بابا سائیں کے لاڈلے اب مجھے کچھ پسند نہیں آرہا تو میں کیا کروں؟"

چہرے پر معصومیت طاری کرتے ہوئے وہ بولی تھی۔

"اگلے دس منٹ میں اگر تم نے کچھ پسند نہ کیا تو پھر ساری شاپنگ میں اپنی مرضی سے تمہیں کروائوں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی دھمکی پر شائل کا پورا منہ کھل گیا تھا۔

"نہیں کر رہی پسند کر لیں جو کرنا ہے میں بھی تو دیکھوں کہ بابا سائیں کے لاڈلے میں کتنی ہمت ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

شائل نے جو رنگ ہاتھ میں پکڑی تھی اسے شاپ کیپر کی طرف پڑے ٹیبل پر زور سے پٹخا اور کمر پر ہاتھ ٹکائے وہ لڑاکا عورتوں کی طرح اس سے بات کر رہی تھی۔ھادہیر نے معذرت خواہ نظروں سے شاپ کیپر کو دیکھا تھا اور پھر شائل کو گھورا۔

"مینرز نہیں ہیں کیا؟ ایسے کرتے ہیں کیا؟"

ھادہیر کا اشارہ اس کی انگوٹھی والی حرکت کی طرف تھا۔

"کیا کیا ہے ان کی پچاس روپے والی انگوٹھی کے بدلے آپ مجھے تمیز سکھا رہے ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل غصے سے گھورتے ہوئے بولی تو ھادہیر نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے گھورا۔

"پچاس ڈالر کی رنگ تھی وہ مانو صاحبہ کیا پڑھنا لکھنا بھی نہیں آتا؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی بات پر شائل نے صدمے سے منہ کھولا تھا جبکہ ھادہیر نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا۔

"اتنی مہنگی انگوٹھی وہ بھی اتنی بری۔"

شائل خود سے بڑبڑائی تو ھادہیر نے مسکرا کر اس کی صدماتی کیفیت کو دیکھا تھا۔

"چلو تمہیں شاپنگ کروائوں۔"

ھادہیر اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ دوسری شاپ پر لے گیا اور پھر باری باری اس کی ضرورت کی تمام چیزیں لے کر وہ دونوں پارکنگ میں آئے تھے۔ شائل منہ بسور کر گاڑی میں بیٹھنے لگی تو ایک کتا اچانک اس کے سامنے آگیا شائل اسے دیکھ کر چیخنا شروع ہو گئی تھی۔ شائل کو چیختے دیکھ کر ھادہیر نے کتے کو سائیڈ پر کیا لیکن شائل ابھی بھی چیخ رہی تھی۔

"اٹس اوکے شائل وہ جا چکا ہے ریلیکس کم ڈائون۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نرمی سے اس کے ہاتھ پکڑ کر بولا لیکن شمائل کے آنسو اور اس کی کپکپاہٹ اس کے خوف کو کم کرنے میں ناکام رہی تھی۔

"ماما۔۔مجھے ماما پاس جانا ہے ابھی۔"

شمائل کی بات پر وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

"شمائل وہ ڈوگ جا چکا ہے اور اب تم ٹھیک ہو کچھ نہیں ہوا تمہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر اس کی ذہنی کیفیت کو سمجھ کر بولا۔

"مجھے ماما پاس جانا ہے پلیز۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل روتے ہوئے اس کے سامنے التجا کر رہی تھی ھادہیر کو اس کی حالت کی سمجھ بالکل نہیں آ رہی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے گاڑی میں بیٹھو۔"

ھادہیر نے اسے بچوں کی طرح بہلا کر گاڑی کہ فرنٹ سیٹ پر بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا۔ گاڑی میں موجود پانی کی بوتل اسے پکڑائی جسے وہ چند سانسوں میں ختم کر چکی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تقریبا پندرہ منٹ بعد جب اسے محسوس ہوا کہ شائل اب بہتر ہے تب اس نے پوچھا۔ شائل نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا اور گاڑی کی پشت سے ٹیک لگا دی تھی۔

"تم اس طرح اچانک سے کیوں عجیب رویہ اپنا لیتی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے پوچھا۔

"کیونکہ میں عجیب ہی ہوں۔"

شائل کا لہجہ اب نارمل تھا۔

"یہ تو اب تم جھوٹ بول رہی ہو مجھ سے بتائو کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کبھی میرے غصے سے ڈر جاتی ہو؟ اور کبھی کتوں سے مسئلہ کیا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی نرم آواز پر وہ سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کر شاید خود کو کچھ بولنے سے باز رکھ رہی تھی۔

"بولو جواب دو۔"

ھادہیر اس کی خاموشی کو نوٹ کر کے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"کتوں کا فوبیا ہے مجھے بس اور اب مزید سوال مت پوچھیے گا پلیز میں جواب دینے کی پوزیشن میں بالکل نہیں ہوں۔"

شمائل کا انداز ھادہیر کو اسے دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"آج تو ہر صورت میں اماں سائیں سے پوچھ کر رہوں گا کہ ان کی مانو کے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟"

ھادہیر سوچتے ہوئے ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ شمائل ماضی کے جھروکوں سے ٹکراتے ہوئے مسلسل کانپ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں بلایا مجھے یہاں اور جلدی بتائو کیا چاہتی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی اس وقت سٹار کیفے میں حمنہ کے سامنے بیٹھا اس سے سوال جواب کر رہا تھا۔ حمنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

"کوبرا کو پکڑنا آسان نہیں ہے اس لئے اس کو چھوڑو اور راستہ بدل لو میجر۔"

حمنہ مسکراتے ہوئے بولی تو ہادی نے سپاٹ چہرے سے دیکھا تھا۔

"یہ تمہارا مسئلہ بالکل نہیں ہے اور میں کوبرا کو اس کے انجام تک پہنچائے بغیر واپس نہیں جائوں گا سمجھی اب بتائو کیا شرط ہے تمہاری؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی بے تاثر چہرے سے بولا۔

"تم جانتے ہو مجھے تمہیں دیکھتے ہی تم سے محبت ہو گئی تھی اور۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کام کی بات کرو بہتر ہو گا تمہارے لئے۔"

ہادی نے حمنہ کی بات درمیان میں ہی کاٹ کر کہا۔ احان جو کچھ فاصلے پر بیٹھا تھا مسکرایا تھا ہادی کے تیور دیکھ کر۔

"مجھے تم چاہیے ہو۔"

حمنہ کی بات پر وہ نا سمجھی سے حمنہ کو دیکھنے لگا۔

"ایسے مت دیکھو میجر مجھے ہر صورت میں تم چاہیے ہو اپنی زندگی میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ مسکراتے ہوئے بائیں آنکھ کا کونا دباتے ہوئے بولی تو ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"یہ ناممکن ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"ناممکن نہیں میجر یہ ممکن ہے تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہو گا پھر ہی میں تمہیں کوبرا کے متعلق تمام معلومات اور اس کی اصل تصویر بمعہ ایڈریس کے دوں گی۔"

حمنہ صدیقی کے چہرے پر اس وقت صرف جیت جانے کی خوشی تھی جبکہ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"میں شادی شدہ ہوں پہلے سے ہی اور میں اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں۔"

بلآخر اس انکشاف پر احان مسکرایا جبکہ حمنہ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے تاثرات ابھرے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو طلاق دے دینا اسے۔"

"وہ میرا جنون میرا عشق ہے حمنہ صدیقی اس کی آنکھوں میں آنسو میں کسی صورت برداشت نہیں کر سکتا سمجھی تم۔ اور دوسری بات میں خود کوبرا کو ڈھونڈ سکتا ہوں تمہاری ضرورت مجھے بالکل نہیں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر اپنی جگہ سے اٹھا تو حمنہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔

"بیٹھ جائو بات ختم نہیں ہوئی۔"

حمنہ کی بات پر وہ احان کو دیکھ کر مسکرایا تھا اور پھر سنجیدہ ہوتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

"مجھے صرف پاکستان جانا ہے کیونکہ مجھے وہاں اپنی ماں کو ڈھونڈنا ہے جسے میرے باپ نے وہاں بیچ دیا تھا اور اس کے لئے تمہیں ہر صورت میں مجھ سے نکاح کرنا ہو گا۔ کیونکہ دوسری صورت میں پاکستان جانا میرا ممکن نہیں ہونے دے گا میرا باپ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ کی بات پر ہادی نے اسے دیکھا تھا۔

"میں جانتا ہوں تمہارا پاکستان جانا ضروری ہے مس حمنہ صدیقی اور مجھے تمہاری ماں کا ایڈریس بھی معلوم ہے۔ ویسے تمہیں کیا لگا تم نے ٹریپ کیا ہے ہمیں؟ جوک آف داڈے کیونکہ آئی ایس آئی آفیسر کو ٹریپ کرنا ناممکن

Posted on Kitab Nagri

ہے سویٹ ہارٹ۔ اب آتے ہیں کام کی طرف تمہارے متعلق تمام معلومات میں پہلے ہی اکھٹی کر چکا تھا اور جان بوجھ کر اپنے بارے میں تمہیں اتنی معلومات فراہم ہونے دی جتنی میں چاہتا تھا اور کل رات ہی میں نے تمہاری ماں کو ایک ویڈیو میں دیکھا تھا۔ ہاں میں نکاح کے لئے تیار ہوں لیکن بدلے میں میری دو شرائط ہیں۔"

ہادی نے سنجیدگی سے حمنہ کو دیکھتے ہوئے کہا تو حمنہ نے اسے گھورا۔

"تمہیں کوبرا کے متعلق ساری معلومات دوں گی اس کے علاوہ تم کسی بھی طرح کی کوئی شرط نہیں رکھو گے۔"

"میرا نہیں خیال کہ تم اس پوزیشن میں ہو حمنہ صدیقی کہ شرائط نہ ماننے کی ضد کرو۔۔۔ خیر میری پہلی شرط پاکستان جاتے ہی میں تمہیں طلاق دوں گا اور دوسری شرط جو اس وقت تمہارے گھر میں پاکستانی آفیسر ہے وہ مجھے زندہ اور سلامت چاہیے اس لئے تم ان کا خیال تب تک رکھو گی جب تک میں کوبرا تک پہنچ نہیں جاتا۔ اب بولو ڈیل ڈن سمجھوں؟"

ہادی کی بات پر وہ غصے سے ہادی کو دیکھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"اووبے بی تمہارے پاس نہ کا آپشن میں نے چھوڑا ہی نہیں ہے تو اس لئے جواب ہاں ہی ہو گا۔"

ہادی نے مسکراتے ہوئے فتح کا جشن منایا تھا۔وہ واقعی بازی کو پلٹنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔

"جلد ملیں گے لیزا۔"

ہادی یہ بول کر اٹھا اور وہاں سے جا چکا تھا جبکہ حمنہ نے بے بسی سے اپنا سر تھام کر ٹیبل پر گرا دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیسے بھول سکتی تھی کہ وہ میجر تھا آئی ایس آئی آفیسر جسے جج کرنا مشکل تھا۔وہ کو برا کو پکڑنے آیا تھا مطلب صاف تھا کہ پاکستان کی ایجنسی کا بہترین سپائی تھا۔حمنہ صدیقی کو صحیح معنوں میں پاکستان کا مطلب سمجھ آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاہاہا۔۔ہاہاہا قسم سے کیا سین ہو گا یہ؟"

نائل نے ہنستے ہوئے حمین سے کہا جو اسے گھور رہا تھا۔ حمین نے دونوں کو کل کی کال کے بارے میں بتایا تھا اس لئے نائل اور رومان دونوں اس کا مذاق بنا رہے تھے۔

"ویسے انکل نے کیا کہا پھر یا اپنا دس نمبر کا جوتا چلایا تم پر؟"

رومان کی بات پر اس نے دانت پیسے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج پیشی ہونی ہے یار دعا کرو کیونکہ آج موم نے بی جے کے ساتھ کسی سیمینار میں جانا ہے اور پھر ڈیڈ نے گھر پر ہونا ہے اور بس میں نے ہونا ہے۔"

حمین کے جذباتی انداز پر دونوں کا قہقہ نکلا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آج کل حمین بابا کے ستارے گردش میں ہیں اس لئے تو بے عزتی عروج پر جا کر ہوتی ہے تمہاری۔"

"کمینوں کوئی مشورہ دو۔ کیسے دوست ہو تم لوگ میرا باپ مجھے پھانسی پر چڑھانے والا ہے اور تم لوگ بجائے مجھے کوئی بچنے کی ترغیب دینے کے میری حالت پر ہنس رہے ہو۔"

"ہنی تم سال میں ایک بار ہی شاید انکل کے قابو میں آتے ہو اس لئے بھگتو اب اور ہاں مجھے بتا دو کل سر عقیل کے ٹیسٹ میں کیا بہانہ بنانا ہے کیونکہ یہ تو کنفرم ہے آج جوتوں کے سیز فائر بلا کسی رکاوٹ کے جاری رہنے والے ہیں۔"

نائل کے تفصیلی تبصرے پر وہ گھور کر رہ گیا تھا جبکہ رومان ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی تم ایک کیمرہ فٹ کر لینا کمرے میں اور پھر تمہاری درگت والی ویڈیو بنا کر ہمیں دکھانا ہم دونوں وہ دیکھتے ہوئے پاپ کارن اور کول ڈرنک سے بھرپور انجوائے کریں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

رومان کی بات پر حمین نے ایک تھپڑ اس کے دائیں کندھے پر مارا تھا۔

"کمینوں مرو تم لوگ دیکھ لینا میرا تو ایک دن ہے تم لوگوں کی چھترول کے لئے ہفتہ بھی کم ہو گا تیار رہو کیونکہ اب وہ ایلفی تم لوگوں سے چپکائوں گا اور وہ بھی پرمانینٹ۔"

حمین یہ بول کر ان دونوں کو گھورتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر کیفے سے باہر نکل گیا تھا جبکہ رومان اور نائل ہنستے ہوئے اس کی پشت کو دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہاہا۔۔ڈیوس قسم سے اس لومڑی کی شکل دیکھنے والی تھی۔"

احان ہنستے ہوئے ڈیوس کو بتا رہا تھا جبکہ ہادی ان سب سے بے نیاز کھانا کھانے میں مصروف تھا۔

"ویسے ہادی سر آپ نے اسے ٹریپ کیسے کیا؟"

Posted on Kitab Nagri

ڈیوس نے سنجیدگی سے پوچھا تو ہادی مسکرایا تھا ڈمپلز نے بھرپور انداز میں اس کی مسکراہٹ کا ساتھ دیا تھا۔

"ڈیوس میں نے پاکستان میں ہی اس مشن کی پلینگ کی ہے اور سارا ہوم ورک کر کے آیا ہوں۔ اس لیزہ کے متعلق جتنی معلومات تم نے مجھے دی ہیں یہ سب میں پہلے سے جانتا تھا اور دوسری بات میں جانتا تھا کہ وہ کوبرا کے ساتھ ہے تو پہلی ملاقات کے بعد ہی مجھ پر اندھا یقین نہیں کرے گی۔ شک کا کیڑا اس کے دماغ میں ہر صورت موجود رہے گا اس لئے جو آدمی اس نے میرے پیچھے لگایا اور جتنی معلومات ضروری تھی اتنی اس کے لئے اتنی اسے پہنچادی۔ اس کے آدمی نے میرے کمرے سے میری پرسنل انفارمیشن والی فائل چرائی تھی جس میں میرے نام کے سوا سب کچھ تھا۔ کیونکہ نام میں نے وہاں بھی غلط ہی مینشن کیا ہوا تھا۔ اب اس کو یقین دلانے کے لئے ایکٹنگ بھی ضروری تھی اس لئے سوچا وہ بھی کر لی جائے اور اس کی ماں کی ویڈیو میں اور احان کافی عرصے سے ڈھونڈ رہے تھے لیکن اس دن اس کے گھر سے واپسی پر مجھے وہ ویڈیو ایک آفیسر نے ہمیں سینڈ کی تھی۔ اور اس کی تمام معلومات بھی کہ وہ عورت اس وقت کہاں ہے اور کیا کرتی ہے۔ بس انہی معلومات کی بنیاد پر آج وہ حمنہ صدیقی بے بس ہو گئی۔"

ہادی نے سنجیدگی سے اسے ساری بات واضح کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"سر ایک بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ وہ آپ سے ہی نکاح کیوں کرنا چاہتی ہے یہ کام تو احان بھی کر سکتا ہے؟"

ڈیوس کی بات پر احان نے بتیس دانتوں کی نمائش کی تھی۔

"ویسے یہ سوال تو شدت سے میرے ذہن میں بھی گردش کر رہا تھا کہ سر خود ہی کیوں نکاح کرنا چاہتے ہیں ڈاکٹر بھابھی کے ہوتے ہوئے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"احان کے متعلق وہ کچھ نہیں جانتی اور اگر احان سامنے آیا تو وہ بنا کسی تاخیر کے سر شفاعت تک پہنچیں گے اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ احان آئی ایس آئی آفیسر ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے ڈیوس کو جواب دیا تو احان نے نا سمجھی سے ہادی کو دیکھا تھا۔

"میں آپ کی بات کا مطلب نہیں سمجھا سر۔"

"آفیسر احان اگر تم اس لیزہ کے سامنے ہوتے تو یقیناً اب تک وہ تمہیں اوپر پہنچا چکی ہوتی کیونکہ وہ صرف پاکستان ہی نہیں جانا چاہتی کسی آئی ایس آئی آفیسر کی بیوی بن کر ہماری ایجنسی میں گھسنے کی ناکام کوشش کرنا چاہتی ہے اور میری جگہ اگر یقیناً تم ہوئے تو وہ دس منٹ میں اپنی ادائوں سے تم سے سب راز اگلوا چکی ہوتی۔"

ہادی کی بات پر ڈیوس نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا جبکہ احان کا منہ صدمے سے کھلا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر میں خود اس چڑیل کو منہ نہیں لگانا چاہتا کیونکہ مجھے اپنی عزت بہت پیاری ہے۔"

احان کی غیر سنجیدہ بات پر ڈیوس کا قہقہہ گونجا تھا کمرے میں جبکہ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا ویسے عزت پیاری تھی تو مشن شروع ہونے سے پہلے تم نے کیوں سر واحد سے کہا تھا کہ تمہارے باپ کو کہیں اگر اس لڑکی کو زندہ سلامت یہاں لانا چاہتے ہیں تو تمہارا اس سے نکاح کروائیں بجائے ہادی شاہ کے کیونکہ یہ بات تو طے تھی وہ لڑکی ہمیں ہر صورت میں زندہ سلامت پاکستان لے کر جانی ہے۔"

ہادی کی بات پر وہ ڈھیٹ پن سے مسکرایا تھا۔

"وہ تو مذاق تھا سر آپ تو سریس ہی ہو گئے۔"

احان نے مسکراتے ہوئے کہا تو ہادی نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی شاہ کے لئے پاکستان کا کونا کونا بہت اہمیت کا حامل ہے اس کے لئے مجھے اس لیز اسے نکاح کرنا پڑے یا اس قتل کرنا پڑے میں ہر صورت کروں گا اور اپنے ملک کو ہزاروں کو برا جیسے لوگوں سے محفوظ ہر صورت میں رکھوں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

"ویسے سر آپ بھابھی سے عشق کرتے ہیں یہ بات کبھی نہیں بتائی آپ نے؟ اور ہاں اس عشق میں جب وہ آپ کے ساتھ آپکی دوسری بیوی کو دیکھیں گی تو آپ کی مرمت بند کمرے میں نہیں ہو گی۔"

احان کی بات پر وہ سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"ہادی شاہ کا غرور ہے وہ اس کی امید کا تسلسل جڑا ہے اس کے ساتھ وہ کبھی میرے یقین کو نہیں توڑے گی اور نہ ہی میں اس کے یقین کو ٹوٹنے دوں گا۔"

ہادی کی آنکھوں میں ایک الگ جنون تھا جو احان کو مسکرانے پر مجبور گیا تھا۔

"یہ تو گمان بھی ہو سکتا کے آپکا کہ وہ آپ کے ساتھ اس حمنہ کو دیکھ کر کوئی رد عمل نہیں دیں گی؟"

احان نے جان بوجھ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"عشق میں گمان نہیں یقین ہوتا ہے اور یقین بھی وہ جو کامل ہو۔ مجھے اس سے نہیں بلکہ اس کی یقین سے عشق ہے جو وہ مجھ پر کرتی ہے۔"

ہادی یہ بول کر مسکرایا اور کمرے سے باہر نکل گیا یقیناوہ احان کو لاجواب کر چکا تھا۔ احان نے منہ کھول کر اس کی پشت کو دیکھا جبکہ ڈیوس نے اپنے ہاتھ سے اس کا منہ بند کیا تھا۔

جب سے وہ شاپنگ سے آئی تھی کمرے میں بند تھی دوپہر سے شام ہو چکی تھی لیکن وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی ھادہیر بھی سنڈے ہونے کی وجہ سے گھر پر تھا۔ آمنہ شاہ نے بھی شائل کو اس حال پر چھوڑ دیا تھا کم از کم ھادہیر کو یہی لگ رہا تھا۔ وہ لائونج میں بیٹھا ایل ای ڈی پر چینل سرچ کر رہا تھا جب آمنہ شاہ اس کے پاس آکر بیٹھیں اور اسے مخاطب کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گھر پر کال کرو مجھے عشال سے کچھ بات کرنی ہے۔"

ھادہیر نے ایک نظر ان کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا اور پھر موبائل نکال کر گھر کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"السلام علیکم چھوٹے پاپا کیسے ہیں آپ؟"

حازم شاہ کی آواز سنتے ہی ھادہیر نے سلام کیا اور حال احوال پوچھا تھا۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں ھاد بچے تم سنائو اور گھر میں سب کیسے ہیں؟"

"الحمد اللہ چھوٹے پاپا سب ٹھیک ہیں چھوٹی ماما کہاں ہے اماں سائیں نے ان سے بات کرنی تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں لان میں ہوں اور ابھی تمہاری چھوٹی ماما کے پاس جا رہا ہوں۔"

حازم شاہ کی مسکراتی آواز پر وہ بھی مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ لیں اماں سائیں بات کر لیں چھوٹے پاپا سے۔"

ھادہیر نے موبائل آمنہ شاہ کو دیا اور خود ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔ آمنہ شاہ نے مسکراتے ہوئے اس کی حرکت کو دیکھا تھا۔

"السلام علیکم حازم کیسے ہو میری جان؟"

"وعلیکم السلام میں بالکل ٹھیک ہوں ماما آپ کیسی ہیں؟ پاپا اور ہماری گڑیا کیسی ہے؟"

Kitab Nagri

"الحمد اللہ میں بالکل ٹھیک اور تمہارے پاپا بھی بالکل ٹھیک ہیں لیکن مانو ٹھیک نہیں ہے۔"

آمنہ شاہ کی بات پر حازم جو مسکراتے ہوئے اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا ان کی بات پر ٹھٹکا تھا۔

"ماما وہ ٹھیک تو ہے؟ کیا ہوا ہے اسے؟"

Posted on Kitab Nagri

حازم کی پریشان کن آواز پر آمنہ شاہ نے ھادہیر کو دیکھا تھا جو مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ رہا تھا اور غالبا شاپنگ مال والا سارا واقعہ ان کے گوش گزار کر چکا تھا۔

"عشال سے بات کروائو میری پہلے۔"

"ماما وہ مجھے یاد آیا وہ تو سمینار پر گئی ہے عارو کے ساتھ اب بتائیں پلیز مانو ٹھیک ہے؟"

حازم شاہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پریشانی سے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حازم وہ اپنے پاسٹ سے نکل نہیں رہی ہے وہ ابھی بھی ان دنوں کو یاد کر کے خوفزدہ ہوتی ہے اور اس کی حالت بہت بگڑ رہی ہے یہاں۔"

"ماما میں کیا کروں ایسا کہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے اور ان بھیانک دنوں کو بھول جائے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ بے بسی سے بولے تھے۔

ھادہیر خاموشی سے آمنہ شاہ کو دیکھ رہا تھا۔

"حازم مجھے لگتا ہے اس کا ایک ہی حل ہے اور یہ حل میں عشال سے ڈسکس کرنے کے بعد بتائوں گی کیونکہ میں ایک سائیکٹریس سے یہاں ملی ہوں اور ان سے شمائل کی حالت کو ڈسکس کر کے ایک ہی سولیوشن ملا ہے جو میں پہلے عشال سے ڈسکس کروں گی پھر تم سے۔"

آمنہ شاہ کی آدھی ادھوری بات پر حازم شاہ نے گہری سانس فضا میں خارج کی تھی جبکہ ھادہیر نے ناسمجھی سے ان کو دیکھا تھا۔

"اوکے ماما وہ آتی ہے تو میں آپ کی بات کرواتا ہوں۔ خیال رکھئے گا سب کا اور اپنا بھی فی امان اللہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے یہ بول کر کال ڈراپ کر دی تھی جبکہ آمنہ شاہ نے مسکرا کر حازم شاہ کی ناراضگی کو دیکھا تھا۔

"بچہ ہے ابھی بھی کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ تین بچوں کا باپ ہے۔"

آمنہ شاہ کی بات پر ھادہیر بھی مسکرایا تھا۔

"چھوٹے پاپا ناراض ہو گئے کیا آپ سے؟"

"ہاں اس کی بیوی سے بات کرنی پہلے اس لئے اسے ہضم نہیں ہو رہا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ شاہ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

"اچھا اماں سائیں آپ کی مانو کے ساتھ مسئلہ کیا ہے ویسے؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے سر اٹھا کر ان سے پوچھا تھا۔

"وہ۔۔"

"آمنہ میری چائے بنادو کب سے کمرے میں انتظار کر رہا ہوں۔"

اس سے پہلے آمنہ شاہ کچھ بولتیں علی شاہ نے ان کی بات درمیان میں ہی کاٹ کر کمرے کے دروازے سے آواز لگائی تھی۔ آمنہ شاہ نے مسکرا کر ھادہیر کو دیکھا جو سوالیہ نظریں لیے ان کو دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں چائے بنالوں پھر بات کرتے ہیں۔"

آمنہ شاہ یہ بول کر کیچن کی طرف جا چکی تھیں جبکہ ھادہیر شمائل کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھ کر گہری سوچ میں ڈوب چکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

حمین دبے قدموں گھر میں داخل ہو رہا تھا جب لائونج کی کسی نے لائیٹ آن کی بنا مڑے وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کا ہٹلر باپ جاگ رہا ہے۔ مطلب سارا دن جس دھلائی سے وہ بچ رہا تھا وہ اب ہونے والی تھی بغیر کسی رکاوٹ کے۔ آنکھیں بند کر وہ کچھ بڑبڑانے لگا تھا۔ لیکن ان کی آواز پر پلٹ کر دیکھا تو وہ بازو باندھے پیشانی پر شکنیں لئے اسے گھور رہے تھے۔

"وقت تو یقیناً تم دیکھ کر نہیں آئے ہوئے گھر میں؟"

حازم شاہ کی سخت اور طنزیہ آواز پر وہ مڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ وہ کمبائن سٹڈی کر رہے تھے ہم لوگ تو اسی وجہ سے لیٹ ہو گئے۔"

حمین چہرے پر معصومیت طاری کرتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں جو سٹڈی تم کر کے آرہے ہو اس نے صرف تمہیں نیچے سے ہی ٹاپ کروانا ہے۔"

حازم شاہ کی بات پر اس نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا۔

"ڈیڈ ٹاپ تو ٹاپ ہوتا ہے اب چاہے اوپر سے ہو یا نیچے سے کیا فرق پڑتا ہے۔"

حمین نے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے حازم شاہ کو لاجواب کرنا چاہا تھا مگر مقابل اسکا باپ تھا جو اس کی ہر حرکت سے واقف تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون تھی وہ لڑکی جس کی کل کال آئی تھی؟"

حازم شاہ کی بات پر اس نے اپنا گلا تر کیا اور حازم شاہ کو دیکھا جن کے چہرے پر صرف اس وقت سنجیدگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ وہ دوستوں نے ایک پرینک کیا تھا میرے ساتھ ورنہ آپ جانتے ہیں میرا ایسا کوئی سین نہیں ہے۔"

"حمین شاہ ایسا کوئی سین نہ ہی ہو تو بہتر ہو گا تمہارے لئے ورنہ اگلی رات سڑک پر گزارو گے اور ہاں جاننے کی بات تو مت ہی کرو تم کیونکہ تمہیں تو تمہاری ماں بھی صحیح سے نہیں جانتی تو میں کیا جانوں گا؟"

حازم شاہ کی بات پر اس کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

"ہاہاہاہا۔۔ڈیڈ قسم سے کیا لائن بولی ہے آپ نے آپکو تو رائٹر ہونا چاہیے تھا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین ہنستے ہوئے بولا تو حازم شاہ نے اپنی چپل اتار کر اس کا نشانہ لیا حمین کی کے کندھے پر جو تا لگا تو اس کی ہنسی کو بے ساختہ بریک لگی تھی۔

"ڈیڈ آپ نے اپنی جوان اولاد پر ہاتھ اٹھایا؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے صدمے سے ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا تو حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"جوان اولاد پھر اپنے کرتوت اچھے کرلے تاکہ یہ نوبت ہی نہ آئے اور یہ ہاتھ نہیں جوتا تھا تصحیح کرلو۔"

"ڈیڈ ویسے اگر نوبت آگئی تو پھر کیا ہو گا؟"

"بیٹا وہ تو نوبت آنے پر بتائوں گا لیکن فلحال جو اس دن میرے اسی ہزار لئے تھے ٹور پر جانے کے لیے انہیں واپس کرو اپنی ماں کے آنے سے پہلے ورنہ تمہارا سر ہو گا اور میرا جوتا ہو گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولے تو حمین کا صدمے سے منہ کھلا تھا۔

"ڈیڈ یہ چیٹنگ ہے۔"

حمین کے احتجاج پر حازم شاہ مسکرائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا جی یہ تو آپ کے ہٹلر باپ کی محبت ہے اب نکالو گے یا میں جوتا اتاروں؟"

"ڈیڈ میں آپ کا معصوم سا چھوٹا سا بیٹا ہوں کوئی ترس ہوتا ہے کوئی رحم ہوتا ہے۔"

حمین شاہ نے بھرپور جذبات سے کہا تھا۔

"وہ تمہارے معاملے میں بالکل نہیں ہوتا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ پلیز نا آئندہ کوئی شکایت کا موقع نہیں دوں گا آپکو پلیز اس بار چھوڑ دیں۔"

"اسی ہزار حمین شاہ۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ مسکراہٹ کو ضبط کرتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھ کر بولے جو معصومیت کی انتہائوں کو چھو رہا تھا۔

"موم آپ لوگ کب آئے؟"

حمین شاہ کی آواز پر حازم شاہ سپرنگ کی طرح صوفے سے اچھلے تھے اور پلٹ کر لائونج کے دروازے کی طرف دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا اور جیسے ہی انہوں نے سڑھیوں کی طرف دیکھا حمین ہنستے ہوئے ان کو دیکھ رہا تھا۔

"سوری ڈیڈ بٹ یہ ضروری تھا کیونکہ آپ صرف موم سے ڈرتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین یہ بول کر اپنے کمرے میں بھاگ گیا جبکہ حازم شاہ نے مصنوعی غصے سے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"پتہ نہیں کیا کھا کر عشال نے اسے پیدا کیا تھا۔"

حازم شاہ بڑبڑاتے ہوئے صوفے پر بیٹھے اور لائونج میں موجود ایل سی ڈی کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کافی دیر تک آمنہ شاہ کالائونج میں انتظار کرتا رہا تھا لیکن آمنہ شاہ چائے دے کر واپس نہیں آئی تھیں وہ تھک ہار کر مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا لیکن شمائل کے بند کمرے کو دیکھ کر وہ رکا اور مسکراتے ہوئے دروازے پر دستک دینے لگا۔ دو تین بار کوشش کے بعد وہ پلٹنے لگا لیکن دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ مسکراتے ہوئے پلٹا تھا۔ سامنے شمائل کا حلیہ دیکھ کر اسکی مسکراہٹ ایک پل میں سمٹی تھی۔ بالوں کو جوڑے میں قید کئے، سرخ آنکھیں لئے وہ ھادہیر کو دیکھ رہی تھی۔

"یہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے تم نے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر اسے دیکھ کر سنجیدگی سے بولا۔ شمائل زخمی سی مسکرائی اور دروازہ لاک کیے بغیر ہی پلٹ گئی۔ ھادہیر اندر داخل ہوا تھا کمرے کی حالت دیکھ کر وہ ٹھٹکا تھا سب چیزیں بکھری ہوئی تھیں۔

"یقیناً تم پاگل خانے سے ہو کر آئی ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کمرے کی حالت دیکھ کر صدمے سے بولا تھا۔

"کیوں آپ وہاں سے ہو کر آئے ہیں جو آپ کو معلوم ہے کہ میں پاگل خانے سے آنے کے بعد ہی یہ حرکت کر سکتی ہوں۔"

شمائل نے سنجیدگی سے ھادہیر کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"تمہیں ہوا کیا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہوا آپ بتائیں کیا کام تھا آپ کو جس نے اتنی رات کو میرے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹانے پر مجبور کر دیا۔"

شمائل کی سنجیدگی پر وہ مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے یقین ہے تم پاگل ہو شمائل شاہ۔"

"تو کس نے کہا ہے اتنی رات کو ایک پاگل سے بات کرنے کو جائیں اپنے کمرے میں۔"

شمائل نے سپاٹ چہرے سے جواب دیا تھا۔

"اچھا یہ سب چھوڑو اور بتائو تم اتنی عجیب کیوں ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے نرمی سے پوچھا۔

"کیونکہ آپ عجیب ہیں اس لئے آپ کو میں عجیب لگ رہی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

"مطلب تم نہیں بتاؤ گی کی کیا بات ہے؟"

ھادہیر نے اس کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا۔

"آپ اس وقت مجھے اکیلا چھوڑ دیں پلیز۔"

شائل اس کی بڑھتے قدموں کو دیکھ کر بولی تھی۔ھادہیر نے مسکراتے ہوئے اس کا بازو پکڑا اور سے اپنی طرف کھینچا۔شائل ہڑبڑاتے ہوئے کچھ لمحوں میں اس کے نزدیک آگئی تھی۔دھڑکنوں کا شور کمرے میں گونجا تو سانسوں نے روانگی چھوڑ دی تھی۔لرزش کی وجہ سے کپکپاہٹ بھی شائل کے جسم میں آگئی تھی۔وہ پلکیں اٹھا کر اسے دیکھنا چاہتی تھی لیکن ایسا کرنے کی ہمت خود میں مفقود پا رہی تھی۔اس سے پہلے ھادہیر اس کی پلکوں کو چھونے کی جسارت کرتا کمرے کا دروازہ کھلا تھا دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا تھا۔

ایک سفید رنگ کی بلی کو دیکھ کر ھادہیر مسکرایا تھا جبکہ شائل نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔ھادہیر نے شائل سے چند قدم دور ہوتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔جو بلی کو گھور کر دیکھ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"بلی ہے یہ یقیناً اس کا فوبیا نہیں ہو گا تمہیں؟"

ھادہیر کی مسکراتی آواز پر وہ ھادہیر کو دیکھنے لگی تھی۔

"رات کافی ہو گئی ہے آپ کو اپنے کمرے میں جانا چاہیے۔"

شمائل کی سنجیدگی پر ھادہیر اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے وجہ جاننی ہے شمائل شاہ کہ تم اچانک سے عجیب رویہ اختیار کیوں کر لیتی ہو؟"

ھادہیر اس کے کمرے میں موجود صوفے پر آرام سے بیٹھ کر اسے دیکھتے ہوئے بولا جو بیڈ پر اپنا کمبل درست کر رہی تھی اس کی بات پر پلٹی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے آپ سے کچھ شئیر نہیں کرنا۔"

"کیوں شئیر نہیں کرنا میرے لئے جاننا ضروری ہے شمائل کہ تمہارے پاسٹ میں ہوا کیا ہے جو تم اس قدر عجیب ہو گئی ہو؟"

ھادہیر نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"نہ تو آپ میرے بھائی ہیں اور نہ ہی ہزبینڈ۔۔تو آپ کو جاننے کا نہ کوئی حق ہے اور نہ ہی کوئی ضرورت اب مہربانی کر کے جاتے ہوئے دروازہ بند کر دیجئے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل سپاٹ چہرے سے ھادہیر کو جواب دے کر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی جبکہ اس کی بات ھادہیر کی پیشانی پر لاتعداد شکنوں کو بروقت نمودار کر گئی تھی۔

"جان تو میں لوں گا شمائل شاہ لیکن یاد رکھنا اپنے لفظوں کو۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر اسے گھورتے ہوئے اٹھا اور کمرے کے دروازے کے پاس پہنچا جب شائل کی آواز اسے پلٹنے پر مجبور کر گئی تھی۔

"میں خود کو دوبارہ سے بے لباس نہیں کر سکتی ھاد۔ مجھے وحشت ہوتی ہے اپنے ماضی سے خدا کا واسطہ ہے آپ اسے جاننے کی کوشش نہ کریں۔"

شائل کا روتا ہوا چہرہ اور کپکپاتے لب ھادہیر کو لبوں کو پیوست کرنے پر مجبور کر گئے تھے۔

ھادہیر آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے پاس آیا اور بیڈ پر قدرے فاصلے پر بیٹھ کر اس کو روتے ہوئے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماضی تب تک ساتھ رہتا ہے جب تک ہم اس کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں جس دن ہم ماضی کو سوچنا ختم کر دیتے ہیں ہمارا ماضی خود بخود اندھیروں میں غائب ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے ختم کرنے سے پہلے ہمیں اس کو اپنی سوچ پر حاوی ہونے سے روکنا ہوتا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی نرم آواز پر شائل روتے ہوئے مسکرائی تھی۔

"پانچ سال کی تھی میں ھادہیر شاہ جب مجھے کچھ لوگوں نے سکول سے آتے ہوئے کڈنیپ کر لیا تھا۔ میں ڈیڈ کے ساتھ واپس آتی تھی سکول سے لیکن اس دن ڈیڈ کی کوئی ضروری میٹنگ تھی اس لئے انہوں نے ڈرائیور کو بھیجا تھا۔ راستے میں ہماری گاڑی خراب ہو گئی تو ڈرائیور انکل وہی دیکھنے کے لئے باہر نکلے تھے کچھ لوگوں نے ان کو گولیوں سے زخمی کر کے مجھے اغوا کر لیا اور اپنے ساتھ لے گئے۔"

شائل بولتے ہوئے رکی تھی جبکہ ھادہیر اس کے چہرے پر درد، تکلیف اور اذیت کے تاثرات بیک وقت دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں بہت روئی چیخی لیکن کوئی نہیں تھا بچانے والا۔ وہ لوگ مجھے اپنے ساتھ ایک پرانی بلڈنگ میں لے گئے تھے اور مجھے ایک کمرے میں قید کر دیا۔ میں نہیں جانتی تھی کیا ہو رہا ہے بس اس وقت میں ماما اور ڈیڈ کو آوازیں دے رہی تھی۔

میں نہیں جانتی کب میں آوازیں دیتے ہوئے اپنے ہوش کھو چکی تھی۔ جانتی ہوں تو بس اتنا کہ جب ہوش آیا تو رات ہو چکی تھی اور تین لوگ وہاں کمرے میں موجود اپنی آنکھوں میں عجیب سا تاثر لئے گھور رہے تھے۔ میں

Posted on Kitab Nagri

نے ان کی بہت منتیں کی مجھے ڈیڈ کے پاس جانا ہے لیکن وہ سب ہنستے رہے۔ پھر ان میں سے ایک شخص اٹھا اور میری طرف بڑھا اور۔۔۔۔۔۔۔"

شائل کا مزید بولنا محال ہو رہا تھا لیکن ھادہیر اسے سننا چاہتا تھا۔

"اور۔"

ھادہیر کی نرم آواز پر وہ تلخی سے مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri

"اور اس نے مجھے اٹھایا اور ایک کمرے میں لے گیا جہاں ایک پنجرہ تھا مجھے اس پنجرے میں ڈال کر وہ چلا گیا اور پھر کچھ دیر بعد وہاں دس گیارہ شکاری کتے داخل ہوئے۔ وہ مجھے دیکھتے ہی بھونکنا شروع کر چکے تھے۔ مجھے آج بھی یاد ہے ان کتوں کی وجہ سے میں نے ساری رات چیختے اور روتے ہوئے گزاری تھی۔ صبح تک میں ڈر کر بے ہوش ہو چکی تھی۔ لیکن میری تکلیف یہاں کم نہیں ہوئی مجھے دو دن تک انسانی کتوں کی ہوس کا شکار بھی بنایا گیا تھا۔ چار دن بعد اس جگہ پر میں نے اپنے باپ کو دیکھا تھا پولیس کے ساتھ اور اس کے بعد سے خود سے لڑتے

Posted on Kitab Nagri

ہوئے اور گھر والوں کی ہمت سے اپنی زندگی کا سب سے بھیانک خواب سمجھ کر ان دنوں کو بھولنے کی کوشش کی لیکن کچھ خوف شاید زندگی بھر ساتھ رہتے ہیں۔"

شائل کے چپ ہونے پر ھادہیر نے ذور سے آنکھوں کو بند کر کے کھولا تھا۔

"وہ لوگ کون تھے؟"

کافی دیر خاموشی کے بعد ھادہیر نے پوچھا تھا۔

"ڈیڈ کے کوئی دشمن تھے شاید۔۔ جو کاروبار میں لاس کی وجہ ڈیڈ کو ٹھہرا کر مجھ سے قیمت وصول کر چکے تھے۔ دس دن زندگی اور موت کی کشمکش میں رہنے کے بعد زندگی کو چن کر اپنے گھر والوں کے چہروں پر اپنے لئے محبت دیکھی تھی۔ کہتے ہیں وقت ہر زخم بھر دیتا ہے لیکن میرا ماننا ہے کہ وقت کچھ زخم بھرتا نہیں ناسور بنا دیتا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

شمائل کی بات پر ھادہیر نے اسے دیکھا تھا۔اس کا سرخ چہرہ اس کے ضبط کے آخری مراحل طے کر رہا تھا۔ شمائل بنااس کی طرف دیکھے اٹھی تھی اور کمرے کے واش روم میں بند ہو چکی تھی جبکہ ھادہیر نے تاسف سے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔اور پھر کچھ سوچتے ہوئے اس کمرے سے باہر نکل کر اپنے کمرے میں جا چکا تھا یہ تو طے تھا ھادہیر اور شمائل دونوں میں سے کوئی سونے والا نہیں تھا۔کچھ دکھ واقعی انسان کو اس کی برداشت سے زیادہ آزما لیتے ہیں شاید۔قسمت اب کیا کرنے والی تھی یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا لیکن وقت اس بار ان دکھوں کا شاید مداوا کرنے والا تھا۔

"تم چلو میں کال کر کے آتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی اور احان اس وقت ایک ریسٹورینٹ کے باہر کھڑے تھے جب ہادی نے کہا تو احان مسکراتے ہوئے اندر چلا گیا جبکہ ہادی نے گھر کا نمبر ملایا تھا۔تیسری بیل پر کال ریسیو کی گئی تھی اور اس کی امید کے عین مطابق آئر نے کال ریسیو کی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"السلام علیکم مسز کیسی ہو؟"

ہادی نرمی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔

"وعلیکم السلام میں بالکل ٹھیک ہوں میجر آپ کیسے ہیں؟"

آئرہ نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں بڑی ماما کیسی ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیسے آپ چھوڑ کر گئے تھے ویسی ہی ہیں۔"

آئرہ نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مطلب تم ان کا خیال نہیں رکھ رہی کیا ڈیل کینسل سمجھوں؟"

ہادی نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"آپ کی بڑی ماما میری بھی ماں ہیں اور مجھے ان کو ہمارے رشتے میں نہیں لانا سمجھے آپ۔"

"مسز ایک بات کہوں اگر ذرا سی بھی لاپرواہی ہوئی تو میں واقعی ان کے لئے اپنی دوسری بیوی لے آئوں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے ایک لمحے سے پہلے اس کے دل کو زخمی کیا تھا۔

"آپ کو لگتا ہے آپ دوسری شادی کر سکتے ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کے الٹا سوال کرنے پر ہادی کے ڈمپلز نے بھرپور اس کے لبوں پر کھلنے والے تبسم کا ساتھ دیا تھا۔

"میں تو کر سکتا ہوں شادی تم بتاؤ رہ لو گی سوتن کے ساتھ۔"

ہادی کا ارادہ اب اسے تنگ کرنے کا تھا۔

"جہاں تک مجھے لگتا ہے آپ کی دوسری شادی ہو گی نہیں اور اگر بالفرض ایسا ہوا بھی تو میں آپ کی دوسری شادی سے پہلے طلاق لینا پسند کروں گی کیونکہ مجھے سوتن کسی بھی حال میں نا قابل قبول ہے۔"

آئرہ نے سنجیدگی سے جواب دیا تو ہادی نے گہری سانس فضا میں خارج کی تھی۔ یہ مرحلہ واقعی اس کے لئے مشکلات لانے والا تھا۔

"مسز مجھے لگتا ہے میری دوری تمہارے پروں کا بڑا کرتی جا رہی ہے اور طلاق کی بات تو کرنا مت مجھ سے ورنہ تمہیں زندہ زمین میں گاڑنے سے پہلے لمحہ نہیں لگاؤں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کا لہجہ ایک لمحے میں سخت ہوا تھا۔ آئرہ نے ریسیور ہٹا کر کان سے اسے گھورا تھا۔

"ماما شاپنگ پر گئی ہیں، ہنی یونیورسٹی ہے اور بابا آفس میں تو آپ رات کو فون کر کے ان سے بات کر لیجئے گا۔" آئرہ کی خفگی بھری آواز پر وہ مسکرایا تھا۔

"مجھے مسز ہادی شاہ سے بات کرنی ہے آئرہ شاہ۔"

ہادی کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسز ہادی شاہ مصروف ہیں اس وقت۔"

"اچھا تو پھر میں یہاں کوئی دوسری مسز ہادی شاہ ڈھونڈ لیتا ہوں تاکہ میں کھل کر ان سے بات کر سکوں۔"

Posted on Kitab Nagri

"میجر ایسا سوچیے گا بھی مت میں اپنی ڈیل باخوبی انجام دے ہی ہوں تو آپ بھی اس سے مکر نہیں سکتے۔"

آئرہ کی بات پر ہادی نے ارد گرد دیکھا تھا۔

"اچھا میں بعد میں بات کروں گا سب کو سلام کہنا اور میری مسز کو بولنا کم مصروف رہا کریں۔ فی امان اللہ۔"

ہادی نے یہ بول کر کال ڈراپ کر دی تھی جبکہ آئرہ نے مسکراتے ہوئے ریسیور کریڈل پر رکھا اور گنگناتے ہوئے آزفہ شاہ کے کمرے کی طرف چلی گئی کمرے کا دروازہ کھول کر جیسے ہی اس نے بیڈ کی طرف دیکھا ایک چیخ نکلی تھی اس کے منہ سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما۔"

آئرہ کی چیخ پر گھر میں داخل ہوتیں عشال شاہ بھی ٹھٹک کر لائونج کے دروازے پر رکی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

ناشتے کی میز پر جیسے ہی وہ آیا سامنے اس کی غیر موجودگی دیکھ کر وہ پلٹا تھا اور اس کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھنے لگا تھا۔ علی شاہ اور آمنہ شاہ کو سلام کرتے ہوئے وہ علی شاہ کے دائیں طرف والی کرسی پر براجمان ہو چکا تھا۔ کچھ دیر انتظار کے بعد وہ بلآخر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر آمنہ شاہ سے مخاطب ہوا تھا۔

"اماں سائیں آپکی مانو نظر نہیں آ رہی کیا اس نے ناشتہ نہیں کرنا؟"

ھادہیر کی مسکراتی آواز پر آمنہ شاہ بھی مسکرائی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ بس تیار ہو رہی تھی یونیورسٹی کے لئے آجاتی ہے ابھی تم ناشتہ شروع کرو۔"

"السلام علیکم۔"

Posted on Kitab Nagri

اس سے پہلے ھادہیر کوئی جواب دیتا شائل کی مسکراتی آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی۔ وہ مسکراتے ہوئے دائیں طرف بیٹھے علی شاہ کو دیکھنے لگا اور پھر ناشتہ کرنے لگا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔مانو جلدی سے بیٹھو اور ناشتہ ختم کرو۔"

آمنہ شاہ نے مسکراتے ہوئے شائل کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔ شائل نے ایک نظر ھادہیر کے جھکے سر کو دیکھا اور پھر بمشکل مسکراتے ہوئے اپنی جگہ پر بیٹھی تھی۔

"بابا سائیں مجھے ڈیڈ اور ماما کی بہت یاد آ رہی ہے مجھے پاکستان واپس جانا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل کی بات پر ھادہیر کے ناشتہ کرتے ہاتھ رکے تھے جبکہ علی شاہ اور آمنہ شاہ نے اس کی بات کو نارمل انداز میں ہی لیا تھا۔

"میں تمہارے ڈیڈ سے بات کروں گی اور کہوں گی کہ ہماری مانو سے ملنے جلدی آئیں۔"

Posted on Kitab Nagri

آمنہ شاہ نے اس کے دائیں رخسار پر ہاتھ رکھ کر گویا اسے اطمینان دلایا تھا۔

"اماں سائیں میرا ناشتہ ہو گیا ہے آپکی مانو کا ہو جائے تو باہر پارکنگ میں بھیج دیجئے گا میں منتظر ہوں وہاں۔"

ھادہیر یہ بول کر اٹھا اور علی شاہ اور آمنہ شاہ کی پیشانی پر بوسہ دے کر لائونج میں موجود صوفے پر پڑے بیگ کو اٹھا کر باہر نکل گیا۔ شمائل نے سنجیدگی سے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"ہاں بول رہا ہوں نا کہ مجھے وہ اس کے آس پاس بھی نہیں چاہیے۔ اچھا ٹھیک ہے میں خود ڈیل کر لوں گا۔ اوکے اللہ حافظ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل گاڑی میں آکر بیٹھی تو ھادہیر کو کسی سے محو گفتگو پایا۔ اس نے اپنی نظروں کو باہر کے نظاروں میں الجھا دیا تھا لیکن تمام حسیات ھادہیر کی جانب ہی تھیں۔ ھادہیر نے ایک نظر اس کی لاتعلقی کو دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا باہر کی دنیا بہت حسین ہو گئی ہے اماں سائیں کی مانو جو نظروں کا زاویہ بدل ہی نہیں رہا۔"

ھادہیر مسلسل اس کی خاموشی سے اکتاتے ہوئے بولا تھا۔ وہ تو اس کو بولتے دیکھنے کا عادی تھا۔

"حیسن تو واقعی ہے یہ دنیا لیکن صرف خود فریبی کے عالم تک باقی بات ہے نظروں کے زاویے کے بدلنے کی تو میرا نہیں خیال کہ یہ بدلتا ہے۔"

شمائل کی سنجیدگی پر ھادہیر نے اسے بیک مرر سے دیکھا تھا جو اسے دیکھنے سے مکمل گریز برت رہی تھی۔ ھادہیر نے خاموش رہنے میں عافیت جانی تھی کیونکہ شمائل کی سنجیدگی اسے سنجیدہ ہونے پر مجبور کر گئی تھی۔

جیسے ہی گاڑی رکی شمائل گاڑی سے اتری لیکن اس کا سر بے ساختہ کسی سے ٹکرایا تھا دیکھا تو سامنے رونل رائے کھڑا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا ھادہیر رونل کو دیکھ کر جلدی سے باہر آیا تھا۔

"سوری بیوٹیفل۔"

Posted on Kitab Nagri

رونل ھادہیر کو دیکھ کر جلدی سے بولا۔

"اٹس مائے میسٹک رونل سوڈونٹ فیل سوری۔"

شمائل نے مسکراتے ہوئے کہا تو ھادہیر کی پیشانی پر لاتعداد شکنوں نے اپنی جگہ بنائی تھی۔غصے سے اس نے رونل کو گھورا تھا۔

"یونی کے اندر جاؤ شمائل ابھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی آواز پر شمائل نے اسے دیکھا جو غصے سے اسے گھور رہا تھا۔شمائل اپنا سر اثبات میں ہلا کر وہاں سے یونیورسٹی کے اندر چلی گئی تھی۔

"سٹے آئوٹ آف ہر رونل رائے ادر وائز آئی ایم ناٹ رسپونسیبل فار یور لاس۔"

Posted on Kitab Nagri

)اس سے دور رہو رونل ورنہ تمہارے نقصان کا ذمے دار میں نہیں ہوں گا۔ (

ھادہیر رونل کے چہرے کو دیکھتے ہوئے انگلی اٹھا کر اسے وارن کرنے لگا تو رونل مسکرا دیا۔

"چل ڈیوڈ۔"

رونل مسکراتے ہوئے بولا اور یونیورسٹی کے اندر کی جانب چلا گیا جبکہ ھادہیر نے زور سے اپنا پائوں گاڑی کے ٹائر پر مارا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ھادہیر شاہ یہ کیا کر دیا اس پر کیسے آشکار کر دیا کہ وہ تمہاری کمزوری بن چکی ہے۔"

ھادہیر خود سے بڑبڑایا اور پھر گاڑی کو پارک کر کے خود یونیورسٹی کے اندر چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

تعریف ممکن ہو جس اذیت کی

جاناں!لوگ اسے عشق کہتے ہیں

۔(کرن رفیق(

"ڈیڈ یہ تو غلط ہے نا اب۔"

حمین شاہ اور حازم شاہ اس وقت ایک گاڑی میں تھے۔حازم شاہ ڈرائیونگ سیٹ پر اور حمین فرنٹ سیٹ پر حازم شاہ کی طرف رخ کئے بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ غلط نہیں ہے۔کس نے کہا تھا کہ اپنی ماں کو درمیان میں لائو؟"

حازم شاہ اسے اس کی رات والی حرکت یاد دلاتے ہوئے بولے۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ میں کہاں سے لائوں اب اسی ہزار وہ تو اکائونٹ میں ہیں اور اکائونٹ سے پیسے نکالنے کو میرا دل نہیں کرتا۔"

حمین کی بات پر حازم شاہ نے رخ موڑ کر اسے گھورا۔

"اپنے باپ کو گدھا سمجھا ہوا ہے تم نے جسے کچھ معلوم نہیں ہے۔"

حازم شاہ کی بات پر حمین نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں شاہ میں تو باپ ہی سمجھتا ہوں۔"

حمین عشال کی طرح مخاطب کر کے بولا تو حازم شاہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا۔

"اچھا آج مجھے واپسی پر پک کرنے آئے آپ خیریت نہیں لگتی مجھے اب بتائیں کیا بات ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے صحیح اندازے پر حازم شاہ مسکرائے تھے۔

"تم سے اپنے سی ہزار واپس لینے تھے اسی لئے ہم سیدھا اب بینک جا رہے ہیں تاکہ تم کوئی بہانہ نہ کر سکو۔"

حازم شاہ کی بات پر حمین کا صدمے سے منہ کھلا تھا۔

"ڈیڈ یہ چیٹنگ ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی صدماتی آواز پر وہ مسکرائے تھے۔

"کوئی چیٹنگ نہیں بیٹا جی یہ بس تمہارے باپ کا خالص پیار ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ڈیڈ یہ پاکستان ہے یہاں خالص انسان نہ ملے اور آپ خالص پیار کی بات کر رہے ہیں۔"

"اچھا جی اپنے باپ کی محبت پر شک ہو رہا ہے؟"

حازم شاہ نے بایاں آبرو اچکا کر حمین کو دیکھا جو معصومیت چہرے پر طاری کر کے ان کو دیکھ رہا تھا۔

"شک کیسا مجھے یقین ہے آپ کی اس خالص محبت پر جو موم کی غیر موجودگی میں ہی جاگتی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے طنزیہ انداز پر حازم شاہ کا قہقہہ گاڑی میں گونجا تھا۔

"تمہاری موم کی موجودگی میں یہ محبت جتا کر مرنا نہیں مجھے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر وہ بھی مسکرایا تھا اس سے پہلے وہ کچھ کہتا اس کا دھیان سامنے کی جانب اٹھا تھا۔

"ڈیڈ بریک۔"

حمین چیخا تھا جبکہ اسکی چیخ سے حازم شاہ کا دھیان بٹا اور گاڑی سامنے کھڑے نفوس سے جا ٹکرائی تھی۔ حمین اور حازم نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ حازم شاہ جلدی سے گاڑی سے باہر نکلے تھے اور حمین بھی ان کے نقش قدم پر تھا۔

"یا اللہ مدد۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے پڑے نفوس کو دیکھ کر حمین کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

جیسے ہی حازم شاہ نے اس نفوس کو سیدھا کیا بلیک کلر کے کپڑوں میں خون میں لت پت یقیناوہ عابیہ ملک تھی۔ حمین شاہ کو ایک لمحہ لگا تھا پہچاننے میں۔خون پیشانی سے ہوتے ہوئے تقریباسارے چہرے کو سرخ کرتا جارہا تھا جبکہ عابیہ غنودگی میں جارہی تھی۔حازم شاہ نے جلدی سے اسے اٹھایااور گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹایا۔

"حمین جلدی گاڑی میں بیٹھو۔"

حازم شاہ کی پریشان کن آواز پر وہ ہوش میں آیا تھااور جلدی سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا۔بیک مرر سے وہ بار بار عابیہ کو دیکھ رہا تھا۔جبکہ حازم شاہ جلدی سے ڈرائیو کرتے ہوئے ہاسپٹل پہنچے تھے۔حمین کی مدد سے انہوں نے عابیہ کو باہر نکالااور اسے اپنے دوست کے ہاسپٹل میں لے گئے۔عابیہ کا خون دیکھ کر ڈاکٹرز جلدی سے اسے ایمر جنسی وارڈ میں لے گئے تھے جبکہ حازم اور حمین باہر انتظار کر رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔کیاضرورت تھی لڑکیوں کی طرح چیخنے کی؟"

حازم شاہ نے غصے سے حمین کو گھورا تھاجو سر جھکائے کھڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری ڈیڈ۔"

حمین کی منمناتی آواز پر حازم شاہ بینچ پر بیٹھ گئے تھے جبکہ حمین آئی سی یو کے دروازے پر نظریں جمائے کھڑا تھا۔ تقریبا آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر آیا تھا جو حازم شاہ کا دوست تھا۔

"حازم شی از فائن بس پیشانی پر چوٹ زیادہ آئی ہے اور پانچ سٹیچز لگے ہیں ابھی تھوڑی دیر تک اسے ہوش آ جائے گا ویسے یہ ہے کون؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے حازم شاہ کو مطمئن کرتے ہوئے آخر میں پوچھا تھا۔

"پتہ نہیں یار کون ہے بس اچانک سے گاڑی کے سامنے آگئی تھی۔"

حازم شاہ نے سنجیدگی سے بتایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو میں کچھ میڈ سنز لکھ دیتا ہوں درد کے لئے باقی اس کو ہوش آتا ہے تو اسے ڈسچارج کر دوں گا میں۔ پھر اس کو اس کے گھر حفاظت سے پہنچا دینا۔"

ڈاکٹر یہ بول کر جا چکا تھا جبکہ حازم بھی ڈاکٹر کے ساتھ ہی باتیں کرتے ہوئے اس کے کیبن کی طرف چلے گئے تھے۔ حمین شاہ نے گہری سانس فضا میں خارج کی تھی۔

"اس لومڑی کو ہوش آ گیا تو اسے لگے گا میرے باپ نے جان بوجھ کر اس کا ایکسیڈنٹ کیا ہے پھر میرے ڈیڈ اور میں جیل میں ہوں گے مطلب میری آزادی ختم اب سے۔ نہیں حمین شاہ کچھ سوچو ورنہ یہ لڑکی تو تمہیں جیل بھجوا کر رہے گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین خود سے بڑبڑایا اور وہیں بینچ پر بیٹھ گیا تھا۔ مختلف سوچوں میں گرا وہ آس پاس سے مکمل لاتعلق ہو چکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مبارک ہو سر۔"

ہادی اور احان جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئے سامنے ڈیوس بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا ان کو آتے دیکھ کر مسکرایا تھا جبکہ احان نے اونچی آواز میں ہادی کو مبارک دی تھی۔

"کس بات کی مبارک باد احان ہمیں بھی بتائو ہم بھی دیں ہادی سر کو مبارک۔"

ڈیوس مسکراتے ہوئے بولا تو احان نے شرارت سے ہادی کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر کا نکاح ہو گیا آج حمنہ سے تو بھئی مبارک تو بنتی ہے۔"

احان یہ بول کر کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھا جبکہ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"کبھی تو فالتو بکواس بند کیا کرو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے سنجیدگی سے احان کو گھورتے ہوئے کہا۔

"لے اس میں کیا فضول ہے بھئی نکاح ہوا ہے آج آپ کا تو پارٹی تو بنتی ہے کیوں ڈیوس؟"

احان نے ڈیوس سے کہا جو مسکراتے ہوئے کبھی ہادی اور کبھی احان کو دیکھ رہا تھا۔

"یونو احان تم مجھے پاگل خانے سے بھاگے کوئی شخص لگتے ہو اور میرا یقین مانو یہاں سے جاتے ہی میں تمہیں پاگل خانے داخل کروانے والا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہا۔۔ سر ویسے کتنی پیاری لگ رہی تھی بھابھی نمبر ٹو لیکن مجال ہے جو آپ کے چہرے پر مسکراہٹ بھی آئی ہو۔"

احان کی بات پر ہادی کا چہرہ ایک دم سپاٹ ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مسکراہٹ ہر کسی کے لئے نہیں ہوتی۔"

ہادی نے گویا بات ہی ختم کی تھی۔

"ویسے سر آپ لوگ کیا اسے اپنے ساتھ لے کر جائیں گے؟"

ڈیوس نے ہادی سے پوچھا تو احان بھی ہادی کا چہرہ دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہاں چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا وہ ہمارے ساتھ جائے گی۔"

"لیکن آپ تو ایلیگل ہیں یہاں تو واپس بائے ائیر تو نہیں جا سکتے پھر کیسے اسے ساتھ لے کر جائیں گے آپ؟"

Posted on Kitab Nagri

ڈیوس کی بات پر ہادی اور احان دونوں مسکرائے تھے۔

"ڈیوس وہ ہمارے ساتھ جائے گی لیکن بائے ائیر نہیں بائے ٹرین خیر تم یہ بتائو جو انفارمیشن ہمیں ملی ہے کوبرا کے بارے میں وہ صحیح ہے کیا؟"

ہادی نے ڈیوس سے پوچھا تھا۔

"سر کوبرا آج رات نو بجے گولڈ سٹار ہوٹل میں فنچ نامی بندے سے ملنے والا ہے اور جو انفارمیشن اس لیزا نے دی ہے وہ بالکل ٹھیک ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیوس نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

"ڈیوس لیزا نہیں بھابھی جان بولو سر کوبرا لگ سکتا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

احان کی زبان کے جوہر پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"تمہاری صرف ایک ہی بھابھی ہے اور وہ ہے آئرہ شاہ باقی کسی لڑکی کو بھابھی بولا تو زبان کاٹ کر ہاتھ میں رکھ دوں گا۔"

ہادی غصے سے بولا تو احان نے منہ بسورا تھا۔

"مجال ہے جو سڑیل مذاق برداشت کر لے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان خود سے بڑبڑایا تو ہادی نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"کیا بولا اب؟"

Posted on Kitab Nagri

"کچھ نہیں سر میں تو بول رہا تھا کہ بھابھی کو پاکستان جا کر میں نے سب سے پہلے آپکی لوسٹوری کے بارے میں بتانا ہے اور پھر آپکی مرمت دیکھنی ہے۔"

احان کی بات پر ڈیوس کا قہقہ کمرے میں گونجا تھا جبکہ ہادی نے اسے خفگی سے دیکھا تھا۔

"بصدق شوق لیکن اگر میرے ہاتھوں سے زندہ بچ گئے تو۔"

ہادی دانت پیس کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں سر میں بتائوں گا نہیں بھابھی کو لیکن ان کو دکھا ضرور دوں گا آپکی لوسٹوری کی جھلکیاں کچھ ویڈیوز کی صورت میں اور کچھ تصاویر کی صورت میں۔"

احان کی بات پر ہادی نے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈونٹ ٹیل میں احان کہ تم نے میرے آج کے نکاح کی ویڈیو اور تصاویر بنائی ہیں۔"

"ہاہاہا۔۔ سر آج کی تھوڑی آپ کی لوسٹوری کی شروع سے آخر تک ویڈیو بنائی ہیں۔"

احان کی بات پر ہادی اسے گھورتے ہوئے آگے بڑھا تو احان صوفے سے بھاگ کر کمرے کا دروازہ کھول کر ہادی کے خود تک پہنچنے سے پہلے باہر چلا گیا تھا۔

"خبیث انسان۔۔ واپس آئو توڑتا ہوں ہڈیاں تمہاری۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی بڑبڑاتے ہوئے ڈیوس کی طرف متوجہ ہو گیا جو لیپ ٹاپ پر اب ہادی کو کچھ دکھانے میں مصروف ہو چکا تھا۔

سامنے آزفہ بیڈ سے نیچے گری ہوئی تھیں۔ آئرہ جلدی سے آگے بڑھی اور آزفہ شاہ کے پاس پہنچی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ماما۔"

آئرہ نے جلدی سے ان کو سیدھا کیا تھا آزفہ شاہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولی تھیں اور خود پر جھکی آئرہ کو دیکھا تھا۔ ان کے ہاتھوں میں تھوڑی سی حرکت ہوئی تھی اور لبوں میں کپکپاہٹ جو آئرہ کو نم آنکھوں سمیت مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی اتنے میں عشال شاہ بھی کمرے میں پہنچ چکی تھیں۔ وہ جلدی سے آگے بڑھیں تو آئرہ نے ان کی مدد سے آزفہ شاہ کو بیڈ پر لٹایا تھا۔ عشال شاہ نے مسکراتے ہوئے آزفہ شاہ کو دیکھا تھا۔ آنکھیں چھلکنے کو بیتاب تھیں تو دل خوشی سے جھوم اٹھا تھا۔ سامنے ہی آزفہ شاہ کی آنکھیں حرکت کر رہی تھیں جیسے وہ پہنچاننے کی کوشش کر رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما آپ نے دیکھا مام کو۔"

آئرہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے آزفہ شاہ کو دیکھ رہی تھی جبکہ مخاطب وہ عشال شاہ سے تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"عارو تم ڈاکٹر کو فون کرو اور میں تمہارے پاپا کو فون کرتی ہوں۔"

عشال شاہ آزفہ شاہ کے ہاتھوں کی حرکت دیکھتے ہوئے آئرہ سے بولی تھیں۔

"ماما میں کرتی ہوں کال ڈاکٹر کو آپ مام کے پاس ہی رکیے گا۔"

آئرہ خوشی سے بولتے ہوئے باہر کی جانب تقریباً بھاگی تھی جبکہ عشال شاہ نے بے ساختہ آزفہ شاہ کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس دن کا شدت سے انتظار تھا مجھے آزی۔"

عشال کے آنسو آزفہ شاہ کے چہرے پر گرے تھے۔

"آ۔۔۔۔ء۔۔۔ر۔۔۔ہ۔"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ شاہ نے لبوں کو جنبش دیتے ہوئے اپنی ساری قوت کا استعمال کر کے آئرہ کا نام پکارا تھا عشال شاہ نے خوشی سے آزفہ شاہ کے ہاتھ کو تھام لیا تھا۔

"آزفہ آئرہ یہی ہے بس ابھی آجاتی ہے۔"

عشال شاہ کی بات پر آزفہ شاہ کی آنکھوں میں حرکت ہوئی تھی اور بے ساختہ ان کی پلکوں پر نمی نے جگہ بناتے ہوئے ان کو رونے پر مجبور کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ع۔۔ش۔۔ی۔۔۔ح۔۔ا۔۔ط۔۔ب۔"

آزفہ شاہ کے ٹوٹے الفاظ بھی عشال شاہ کے لئے خوشی کے باعث تھے بیس سال بعد وہ اپنی بہن، دوست کی آواز سن رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آزفہ تم ٹھیک ہو گئی مجھے یقین نہیں آرہا اللہ نے ہماری دعائیں سن لیں۔ تم اب بالکل ٹھیک ہو جائو گی۔"

عشال شاہ آزفہ کے ہاتھوں پر بوسہ دیتے ہوئے بولی تھیں۔ خوشی کا اندازہ ان کے چہرے سے باخوبی ہو رہا تھا۔ آزفہ شاہ نے لبوں کو مسکراہٹ میں ڈھالنے کی کوشش کی لیکن ان کی یہ کوشش ناکام ہو گئی اور وہ آنکھیں موند کر ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھیں۔

"آزی۔۔ آئرہ دیکھو تمہاری ماں کو کیا ہوا ہے؟"

عشال شاہ نے تقریباً چیختے ہوئے آئرہ کو بلایا تھا۔ آئرہ جو کمرے کی طرف ہی آرہی تھی جلدی سے اندر آئی اور آزفہ شاہ کی پلس چیک کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما مجھے لگتا ہے مام ویکنیس کی وجہ سے بے ہوش ہو چکی ہیں خیر ڈاکٹر کو کال نہیں کی میں نے ہم مام کو ہاسپٹل لے کر چلتے ہیں آپ ڈرائیور کو بولیں گاڑی نکالے اور مام کو گاڑی تک لے جائے۔ اور ہاں پاپا کو کال کر دیجئے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ یہ بول کر آزفہ شاہ کو دیکھنے لگی اور پھر ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے مسکرائی تھی۔

"مسڈیوسوچ۔"

ایک سرگوشی کرکے وہ سیدھی ہوئی اور مسکراتے ہوئے کمرے میں موجود اپنے ماں باپ کی شادی کی تصویر کو دیکھنے لگی۔ وقت اس بار واقعی اس کی خوشیاں لوٹا رہا تھا لیکن قسمت اپنی من مانی کرنے سے باز کہاں آنے والی تھی اسی لئے تو جو ہونا تھا وہ کسی کے گمان میں نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آہ۔۔ آہ۔۔ یااللہ مدد"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ ہوش میں آتے ہی سر کو تھامتے ہوئے بولی تھی۔ایک نرس جو پاس کھڑی عابیہ کو کوئی انجیکشن لگانے آئی تھی مسکرائی تھی۔

"آپ کو ہوش آگیا۔کب سے آپ کے پاپا اور بھائی آپ کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے تھے۔"

نرس نے مسکراتے ہوئے کہا تو عابیہ کے ذہن میں سڑک والا ایکسیڈنٹ گھوم گیا۔

"پاپا بھائی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ خود سے بڑبڑائی تھی۔

"لیکن سسٹر میرا تو کوئی بھائی نہیں ہے اور۔"

Posted on Kitab Nagri

ابھی عابیہ کے الفاظ منہ میں تھے جب حازم شاہ اندر داخل ہوئے۔ عابیہ کو ایک لمحہ لگا تھا حازم شاہ کو پہچاننے میں۔

"یہ تو اس چھچھوندر کے ڈیڈ ہیں۔"

عابیہ سر تھامتے ہوئے خود سے بڑبڑائی۔

"بیٹا اب کیسا فیل کر رہی ہیں آپ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کا نرم رویہ عابیہ کو ان کے چہرے کو دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں انکل بس تھوڑا سا سر درد ہے۔"

عابیہ بمشکل مسکرائی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ایم سو سوری بیٹا کہ میری لاپرواہی کی وجہ سے آپ کو اتنی پریشانی اور چوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ میں بہت شرمندہ ہوں اب آپ مجھے اپنے گھر کا یا اپنے پاپا کا نمبر بتائیں تا کہ میں ان سے رابطہ کر کے آپ کے بارے میں بتا سکوں اور ان سے معذرت کر سکوں۔"

حازم شاہ نے نرمی سے مسکراتے ہوئے عابیہ کو دیکھ کر کہا۔

"میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے مر چکے ہیں سب۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ نے سپاٹ چہرے سے جواب دیا تھا۔

"میں سمجھا نہیں آپ کا مطلب کیا آپ یتیم ہیں؟"

حازم شاہ نے سنجیدگی سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میرے پاس میرا بیگ تھا وہ کہاں گیا؟"

عابیہ حازم شاہ کی بات کو مکمل اگنور کرتے ہوئے نرس کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

"وہ آپ کو چوٹ اتنی زیادہ آئی تھی کہ ہم لوگ آپ کو ہاسپٹل لے آئے اور بیگ کا دھیان ہی نہیں رہا۔"

حازم شاہ کی بات پر عابیہ کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مطلب میں واقعی کھو چکی ہوں سب۔"

عابیہ روتے ہوئے بولی تو حازم شاہ نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا۔ لیکن اس سے پہلے وہ کچھ پوچھتے ان کے موبائل پر عشال کالنگ دیکھ کر لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"سسٹر ان کا دھیان رکھیے گا اور میرا بیٹا باہر ہی ہے تو کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دیجئے گا اسے میں کال سن کر آتا ہوں۔"

حازم شاہ مسکراتے ہوئے بول کر کمرے سے جا چکے تھے جبکہ عابیہ نے رونا شروع کر دیا تھا۔

"میں کیسے آپ تک پہنچوں گی اب؟"

عابیہ اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھ کر شدت سے رو دی تھی جبکہ نرس اسے روتے دیکھ کر آگے بڑھی اور اسے دلاسہ دیتے ہوئے اسے پر سکون کرنے کے لئے انجیکشن لگا دیا جس سے وہ جلد ہی بڑبڑاتے ہوئے غنودگی میں چلی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"السلام علیکم کیسی ہو بیگم؟ خیریت آج اتنی جلدی میری یاد آ گئی ویسے تو کبھی کال کر کے نہیں پوچھا اور آج۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ ہاسپٹل کے گارڈن میں بیٹھے عشال کی کال سن رہے تھے جب عشال کی لرزتی آواز پر وہ ایک دم خاموش ہوئے تھے۔

"شاہ آزفہ کو ہوش آگیا ہے اور اس وقت ہم لوگ ہاسپٹل میں ہیں۔"

حازم شاہ نے حیرانگی سے موبائل کو کان سے ہٹا کر دیکھا تھا۔

"عشال جو میں نے ابھی سنا کیا وہ سچ ہے مطلب آزی کو ہوش آگیا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی بے یقینی پر عشال شاہ مسکرائی تھیں۔

"ہاں میرے بچوں کے ابا وہ ہوش میں آچکی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ کے جواب پر حازم شاہ نے بے ساختہ آسمان کو دیکھ کر شکر ادا کیا تھا۔

"اچھا تم لوگ کس ہاسپٹل میں ہو میں ابھی تھوڑی دیر تک آتا ہوں۔"

جواب میں عشال شاہ نے ہاسپٹل کا نام بتا کر کال ڈراپ کر دی تھی۔ حازم شاہ مسکراتے ہوئے ہاسپٹل کے اندر کی جانب بڑھے تھے جہاں حمین شاہ کو اس خوشخبری کے بارے میں بتانا وہ اپنا فرض سمجھ رہے تھے۔ ہر بڑھتے قدم پر وہ خدا کے شکر گزار ہو رہے تھے جبکہ قسمت دور کھڑی ان کی شکر گزاری پر مسکرا رہی تھی۔

"کہاں تھے ڈیڈ آپ میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہا تھا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔"

حمین ان کو ہاسپٹل کے کوریڈور میں اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ کر بولا جن کے چہرے پر مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ میں آپ سے مخاطب ہوں ویسے کیا کسی ڈاکٹر کے ساتھ سیٹنگ ہو گئی آپ کہ جو آپ مسکراتے جا رہے ہیں۔"

حمین ان کے مسکراتے چہرے پر چوٹ کرتے ہوئے بولا۔

حازم شاہ نے اسے مصنوعی رعب سے دیکھا تھا۔

"تم سدھرنے والی مخلوق نہیں ہو خیر میرے پاس تمہارے لئے ایک بہت بڑی خوش خبری ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی خوشی ان کے چہرے سے عیاں تھی۔

"ڈیڈ ڈونٹ ٹیل می کہ میری کوئی دوسری ماما بھی ہیں اور آج میرا کوئی بھائی دنیا میں آیا ہے۔"

حمین صدمے سے بولا تھا جبکہ حازم شاہ نے اسے گھور کر ایک تھپڑ اس کے بائیں کندھے پر رسید کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"شٹ اپ ہنی۔۔بکواس کیا کرو بس تم۔"

"اچھا بتائیں پھر کیا بات ہے؟"

حمین سریس ہوتے ہوئے بولا۔

"تمہاری بڑی ماں کو ہوش آگیا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوا چھا میں سمجھا پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔بڑی ماں کو ہوش ڈیڈ سچ میں کیا؟"

حمین حازم کے الفاظ سمجھتے ہوئے تقریبا چیخا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آہستہ بولو اور ہاں میں ہاسپٹل جا رہا ہوں تمہاری بی جے اور موم وہاں ہیں تم یہاں رک کر اس لڑکی کے گھر والوں کا پتہ کرو پھر میں شام تک اس لڑکی کو اس کے گھر چھوڑ دوں گا۔"

حازم کی بات پر حمین نے منہ بسورا تھا۔

"ڈیڈ یہ چیٹنگ ہے مجھے بھی بڑی ماں سے ملنا ہے۔"

حمین کی خفگی پر وہ مسکرائے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہاں بھی کسی کو ہونا چاہیے ویسے بھی کچھ گھنٹوں کی بات ہے پھر تم مل لینا اپنی بڑی ماں سے۔"

حازم شاہ کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلا گیا تھا۔

"ڈیڈ دس ہزار نکالیں تب تک میں کچھ کھا پی لوں گا۔ بھوکے پیٹ مجھ سے چوکیداری نہیں ہوتی۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر حازم شاہ نے گہری سانس فضا میں خارج کی تھی۔

"یقیناتم مجھے ابھی بلیک میل کر رہے ہو تا کہ یہ ایکسیڈنٹ والی بات عشال تک نہ پہنچ جائے۔"

حازم شاہ کے صحیح اندازے پر اس نے بتیس دانتوں کی نمائش کی تھی۔

"ویسے آپ بالکل ٹھیک بول رہے ہیں ایسا ہی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے اس کے جواب پر اسے گھورا تھا اور بٹوے سے دس ہزار روپے نکال کر اسے دیئے اور کچھ ہدایات کرتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو گئے جبکہ حمین منہ بسورتے ہوئے بینچ پر بیٹھ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کب سے شائل کا انتظار کر رہا تھا جب اسے شائل پارکنگ میں آتے ہوئے دکھائی دی۔ وہ سنجیدہ سا چہرہ لئے پارکنگ میں ھادہیر کی گاڑی کی جانب آئی تھی۔ وہ پچھلی سیٹ پر بیٹھنے کے لئے دروازے کھولنے ہی لگی تھی کہ ھادہیر کی آواز پر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگی تھی۔

"آگے آکر بیٹھو۔"

شائل اس کی بات سنی ان سنی کر کے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔ اس کی سنجیدگی پر وہ لب بھینچ گیا تھا۔

"کیا تم اونچا سننا شروع ہو گئی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کا لہجہ پل میں سخت ہوا تھا۔

"مجھے کچھ سنائی نہیں دیا اور نہ ہی میں نے سننا ہے اس لئے آپ جلدی چلیں مجھے گھر پہنچنا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل کے جواب پر ھادہیر نے بیک مرر سے سے گھورا تھا۔

"مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟"

ھادہیر نے غرا کر کہا تو شائل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔

"میرا مسئلہ یہ کہ مجھے آپ کے وجود سے وحشت ہو رہی ہے۔ مجھے شرمندگی ہو رہی ہے آپ کو اپنے سامنے دیکھ کر۔ آپ سے نظریں ملاتے ہوئے مجھے خود سے نفرت سی ہو رہی ہے اس لئے اب پلیز دور رہیں مجھ سے اور مت مخاطب کریں مجھے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل کے لفظوں پر ھادہیر کا چہرہ ضبط سے سرخ ہوا تھا۔ وہ کچھ کہے بغیر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا اور پھر کسی کی طرف بھی دیکھے بغیر گاڑی چلانے لگا۔ گاڑی کی سپیڈ اس کے غصے کے بارے میں مقابل تک واضح اثرات مرتب کر رہی تھی۔ شائل نے بھیگے رخساروں سمیت سر جھکایا اور لبوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہچکیوں کو روکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آئوٹ۔"

گاڑی فلیٹ کی پارکنگ میں روک کر وہ غرایا تھا۔ شائل نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا تھا جس کا چہرہ خطرناک حد تک سرخ ہو چکا تھا۔

"سوری وہ۔۔۔"

"آئی سیڈ آئوٹ آف مائے کار شائل شاہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر شائل کی بات درمیان میں کاٹ کر غصے سے بولا تو شائل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا اور گاڑی سے اتر گئی۔ جیسے ہی وہ اتری ھادہیر گاڑی کو ٹرن کر کے وہاں سے چلا گیا تھا۔

"ایم سوری لیکن آپ کی آنکھوں میں اپنے لئے ہمدردی نہیں دیکھنی مجھے کسی صورت میں۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل خود سے بولتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر کے فلیٹ کی جانب بڑھ گئی تھی۔

دوریاں مجبوریاں ہیں صاحب

ورنہ عشق میں ہجر کون چنتا ہے؟

)کرن رفیق(

رات کا اندھیرا ہر سو چھایا ہوا تھا۔ تاریکی گہری سے گہری ہوتی جا رہی تھی۔ موبائل کی آواز پر وہ اٹھی تھی۔ سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر دیکھا تو میجر کالنگ دیکھ کر حمنہ کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔ کال ریسیو کر کے وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کمال اے میجر ابھی نکاح کو چند گھنٹے نہیں ہوئے اور تم مجھے یاد بھی کرنے لگ گئے اتنی محبت ہو گئی ہے مجھ سے کیا؟"

"حمنہ کی آواز پر ہادی نے بمشکل خود کو کنٹرول کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے اس پاکستانی آفیسر سے ملنا ہے جو اس وقت تمہارے گھر میں ہے۔"

ہادی نے بلا تمہید اپنا کال کرنے کا جواز پیش کیا۔

"اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری بات مانوں گی؟"

حمنہ کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بے بی نکاح نامہ میرے پاس ہے تو سوچ لو مانتی ہے یا نہیں۔"

"میرے پاپا گھر پر ہیں اور سیکیورٹی اتنی سخت ہے میں کیسے تمہیں اس سے ملوا سکتی ہوں؟"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ نے اپنی پریشانی ظاہر کی تھی۔

"یہ تمہارا مسئلہ ہے سویٹ ہارٹ اب اگلے دس منٹ میں مجھے کلیئرنس چاہیے کیونکہ میں تمہارے گھر کے باہر ہی موجود ہوں تو جلدی کرو۔"

ہادی یہ بول کر کال ڈراپ کر گیا تھا جبکہ حمنہ نے غصے سے موبائل کو گھورا تھا۔ پھر کمرے میں موجود گھڑی کو دیکھتے ہوئے وہ اٹھی اور اپنے گھر میں لگے کنٹرول روم میں گئی تھی جہاں اس کو تمام کیمرے آف کرنے تھے۔ ہادی کال ڈراپ کر کے سڑک پر ٹہلنے لگا اور احان جو مسکراتے ہوئے اس کی بے چینی دیکھ رہا تھا شرارت سے اس کے ہم قدم ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ویسے پکی بات یہ بے چینی حاطب سر سے ملنے کی ہے کیونکہ مجھے تو کچھ اور ہی لگ رہا ہے؟"

احان کی بات پر ہادی کے قدموں کو بریک لگی تھی اور وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر اب ایسے ایکسپریشن نہیں دیں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بات تو آپ سمجھ گئے ہیں۔"

"تم الٹا سیدھا ہانکنے کی بجائے ٹو دی پوائنٹ بات کرو۔"

ہادی واقعی اس کی بات سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

"سر آج آپ کا نکاح ہوا ہے اور آپ کی ویڈنگ نائٹ۔۔۔"

احان ہادی کی گھوری پر بات کو جان بوجھ کر ادھورا چھوڑ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یقیناً تم چاہتے ہو میں تمہارا قتل عام کروں احان۔"

ہادی دانت پیس کر بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"اب غصہ کر کے بات کو پلٹ تو نہیں سکتے آپ میں جانتا ہوں حاطب سر کا تو بس بہانہ ہے اصل میں آپ کا دل بھابھی نمبر ٹو کے بغیر لگ نہیں رہا اور۔۔۔"

احان کے چلتی ہوئی زبان کو بریک ہادی کے پنچ نے لگائی تھی جو سیدھا اس کے بائیں جبڑے پر لگا تھا۔ احان لڑکھڑاتے ہوئے سڑک پر گرا تھا۔

"یقینا اب کچھ افاقہ ہو گا تمہاری فالتو بکواس میں۔"

ہادی بولتے ہوئے گھڑی کو دیکھنے لگا جبکہ احان منہ بسورتے ہوئے ہادی کو دیکھنے لگا۔ ہادی اسے مکمل نظر انداز کرتے ہوئے موبائل کی طرف متوجہ ہوا جہاں حمنہ کا اوکے کا میسج تھا۔ ہادی احان کو گھورتے ہوئے حمنہ کے گھر کی دیوار پھلانگ کر اندر چلا گیا جبکہ احان منہ بسورتے ہوئے وہیں سڑک کے ایک کنارے پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"دیکھ لیجئے گا سر گن گن کر بدلے لوں گا میں آپ سے۔"

احان اپنے بائیں جبڑے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑتے ہوئے خود سے بڑبڑایا تھا۔

ہادی حمنہ کے ہمراہ آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے اس کے پیچھے جا رہا تھا۔ جب حمنہ اسے ایک کمرے میں لے گئی اور وہاں جا کر اس نے دیوار سے ایک تصویر ہٹائی۔ تصویر کے ہٹتے ہی کافی سارے بٹن وہاں نمایاں ہوئے تھے ہادی نے غور سے سب بٹنز کو دیکھا تھا پھر حمنہ نے ان بٹنوں میں سے چند ایک کو پریس کیا جس سے ایک دروازہ کھلا تھا جو غالباً دیوار کی دوسری جانب تھا جبکہ آگے دیوار تھی۔ دیوار کے ہٹتے ہی دروازہ کھلا اور حمنہ نے ہادی کو اشارہ کیا اپنے پیچھے آنے کا۔ ہادی نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب یہاں سے میں تنہا جاؤں گا حمنہ صدیقی اور ہاں جب تک میں باہر نہ آ جاؤں کیمرے بند رہیں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر حمنہ نے اسے گھورا تھا سوائے اس کی بات ماننے کے حمنہ کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ہادی اس کے تاثرات کی پرواہ کئے بغیر اس دروازے سے اندر داخل ہوا تھا جہاں سفید بلب کی روشنی میں حاطب حمدان شاہ کا وجود سانسیں لے رہا تھا۔زنجیریں ابھی بھی ان کے بازوں اور پائوں میں موجود تھیں۔سر ایک طرف تھا اور آنکھیں بند تھیں۔ہادی کو حاطب حمدان شاہ کو ایسے دیکھ کر انتہا کا غصہ حمنہ پر آیا تھا۔وہ آہستہ سے چلتے ہوئے ان کے قریب بیٹھا تھا۔آنکھیں بے ساختہ ان کی حالت پر نم ہوئی تھیں۔وہ رونا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کی مضبوطی حاطب شاہ کے آگے ختم ہو جاتی تھی۔حاطب شاہ کے لئے وہ ایک بچہ بن جاتا تھا۔لرزتے ہاتھوں سے اس نے حاطب شاہ کی پلکوں کو چھوا تھا جو اس وقت سایہ فگن تھی۔آنکھوں کے نیچے چہرے پر سیاہ حلقے دیکھ کر وہ سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کر گیا تھا۔ایک آنسو ٹوٹ کر حاطب شاہ کے زنجیروں میں قید ہاتھوں پر گرا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا۔"

ہادی نے آہستہ سے روتے ہوئے حاطب کو پکارا تھا۔حاطب شاہ کے وجود میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تھی۔ہادی نے جھک کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا اور ان کے وجود کو خود میں بھینچ لیا تھا۔حاطب شاہ نے اس افتاد پر آہستہ سے آنکھیں کھولی تھیں۔ہادی دیوانہ وار ان کے چہرے پر بوسے لے رہا تھا۔ان کو آنکھیں کھولتے دیکھ کر ہادی نم آنکھوں سے مسکرایا تھا۔حاطب ناسمجھی سے ہادی کو دیکھ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"پاپا میں آپ کا ہادی۔"

ہادی حاطب شاہ کی نظروں کا مطلب سمجھ کر دھیمی آواز میں ان سے بولا۔

"کون ہادی؟"

الفاظ تھے یا کوئی بم جو ہادی شاہ کو اپنی سماعتوں پر گرتا محسوس ہوا تھا۔ مطلب اس کا اندازہ صحیح تھا حاطب حمدان شاہ سب بھول چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے نا پہچاننے پر ہادی کا دل خون کے آنسو رویا تھا۔

"پانی۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی ان کے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا جب حاطب شاہ کی آواز پر وہ ارد گرد دیکھنے لگا۔ ایک گھڑا پانی سے بھرا تھا جس کے اوپر ایک مٹی کا پیالہ تھا۔ ہادی نے جلدی سے پانی اس پیالے میں ڈال کر انہیں پلایا تھا۔

"پاپا آئی سویر ان لوگوں کا حال بہت برا ہو گا۔ آپ کے ہر لمحے کا حساب میں ان سے سود سمیت وصول کروں گا۔"

ہادی ان کے پائوں اور ہاتھوں کو زنجیروں سے آزاد کرواتے ہوئے بولا۔ زنجیروں پر جو تالا لگا ہوا تھا ہادی نے اپنی سلنسر نما پسٹل سے اسے توڑا اور حاطب حمدان کو قید سے رہا کروایا تھا۔

"ایک سیکنڈ مزید آپ یہاں نہیں رہیں گے۔ اب سے آپ کا بیٹا آپ کا خیال خود رکھے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے ایک لمحے میں فیصلہ کیا تھا۔ حاطب کی حالت پر ہادی کا دل دنیا کو تباہ کرنے کا کر رہا تھا۔ وہ حاطب کے کمزور وجود کو اپنے سہارے کھڑے کر کے باہر تک لایا جہاں حمنہ صدیقی اس کی منتظر تھی حاطب شاہ کو ہادی کے ہمراہ دیکھ کر وہ جلدی سے اس کی جانب بڑھی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"تم اسے باہر کیوں کے آئے واپس بھیجو اس کو اندر۔"

حمنہ دھیمی آواز میں سختی سے ہادی کو دیکھ کر بولی تھی۔ہادی نے بمشکل خود پر ضبط کیا تھا۔

"انہیں میں یہاں سے لے کر جارہا ہوں مسز اور ہاں کیسے ہینڈل کرنا پیچھے سب یہ سوچو کیونکہ میں اب ان کو یہاں ایک سیکنڈ کے لئے بھی نہیں چھوڑ سکتا سمجھی تم۔"

ہادی یہ بول کر حاطب شاہ کو اپنے کندھے پر اٹھا کر باہر کی جانب چلا گیا تھا جبکہ حمنہ صدیقی پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے اپنا پسینہ خشک کر رہی تھی۔مطلب کو برا اسے زندہ نہیں چھوڑنے والا تھا۔

"اب میں کیا کروں گی وہ کو برا تو مجھے جان سے مار دے گا اور پاپا بھی نہیں چھوڑیں گے۔"

حمنہ خود سے بڑبڑائی اور پھر کچھ سوچتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چلی گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ہادی جیسے ہی حمنہ کے گھر سے نکلا روڈ پر ٹہلتا احان اس کی طرف مڑا لیکن اس کے ساتھ حاطب شاہ کو دیکھ کر وہ جلدی سے آگے بڑھا تھا۔

"سر حاطب سر کو آپ لے کر کیوں آ گئے؟"

احان نے ہادی کو دیکھ کر پوچھا جس کی آنکھوں کی سرخی اس کے ضبط کو واضع کر رہی تھی۔

"میں اپنے باپ کو وہاں زنجیروں میں قید کسی صورت نہیں دیکھ سکتا تھا اسی لئے لے آیا۔"

ہادی کی آواز پر احان نے مسکرا کر ہادی کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ جانتے ہیں سر آپ لاکھ کوشش کر لیں خود کو مضبوط ظاہر کرنے کی یا اپنے جذبات کو سب سے چھپانے کی لیکن کبھی کبھار آپ کی یہ کوشش بیکار ہو جاتی ہے۔"

احان کی بات کو ہادی نے سنی ان سنی کر کے حاطب کو گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹایا اور ان کے چہرے کو دیکھا تھا جس پر ٹارچر کے واضح نشانات تھے۔ ہادی کا آنسو پھر سے ان کے چہرے پر گرا تھا۔

"میں بہت جلد آپ کے گنہگاروں کو انجام تک پہنچائوں گا اور آج سے اس کوبرا کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔"

ہادی حاطب شاہ کے چہرے پر موجود نشانات کو انگلی کی پوروں سے چھوتے ہوئے بولا۔ احان نے ہادی کو حاطب کے ساتھ مصروف دیکھا تو ڈرائیونگ سیٹ تک آیا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر خود بیٹھ کر ڈرائیو کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر آپ حاطب سر سے بہت محبت کرتے ہیں نا؟"

Posted on Kitab Nagri

احان ڈرائیونگ کرتے ہوئے ہادی کو مخاطب کرنے لگا جو مسلسل حاطب شاہ کا چہرہ اپنی گود میں رکھے دیکھ رہا تھا۔

"اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں میں پاپا سے میرے لئے میرے والدین سے پہلے میرے پاپا ہیں۔ جانتے ہو کیوں میں ان سے اتنی محبت کرتا ہوں؟"

ہادی کی بات پر احان مسکرایا تھا۔

"کیونکہ انہوں نے آپ کو اپنی بیٹی دی شادی کے لئے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنے سنجیدہ موقعہ پر ہادی احان کی بات سن کر نم آنکھوں سے مسکرایا تھا۔

"ہاں یہ تو ہے لیکن پاپا کی وجہ سے میں نے دنیا میں محبت کو پہلی بار محسوس کیا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکراتے ہوئے کہا تو احان بھی مسکرا دیا تھا۔

"سر اب میرے لیے بھی کوئی لڑکی ڈھونڈ لیں تاکہ میں بھی اپنے سسر کا شکریہ ادا کر سکوں۔"

"میں کسی لڑکی کی زندگی برباد کیوں کروں؟"

ہادی نے مسکراہٹ کو لبوں پر روک کر احان سے کہا تو احان کا پورا منہ کھل گیا۔

"سر خود تو دو دو کے مزے لے رہے ہیں اور میرے لئے ایک بھی نہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سٹاپ اٹ احان اور پاپا کے سامنے اس نکاح کا ذکر نہیں ہونا چاہیے۔"

ہادی نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاہاہا سر کیا آپ شرما رہے ہیں؟"

احان کی بات پر ہادی نے اسے گھورا اور اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔ احان کو چپ کروانا واقعی ہادی کے لیے ناممکن کام تھا۔ اس لئے وہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا جبکہ احان کی باتیں ابھی بھی جاری تھیں۔ ایک نیا امتحان ان کا منتظر تھا یا شاید قسمت اب ان کو صحیح معنوں میں خوشیاں لوٹانے والی تھی۔

ماضی:

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپی مجھے اس نفسیاتی انسان سے نکاح نہیں کرنا پلیز کچھ کریں آپ ابو سے بات کریں نا کہ وہ کچھ بھی کر کے مجھے بچالیں۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ کا کل صبح ارحم سے نکاح تھا اور عابیہ مسلسل روتے ہوئے ادیبہ کے گلے لگی بول رہی تھی۔ اس سے پہلے ادیبہ کچھ بولتی کمرے میں شہروز ملک داخل ہوئے۔ ادیبہ جو ان کو دیکھ کر ہی اپنی جگہ سے اٹھ گئی تھی اب سر جھکائے کھڑی ہو گئی تھی جبکہ عابیہ نے اپنا ڈوپٹہ صحیح کیا اور اپنے رخساروں پر بہنے والے آنسوئوں کو غصے سے صاف کیا تھا۔

"ادی۔۔۔ جائو تمہیں تمہاری امی بلا رہی ہیں مجھے عابیہ سے کچھ بات کرنی ہے۔"

شہروز ملک کی آواز پر ادیبہ نے ایک نظر عابیہ کے جھکے سر کو دیکھا اور پھر کمرے سے چلی گئی۔ جاتے ہوئے وہ دروازہ بند کر چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں رو رہی تھی تم اور کیا بول رہی تھی ادی سے؟"

شہروز ملک کے لہجے کی نرمی عابیہ کو دوبارہ رونے پر مجبور کر گئی تھی۔

"ابو مجھے ارحم سے نکاح نہیں کرنا۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ شہروز ملک کے دونوں ہاتھ تھام کر روتے ہوئے بولی۔

"تم جانتی ہو اب یہ ناممکن ہے۔"

شہروز ملک کا لہجہ ایک پل میں سخت ہوا تھا۔ عابیہ جو امید کا دامن لئے شہروز ملک سے بات کر رہی تھی اب سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کر گئی تھی۔

"بچپن سے لے کر اب تک میں اسی امید پر زندہ تھی ابو کہ کبھی نہ کبھی تو آپ بھی مجھ سے محبت کو جتلائیں گے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر مجھے تحفظ کا احساس دلائیں گے لیکن میں غلط تھی آپ کا پیار، محبت، شفقت، فکر سب ادی آپی کی لئے تھی میں تو بچپن سے ہی خالی دامن رہی ہوں اور مجھے اندازہ ہو گیا ہے اب آگے بھی میری زندگی میں ذلت اور رسوائی ہی ہے۔"

عابیہ کے لفظ شہروز ملک کے دل میں تیر کی طرح پیوست ہوئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"عاب تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے۔"

شہروز ملک نے اسے اپنے حصار میں لے کر تڑپ کر کہا تھا۔ عابیہ نے شدت سے رونا شروع کر دیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ چپ ہوئی تو شہروز ملک نے اسے خود سے الگ کیا تھا۔

"خدا مجھے کبھی معاف نہیں کرے گا عابیہ اگر میں نے تمہیں آج بھی سچ نہ بتایا اور یہاں سے جانے نہ دیا۔"

شہروز ملک کے لفظوں پر عابیہ نے حیرانگی سے ان کا چہرہ دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسا سچ ابو اور آپ کیا بول رہے ہیں؟"

"تم میری بیٹی نہیں ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

شہروز ملک نے شکست ذرہ لہجے میں کہا تھا۔ عابیہ نے شاکڈ کی کیفیت میں شہروز ملک کو دیکھا تھا۔

"ابو یہ کیسا مذاق ہے؟"

عابیہ نے خود کو بمشکل ان کے لفظوں پر سنبھالا تھا۔

"مذاق نہیں ہے عاب تم میری بیٹی نہیں ہو۔ میرے پاپا نے اپنے ایک دشمن سے بدلہ لینے کے لئے تمہیں اس سے الگ کیا تھا۔ تم ان کے دشمن کی بیٹی ہو جس کو انہوں نے کسی بدلے کے تحت یہاں رکھا ہوا ہے تاکہ وہ تمہارے باپ کو تڑپتا ہوئے دیکھیں اور قسمت کی ستم ظریفی ہے یہ کہ میں تمہیں نہ خود سے دور رکھ سکتا تھا اور نہ ہی میں پاس آنے دے سکتا تھا۔ میں نے ان سے وعدہ کیا تھا میں کبھی تمہیں تمہارے باپ کے بارے میں نہیں بتائوں گا اور آج بھی میں اس وعدے پر قائم ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہروز ملک کے لفظوں پر عابیہ کو اپنے قدموں سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی بے ساختہ اس نے بیڈ کرائون کو تھاما تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اتنا پتھر دل کوئی کیسے ہو سکتا ہے؟ میرے باپ کو تڑپانے کے لئے اتنی بڑی سزا؟"

عابیہ کافی دیر سکتے میں رہنے کے بعد بولی تھی۔

"مجھے معاف کر دو عابیہ۔"

شہروز ملک شرمندگی کے گہرے سمندر میں تھے۔

"مجھے یہ سب بتانے کا مقصد بھی بتائیں آپ شہروز ملک کیونکہ اتنا تو میں جانتی ہوں بغیر وجہ کہ اب مجھے آپ یہ بھی نہیں بتانے آئے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ کے لفظوں پر شہروز ملک نے اسے بے بسی سے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں ارحم سے تمہارا نکاح کروا کر مزید گنہگار نہیں ہونا چاہتا تھا اس لئے یہ سب تمہیں بتا کر تمہیں تمہاری اصل جگہ پر واپس بھیجنا چاہتا ہوں۔"

"کمال ہے ناویسے کہ آپ کو کچھ زیادہ ہی جلدی احساس ہو گیا خیر مجھے بتائیں کہ میرا باپ کون ہے اور کہاں ہے؟"

"میں تمہیں نام نہیں بتا سکتا کیونکہ پاپا سے کیا وعدہ توڑ نہیں سکتا میں لیکن میں تمہیں ان کے گھر کا ایڈریس دے سکتا ہوں اور ہاں کل سحری میں تین بجے تم تیار رہنا میں تمہیں یہاں سے نکلوا دوں گا۔"

شہروز ملک کی بات پر عابیہ نے تاسف سے انہیں دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جا سکتے ہیں آپ۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ کا لہجہ ایک پل میں سخت ہوا تھا شہروز ملک نے بے بسی سے اس کو دیکھا تھا۔ کچھ کہنے کو واقعی نہیں تھا ان کے پاس اس لئے وہ سر جھکائے وہاں سے چلے گئے تھے جبکہ عابیہ اتنی بڑی سچائی جاننے کے بعد کانچ کی طرح ٹوٹتے ہوئے وہیں ڈے گئی تھی۔ قسمت کیسے اتنے بڑے امتحان میں اسے ڈال سکتی تھی وہ شدت سے اس بات پر گریہ وزاری کر رہی تھی۔

میرا دل ہار گیا تھا

کچھ لمحوں کے کھیل پر

فقط مسکراہٹ ہی تو تھی

اور میں حیران تھا اپنی

نگاہوں کی جیت پر

اک چبھن ہوئی تھی دل میں

ان کی نظروں کے بدلنے پر

چند موتی ٹوٹ کر بکھرے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

جب پلکوں کی جھالر پر

میں سر عام مجرم ٹھہرایا گیا

بھری محفل میں

ایک نادان سی بھول

سرزد ہونے پر

میں بے بس ہوا تھا اپنے

تمام دلائل ختم ہونے پر

ہر آنکھ اشکبار ہوئی تھی

پھر میری حالت پر

مجھے معتبر کرے گا وہ

زخمی سا مسکرا دیا تھا میں

اپنے اس آخری گمان پر

رسوائی کو ایسے گلے لگایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کہ دنیا حیران رہ گئی تھی

میری نظیف محبت پر

)کرن رفیق(

قلم کو ڈائری کے صفحے پر رکھ کر وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگا گئی تھی ایک آنسو ٹوٹ کر اس کے دائیں گال سے ہوتے ہوئے زمین بوس ہوا تھا۔ سختی سے آنکھوں کو بند کر کے وہ مزید اپنے آنسوئوں کو بے مول ہونے سے روک گئی تھی۔

"کاش میں اتنی بااختیار ہوتی کہ آپ سے دوری کو اپنی زندگی سے نکال دیتی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ خود سے بولی اور پھر آنکھیں کھول کر اپنے سٹڈی ٹیبل پر موجود ہادی کی تصویر کو دیکھ کر مسکرانے لگی۔

"آپ کی دیوانی ہوں میں میجر آپ کی توجہ کی ذرا سی تقسیم بھی برداشت نہیں کر سکتی پلیز اب واپس آجائیں چاہے بے رخی برت لیجئے گا لیکن پلیز اب واپس آجائیں مزید انتظار کی سکت نہیں ہے مجھ میں۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ مسکراتے ہوئے نم آنکھوں سے اس کی تصویر سے مخاطب تھی۔ کمرے کی کھلی کھڑکی سے ہوا کا تیز جھونکا آیا تھا اور آئرہ کے ہاتھ سے تصویر پھسل کر نیچے گر گئی تھی آئرہ نے چونک کر تصویر کو دیکھا تھا جس پر اب کانچ ٹکڑوں میں بٹ چکا تھا۔ اچانک سے گرنے پر وہ بے ساختہ دل کو تھام گئی تھی۔

"یا اللہ حفاظت فرما ہم سب کی اور خاص کر کے میجر کی کیونکہ میں ان کو بتانا چاہتی ہوں میں اپنے قول میں سرخرو ہو چکی ہوں۔"

آئرہ نے بولتے ہوئے نیچے جھکی اور تصویر کو اٹھا کر کانچ کو احتیاط سے اٹھاتے ہوئے کمرے میں موجود باسکٹ میں پھینک کر تصویر کو دوبارہ اپنے سٹڈی ٹیبل پر رکھ کر مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیسپریٹلی ویٹنگ فار یو میجر۔"

ایک سرگوشی کر کے وہ اپنے کمرے میں موجود واش روم کی طرف چلی گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"مانو بیٹے ذرا ھاد کو کال کر ورات ہونے کو ہے لیکن وہ ابھی تک گھر نہیں آیا۔"

شمائل اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی جب آمنہ شاہ اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی تھیں۔

"ھاد ابھی تک نہیں آئے کیا؟"

شمائل نے متفکرانہ انداز میں پوچھا تو آمنہ شاہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

"میں کرتی ہوں کال۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل یہ بول کر اٹھی تھی اور اپنا موبائل جو کمرے میں موجود ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا تھا کو اٹھایا اور ڈرتے ہوئے ھادہیر کا نمبر ڈائل کیا۔ نمبر بند آرہا تھا۔

"اماں سائیں ان کا نمبر بند آرہا ہے آپ پریشان نہیں ہوں۔ ہو سکتا بیٹری کا مسئلہ ہو گیا ہو کیونکہ صبح ہی وہ بتا رہے تھے کہ ان کے موبائل کی بیٹری مسئلہ کر رہی ہے۔"

شائل نے ان کا پرشان چہرہ دیکھ کر جھوٹ گھڑا تھا۔

"یا اللہ میرے بچے کی حفاظت کرنا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ شاہ پریشانی سے بولیں تو شائل نے بے ساختہ دل میں آمین کہا تھا۔

"اچھا آپ آرام کریں وہ آتے ہیں تو میں ان کو کھانا گرم کر کے دے دوں گی۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل بمشکل اپنا لہجہ نارمل کئے ہوئے تھی۔ آمنہ شاہ اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چلی گئی تھیں۔

"یا اللہ یہ کھڑوس کہاں چلے گئے مانتی ہوں کہ کچھ زیادہ ہی بول گئی لیکن سوری بھی تو بولا تھا نا۔"

شائل موبائل پر دوبارہ نمبر ڈائل کرتے ہوئے خود سے بڑبڑائی تھی۔ کافی دیر ٹرائی کرنے کے بعد بھی جب ھاد کا نمبر نہ ملا تو شائل کچھ سوچتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی اور خود کو ریلکیس کرنے کے لئے اپنا قلم اٹھا کر اپنی کتاب پر اپنی کیفیت کو لفظوں کو روپ دینے لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گزارش ہے استخارہ

دوبارہ کیجئے

بے وفا نکلے ہم تو

شوق سے کنارہ کیجئے

Posted on Kitab Nagri

دنیا فقط تماشا

دیکھتی ہے تو پھر

آپ اس ہجر کو

صرف ہمارا کیجئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فراق کی اذیت کو

جان سکیں گے ہم

ہمیں اس عشق سے

بے سہارا کیجئے

اذیت انتہا پر ہے آج

اس روح عشق کی

خدارا ہ ایک بار

Posted on Kitab Nagri

تو نظارہ کیجئے

)کرن رفیق(

"کیا ہے؟"

عابیہ ہاسپٹل کے بیڈ پر بیٹھی سوپ پی رہی تھی جو حمین گھر سے بنوا کر لایا تھا حازم کی ہدایت پر۔ حمین مسلسل عابیہ کو گھور رہا تھا جو سوپ پی رہی تھی عابیہ اس کی نظروں کی تپش سے تنگ آ کر بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی تمہیں چوٹ نہیں آئی جتنے تم ڈرامے کر رہی ہو کل سے خوامخواہ میں میری رات برباد کی اب اپنا ایڈریس بتاؤ ورنہ میں ارحم کو کال کر کے بولتا ہوں تمہیں یہاں سے لے جائے۔"

حمین نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔ عابیہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور مسکراتے ہوئے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

"کون ارحم؟"

عابیہ کے لفظوں پر حمین جو صوفے پر بیٹھا تھا اسے تیز نظروں سے گھورنے لگا۔

"تمہارا بھائی۔"

حمین جل کر بولا تھا عابیہ نے بے ساختہ قہقہ لگایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہا۔۔ لیکن میرا تو کوئی بھائی نہیں ہے چھچھوندر۔"

عابیہ ہنستے ہوئے اسے مزید زچ کر رہی تھی جبکہ حمین اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"یقیناً اب تم یاداشت جانے کا ناٹک کرنے والی ہو مس ملک۔"

حمین اس کی طرف بڑھتے ہوئے بولا۔

"میں مس ملک نہیں ہوں سمجھے تم اور آئندہ مجھے اس نام سے مخاطب مت کرنا۔"

عابیہ ملک کے نام پر جلدی سے سنجیدہ ہوئی تھی اور اسے ٹوک گئی تھی۔ حمین مسکراتے ہوئے اس کے بیڈ کے قریب آیا اور ایک بازو اس کی دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف ٹکا کر اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لے گیا۔ چند انچ کے فاصلے پر وہ رک کر مقابل کی دھڑکنیں منتشر کرتے ہوئے اسے سانسیں روکنے پر مجبور کر گیا تھا۔ عابیہ نے پیچھے ہٹنا چاہا لیکن دیوار کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو سکا۔ حمین نے اپنا عکس واضح اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔

"مس ملک میں تو اسی نام سے بلائوں گا تمہیں جو اکھاڑ سکتی ہو اکھاڑ لو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حمین کے لفظوں پر وہ غور کرنے سے اس وقت خود کو قاصر سمجھ رہی تھی مقابل کی قربت ہی اس کے حواس سلب کر رہی تھی۔ وہ نظریں جھکا گئی تھی اور لبوں کی کپکپاہٹ روکنے کے لئے ان کو سختی سے آپس میں پیوست کر گئی تھی۔

حمین نے حیرانگی سے اس کا نظریں چرانا دیکھا تھا۔ مقابل کے چہرے پر بکھرتی سرخی حمین کو چند پل کے لئے مبہوت کر گئی تھی۔

"ایڈریس بتائو اب۔"

حمین جلدی سے خود پر قابو پاتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا اور اس سے نظریں چراتے ہوئے بولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا کوئی گھر نہیں ہے اور ملک فیملی سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔"

عابیہ کی لرزتی آواز پر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے پر مجبور ہوا تھا۔

"اب یہ کونسا نیا مذاق ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے اسے گھورا تھا۔

"مذاق تو زندگی میرا بنا چکی ہے حمین شاہ۔ میں تو بچپن سے ہی اس دھوکے باز دنیا کے رنگوں کو سمجھنے سے قاصر رہی ہوں۔"

عابیہ اب باقاعدہ آنسو بہاتے ہوئے بولی تو حمین ایک لمحے میں سنجیدہ ہوا تھا۔

"تمہاری باتیں مجھے بالکل سمجھ نہیں آ رہی اور پلیز مجھے کھل کر بتائو کہ تم وہاں روڈ پر اکیلی کیا کر رہی تھی حالانکہ وہ روڈ سنسان ہی رہتا ہے اور پھر تمہاری وہاں موجودگی کچھ عجیب تھی۔"

"میں ملک ہائوس کی بیٹی نہیں ہوں۔۔۔۔اور اس طرح سے انہوں نے مجھے بس سٹاپ پر چھوڑا اور واپس چلے گئے وہاں سے پیدل ہی میں ایک نئی منزل کہ طرف جا رہی تھی کہ تم لوگوں کی گاڑی سے ٹکرا کر میں نے اپنے باپ کو اپنی فیملی کو کھو دیا۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ روتے ہوئے اسے اپنی الف سے لے کر یے تک ساری روداد سنا گئی تھی۔ حمین نے دایاں آبرو اچکا کر اسے دیکھا تھا۔

"سٹوری اچھی تھی اور ایکٹنگ بھی کمال تھی لیکن مجھے یقین بالکل نہیں آیا اب ایڈریس بتائو تم۔"

حمین کے لفظوں پر عابیہ نے تاسف سے اس کے چہرے کی طرف دیکھا تھا۔

"تم مجھے کسی بھی گرلز ہاسٹل میں چھوڑ دو یا دارالامان میں چھوڑ آئو پلیز۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ نے اپنے آنسوئوں کو سختی سے رخساروں سے صاف کر کے حمین سے کہا تھا اس سے پہلے حمین کچھ بولتا حازم شاہ کی آواز پر دونوں متوجہ ہوئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا آپ دارالامان یا گرلز ہاسٹل تب تک نہیں جا سکتی جب تک مکمل صحت یاب نہ ہو جائیں اور دوسری بات کہ آپ میرے ساتھ میرے گھر جا رہی ہیں ابھی۔"

حازم شاہ مسکراتے ہوئے اندر آئے اور عابیہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔یقیناوہ حمین اور عابیہ کے مابین ہونے والی گفتگو سن چکے تھے۔ حمین نے شاکڈ کیفیت میں حازم شاہ کو دیکھا تھا۔

"ڈیڈ یہ لڑکی ڈرامے باز ہے آپ میرا یقین کریں یہ تو۔۔۔"

"سٹاپ اٹ حمین شاہ ایک لفظ مزید نہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین بول رہا تھا جب حازم شاہ نے غصے سے اسے گھور کر خاموش کروایا تھا۔ حمین عابیہ کو گھورتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اس کی فکر نہیں کرو بس تھوڑا سا بچپنا ہے اس میں اب آپ دس منٹ میرا انتظار یہاں کریں میں ڈسچارج پیپر سائن کر کے آیا اور آپ فکر نہیں کرو میں آپکی مدد کروں گا آپکی فیملی اور باپ کو ڈھونڈنے میں۔"

حازم شاہ مسکراتے ہوئے بولے تو عابیہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔

"شکریہ انکل۔"

"میری بیٹیوں کی طرح ہو تم تو شکریہ نہیں بولنا آئندہ اوکے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ عابیہ کا گال تھپتھپا کر باہر کی جانب چلے گئے جبکہ عابیہ ایک بار پھر رونے میں مصروف ہو چکی تھی۔

"ھادہیر کہاں تھے کل رات تم اور کب واپس آئے تم؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر ناشتے کی ٹیبل پر آیا جہاں شمائل اور علی شاہ کے ساتھ آمنہ شاہ بھی براجمان تھیں۔ علی شاہ ھادہیر کو دیکھ کر سخت انداز میں باز پرس کرنے لگے تھے۔ ھادہیر ان کے انداز پر مسکرایا تھا۔

"بابا سائیں ایک دوست کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا تو اسی کے ساتھ ہاسپٹل میں تھا۔"

ھادہیر کے انداز سے جھوٹ کا اندازہ لگانا مشکل تھا لیکن شمائل کو اس کے جھوٹ کا باخوبی اندازہ ہو رہا تھا۔

"تمہارا موبائل آف کیوں تھا؟"

آمنہ شاہ نے اسے خفگی سے دیکھا کر پوچھا تھا۔

"اماں سائیں بیٹری ڈیڈ ہو گئی تھی موبائل کی۔"

ھادہیر ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے بولا تھا۔ آمنہ شاہ کی خفگی کو وہ ایک پل میں ختم کر گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا ناشتہ کرو اور آئندہ ایسا کچھ ہو تو بتا دینا کسی اور کا موبائل لے کر اوکے۔"

علی شاہ نے مسکرا کر اس کی توجہ ناشتے کی طرف دلائی تھی۔

"اوکے بابا سائیں جو حکم آپ کا۔"

ھادہیر مسکراتے ہوئے بول کر ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا تھا اس دوران اس نے شمائل کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا اماں سائیں میرا ناشتہ ہو گیا میں چلتا ہوں یونیورسٹی کے لئے دیر ہو رہی ہے۔"

ھادہیر اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا دو منٹ رک جاؤ مانو کو ناشتہ ختم کر لینے دو۔"

آمنہ شاہ کی بات پر وہ رکا تھا۔

"اماں سائیں مجھے پہلے ہاسپٹل جانا ہے پھر یونیورسٹی تو آپکی مانو لیٹ ہو جائے گی اس لئے میں نے صارم کو کال کی ہے وہ لے جائے گا اسے یونیورسٹی۔"

ھادہیر یہ بول کر لائونج کی طرف بڑھ گیا تھا شائل نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا وہ کیسے کسی انجان آدمی کے ساتھ اسے بھیج سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے کسی انجان آدمی کے ساتھ یونیورسٹی نہیں جانا۔"

شائل نے ہمت کر کے کہا تو ھادہیر نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا آمنہ شاہ اور علی شاہ نے شائل کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اماں سائیں آپکی مانو سے بحث کرنے کا وقت نہیں ہے میرے پاس میں چلتا ہوں۔"

ھادہیر یہ بول کر مسکراتے ہوئے آمنہ شاہ کو دیکھ کر وہاں سے باہر کی جانب چلا گیا تھا جبکہ شمائل نے اس کے رویے پر بمشکل اپنے آنسوئوں کو کنٹرول کیا تھا۔

"صارم بچپن کا دوست ہے اس کا اور شادی شدہ ہے وہ بس جب سے تم یہاں آئی ہو وہ نہیں آیا ورنہ وہ ہر روز یہاں پایا جاتا ہے اور سب سے بڑی بات وہ تمہیں بہن ہی سمجھتا ہے اور قابل یقین ہے۔ھادہیر اگر اس دنیا میں کسی پر اندھا یقین کرتا ہے تو وہ صارم اور علی ہیں۔اور میری بات پر یقین رکھو وہ ایسے ہی تمہیں کسی کے ساتھ نہیں بھیجے گا اسے واقعی کام ہو گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آمنہ شاہ نے مسکراتے ہوئے اسے سمجھایا تو وہ اپنا سر اثبات میں ہلا گئی تھی۔اتنے میں ڈور بیل کی آواز انہیں سنائی دی تھی۔

"لگتا ہے صارم آگیا ہے تم فکر نہیں کرو وہ باحفاظت لے کر جائے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

آمنہ شاہ نے مسکرا کر اس کا گال تھپتھپایا تھا تو وہ بھی بمشکل مسکراتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلا گئی تھی۔

"السلام علیکم ہینڈسم دادو اینڈ بیوٹیفل لیڈی"

صارم کی مسکراتی آواز پر آمنہ شاہ بھی مسکرائی تھیں۔

"اتنے دنوں بعد تمہیں یاد آ گیا یہاں کوئی رہتا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علی شاہ کے شکوے پر وہ مسکرایا تھا۔

"دادو وہ بس بیوی نے بھلا دیا کچھ دن اب اس کو گھر پر قید کر کے یہاں ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

"شرم کرو۔"

آمنہ شاہ کی بات پر اس نے بتیس دانتوں کی نمائش کی تھی۔

"یہ گڑیا جیسی لڑکی کون ہے؟"

صارم شمائل کو کھڑے دیکھ کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ شمائل ہے۔"

آمنہ شاہ بولی تھیں۔

"اوہ حازم انکل کی بیٹی اور ہادی بھائی کی بہن۔"

Posted on Kitab Nagri

صارم کی بات پر شمائل بھی مسکرائی تھی۔

"چلیں گڑیا ویسے آج سے تم میری بھی بہن ہو جیسے ہادی بھائی کی بہن ہو۔"

صارم شمائل کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دی۔

"اچھا دادو آج رات شطرنج کی بازی لگانے آئوں گا آپکی بہو کو ساتھ لے کر اور آمنہ میری جان کچھ اچھا سا بنا لینا پلیز۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صارم یہ بول کر باہر کی جانب بھاگا تھا کیونکہ علی شاہ اسے گھور رہے تھے۔ شمائل بھی مسکراتے ہوئے ان دونوں کو اللہ حافظ کرتے ہوئے صارم کے پیچھے گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

صبح کا اجالا ایک نیا پیغام لایا تھا۔ اندھیروں میں روشنی کی لکیر جب ابھری تو کمرے میں موجود شخص نے اپنی آنکھوں پر اپنا ہاتھ رکھ لیا تھا۔ سانسوں کا شور کمرے میں گونجا تو آہستہ سے وہ شخص آنکھیں کھولنے پر مجبور ہوا تھا۔ کھڑکی سے آتی روشنی اس کی آنکھوں میں چبن کا کام کر رہی تھی۔ وہ شخص اٹھنا چاہتا تھا لیکن اتنی ہمت خود میں مفقود پا رہا تھا۔

" کبھی تو میرے اٹھائے بغیر بھی اٹھ جایا کریں حاطب۔"

ماضی کی ایک آواز پر ان کا ذہن بیدار ہوا تھا۔ خود کو بیڈ پر دیکھ کر وہ حیرانگی کے گہرے سمندر میں غرق ہو چکے تھے۔ کمرے میں موجود صوفے پر لیٹا ہادی آنکھیں موندیں شاید سو رہا تھا۔ حاطب شاہ نے اپنی آنکھوں کا زاویہ اس پر مرکوز کر دیا تھا۔ کون تھا یہ شخص یہ سوال ان کے ذہن کے پردے پر لہرایا تھا مگر پھر بھارتی فوج کے ظلم یاد کر کے وہ ہادی کو بھی انہی میں سے کوئی شخص سمجھ گئے تھے۔ ہادی نے کروٹ بدل کر آنکھیں کھولی تو حاطب شاہ کو خود کو دیکھتا پایا۔ وہ مسکرایا اور اٹھ کر حاطب شاہ کے پاس آیا۔

"کیسے ہیں آپ؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کا نرم لہجہ حاطب شاہ کے ذہن میں سوال کھڑے کرنے لگا تھا۔

"تم کون ہو اور مجھے کہاں لائے ہو؟"

حاطب شاہ نے ہادی کو دیکھ کر کمزور آواز میں پوچھا تھا۔ ہادی کی آنکھوں میں بے ساختہ نمی آئی تھی دل تھا کہ شدت تکلیف سے پھٹ رہا تھا۔ لیکن وہ خود پر ضبط کے کڑے پہرے لگاتے ہوئے بولا تھا۔

"آپ کا ہادی ہوں پاپا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کے لفظوں پر حاطب شاہ کی ویران آنکھوں میں ایک چمک ابھری تھی جسے ہادی نے بغور دیکھا تھا۔

"میرا ہادی؟"

حاطب شاہ خود سے بڑبڑائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"جی آپ کا بیٹا ہادی خیر آپ یہ باتیں چھوڑیں اور جلدی سے منہ دھولیں میں آپ کو ناشتہ کرواتا ہوں۔"

ہادی ان کو بیڈ سے سہارا دے کر اٹھاتے ہوئے بولا اور پھر انہیں کمرے میں موجود واش روم کی طرف لے گیا۔ ان کا منہ دھلا کر وہ واپس ان کو بیڈ پر بٹھا کر ان کو دیکھنے لگا تھا۔

"میں ناشتہ لاتا ہوں۔"

ہادی مسکراتے ہوئے بول کر وہاں سے چلا گیا جبکہ حاطب شاہ اپنے ذہن میں موجود دھندلی یادوں کو صاف کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہادی تقریبا دس منٹ بعد واپس آیا تھا اس کے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی جس میں دو پراٹھے انڈا اور چائے تھی۔ ہادی نے وہ ٹرے ان کے سامنے رکھی اور اپنے ہاتھوں سے نوالے بنا کر انہیں کھلانے لگا۔

"مجھے پاکستان جانا ہے اپنے وطن مجھے وہاں جا کر مرنا ہے یہاں نہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب کے لفظوں پر ہادی کا ناشتہ کرواتا ہاتھ رکا تھا ایک آنسو ٹوٹ کر اس کے دائیں گال پر پھسلا تھا۔

"پاپا آئی پرامس کے صرف ایک ویک بعد آپ پاکستان میں ہوں گے۔"

وہ جلدی سے اپنا آنسو صاف کر کے بولا تھا۔

"تم رو کیوں رہے ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب شاہ نے ہادی کے چہرے پر اپنا ہاتھ رکھ کر پوچھا تھا۔ہادی ان کی گود میں سر رکھ کر رونا شروع ہو چکا تھا۔حاطب نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"آئی نیڈ یو پاپا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی بچوں کی طرح روتے ہوئے بولا تو حاطب کا ذہن ایک لمحے میں ماضی کی یادوں کو صاف کر گیا تھا۔ بچپن سے ہی ہادی کی عادت تھی کہ جب بھی وہ اداس ہوتا تھا حاطب کو کال کر کے یہی الفاظ بولتا تھا۔ حاطب نے اپنا لرزتا ہاتھ اس کے سر پر رکھا تھا۔

"ہادی۔"

حاطب کی نقاہت زدہ آواز پر ہادی نے اپنی بھوری آنکھوں میں نمی لئے انہیں دیکھا تھا۔ حاطب شاہ کے سر میں اچانک درد اٹھا تھا اس سے پہلے ہادی خوشی مناتا حاطب سر تھامتے ہوئے چیخے تھے۔ اور پانچ سیکنڈ چیخنے کے بعد بے ہوش ہو چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا۔"

ہادی نے ان کو تھامتے ہوئے زور سے پکارا تھا دوسرے کمرے میں موجود ڈیوس اور احان بھی جلدی سے کمرے میں آئے تھے حاطب شاہ کو بیڈ پر بے ہوش دیکھ کر وہ جلدی سے اندر آئے جبکہ ہادی مسلسل ان کا سر اپنی گود میں رکھے پکار رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر کیا ہوا ہے حاطب سر کو؟"

احان نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"احان مجھے نہیں معلوم ڈیوس پلیز کسی ڈاکٹر کا پتہ کرو جلدی ہم انہیں ہاسپٹل لے کر نہیں جا سکتے۔"

ہادی نے کہا تو ڈیوس اپنا سر ہلاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا جبکہ احان حیرانگی سے ہادی کا جنونی انداز دیکھ رہا تھا حاطب کے لئے۔ وہ واقعی حاطب حمدان شاہ سے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی طبیعت ہے اب آپ کی؟"

آئرہ نے جیسے ہی آزفہ شاہ کو اٹھتے ہوئے دیکھا مسکرا کر پوچھا تو آزفہ شاہ بھی مسکرا دیں۔

Posted on Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں۔"

آزفہ شاہ کل کی نسبت آج بہت بہتر تھیں اس لئے ڈاکٹرز نے انہیں ہاسپٹل میں رکھنے کی بجائے کچھ ہدایات دیتے ہوئے گھر لے جانے کا مشورہ دیا تھا۔

"میں آپ کا منہ دھلواتی ہوں بس ذرا آپ کا سوپ دیکھ آئوں۔"

آئرہ یہ بول کر مسکراتے ہوئے باہر کی جانب چلی گئی جبکہ آزفہ شاہ نے نم آنکھوں سے اپنے کمرے میں موجود اپنی اور حاطب شاہ کی شادی کی تصویر کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بڑی ماں۔"

آزفہ ایک آواز پر دروازے کی طرف دیکھنے لگیں جہاں حمین کھڑا تھا۔ آزفہ شاہ کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہنی۔"

آزفہ شاہ کی دھیمی آواز پر وہ آگے بڑھا اور ان کو اپنے حصار میں لے کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

"کتنا مس کیا میں نے آپ کو؟ اوپر سے آپ کے جلاد بھائی مجال ہے جو مجھے رات کو ہی آپ کے پاس آنے دیتے۔"

حمین کی بات پر آزفہ مسکرائی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اب اپنے ہنی کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا پلیز۔"

حمین ان کے سر کا بوسہ لیتے ہوئے بھرائے لہجے میں بولا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں جائوں گی۔"

آزفہ شاہ نے اپنا لرزتا ہاتھ اس کے دائیں گال پر رکھا کر کہا۔

"اچھا بس کرو ڈرامے اب پیچھے ہٹو مجھے مام کا منہ واش کروانا ہے۔"

آئرہ کی فریش آواز پر وہ مسکرایا تھا۔

"بی جے جب آپ کی رخصتی ہو جانی تب میری بڑی ماں کے پاس میں ہی رہوں گا یاد رکھنا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین آزفہ کو دیکھ کر آئرہ کو چڑاتے ہوئے بولا۔

"کیوں رخصتی کروا کر میں نے لندن چلے جانا ہے یہی رہنا ہے اور میری مام کے پاس میں ہی رہوں گی سمجھے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ دونوں ہاتھ کمر پر ٹکا کر بولی تھی۔

"لندن سے یاد آیا گڑیا کو بتایا بڑی ماں کے بارے میں؟"

حمین کے پوچھنے پر آئرہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"چلو پھر آج اسے ویڈیو کال کر کے سرپرائز دیتے ہیں۔ اس کی خوشی دیکھنے لائق ہو گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین یہ بول کر خوشی سے بیڈ سے اٹھا تھا۔

"اچھا مجھے مام کو ناشتہ کروا لینے دو پھر کر لینا کال۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ اس کی خوشی کو دیکھ کر بولی جبکہ آزفہ ان دونوں کے چہروں کو مسکرا کر دیکھ رہی تھیں۔ صرف ایک کمی تھی ان کی زندگی میں وہ تھی حاطب شاہ کی کمی جو شاید وقت پوری کرنے والا تھا یا قسمت تاعمر یہ خمیازہ ان کا مقدر بنانے والی تھی۔

جیسے ہی وہ عابیہ کو لے کر گھر میں داخل ہوئے ان کا سامنا لائونج میں ملازمہ کو ہدایت دیتیں عشال شاہ پر پڑا تھا۔ وہ مسکرائے تھے جبکہ عابیہ ان کے نقش قدم پر جھجکتے ہوئے داخل ہو رہی تھی۔

"آہاں بھئی کیا کہنے ہیں۔ آج ہماری بیگم تو صحیح رعب سے کام کروا رہی ہیں۔"

حازم شاہ کی مسکراتی آواز پر عشال شاہ جو ملازمہ کو کچھ ہدایت دے رہی تھیں پلٹ کر انہیں دیکھنے لگی لیکن جیسے ہی ان کا دھیان پیشانی پر پٹی بندھی عابیہ پر پڑا وہ نا سمجھی سے حازم شاہ کو دیکھنے لگی تھیں۔ ایک لمحے سے پہلے انہیں مال والا واقعہ یاد آیا تھا۔ ان کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں نمودار ہوئی تھیں۔

"اس کا نام عابیہ ہے۔ اس کا کل ہماری گاڑی سے ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور اسی کا نتیجہ یہ سر پر بندھی پٹی ہے۔ آج سے یہ یہاں رہے گی جب تک اس کا فیملی کا پتہ نہیں چل جاتا۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی نرم آواز پر عشال بمشکل مسکرائی تھیں جبکہ عابیہ نے عشال شاہ کی آنکھوں میں ناپسندیدگی واضح دیکھی تھی۔

"السلام علیکم آنٹی۔"

عابیہ کی آواز پر عشال نے خاموشی سے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا اور پھر ملازمہ کی طرف متوجہ ہو گئی تھیں۔

"شمیم گیسٹ روم کی صفائی کر کے اس لڑکی کو وہاں لے جائو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بیٹا کسی چیز کہ ضرورت ہوئی تو بلا جھجک آپ نے مجھے یا اپنی عشال آنٹی کو بتانا ہے اب آپ یہاں رکو تھوڑی دیر آنٹی کے پاس میں ذرا چینج کر لوں۔"

حازم شاہ عابیہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر بولے تھے جبکہ عشال شاہ نے سنجیدگی سے عابیہ کو دیکھا تھا جو خوامخواہ شرمندہ ہو رہی تھی۔ حازم شاہ کے جاتے ہی عشال شاہ نے عابیہ کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہاں سے سیدھا جانا اور پھر دائیں جانب تیسرا کمرہ ہے جو اب سے تمہارا ہے۔"

عشال شاہ اس کی نرو سنیس کو دیکھ کر نرمی سے بولی تھیں۔

عابیہ نے مسکرا کر عشال کو دیکھا اور اپنا سر اثبات میں ہلا کر عشال کے بتائے ہوئے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

"یا اللہ یہ حازم کو بھی پتہ نہیں اتنی ہمدردی کیوں ہوتی ہے لوگوں سے۔اب معلوم نہیں کہ یہ ہمدردی کیا رنگ دکھائے گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ خود سے بولتے ہوئے کیچن کی جانب چلی گئی تھیں جہاں ان کو لنچ کی تیاری کرنی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"کین آئی سٹ ہیر؟"

)کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں(

شائل کیفے میں بیٹھی نوٹس پر کچھ لکھ رہی تھی جب اس کے کانوں میں ایک آواز سنائی دی تھی شائل نے سر اٹھا کر دیکھا تو رونل کھڑا مسکرا رہا تھا۔ شائل نے ناگواری سے رونل کو دیکھا تھا۔

"کیوں ساری دنیا میں جگہ ختم ہو چکی ہے جو تم نے یہاں بیٹھنا ہے؟"

شائل اردو میں بولی تھی رونل ہونقوں کی طرح منہ کھولے اسے دیکھنے لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واٹ؟"

رونل ناسمجھی سے اتنا ہی بولا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یس یو کین سٹ ہیر۔"

)ہاں بالکل آپ یہاں بیٹھ سکتے ہیں(

شائل مروت میں مسکرا کر بولی تھی۔

رونل مسکرا کر حجاب میں مقید شائل کو دیکھنے لگا تھا۔ شائل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔ شائل کے دیکھنے پر وہ مسکرا کر نظروں کا زاویہ بدل گیا تھا۔

"یو نو یو آر سو بیوٹیفل۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رونل کی آواز پر شائل نے سختی سے پین کو پکڑا تھا۔ اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی کیفے میں ھادہیر داخل ہوا جس کی نظر شائل اور اس کے ساتھ بیٹھے رونل پر پڑی تھی۔ غصے سے اس کی پیشانی پر ابھرتی واضح لکیروں کو شائل نے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آئی نو رونل اینڈ تھینکس۔"

شائل ھادہیر کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے رونل سے بولی تھی۔

"آئی وانٹ ٹو بی یور فرینڈ شپ۔"

)میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں(

رونل نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔ شائل نے ایک نظر ھادہیر کو دیکھا جس نے ان دونوں کو مکمل نظر انداز کر کے وہاں کونے میں موجود ایک ٹیبل کے قریب پڑی خالی کرسی پر اپنی جگہ بنائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل نے مسکرا کر رونل کا بڑھا ہوا ہاتھ تھاما تھا۔

"یس۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل کا ہاتھ رونل کے ہاتھ میں دیکھ کر ھادہیر کا طیش مزید بڑھا تھا۔ اس لئے وہ وہاں کرسی کو ٹھوکر مار کر کیفے سے نکلتا چلا گیا تھا۔ شائل بھی رونل کو بائے بولتی اس کے پیچھے بھاگی تھی جو پارکنگ میں اپنی گاڑی کی طرف جا رہا تھا۔ شائل اس کے پیچھے گئی تھی۔ ھادہیر گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تو شائل بھی جلدی سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی۔ ھادہیر نے سرخ آنکھوں سے اسے گھورا تھا۔

"ھاد۔۔"

"آئوٹ آف مائے کار رائٹ نائو۔"

ھادہیر شائل کے کچھ بولنے سے پہلے ہی غصے سے دھاڑا تھا۔ شائل ڈر کر دروازے کی سیٹ کے ساتھ لگی تھی۔ ھادہیر کا سرخ چہرہ شائل کو اس وقت خوف کے گہرے سمندر میں غرق کر چکا تھا۔

"سوری وہ بس مذاق۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شائل نے ہمت کر کے بولنا چاہا تو ھادہیر اس کا دایاں بازو پکڑ اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔ شائل نے خوف سے اپنی آنکھیں بند کی تھیں۔ ھادہیر نے سرخ آنکھوں سے اس کے چہرے پر خوف کی لکیروں کو دیکھا تھا۔ لبوں کی کپکپاہٹ اور جسم کی لرزش اس کے ڈر کو مقابل پر واضح کرتی جا رہی تھی۔

"دور رہو مجھ سے شائل شاہ ورنہ انجام بہت خطرناک ہو گا۔"

ھادہیر دھیمی آواز مگر سخت لہجے میں بولا تھا۔

"اب نکلو گاڑی سے تمہیں صارم ہی گھر ڈراپ کرے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی بات پر اس نے آنکھیں کھولی تھیں اور ایک نظر اسے دیکھا تھا جو اسے چھوڑ کر اب اس کے گاڑی سے نکلنے کا منتظر تھا۔ شائل نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا اور گاڑی سے نکل کر باہر کھڑی ہو گئی تھی ھادہیر نے بنا اس کی طرف دیکھے گاڑی سٹارٹ کی اور وہاں سے چلا گیا جبکہ شائل کا ایک آنسو اس کے دائیں گال سے پھسلتا ہوا زمین بوس ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

قربت مانگ رہا ہے دل ان کی

اے عشق! اب تو فنا ہو جا۔

)کرن رفیق (

"آہ۔۔ پلیز چھوڑ دو مجھے۔"

یہ منظر ہے ایک اندھیرے کمرے کا جہاں ایک شخص حمنہ کو بیلٹ سے بری طرح مار رہا تھا۔ اور حمنہ چیخ چیخ کر بول رہی تھی کہ وہ اسے چھوڑ دے لیکن مقابل سرخ چہرہ لئے اسے کسی قسم کی رعایت نہیں دے رہا تھا۔

"وہ تمہاری نگرانی میں بھاگ کیسے گیا؟"

اس شخص کا لہجہ حمنہ کو مزید خوفزدہ کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے نہیں معلوم میں سوئی ہوئی تھی۔ مجھے نہیں معلوم میں کیسے اتنی گہری نیند سو گئی تھی۔"

حمنہ کی بات پر وہ نیچے اس کے پاس بیٹھا تھا۔

"کوبرا نام ہے میرا اور مجھ سے ہوشیاری مت کرنا لیز اور نہ ایسی موت دوں گا کہ دنیا خوف کھائے گی۔"

وہ پینتالیس سالہ شخص چہرے پر زخم کے نشان لئے سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔ حمنہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور روتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز سر مجھے معاف کر دیں میں نہیں جانتی یہ سب کیسے ہوا؟"

کوبرا نے حمنہ کا منہ دبوچا تھا۔ جبڑے پر گرفت سخت کرتے ہوئے وہ غرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں معلوم نہ ہی ہو لیز اتو اچھا ہے اور ایک بات تمہیں زندہ اس لئے چھوڑ رہا ہوں کیونکہ تم صدیقی کی بیٹی ہو ورنہ تم جانتی ہو کہ اب تک تم اپنی سانسیں چھوڑ چکی ہوتی۔"

کوبرا کی گرفت پر اس کی چیخیں نکلی تھیں۔

"آج رات تیار رہنا میرے موڈ کو صحیح کرنے کے لئے اور ہاں اب طبیعت خرابی کا بہانہ مت کرنا کیونکہ تمہارا باپ بھی تمہیں آج رات میرے پاس بھیجنا چاہتا ہے تاکہ میرا قہر اس پر نہ نازل ہو سی یو ان نائٹ بے بی۔"

کوبرا حمنہ کا منہ چھوڑتے ہوئے اٹھا تھا اور پلٹ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔ پیچھے حمنہ اپنی قسمت پر روتے ہوئے ماتم کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی آنکھوں کو آہستہ سے کھولتے ہوئے وہ ذہن کو بیدار کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہادی اور احان لیپ ٹاپ کھولے کوبرا کے اڈے پر ریڈ کرنے کی تیاری کر رہے تھے کیونکہ حمنہ کے اس لاکٹ سے وہ کوبرا اور حمنہ

Posted on Kitab Nagri

کی ساری گفتگو سن چکے تھے اس لئے اب وہ اپنا پلین ڈسکس کر رہے تھے جب بیڈ پر لیٹا وجود مسکراتے ہوئے ہادی کو دیکھنے لگا تھا۔ وہ احان کو سنجیدگی سے کچھ سمجھانے میں مصروف تھا۔

"ہادی۔"

حاطب شاہ کی نقاہت زدہ آواز پر وہ حاطب شاہ کو دیکھنے لگا تھا۔ وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس آیا تھا۔ ڈاکٹر نے کچھ انجیکشنز لکھ کر دیئے تھے اور ادویات دی تھیں حاطب شاہ کے لئے۔ چونکہ ڈاکٹر ڈیوس کا جاننے والا تھا اس لئے کچھ پیسوں پر وہ حاطب کے وجود سے انجان بن گیا تھا۔ ہادی مسکراتے ہوئے ان کے سامنے بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا۔"

ہادی کا لہجہ ایک لمحے میں نم ہوا تھا آنکھوں کے خالی گوشے بھی نمی سے تر ہونے لگے تھے۔ حاطب مسکرا کر ہادی کو دیکھنے لگا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میرا بیٹا تو کافی بڑا ہو گیا ہے۔"

حاطب شاہ نے ہادی کا دایاں ہاتھ پکڑ کر کہا تو ہادی مسکرا دیا۔

"ہاں بڑا ہو گیا ہوں لیکن آپ کے لئے ابھی بھی بچہ ہوں۔"

ہادی کی بات پر احان مسکرایا تھا۔

"سر ہادی سر واقعی بچے ہیں اس لئے تو ابھی تک انہوں نے رخصتی نہیں کروائی بھابھی کی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان کی بات پر ہادی نے سے گھورا تھا جبکہ حاطب نے سوالیہ نظروں سے احان کو دیکھا تھا۔

"یہ کون ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ نے احان کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

"میں آپ کے پسندیدہ ترین استاد کا اکلوتا بیٹا ہوں۔"

احان کے تعارف پر ہادی مسکرایا تھا جبکہ حاطب شاہ نے ابھی بھی سوالیہ نظریں ان دونوں پر گاڑھی ہوئی تھیں۔

"سر شفاعت کا بیٹا ہے یہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے مسکرا کر کہا تو حاطب کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آئی تھی۔

"سر نے شادی کیسے کر لی؟"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ کے انداز پر احان اور ہادی دونوں نے قہقہ لگایا تھا۔

"یہ سوال تو میں بھی اپنے پاپا سے اکثر پوچھتا ہوں سر لیکن پھر ان کے جوتے کا سائز مجھے مزید کچھ پوچھنے سے روک دیتا ہے۔"

احان کی ایکٹنگ عروج پر تھی جبکہ ہادی نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"یہ لاعلاج ہے پاپا اس کو چھوڑیں آپ اور یہ بتائیں طبعیت کیسی اب آپکی؟ کیسا فیل کر رہے ہیں آپ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر حاطب مسکرائے تھے۔

"میرا بیٹا میرے پاس ہے تو مجھے کیا ہو سکتا ہے؟ اچھا یہ بتاؤ گھر میں سب کیسے ہیں؟"

حاطب کی بات پر ہادی مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہیں پاپا اور ان شاء اللہ بہت جلد آپ سب کے درمیان موجود ہوں گے یہ آپ کے بیٹے کا وعدہ ہے۔"

ہادی نے ان کے ہاتھ پکڑ کر بوسہ دیا تھا۔

"ہاں سب ٹھیک ہیں سر بس آپ کے بیٹے کی طبیعت خراب ہے ڈاکٹر بھابھی کے بغیر۔"

احان کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا جبکہ حاطب شاہ نے ناسمجھی سے ہادی کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ایسے کیا دیکھ رہے ہیں بتائیں سر حاطب کو کہ آپ ان کی بیٹی سے عشق کی پینگیں لڑاتے ہوئے نکاح کر چکے ہیں۔"

احان کی مصنوعی سنجیدگی پر ہادی جہاں اسے مارنے کے لئے اٹھا وہیں حاطب شاہ نے مسکرا کر ہادی کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اتنی بڑی ہو گئی ہے عارو کہ اس کا نکاح ہو گیا ہے۔"

حاطب شاہ کی خوشی نمی کی صورت میں ان کی آنکھوں میں چمکی تھی۔ہادی نے مسکرا کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

"کچھ ذیادہ ہی بڑی ہو گئی ہے آپ کی بیٹی اور زبان تو مت ہی پوچھیں آپ پاکستان سے انڈیا کے بارڈر تک لمبی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی مصنوعی تاسف سے بولا تو حاطب شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"تم میری بیٹی کی برائی میرے سامنے ہی کر رہے ہو؟"

"ہاہاہا نہیں پاپا میں آپ کی بہو کی برائی کر رہا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی ان کے ہاتھ پکڑ کر محبت سے بولا تو احان کا قہقہ کمرے میں گونجا تھا۔

"سر قسم سے آپ کو بہت سیاسی داماد ملا ہے۔"

احان یہ بول کر کمرے سے بھاگا تھا جبکہ حاطب شاہ نے مسکرا کر ہادی کو دیکھا تھا جو بار بار ان کے ہاتھوں پر بوسہ دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا کھانا سب خاموشی سے کھا رہے تھے جب حازم شاہ عابیہ کی غیر موجودگی کو نوٹ کرتے ہوئے عشال شاہ سے مخاطب ہوئے تھے۔

"بیگم عابیہ کہاں ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بھاری آواز پر جہاں حمین نے منہ بسور کر حازم شاہ کو دیکھا تھا وہیں آئرہ نا سمجھی سے حازم شاہ کو دیکھنے لگی تھی۔ عشال شاہ نے ایک سنجیدہ نظر حازم شاہ پر ڈالی تھی۔

"وہ گیسٹ روم میں ہے اور میں نے اس کا کھانا وہیں بھجوا دیا ہے۔"

عشال شاہ کے لفظوں پر حازم شاہ نے بے یقینی سے انہیں دیکھا تھا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا تم اس بچی کو کیا چھوت کی بیماری سمجھ رہی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کا لہجہ سخت ہو گیا تھا اور چہرہ سرخ ہو گیا تھا انہیں واقعی عشال شاہ کا یہ قدم پسند نہیں آیا تھا۔

"شاہ میں نے تو بس اس کے آرام کی خاطر ایسا کیا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ کی دلیل کمزور تھی۔

"مجھے تم سے یہ توقع نہیں تھی عشال شاہ۔"

حازم شاہ یہ بول کر اٹھے تھے اور بنا کسی کی طرف دیکھے گیسٹ روم کی جانب گئے تھے۔

"ماما کون عابیہ اور پاپا اتنا ہائپر کیوں ہو رہے ہیں؟"

آئزہ نے عشال شاہ کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بی جے وہ مال والی لڑکی کے بارے میں بتایا تھا نا آپ کو وہی ہے کل اس کا ہماری گاڑی سے ایکسیڈنٹ ہو گیا تو ڈیڈ اسے ہمارے گھر لے آئے ہیں۔"

حمین نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اومائے گاڈ مطلب وہ زخمی ہے ابھی؟"

آئرہ نے فکر مندی سے پوچھا تھا۔

"بی جے وہ زخمی ضرور ہے لیکن قسم لے لیں جو اس کی زبان پر کھروچ تک آئی ہو۔"

حمین مصنوعی تاسف سے بولا تھا۔

"ماما آپ کو اس بات کو بھول جانا چاہیے کیونکہ آپ کا لاڈلا اس لڑکی کو یونیورسٹی میں کافی تنگ کر چکا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ نے حمین کو گھور کر عشال شاہ کو بتایا تو وہ شرمندہ ہوتے ہوئے سر جھکا گئی تھیں۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتیں حازم شاہ عابیہ کے ساتھ لائونج میں آئے تھے۔ حمین نے گھور کر عابیہ کو دیکھا تھا۔ اسے حازم شاہ کا پیار عابیہ کے لئے ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا آپ بیٹھو اور شمیم آپ عابیہ کو کھانا سرو کرو۔"

حازم شاہ عابیہ کو آئرہ کے ساتھ والی کرسی پر بٹھا کر وہ مسکراتے ہوئے ملازمہ سے بولے تھے۔اس دوران وہ عشال شاہ کو مکمل نظر انداز کر گئے تھے۔

"السلام علیکم عابیہ میرا نام آئرہ ہے۔"

آئرہ شاہ نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف کروایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم السلام میرا نام عابیہ ہے۔"

عابیہ جھجک کر بولی تھی۔

"عابیہ بچے کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دیجئے گا ورنہ آئرہ آپ کی بڑی بہنوں کی طرح اسے بتا دینا باقی کسی سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے آخری بات عشال شاہ کے جھکے سر کو دیکھ کر کہی تھی۔

"ڈیڈ ویسے کمال کی مہارت رکھتے ہیں آپ طنز کے تیر چلانے میں۔"

حمین جل کر بولا تھا۔

"ہاں تمہاری ماں سے سیکھی ہے یہ خاصیت۔"

حازم شاہ بول کر کھانے میں مصروف ہو گئے تھے جبکہ عشال شاہ اپنی جگہ سے اٹھی تھیں اور بنا کسی کی طرف دیکھے اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں۔ ان کے جاتے ہی حازم شاہ نے بھی کھانا کھانا چھوڑ دیا تھا۔

"ہاہاہا جب معلوم ہے ان کے بغیر کھانا ہضم نہیں ہوتا تو مت کیا کریں ان کو ناراض۔"

آئرہ ہنستے ہوئے بولی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہاری ماں شروع سے ہی ضدی رہی ہے۔"

حازم شاہ عشال شاہ کے لئے کھانا ایک ٹرے میں نکالتے ہوئے بولے تھے۔

"ڈیڈ میرے کمرے کا دروازہ گیارہ بجے کے بعد بند ہو گا۔"

حمین کی بات پر حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا باپ اتنا نکما نہیں ہے کہ ایک عدد روٹھی بیوی کو منا نہ سکے تم اپنے کمرے کا دروازہ بند ہی رکھنا یہی تمہارے لئے اچھا ہو گا۔"

حازم شاہ اسے گھورتے ہوئے ٹرے اٹھائے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف چلے گئے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے میں تھوڑی دیر تک بڑی ماں کے کمرے میں آتا ہوں شمائل کو کال کرنی ہے ہم نے اوکے تب تک آپ یہاں موجود لوگوں کو کمپنی دیں۔"

حمین یہ بول کر سڑھیوں کی طرف چلا گیا تھا جبکہ آئرہ نے مسکرا کر اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"ٹھیک سے کھانا کھائو عابیہ۔"

آئرہ محبت سے اسے ٹوکتے ہوئے بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ حمین کی بڑی بہن ہیں؟"

عابیہ کے بے تکے سوال پر آئرہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔

"اس کی بڑی بہن اور بھابھی ہوں۔ لیکن آج سے تمہاری بھی بڑی بہن ہوں اوکے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئزہ نے مسکرا کر اس کے دائیں گال پر ہاتھ رکھا تھا۔عابیہ کی آنکھوں کے آگے ادیبہ کا سراپا لہرایا تھا نمی آنکھوں میں آئی تو اسے گالوں پر بہنے سے وہ روک نہ سکی عابیہ نے مسکرا کر اسے گلے لگایا تھا اور اس کے آنسو صاف کئے تھے۔

"تم رو کیوں رہی ہو؟"

"مجھے کسی کی یاد آگئی؟"

عابیہ سر جھکائے بولی تھی۔

"اچھا آئندہ نہیں رونا کیونکہ یادیں انسان کو جینے کا ہنر سکھاتی ہیں اس لئے کسی کے یاد آنے پر رونا نہیں چاہیے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کی بات پر وہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی اور اپنا سر اثبات میں ہلا گئی۔

"اچھا جلدی سے کھانا کھاؤ پھر میں تمہیں اپنی مام سے ملواتی ہوں۔"

آئرہ کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی تھی جبکہ آئرہ مسکراتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کہاں جا رہے ہو ہادی؟"

حاطب شاہ بیڈ پر بیٹھے بیڈ کرائون سے ٹیک لگائے ہادی سے مخاطب ہوئے جو اپنی پسٹل کو اپنی جیکٹ کی پاکٹ میں ڈال رہا تھا۔ ان کی آواز پر وہ پلٹ کر مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"پاپا آج آپ کا بیٹا اپنے مشن کو انجام تک پہنچانے والا ہے۔"

ہادی کی بات پر حاطب شاہ نے نا سمجھی سے ہادی کو دیکھا تھا۔

"کونسا مشن؟"

"کوبرا کو پکڑنے کا مشن۔ آپ کی تمام تکلیفوں کا بدلہ لینے کا مشن۔"

ہادی کی بات پر حاطب شاہ نے سنجیدہ ہو کر اس کا چہرہ دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنا دھیان رکھنا ہادی کیونکہ کوبرا کبھی بھی آسانی سے پکڑا جانے والا انسان نہیں ہے۔"

حاطب شاہ کی بات پر ہادی مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مشکلیں آپ کے بیٹے کو بہت پسند ہیں پاپا۔"

ہادی کی بھوری آنکھوں میں ایک الگ چمک ابھری تھی اسکا جنون اس چمک کو دوبالا کر رہا تھا۔ حاطب شاہ کو اس وقت وہ بالکل اپنا پر تو لگ ہا تھا۔ وہ جنونی تھا اپنے وطن کو لے کر یہ بات حاطب شاہ کو سکون دے گئی تھی لیکن مشن کا اختتام اور ہادی کا جانا ان کے دل کو بے چین کر رہا تھا۔ وہ ایک فوجی کی طرح نہیں بلکہ ایک باپ کی طرح سوچ رہے تھے۔

"اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو آمین۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب شاہ یہ بول کر نم آنکھوں سے مسکرائے تھے۔

"پاپا میں شہادت چاہتا ہوں اور مجھے امید ہے خدا میری یہ خواہش بہت جلد پوری کرے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر حاطب شاہ نے لب بھینچے تھے۔

"اچھا میں ڈیوس کو آپ کے پاس چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر واپس نہ آ سکا تو وہ آپ کو پاکستان با حفاظت پہنچا دے گا۔"

ہادی نم آنکھوں سے حاطب شاہ کی پیشانی کو چوم کر بولا تھا۔

"اللہ تمہارا نگہبان ہو۔"

حاطب شاہ نے بھی اس کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔ وہ مسکرا کر اٹھا اور حاطب شاہ سے اجازت لیتے ہوئے اس سفر پر روانہ ہو گیا جس کی منزل آج ان کو ملنے والی تھی یا شاید ایک بڑا امتحان شاہ ہائوس کے مکینوں کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔

"ماما اس کو بولیں بات نہیں کرے مجھ سے۔"

Posted on Kitab Nagri

شمائل لائونج میں آمنہ شاہ کے ساتھ بیٹھی ویڈیو کال پر حمین اور باقی گھر والوں سے بات کر رہی تھی۔ حمین اسے تنگ کر رہا تھا جب شمائل عشال کو دیکھ کر بولی۔

"بی جے یہ چھپکلی تو بول رہی مجھ سے بات نہیں کرو تو جو خوشخبری میں نے اسے دینی تھی وہ اب نہ ہی بتائوں نا اسے؟"

حمین آئرہ کو دیکھ کر بولا جو آزفہ شاہ کو سوپ پلا رہی تھی۔

"کیسی خوشخبری بندر جلدی بتائو ورنہ گنجا کر دوں گی پاکستان آ کر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل نے اسے گھورا تھا۔ سب گھر والے ان دونوں کی نوک جھونک پر ہنس رہے تھے۔

"کیوں چھپکلی تمہارے باپ کا راج ہے کیا جو گنجا کر دو گی؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے اسے گھور کر کہا لیکن حازم شاہ کی گھوری پر اس نے اپنے لفظوں پر غور کیا تو سمجھ گیا کہ وہ الٹا بول چکا ہے جبکہ اس کی بات پر شائل نے قہقہ لگایا تھا جسے لائونج میں داخل ہوتے ھادہیر نے باخوبی سنا تھا۔

"سوری ڈیڈ لیکن قسم سے مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ بھی یہاں موجود ہیں۔"

حمین بجائے شرمندہ ہونے کے ڈھٹائی سے بولا تو حازم شاہ نے اپنا جوتا اس کی طرف پھینکا تھا جو حمین کے کندھے پر لگا تھا۔ شائل اور باقی سب کے قہقوں پر وہ بھی ڈھیٹوں کی طرح مسکرا دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بتائو اب کونسی خوشخبری کی بات کر رہے تھے؟"

شائل نے ایک نظر اپنے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے ھادہیر کو دیکھا جو اسے مکمل نظر انداز کرتے ہوئے اپنے موبائل کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔ مجبوراً شائل نے بھی سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ کر حمین سے پوچھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بتائوں گا نہیں بلکہ دکھائوں گا اور یہ دیکھو کون ہے؟"

حمین آزفہ شاہ کے آگے کیمرہ کرتے ہوئے بولا تو شائل کے ساتھ ساتھ آمنہ شاہ پر بھی سکتہ طاری ہو گیا تھا۔

"بڑی ماما۔"

شائل خود سے بڑبڑائی تو آمنہ شاہ بھی نم آنکھوں سے آزفہ کو دیکھنے لگی تھیں۔

"گڑیا کیسی ہو اور ماما کیسی ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزفہ شاہ کی آواز پر ھادہیر کے موبائل پر چلتے ہاتھ رکے تھے وہ جانتا تھا کہ اس کا باپ آزفہ شاہ سے محبت کرتا تھا اسی لئے تو وہ آزفہ شاہ سے بہت محبت کرتا تھا۔

"بڑی ماما آپ ٹھیک ہو گئیں اور یہ کب ہوا مطلب آپ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

شمائل خوشی سے ٹوٹے لفظ بولتے جا رہی تھی جبکہ آزفہ شاہ کی آنکھیں بھی اس کو دیکھ کر نم ہو چکی تھیں۔

"آزی میری جان کیسی ہو؟"

آمنہ شاہ کی نرم آواز پر آزفہ شاہ کا ضبط ٹوٹا تھا وہ زار و قطار رو دی تھیں۔ حازم شاہ نے آگے بڑھ کر انہیں اپنے حصار میں لیا تھا۔ ماحول پر ایک دم سوگواریت چھا گئی تھی۔ سب جانتے تھے اس وقت وہ حاطب شاہ کو ہی یاد کر رہی ہوں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزی میری پیاری بیٹی پلیز چپ کر جائو۔"

آمنہ شاہ خود پر ضبط کرتے ہوئے بولی تھیں۔ ھادہیر نے ایک نظر ان کو دیکھا تو ان کے پاس صوفے پر آ گیا۔ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہ ان کو اپنے حصار میں لے گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بڑی ماما کیسی ہیں آپ؟"

ھادہیر مسکراتے ہوئے بولا تو آزفہ نے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔

"ھاد۔"

آزفہ شاہ کی آواز پر وہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو پیچھے دھکیل کر مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی دیکھیں ہمارا ھاد کتنا بڑا ہو گیا ہے۔"

آزفہ شاہ خوشی سے بولی تھیں۔

"ہاں بالکل ھاد بھائی بڑے ہو گئے ہیں بڑی ماں اب ان کی شادی کر دینی چاہیے آپ کا کیا خیال ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی شرارت پر ھادہیر نے اسے گھورا تھا جبکہ باقی گھر والوں نے مسکرا کر ھادہیر کی گھوری اور حمین کی معصومیت کو دیکھا تھا جو وہ ھادہیر کے دیکھنے پر اپنے اوپر طاری کر گیا تھا۔

"یقیناتم چاہتے ہو کہ تمہاری ہڈیاں ہادی بھائی آکر فکس کریں۔"

ھادہیر دانت پیس کر بولا تھا۔

"کیوں بھئی آپ کو ہڈیاں فکس کرنا نہیں آتا کیا؟"

حمین کے جواب پر ھادہیر نے سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کر لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ مجھے پاکستان آنا ہے۔"

اس سے پہلے ھادہیر کچھ بولتا شمائل کی سنجیدہ آواز پر حازم شاہ نے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"پاکستان شمائل لیکن تمہاری سٹڈی؟"

حازم شاہ کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

"ڈیڈ مجھے بڑی ماما سے ملنے آنا ہے اور سٹڈی کا کیا ہے؟ پیپر ابھی تین ماہ تک ہیں تو ایک ماہ کے لئے مجھے آنا ہے پلیز منع نہیں کرنا۔"

شمائل بچوں کی طرح ضد کر کے بولی تو آمنہ شاہ مسکرا دی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما آپ نہیں آئیں گی ھاد کو لے کر؟"

آزفہ شاہ کی آواز پر آمنہ شاہ نے ھادہیر کا چہرہ دیکھا جو مسکرا دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بڑی ماما اماں سائیں، بابا سائیں اور شمائل اسی ہفتے پاکستان آجائیں گے لیکن میں دو ویک تک آئوں گا آپ سے ملنے۔"

ھادہیر کی آواز پر حازم شاہ سمیت وہاں سب کے چہرے پر بے یقینی تھی۔

"تم سچ بول رہے ہو؟"

حازم شاہ کے چہرے پر بے یقینی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھوٹے پاپا میں سچ بول رہا ہوں کچھ کام ہے یہاں وہ نبٹ جائے پھر آجائوں گا۔"

ھادہیر کی مسکراہٹ پر سب کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔

"میں انتظار کروں گی؟"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ شاہ کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"ضرور بڑی ماما۔۔ آپ کا انتظار رائیگاں نہیں جائے گا۔"

ھادہیر کی بات پر وہ مسکرائی تھیں۔

"اچھا میں ٹکٹس کرواتا ہوں باقی تمہارا انتظار رہے گا ھاد۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے یہ بول کر چند باتوں کے بعد اسے اللہ حافظ بول دیا تھا۔ شمائل نے ایک نظر اسے دیکھا تھا جو آمنہ شاہ سے مسکرا کر باتیں کر رہا تھا اور اسے دیکھنا بھی گوارہ نہیں کر رہا تھا۔ شمائل ایک گہری سانس فضا میں خارج کرتے ہوئے موبائل اٹھایا اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔ ھادہیر نے سنجیدگی سے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر آپکو نہیں لگتا کہ اس لیزابھا بھی نے ہمیں ٹریپ کرنے کی ناکام کوشش کی ہے"

ہادی گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا جب احان نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر ہادی سے کہا تو ہادی مسکرا دیا تھا۔

"نہیں اس بار وہ ٹریپ نہیں کر سکے گی کیونکہ اس بار مات لکھ دی گئی ہے اس کی قسمت میں۔"

ہادی کے جواب پر احان مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر آپ سے ایک بات پوچھوں؟"

احان کے سنجیدہ انداز نے ہادی کو اس کی طرف دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا میری اجازت نہ دینے پر تم نہیں پوچھو گے؟"

ہادی کی بات پر احان نے قہقہ لگایا اور اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"وہ پوچھنا یہ تھا اگر آپ کو اس مشن میں شہادت مل گئی تو دو بیوہ ہوں گی یا زیادہ کا سین ہے؟"

احان شرارت سے بول کر ہادی کو دیکھنے لگا جو مسکرا دیا تھا۔

"تم کبھی بھی سدھر نہیں سکتے احان خیر مجھے یہ بتاؤ حمنہ کی لوکیشن اس وقت کس جگہ کی ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر بات گھمانا کوئی آپ سے سیکھے۔"

احان منہ بسور کر بولا تو ہادی نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر اس وقت وہ یہاں سے پانچ کلو میٹر دور سرگم ہوٹل کے پاس کلب میں موجود ہے۔"

"تم جانتے ہو احان کوبرا کی بیوی کی کا کیا نام ہے؟"

ہادی کی بات پر احان نے نا سمجھی سے ہادی کو دیکھا تھا۔

"سر ایسے لوگوں کی بیویاں بھی ہوتی ہیں کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہا یہ تو مجھے معلوم نہیں بھئی لیکن کوبرا کی بیوی تو ہے۔"

ہادی نے ہنستے ہوئے احان کو جواب دیا تو احان مسکرا دیا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر بتائیں پھر کون ہے اس کی بیوی؟"

احان نے پر تجسس ہو کر پوچھا۔

"بتائوں گا نہیں ڈائریکٹ دکھائوں گا بھئی بس کچھ گھنٹے انتظار کرو۔"

ہادی ونڈ سکرین پر نظریں جمائے مقابل کو مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔

"سر ویسے سب کی بیوی ہے لیکن ایک مجھ معصوم کی ہی نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"احان پہلی بات تم معصوم نہیں ہو اور دوسری بات سب سے تمہارا کیا مطلب تھا۔"

ہادی نے اسے پلٹ کر گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر دیکھیں نا اب کوبرا جیسے کمینے کی بھی بیوی ہے اور آپ جیسے سڑیل کی تو دو دو ہیں۔ اللہ تو کچھ زیادہ ہی مہربان ہے آپ پر اور ایک میں ہوں جسے ایک کیا آدھی بھی بیوی نہیں ملی۔ ویسے آپس کی بات ہے مجھے لگتا ہے سر کہ میرے حصے کی بیوی اللہ نے آپکو دے دی ہے اسی لئے آپ کے پاس دو ہیں۔"

احان کی بے تکی باتوں پر ہادی نے بمشکل مسکراہٹ روکی تھی۔

"شٹ اپ احان۔"

ہادی کے بولنے پر وہ ڈھیٹ بن کر مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ویسے امیجن کریں حمنہ اور ڈاکٹر بھابھی ایک ہی گھر میں رہیں اور آپ کے بارہ بچے ہوں اور۔۔"

"احان بس کرو اور کام پر فوکس کرو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے اس بار سنجیدگی سے اسے ٹوکا تھا۔ احان ہنستے ہوئے لیپ ٹاپ سے کچھ فائلز کو ایک آئی ڈی پر سینڈ کرنا شروع ہو گیا تھا۔

"ویسے تم کر کیا رہے ہو تب سے؟"

ہادی اسے لیپ ٹاپ پر مصروف دیکھ کر بایاں آبرو اچکا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"سر بس کچھ فائلز سینڈ کرنی تھی امپورٹنٹ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احان جلدی سے لیپ ٹاپ بند کر کے مسکرایا تھا جبکہ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"تم نے غالباً ابھی میری بیوی کا جی میل اکاؤنٹ ٹائپ کیا ہے کی بورڈ پر۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر احان نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا وہ کیسے بھول سکتا تھا کہ پاس بیٹھا شخص عقاب جیسی نظریں رکھتا ہے۔ احان زبردستی مسکرایا تھا۔

"سر آپ کے بیوی کے جی میل اکائونٹ سے مجھے کیا لینا دینا میں تو اپنے ایک دوست کو میل سینڈ کر رہا تھا۔"

احان کی بات پر ہادی نے اسے دیکھا اور اپنا سر اثبات میں ہلا دیا اور مشن سے متعلق اسے ہدایات دینے لگا تھا۔ جسے احان مسکراتے ہوئے بغور سن رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سڑھیاں اتر کر وہ سیٹی بجاتے ہوئے کیچن کی طرف گیا تھا۔ وہ لائیٹ آن کئے بغیر ہی فریج کی جانب بڑھا تھا۔ اس سے پہلے وہ فریج تک پہنچتا کسی وجود سے بے ساختہ ٹکرایا تھا۔ اندھیرا ہونے کی وجہ سے جان نہیں سکا کہ کون تھا لیکن چیخیں دونوں کی کافی بلند تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

حمین نے چیخ سے اندازہ لگالیا تھا اس وقت مقابل عابیہ ہے اس نے بے ساختہ اسے گرنے سے بچانے کے لئے کے ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد حائل کیا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے وہ کیچن میں موجود شیلف کو تھام کر دونوں کو متوازن کر گیا تھا۔ کیچن کی کھڑکی سے آتی چاند کی مدھم روشنی حمین کو اس وقت تیز ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ کیونکہ عابیہ کا چہرہ واضح نظر آنے لگا تھا۔ مدھم روشنی میں چمکتا اس کا چہرہ حمین کے حواس سلب کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔ دھڑکنیں ایک الگ تال پر رقص کرنا شروع ہو چکی تھیں۔ عابیہ کا چہرہ اس کے چہرے سے بمشکل چند انچ دور تھا۔ حمین کو اپنی سانسیں رکتی کرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں اس کی قربت میں۔ وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا ایسے ہی ایک اچانک ابھرنے والی خواہش پر وہ خود بھی حیران ہوا تھا۔ عابیہ کا حال بھی مختلف نہ تھا وہ حمین کی ٹکٹکی کو محسوس کر کے اپنی رنگت کو متغیر کر چکی تھی۔ دودھیا رنگت میں سرخیاں گھل کر مقابل کو مہبوت ہونے پر مجبور کر گئی تھی۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا کیچن میں موجود خاموشی کو عشال شاہ کی آواز نے توڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہو رہا ہے یہاں۔"

عشال شاہ نے کیچن کی لائیٹ آن کر کے سخت لہجے میں دونوں کو گھور کر پوچھا تھا۔ حمین نے جلدی سے عابیہ کو چھوڑا تھا اور اس سے چار قدم دور ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"موم وہ اندھیرے میں مجھے معلوم نہیں ہوا اور وہ گرنے لگی تھی تو بس میں نے اسے پکڑ کر بچا لیا۔"

حمین نظریں چرا کر عشال سے بول رہا تھا۔ عشال نے اس کا نظریں چرانا دیکھا تھا جبکہ عابیہ کا سر بھی جھک گیا تھا۔ حمین خود نہیں جاتا تھا وہ اتنا کیوں ہچکچاہٹ کا شکار ہو رہا تھا حالانکہ بول تو سچ ہی رہا تھا۔

"ہنی اپنے کمرے میں جائو۔"

عشال شاہ کی آواز پر وہ بنا کسی طرف دیکھے وہاں سے باہر کی جانب چلا گیا تھا جبکہ عابیہ وہیں انگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی۔ عشال شاہ چلتے ہوئے اس کے پاس آئیں تو دیکھا کہ وہ سر جھکائے رونے میں مصروف ہے۔ عشال شاہ نے اس کا چہرہ پکڑ کر اوپر کیا جو آنسوئوں سے تر تھا اور نظریں جھکی ہوئی تھیں۔ کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی وہ خود کو مجرم محسوس کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ایم سوری آنٹی میں بس پانی لینے آئی تھی کیونکہ میرے سر میں کافی پین ہو رہی تھی اور کمرے میں پانی نہیں تھا اور۔۔"

"شششش۔۔بس کیا میں نے صفائی مانگی تم سے؟"

عشال شاہ نے بے ساختہ اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کروایا تھا۔

"تم بھلے ہی میری بیٹی نہیں ہو لیکن اتنا ضرور کہوں گی کہ حمین ایک بالغ لڑکا ہے وہ میرا بیٹا ضرور ہے عابیہ لیکن مرد اور عورت کی تنہائی میں شیطان کا ور غلانا بھی ہوتا ہے۔اتنا یقین ہے مجھے کہ وہ میری تربیت پر حرف نہیں آنے دے گا لیکن بیٹا وہ جتنا بھی پاک باز ہو بہک سکتا ہے۔امید ہے تم میری بات سمجھ گئی ہو۔اس سے حمین کو کوئی نقصان نہیں ہو گا بلکہ بات تمہارے کردار پر آئے گی اور جب بات لڑکی کے کردار پر آتی تو وضاحتیں بے معنی ہو جاتی ہیں۔جب تک یہاں ہو کچھ بھی چاہیے ہو مجھے بولو اور کوشش کرو کہ حمین سے دور رہو۔تم سمجھدار لگ رہی ہو میری بات یقینا سمجھ گئی ہو۔"

عشال نے نرمی سے عابیہ کے دائیں گال پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھایا تھا۔عابیہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو یہ بات چھوڑو اور تم کمرے میں جاؤ میں آئرہ کو بھیجتی ہوں وہ تمہیں پین کا انجیکشن لگا دیتی ہے اگر تمہیں زیادہ درد ہو رہا ہے تو؟"

"نہیں آنٹی میں پین کلر کھالوں گی انجیکشن نہیں پلیز۔"

عابیہ کی منمناتی آواز پر عشال شاہ نے اپنے لبوں پر آئی مسکراہٹ کو بمشکل روکا تھا۔

"ڈونٹ ٹیل میں تم بھی ہنی کی طرح انجیکشن سے ڈرتی ہو۔ وہ بھی میڈیسنز کے ڈھیر کھا سکتا لیکن انجیکشن دیکھ کر اس کا خون خشک ہو جاتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے ذکر پر عشال کے لبوں پر ایک الگ ہی مسکراہٹ تھی جسے عابیہ نے بغور دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا جائو کمرے میں ریسٹ کرو میں تو تمہاری چیخ سن کر آئی تھی ویسے میں جانتی ہوں حمین سچ بول رہا ہے کیونکہ وہ ہر رات کو پاستہ کھانے آتا ہے جو میں نے بنا کر فریج میں رکھا ہوتا ہے۔"

"شکریہ آنٹی یقین کرنے کے لئے۔"

عابیہ مشکور ہوئی تھی عشال کی کہ اس نے بجائے جاہل عورتوں کی طرح بات کو غلط انداز میں لینے کے حمین کی بات پر یقین کر کے عابیہ کو غلط نہیں سمجھا تھا۔

"شکریہ کس لئے میری بھی بیٹی ہوتی تمہاری جگہ تو میں یہی کرتی کیونکہ تم لوگ عمر کے جس حصے میں ہو مار دھاڑ یا غصہ کرنے سے بات بگڑتی ہی اس لئے نرمی اور محبت سے بات کی کیونکہ مجھے امید ہے تم بھی گڑیا کی طرح سمجھدار ہو۔"

عشال شاہ کی بات پر وہ مسکرائی تھی اور پھر ان سے اجازت لے کر کیچن سے چلی گئی تھی حازم شاہ جو عشال شاہ کو کمرے سے نکلتا دیکھ کر ان کے پیچھے آئے تھے اب عشال شاہ کی باتوں پر مطمئن ہو کر مسکرائے تھے۔ان کی بیوی واقعی حیران کر گئی تھی ان کو اس معاملے میں۔وہ مسکراتے ہوئے پلٹ کر کمرے کی جانب چلے گئے

Posted on Kitab Nagri

تھے۔عشال شاہ نے فریج سے پاستہ نکالا اور اسے اوون میں گرم کر کے حمین کے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھیں۔

حمین جب سے کیچن سے آیا تھا کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا وہ چاہ کر بھی عابیہ کو چہرہ جو اس کے اتنے قریب تھا ذہن سے نکال نہیں پا رہا تھا۔

"ہنی یار کیا ہو گیا ہے؟ پاگل ہو گئے ہو کیا؟ کیوں اس چڑیل کو سوچے جا رہے ہو؟"

حمین خود سے بڑبڑایا تھا اتنے میں کمرے کا دروازہ ناک ہوا تو حمین نے جلدی سے خود کو کمپوز کر کے دروازہ کھولا تھا۔سامنے عشال شاہ کے ہاتھوں میں پاستہ دیکھ کر وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جانتی تھی میرا بیٹا یہی لینے گیا تھا اس وقت کیچن سے اور بنا کھائے ہی آ گیا۔اور اسے کھائے بغیر تمہیں نیند آنی نہیں تھی تو سوچا خود دے آئوں۔"

عشال شاہ حمین کو بائول پکڑاتے ہوئے مسکرا کر بولیں تو حمین بھی مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تھینکس موم۔"

حمین نے عشال شاہ کی پیشانی پر بوسہ دے کر کہا تو عشال شاہ نے ایک ہلکا سا تھپڑ اس کے دائیں گال پر مارا۔

"ماں کو شکریہ کون بولتا ہے؟"

عشال شاہ کی مصنوعی خفگی پر وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو شکریہ تھوڑی بول رہا تھا میں تو ہٹلر کی بیوی کو شکریہ بول رہا تھا۔"

حمین کی بات پر عشال شاہ نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"باپ ہیں وہ تمہارے۔"

عشال شاہ نے اسے شرم دلائی تھی لیکن وہ ڈھیٹ بنا مسکرا دیا تھا۔

"وہ شوہر کے روپ میں اچھے ہیں موم لیکن قسم سے باپ کے روپ میں ہٹلر کو بھی پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔"

حمین کی بات پر عشال بھی مسکرائی تھیں کیونکہ وہ حمین کے معاملے میں واقعی سختی برتتے تھے۔

"اچھا یہ کھا کر کچھ دیر چہل قدمی کر کے پھر سونا ورنہ ہضم نہیں ہو گا۔ شب بخیر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ یہ بول کر وہاں سے پلٹ گئی تھیں۔

"گڈ نائٹ موم اینڈ لو یو مور دین اینی تھنگ ان داور لڈ۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر عشال شاہ مسکرائی تھیں جبکہ حمین بائول اٹھا کر اسے کمرے میں موجود ٹیبل پر رکھ چکا تھا۔اس کی بھوک واقعی اڑ چکی تھی اور عابیہ کا چہرہ پھر سے اس کی سوچوں میں گردش کرنا شروع ہو گیا تھا۔

لاکھوں ہیں دنیا میں حسین لوگ

مگر میری حسین دنیا صرف تم ہو

)کرن رفیق(

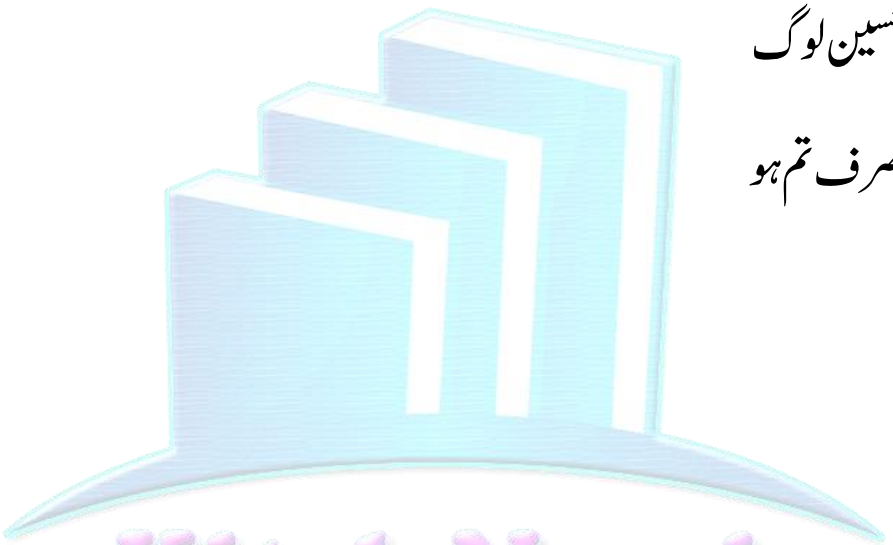

ھادہیر اپنے کمرے میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا جب اس کے کمرے کا دروازہ ناک ہوا۔ھادہیر نے ایک نظر دروازے کو دیکھا اور نرمی سے بولا۔

"کمنگ۔"

Posted on Kitab Nagri

شمائل دروازہ کھول کر آہستہ سے چلتے ہوئے اندر آئی تھی۔ھادہیر کی اس کی طرف پشت تھی اس لئے وہ دیکھ نہیں سکا تھا کہ کون ہے مگر لیپ ٹاپ پر ابھرتے شمائل کے عکس کو دیکھ کر وہ حیرانگی سے پلٹ کر اسے دیکھنے لگا تھا۔شمائل اس کے دیکھنے پر ہچکچاتے ہوئے رکی تھی۔ھادہیر اٹھ کر اس کے قابل آیا تھا۔ماتھے پر شکنیں بے ساختہ اپنی جگہ بنا گئی تھیں۔

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"

ھادہیر کی آواز مدھم مگر لہجہ کافی سختی لئے ہوئے تھا۔

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل خشک لبوں کو زبان سے تر کر کے بولی تھی۔ھادہیر نے اسے دیکھا تھا جو مکمل طور پر نروس نظر آ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"جو بات کرنی ہے جلدی بولو۔"

ھادہیر کا انداز ایسا تھا کہ جیسے احسان کر رہا ہو۔ شائل کو اس کے رویے پر حد سے زیادہ دکھ ہو رہا تھا اور کیوں ہو رہا تھا یہ بات وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔

"اس دن جو بھی ہوا اس کے لئے سوری مجھے آپ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔"

شائل کی مدھم آواز پر ھادہیر طنزیہ مسکرایا تھا یقیناوہ اس کا مذاق بنا رہا تھا شائل نے کم از کم یہی سوچا تھا۔

"مجھے تمہارے لفظوں سے رتی برابر بھی فرق نہیں پڑتا اس لئے تم ان کو ضائع کر رہی ہو بس۔ مجھے نہ اس دن کوئی فرق پڑا تھا اور نہ اب تمہارے سوری سے کوئی مطلب ہے۔ اس لئے اب مزید اس دن کے بارے میں بات کر کے خود کو شرمندہ نہیں کرو مس شائل شاہ۔"

ھادہیر کے روکھے انداز پر شائل نے بمشکل اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو روکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"آپ اتنے روڈ کیوں ہو رہے ہیں؟ پہلے تو ایسے نہیں تھے آپ؟"

شمائل کا شکوہ لبوں سے آزاد ہوا تو ھادہیر نے حیرانگی سے اس لڑکی کو دیکھا تھا جس کو اس کی خاموشی کوڑے سے زیادہ تکلیف دے رہی تھی۔

"میرا تم سے ناراضگی والا کوئی رشتہ نہیں ہے اور کزن ہو تو کزن کی طرح رہو بس مزید مجھے کوئی بحث نہیں کرنی جا سکتی ہو۔"

ھادہیر اپنے کمرے کے دروازے کی طرف اشارہ کر کے اسے بولا تو شمائل کا چہرہ شدت توہین سے سرخ ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اچھا نہیں کر رہے میرے ساتھ میں بتا رہی ہوں آپ کو۔"

شمائل بچوں کی طرح اس کا چہرہ دیکھ کر بولی۔

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کو اس کے انداز پر ہنسی تو بہت آئی تھی مگر وہ لبوں کو آپس میں پیوست کر اسے روک گیا تھا۔

"مجھے ہر پچھتاوا قبول ہو گا شمائل شاہ۔"

ھادہیر جھک کر بولا تھا اس طرح اس کا چہرہ شمائل کے چہرے کے کافی قریب آ گیا تھا۔ شمائل نے بے ساختہ سانسوں میں تیزی محسوس کی تھی۔ دل کی دھڑکن معمول سے خلاف دھڑکی تو گھبراہٹ نے بے ساختہ شمائل کے چہرے پر جگہ بنائی تھی۔ وہ ایک پل میں سرخ ہوئی تھی۔ ھادہیر نے جان بوجھ کر اس کے چہرے پر ہلکی سی پھونک مار کر اسے مزید نروس کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واللہ یہ لڑکی کسی کو بھی پاگل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔"

ھادہیر کے دل نے بے ساختہ یہ بات کی تھی۔ وہ جھکا تھا اور اس کے دائیں کان میں بولتے ہوئے اس کی سانسیں روک گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"پرسوں تمہاری اماں سائیں اور بابا سائیں کی پاکستان کی ٹکٹ کنفرم ہے اس لئے تم اب پاکستان جانے کی تیاری کرو۔"

ھادہیر کے لفظوں پر وہ نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔یقیناوہ اس سے جان چھڑانا چاہتا ہے۔

"میں کبھی آپ سے بات نہیں کروں گی۔"

شمائل کی بے تکی بات پر وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے فرق نہیں پڑے گا۔"

ھادہیر نے مزید اسے چڑایا تھا۔

شمائل پائوں پٹختے ہوئے وہاں سے گئی تھی جبکہ ھادہیر کھل کر مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اماں سائیں اپنی مانو سے میرا نکاح کروانے پر تلی ہیں اور یہ تو مجھے کسی خاطر میں نہیں لا رہی۔"

ھادہیر بڑبڑاتے ہوئے لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

"بیوی بن کر یقیناً شیرنی بنے گی یہ لڑکی۔"

ھادہیر اپنی سوچ پر خود ہی لاحول والا قوت پڑھ کر کچھ ٹائپ کرنا شروع ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کلب کی پارکنگ میں گاڑی روک کر وہ وہ دونوں گاڑی سے اترے تھے۔ آہستہ سے چلتے ہوئے وہ دونوں کلب کے اندر داخل ہوئے تھے جہاں مختلف روشنیوں نے ان کا استقبال کیا تھا۔ لڑکیوں اور لڑکوں کو ناچتے دیکھ کر ہادی کو بالکل اچھا نہیں لگا تھا اس لئے وہ پیشانی پر شکنیں لئے اندر کی جانب بڑھ گیا تھا جبکہ احان ہادی کا ضبط سے لال پڑتا چہرہ دیکھ کر بمشکل اپنے قہقہے کا گلا گھونٹ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر کیا میں بھی جائوں ڈانس کرنے؟"

احان نے جان بوجھ کر اونچی آواز میں کہا تھا۔ہادی نے پلٹ کر اسے گھورا تھا۔

"جائو اور پھر واپس میرے ساتھ نہیں جا سکو گے۔"

ہادی کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ جانتے ہیں آپ سے بڑا اسٹریل میں نے آج تک نہیں دیکھا۔"

احان کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یقیناتم میرے باپ سے نہیں ملے۔"

ہادی منہ میں بڑبڑایا تھاتو احان میوزک کی وجہ سے اس کے لفظوں کو سن نہ سکا۔

اس سے پہلے احان کچھ بولتاہادی کی نظر سامنے پڑی تھی جہاں کوبرا کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔

"سر یہ تو۔۔۔"

احان کی کوبرا کے ساتھ بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر صدمے سے آواز ہی اتنی نکلی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کوبرا کی بیوی ہے۔"

ہادی کا لہجہ ایک پل میں سخت ہوا تھا جبکہ احان پر صدمے کی کیفیت طاری ہو چکی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"سر سچ میں کیا یہ کوبرا کی بیوی ہے؟"

احان کی صدماتی آواز پر ہادی نے پلٹ کر اسے گھورا تھا۔

"ہاں اسی کی بیوی ہے۔"

"سر مجھے واقعی شاک لگ رہا ہے اسے کوبرا کے پہلو میں یوں بیٹھے دیکھ کر یہ تو حمنہ ہے نا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں کیوں شاک لگ رہا ہے بھئی اور یہ لیزا ہے۔"

ہادی کے جواب پر احان مزید الجھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں سمجھا نہیں حمنہ ہی لیزا ہے نا؟"

احان کے سوال پر ہادی مسکرایا تھا۔

"نہیں دونوں جڑواں ہیں اور یہ بات میں پہلے دن سے جانتا تھا۔"

"سر ڈونٹ ٹیل می کہ آپ واقعی لیزا اور حمنہ کی اصلیت سے اور ان کے ارادوں سے واقف تھے۔"

"جس لڑکی سے میرا نکاح ہوا ہے اور جو اس وقت کوبرا کی قید میں ہے وہ حمنہ ہے جبکہ کوبرا کے پہلو میں بیٹھی لڑکی لیزا ہے۔ مطلب ہمیں گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی تھی بس اور کچھ نہیں۔"

ہادی کے مطمئن انداز پر احان نے گہری سانس فضا میں خارج کی تھی۔ یقیناوہ ہادی کی سوچ تک رسائی حاصل نہیں کر سکتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو کوبرا سے روبرو ہونے کا وقت ہو گیا ہے۔"

ہادی ایک مخصوص چمک آنکھوں میں لئے احان سے بولا تھا۔اس سے پہلے احان کچھ بولتا ہادی کے موبائل پر ڈیوس کا نام جگمگایا تو ہادی پیشانی پر شکنوں کو جال بنا کر کلب کے اس حصے کی طرف چلا گیا جہاں میوزک کا شور کم تھا۔

"ہاں ڈیوس بولو سب ٹھیک ہے نا؟"

ہادی نے کال ریسیو کر کے فکر مندی سے پوچھا تھا مگر دوسری طرف سے ڈیوس کی بجائے کسی اور کی آواز سن کر اس کی موبائل پر گرفت مضبوط ہوئی تھی جبکہ جبڑا غصے سے تن گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیوس نہیں میجر صدیقی عرف تمہارا سسر۔"

صدیقی کی آواز سن کر ہادی نے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم وہاں کیا کر رہے ہو اور ڈیوس کہاں ہے صدیقی؟"

ہادی ضبط کے آخری مراحل میں تھا۔

"ہاہاہاہا۔۔۔کمال کرتے ہو میجر جس دو ٹکے کے فوجی کو تم اس جاسوس کی نگرانی میں چھوڑ کر گئے تھے وہ تو کب کا اپنی سانسیں پوری کر چکا۔"

صدیقی کے لفظوں پر ہادی نے دل میں بے ساختہ حاطب کے صحیح سلامت ہونے کی دعا مانگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یو باسٹرڈ تم رکو وہیں اگر ہمت ہے تو میں بتائوں گا تمہیں کہ مجھ سے ٹکرانے کا انجام کیا ہوتا ہے۔"

ہادی غراتے ہوئے بولا تھا۔اس کی غراہٹ میں پہلی دفعہ اس کا ڈر واضح ہوا تھا۔

"نہ۔۔میجر۔۔نہ۔ چلاتے نہیں ورنہ تمہارا باپ اپنی سانسیں چھوڑ دے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

صدیقی کی دھمکی پر ہادی کا ہاتھ کانپا تھا۔

"اگر میرے پاپا کو ہاتھ بھی لگایا تو یاد رکھنا صدیقی میں تمہیں ایسی موت دوں گا کہ تمہاری ساری نسلیں پناہ مانگیں گی پاکستانی فوج سے۔"

"افسوس میجر افسوس رسی جل گئی مگر بل نہیں گئے۔ ویسے آدھے گھنٹے تک اپنے فلیٹ پر پہنچ جائو ایک منٹ بھی لیٹ ہوئے تو تمہارا باپ واقعی زندہ نہیں بچے گا۔"

صدیقی نے یہ بول کر کال ڈراپ کر دی تھی جبکہ ہادی نے غصے سے سرخ آنکھوں سے کلب کے دروازے کو دیکھا تھا۔

"یا اللہ میری مدد کر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر اندر کی جانب بڑھا تا کہ احان کو ساتھ لے کر جا سکے مگر احان کو وہاں نہ دیکھ کر وہ پہلی بار حواس باختہ ہوا تھا۔ پسینہ پیشانی پر چمکا تو وہ لبوں کو سختی سے پیوست کر کے خود کو مضبوط ظاہر کرنے لگا۔ احان کو دس منٹ تک کلب میں ڈھونڈنے کے بعد وہ شکستہ حالت میں کلب سے باہر آیا تھا۔

"مطلب مجھے ٹریپ کیا جا چکا ہے۔"

ہادی خود سے بڑبڑایا۔

"احان کی گھڑی میں ٹریکنگ چپ تھی ہاں میں اس سے احان کی لوکیشن ٹریس کر سکتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی خود سے بول کر جیسے ہی گاڑی کی طرف بڑھا اس کے پائوں سے کچھ ٹکرایا تھا۔ اس نے زمین کی طرف دیکھا تو احان کی گھڑی تھی۔ ہادی نے جلدی سے اسے اٹھایا اور چیک کیا چپ بھی ساتھ ہی تھی مطلب صاف تھا کہ وہ اسے ٹریس کرنے میں ناکام رہے گا۔ ہادی نے غصے سے گاڑی کے بونٹ پر ہاتھ مارا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیسے میں اتنی بڑی غلطی کر گیا؟ کیسے وہ کوبرا احان تک پہنچ گیا؟ نہیں ہادی تم کچھ مس کر رہے ہو کچھ ہے جو تم بھول رہے ہو یاد کرو جلدی۔"

ہادی روڈ پر ہی چکر کاٹتے ہوئے خود سے بولا۔

"احان کی گھڑی یہاں ہے مطلب احان اسی دروازے سے باہر گیا ہے۔ اوشٹ یار مطلب جب میں کلب کے اندر تھا تب وہ لوگ احان کو لے کر گئے ہیں اور انہیں معلوم تھا کہ اس گھڑی میں چپ ہے اس لئے یہ یہاں پھینک گئے۔"

ہادی نے دونوں ہاتھوں سے سر کو تھامتے ہوئے بولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ مزید خود کلامی کرتا اس کا موبائل رنگ ہوا تھا میسج ٹیون دیکھ کر ہادی رکا تھا۔ ایک انجان نمبر دیکھ کر وہ جلدی سے میسج دیکھنے لگا تھا۔

"میجر احان کو بچانا چاہتے ہو تو اگلے بیس منٹ میں صدیقی پیلس پہنچو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی میسج کو دیکھ کر پریشانی سے سڑک کو دیکھنے لگا تھا۔

"پاپایااحان؟"

ہادی خود سے بڑبڑایااور پھر دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر کر خود کو پر سکون کرنے لگا۔یقیناوہ چند سیکنڈ میں فیصلہ کر چکا تھا۔

"آئی مس یو آئرہ ہوپ سو آج میں شہادت کو پالوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر پچھلے دس منٹ میں پہلی بار مسکرایا تھا۔ گاڑی سٹارٹ کر کے وہ اپنی منزل کی جانب روانہ ہو گیا تھا جبکہ قسمت دور کھڑی مسکرا کر بساط کو پلٹتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

صدیقی پیلس کے آگے گاڑی روک کر وہ کیمرے کو دیکھ رہا تھا اور جلدی جلدی دیوار کی طرف بڑھا تھا یہ منظر پیلس کے اندر بیٹھے تمام اشخاص محضوظ ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ ہادی نے بجائے گیٹ کے اندر آنے سے دیوار کو ترجیح دی تھی۔ کوبرا نے ہنستے ہوئے ہادی کو کیمرے میں دیکھا تھا۔

"یہ فوجی تو پاگل نکلا بھئی۔"

کوبرا نے ہنستے ہوئے کہا تھا جبکہ کمرے میں موجود تمام نفوس کے قہقے وہاں گونجے تھے۔ ہادی دیوار پھلانگ کر اندر آیا اور جیسے ہی کیمرہ دوسری طرف موو ہوا وہ دوبارہ دیوار پھلانگ کر باہر کی جانب دیوار کے ساتھ ہو کر اترا تھا۔ اندھیرا ہونے کی وجہ سے کیمرے میں کچھ واضح نظر نہیں آرہا تھا۔ وہ پسینے سے شرابور دبے قدموں سے چلتے ہوئے وہاں روڈ کی دوسری جانب موجود فلیٹ کی طرف بڑھ گیا تھا۔ فلیٹ والی بلڈنگ میں بھی وہ پیچھے کی طرف گیا تھا جہاں جنگل تھا اور وہاں سے اس نے رسی کی مدد سے اپنے فلیٹ کے ساتھ والے فلیٹ کی بالکنی میں رسی کو اٹکا کر چڑھنا شروع کیا تھا۔ چڑھتے ہوئے اس کے ہاتھوں سے جلد اتر رہی تھی اور اس کے ہاتھ کافی زخمی ہو گئے تھے مگر وہاں پرواہ کسے تھی۔ وہ تقریبا بیس منٹ بعد بالکنی میں پہنچا تھا اور پھر وہاں سے اپنے فلیٹ کی بالکنی میں آہستہ سے جمپ کر کے کھڑکی کو دیکھنے لگا جو بند تھی۔ ہادی نے اپنے والٹ سے ایک وزٹنگ کارڈ نکالا اور اسے تھوڑا سا اندر کی جانب داخل کر کے وہ اندر لگی چھوٹی سی کنڈی کو اس کی مدد سے آہستہ سے کھولنے لگا تاکہ اس کی آواز اندر موجود شخص تک نہ جائے۔ کنڈی کے کھلتے ہی وہ آہستہ سے اندر داخل ہوا اور اپنی پسٹل کو لوڈ

Posted on Kitab Nagri

کر کے اس کے آگے سلنسر فٹ کرنے لگا تھا۔ کمرے کا دروازہ آہستہ سے کھول کر اس نے لائونج میں دیکھا تھا جہاں حاطب حمدان شاہ کو کرسی کے ساتھ باندھا گیا تھا۔ جبکہ پانچ سے چھے شخص لائونج میں موجود کارڈ کھیلنے میں مصروف تھے۔ ہادی نے حاطب شاہ کو دیکھا تھا جن کے چہرے پر خون جما ہوا تھا جو شاید پیشانی سے بہہ کر گال پر جم گیا تھا۔ منہ پر ٹیپ لگائی گئی تھی جبکہ ہاتھوں اور پیروں کو سختی سے رسی کے ساتھ باندھ دیا گیا تھا۔ ہادی کو نئے سرے سے غصہ عود آیا تھا۔

ہادی نے کمرے کا دروازہ آہستہ سے کھولا اور ان چھے لوگوں کو موقع دیئے بغیر یکے بعد دیگرے گولیاں چلا کر ان کا نام و نشان مٹا چکا تھا۔ ہادی ان چھے لوگوں کو مار کر جلدی سے حاطب کی جانب بڑھا تھا جبکہ حاطب مسلسل نفی میں سر ہلا رہے تھے۔ ہادی ان کے اشاروں کو سمجھے بغیر ان کہ طرف بڑھا اور سب سے پہلے ان کے منہ پر لگی ٹیپ ہٹائی تھی اور پھر ان کے ہاتھ پیر کھولنے میں مصروف ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی تم جائو یہاں سے ان لوگوں نے میرے ساتھ ٹائم بم باندھا ہے جو کبھی بھی پھٹ سکتا ہے۔ جسٹ گو پلیز۔"

حاطب کے لفظوں پر ہادی کے ہاتھ تھمے تھے اس نے ایک نظر حاطب شاہ کے چہرے کو دیکھا جو التجا لئے ہوئے تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اپنے بیٹے پر یقین رکھیں پاپا۔"

ہادی نے ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا اور جلدی سے کیچن کی جانب بڑھ گیا۔ جیسے ہی وہ کیچن میں داخل ہوا شیلف کے قریب پڑی ڈیوس کی لاش کو دیکھ کر اس نے ذور سے آنکھوں کو بند کر کے کھولا تھا۔ اور پھر شیلف پر پڑا چاقو اٹھایا اور باہر کی جانب بڑھ گیا۔ حاطب شاہ کے جسم پر موجود قمیض کو اوپر کر کے اس نے کانپتے ہاتھوں اور پسینے سے بھری پیشانی سے اپنی گھبراہٹ حاطب شاہ تک پہنچائی تھی۔

"ہادی گو بیک پلیز۔"

حاطب شاہ کا انداز التجا لئے ہوئے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی شاہ نے ہار تب تک نہیں ماننی پاپا جب تک اس کی سانسیں چل رہی ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے حاطب شاہ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا اور ان کے جسم پر موجود بم میں سے ایک وائر کو اللہ اکبر بول کر کٹ کیا۔ وائر کے کٹ ہوتے ہی دونوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔ بم کی آواز بند ہونے پر ہادی بے ساختہ زمین پر ہاتھ رکھ کر بیٹھا تھا۔

"الحمد اللہ۔"

ہادی نے بے ساختہ کہا تھا جبکہ حاطب شاہ نے مسکرا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

"اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو ہادی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا آپ روم میں رہیں گے جب تک میں واپس نہ آئوں اور تمام لاکس آن ہوں گے لیزر سیکیورٹی کے ساتھ اس لئے آپ غلطی سے بھی کمرے سے باہر مت آیئے گا۔ میں چلتا ہوں اب اس کو برا سے حساب کتاب کا وقت ہو گیا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر اٹھا اور اپنی پسٹل میں دوبارہ گولیاں ڈال کر حاطب شاہ کو دیکھنے لگا تھا۔

"ہادی مجھے لگ رہا ہے میں تمہیں آخری بار دیکھ رہا ہوں۔"

حاطب شاہ نے نم آنکھوں سے کہا تھا۔

"پاپا مجھے بھی یہی لگ رہا ہے لیکن اللہ نے جو لکھ دیا ہے میری قسمت میں مجھے وہ آج مل کر رہے گا۔ فی امان اللہ۔"

Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر حاطب شاہ کو سہارا دے کر کمرے میں لایا اور وہاں موجود بیڈ پر بٹھا کر ایک آخری نظر ان پر ڈال کر مسکراتے ہوئے دروازہ بند کر گیا۔ جیسے ہی دروازہ بند ہوا تھا کمرہ مختلف روشنیوں سے نہا گیا تھا مطلب وہ سیکیورٹی آن کر گیا تھا جاتے ہوئے بھی۔ حاطب شاہ کی آنکھوں میں آنسو آئے تو انہوں نے بے ساختہ ہادی کی زندگی کے لئے دعائیں مانگنا شروع کر دی تھیں۔ اب یہ تو خدا بہتر جانتا تھا کہ ہادی کی قسمت میں آج کیا تھا۔ اس کی خواہش شہادت پوری ہونی تھی یا وہ غازی بن کر لوٹنے والا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ہادی دوبارہ سے ویسے ہی دیوار پھلانگ کر اندر گیا تھا اور آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے لائونج کے دروازے کی جانب بڑھ گیا تھا۔ ہاتھ میں پسٹل تھامے وہ جیسے ہی دروازہ کھول کر اندر بڑھا اس کا استقبال اندھیرے نے کیا۔ پسٹل کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر وہ دائیں ہاتھ سے موبائل کی ٹارچ آن کر کے جیسے ہی لائونج میں دیکھنے لگا وہ خالی تھا۔ ہادی کا ماتھا ٹھنکا تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتا کسی نے اس کے سر پر پسٹل رکھی تھی۔

"ہاتھ اوپر کرو میجر اور کوئی ہوشیاری نہیں ورنہ تم تو جان سے جائو گے تمہارا دوست بھی اپنی سانسیں چھوڑ دے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صدیقی کی آواز پر ہادی نے سختی سے لبوں کو پیوست کر کے اس کے کہے پر عمل کیا تھا۔ جیسے ہی ہادی نے ہاتھ کھڑے کر کے سرینڈر کیا لائونج کی تمام لائٹس آن ہو گئی تھیں اور کوبرا لیزا کے کندھوں پر ہاتھ رکھے خباثت سے مسکراتے ہوئے لائونج میں موجود صوفے کی جانب بڑھا تھا۔

"ویلکم میجر خوشی ہوئی تمہیں یہاں دیکھ کر۔"

Posted on Kitab Nagri

کوبرا کی بات پر ہادی نے اسے سرخ آنکھوں سے گھورا تھا۔

"کمال ہے کوبرا موت کو اپنے سامنے دیکھ کر تمہیں خوشی ہو رہی ہے۔"

ہادی کی بات پر کوبرا نے قہقہ لگایا تھا جبکہ لیزا نے مسکرا کر کوبرا کے بائیں گال پر بوسہ دیا تھا۔اس قدر بے باکی پر ہادی نے بے ساختہ اپنی نظروں کا زاویہ بدلا تھا۔

"کمال تو تم نے کیا میجر اپنے باپ کو بچا کر لیکن وہ کیا ہے نا کوبرا تم سے ایک قدم آگے کی سوچ رکھتا ہے۔تم پاکستانی فوجی یہ سمجھتے ہو کہ تم لوگوں کو کوئی ہرا نہیں سکتا لیکن تمہاری یہی سوچ تم لوگوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتی ہے اور پھر تم لوگ ہم جیسوں کے سامنے اپنی زندگی کی بھیک مانگ رہے ہوتے ہو۔"

"پاکستانی فوجی کبھی تم لوگوں کے سامنے جھکیں یہ ناممکن ہے کیونکہ ہم لوگ صرف خدا کے سامنے جھکتے ہیں اور دنیا میں کسی کے سامنے نہیں جھکے اور نہ کبھی جھکیں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکرا کر اسے جواب دیا تھا۔

"تم جانتے ہو میجر یہی تمہارا اوور کانفیڈنس تمہیں لے ڈوبا ہے۔ تمہارا دوست اور تمہارا باپ دونوں ہماری قید میں ہیں۔ دیکھنا چاہو گے ان کو؟"

کوبرا نے ہنستے ہوئے کہا تو ہادی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

"او صدیقی جائو بھئی ذرا میجر کے باپ اور دوست کو لے کر آئے تاکہ اسے یقین آئے کوبرا کچی گولیاں کبھی نہیں کھیلتا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوبرا نے ہادی کی سوالیہ نظروں کو بھانپتے ہوئے کہا تو صدیقی ایک کمرے کی جانب بڑھا۔ تقریبا پانچ منٹ بعد وہ حاطب شاہ اور احان کو لے کر لائونج میں داخل ہوا تھا۔ ہادی نے آگے بڑھنا چاہا تو کوبرا نے اس کے قدموں میں گولی چلا دی۔ ہادی بے ساختہ رکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میجر ایک قدم آگے مت بڑھانا ورنہ اب گولی تمہارے باپ پر چلائوں گا۔"

کوبرا کی دھمکی پر ہادی ناچاہتے ہوئے بھی رک گیا تھا۔ بے بسی سے وہ احان کو دیکھنے لگا جس کے چہرے کو بری طرح مار کر سوجن کا شکار بنا دیا گیا تھا۔ احان کے چہرے پر پھر بھی مسکراہٹ تھی جس سے ہادی کو تھوڑا سکون ہوا تھا جبکہ حاطب شاہ کو یہاں دیکھ کر وہ شاکڈ ہوا تھا۔

"تمہیں کیا لگا میجر وہ لیزر سیکیورٹی کوبرا کو تمہارے باپ تک پہنچنے سے روک سکتی تھی؟ تمہاری سوچ جہاں ختم ہوتی ہے میجر وہاں سے کوبرا کی سوچ شروع ہوتی ہے۔"

کوبرا صوفے سے اٹھتے ہوئے بولا اور آہستہ سے چلتے ہوئے ہادی کے مقابل آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اپنی زندگی کی سب سے بڑی اور آخری غلطی کر چکے ہو کوبرا اور یاد رکھنا اب تمہاری موت عبرتناک ہو گی۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے کوبرا کی آنکھوں میں دیکھ کر اعتماد سے کہا تھا۔

"ہاہاہا۔۔۔ ویسے تمہیں بیوقوف بنانے کا بڑا مزہ آیا مجھے میجر۔۔ ایک طرف تمہارا نکاح لیزا کی بہن سے کروادیا جو بیچاری جانتی تک نہیں ہے کہ اس کا شوہر ہے کون اور دوسرا میرے متعلق تمام معلومات بھی تمہیں لیزا نے دی تھیں۔ اور جب تم اپنے باپ کو یہاں سے لے کر گئے تھے نا تو تم سمجھے کہ تم نے ہمیں ٹریپ کیا لیکن پتہ ہے کیا یہ سب کچھ کیسے ہونا ہے؟ کب ہونا ہے؟ یہ کوبرا طے کر چکا تھا۔ اور کب تمہیں اپنے روبرو لانا ہے اس کا فیصلہ بھی کوبرا نے ہی کیا ہے۔ اور دیکھو جس لاکٹ کو تم نے لیزا کے گلے میں پہنایا اسی کی مدد سے تم خود یہاں ہو مطلب میجر تم اپنے پائوں پر کلہاڑی خود مار چکے ہو۔"

کوبرا کی باتوں پر جہاں احان کی سوجھی آنکھیں کھلی تھیں وہیں ہادی اطمینان سے کھڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہو گئی بکواس یا باقی ہے کچھ۔ پتہ ہے کیا کوبرا تمہارا نام کوبرا نہیں کوا ہونا چاہیے تھا جو خود کو سمجھدار تو سمجھتا ہے مگر سوائے بولنے کے وہ کچھ نہیں کرتا؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر کوبرا کو غصہ آیا تھا اور اس نے پلٹ کر ایک پنچ ہادی کے دائیں گال پر رسید کیا تھا۔ ہادی لڑکھڑا کر پیچھے ہوا تھا۔ اس کے ہونٹ سے تھوڑا سا خون بھی نکلا تھا جسے ہادی نے انگلی پر لگا کر دیکھا اور مسکرایا۔

"ہاہاہا کیا ہوا کوبرا اتنی جلدی غصہ آگیا ویسے ایک بات بتائوں تمہیں تم واقعی کتے ہو جو زمین پر سوائے بھونکنے کے کچھ نہیں کر سکتا۔"

ہادی اسے مزید غصہ دلانے لگا جس میں وہ کامیاب بھی رہا تھا۔ کوبرا طیش میں آکر ہادی کو مارنا شروع کر چکا تھا۔ ہادی کو پٹتا دیکھ کر احان نے آگے بڑھنا چاہا تو کوبرا کے آدمیوں نے اسے پکڑ لیا۔ کوبرا جب مار مار کر تھک گیا تو پیچھے ہٹا اور اپنا پسینہ صاف کرنے لگا۔ ہادی مسکراتے ہوئے فرش سے اٹھا اور اپنی گھڑی کو دیکھا تھا جہاں ایک بجنے میں دس منٹ تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"صرف دس منٹ اور کوبرا پھر میں تمہیں بتائوں گا کہ بازی گر کون ہے؟ اور کھیل کو کیسے پلٹتے ہیں؟"

ہادی نے دل میں سوچا اور حاطب شاہ کی طرف دیکھا جو نم آنکھوں سے ہادی کو دیکھ رہے تھے۔ ہادی نے آنکھوں سے انہیں مطمئن کیا اور پھر کوبرا کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔ جو ہادی کو مسلسل گھور رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا ہوا کوبرا تھک گئے کیا؟"

ہادی نے کوبرا کو دیکھ کر کہا جو غصے سے ہادی کو دیکھ رہا تھا۔

"مجھے تم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے میجر بس اپنے باپ سے کہو مجھے را کے اس ایجنٹ کا پتہ چاہیے جس کو تمہارے باپ نے بیس سال پہلے پکڑا تھا۔"

کوبرا کی بات پر ہادی مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں لگتا ہے کہ میں یا میرا باپ تمہیں ایسی کوئی معلومات دیں گے کوبرا؟"

ہادی کا انداز تمسخر بھرا تھا۔ کوبرا کو ہادی کے لفظوں پر ایک بار پھر سے طیش آیا تھا اور وہ ہادی کو مارنے کے لئے آگے بڑھا تو ہادی نے سنجیدگی سے کوبرا کو دیکھا اور پھر اپنے ساتھ کھڑے صدیقی کو ایک پنچ رسید کیا تھا۔ کوبرا

Posted on Kitab Nagri

کے تمام آدمی الرٹ ہو کر ہادی اور حاطب شاہ کی طرف اپنی بندوقوں کا رخ موڑ گئے تھے جبکہ کوبرا کے قدم بھی بے ساختہ رکے تھے۔ کوبرا کے ماتھے پر پسینہ چمکا تھا جبکہ صدیقی کے چہرے پر لگا ماسک تھوڑا سا دائیں گال سے خراب ہو گیا تھا۔

"ٹائمز اپ کوبرا۔"

ہادی گھڑی کی طرف دیکھ کر بول کوبرا سے رہا تھا مگر دھیان صدیقی کی طرف تھا۔ حاطب اور احان ناسمجھی سے ہادی کو دیکھنے لگے۔ لیکن جلد ہی ہیلی کاپٹر کی آوازوں سے وہ سمجھ گئے تھے کہ ہادی کوبرا کو یہاں کس لئے روک رہا تھا۔ صدیقی اور کوبرا نے شاکڈ نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ ان کے سمجھنے سے پہلے ہی کچھ لوگ گھریلو کپڑوں میں صدیقی پیلس کو گھیر چکے تھے اور کچھ اندر داخل ہو کر کوبرا کے آدمیوں پر بندوقیں تان چکے تھے۔ ہادی نے مسکرا کر وہاں داخل ہوتے سر شفاعت کو دیکھا تھا جبکہ احان کے چہرے پر ایک الگ ہی رونق آ گئی تھی۔ بازی ایک دم سے کیسے پلٹی تھی؟ پاکستانی فوج یہاں کیسے داخل ہوئی؟ کوبرا اور صدیقی یہ سب سمجھنے سے قاصر تھے۔ کوبرا نے اپنی پسٹل سے ہادی پر اٹیک کرنا چاہا تھا لیکن ہادی نے اس کی دائیں بازو پر گولی چلا کر اس کی یہ کوشش ناکام بنا دی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈونٹ ڈوڈیٹ کوبرا عرف صدیقی۔"

ہادی آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے قریب آیا تھا اور سرد لہجے میں بول کر وہاں موجود تمام نفوس کو خود پر سوالیہ نظریں گاڑنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"کیا ہوا شاک لگا؟ یہی سوچ رہے ہو کہ اب اپنا ماسک اتاروں یا نہیں؟ چلو میں مشکل آسان کر دیتا ہوں تمہاری۔"

ہادی نے یہ بول کر کوبرا کے چہرے سے ماسک ہٹایا تو سب وہاں شاکڈ رہ گئے تھے کیونکہ وہ کوبرا نہیں بلکہ کوبرا کا ماسک لگائے صدیقی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر اگر یہ صدیقی ہے تو کوبرا کہاں ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

کرنل شفاعت کی آواز پر ہادی پلٹ کر مسکرایا اور پھر کوبرا جو صدیقی کا ماسک چہرے پر لگائے ہوئے تھا وہ ہٹا کر اسے دیکھنے لگا۔

"اٹیک۔"

کوبرا کا ماسک اترتے ہی وہ چلایا تھا مگر وہاں موجود کوبرا کے تمام آدمیوں کی بندوقیں جام تھیں۔

"ہاہاہاڈونٹ ٹیل میں کوبرا کہ تم ڈر گئے ہو؟"

ہادی نے اس کا مذاق اڑایا تھا۔ کوبرا نے غصے میں ہادی کو مارنا چاہا تو ہادی نے ایک زور دار پنچ اس کے منہ پر مارا تھا۔

"سوچنا بھی مت کہ اب تم مجھے ہاتھ لگا سکتے ہو۔ تم جانتے ہو کوبرا تمہاری مات کیسے لکھی گئی تھی نہیں جانتے چلو میں بتاتا ہوں۔"

ہادی اس کا جبڑا سختی سے پکڑ کر سرخ آنکھوں سے بولا تھا۔ باقی سب خاموشی سے ہادی کے بولنے کے منتظر تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"سب کچھ پہلے سے پلین تھا اور میں ہر چیز کے لئے تیار تھا سوائے اپنے باپ کے دوبارہ ملنے کے۔ پاکستان سے جب انڈیا آیا تھا تو مجھے لگتا تھا کہ تمہیں ٹریپ کرنا مشکل ہو گا لیکن میں تو غلط نکلا تمہیں پکڑنا تو چوہے سے بھی زیادہ آسان بن گیا تھا۔ لیزا اور حمنہ کی گیم جو تم نے کھیلی وہی میں نے تم پر پلٹ دی کوبرا۔۔۔ جب میری لیزا سے پہلی ملاقات ہوئی تھی ریسٹورنٹ میں تب ہی میں جان گیا تھا کہ تم صرف نام کے ہی کوبرا ہو۔ لیزا کا اعتماد سوری اندھا اعتماد خود پر تمہیں لے ڈوبا۔ لیزا نے مجھے ٹریپ کرنا چاہا اور میں نے تم لوگوں کے جال کو مضبوط کرنے کے لئے تم لوگوں کی سوچ کے مطابق ہی اپنے عمل کو کرتا رہا۔ لیزا کا نمبر تم لوگوں نے اس لئے دیا تا کہ تم لوگ مجھے میرے نمبر سے ٹریس کر سکو اور مجھ تک پہنچ کر میرے بارے میں تمام معلومات اکھٹی کر سکو۔ لیکن جب میرے نمبر سے کچھ حاصل نہیں ہوا تم پھر تم لوگوں نے میرے روم سے وہ فائل چرائی جس میں میری تمام معلومات ہی غلط تھیں۔ یقین مانو کوبرا جب مجھے میرے باپ کے بارے میں پتہ چلا تھا کہ وہ زندہ ہے اور تم لوگوں کی قید میں ہے تو میں ہار مان چکا تھا۔ کیونکہ میرے جذبات میرے مشن پر حاوی ہو چکے تھے۔ لیکن مزہ پتہ کب آیا جب مجھے معلوم ہوا کہ تم لوگ ان کے بارے میں صرف اتنا جانتے ہو کہ وہ ایک آئی ایس آئی ایجنٹ اور پاکستانی فوج کا اہم حصہ ہیں تو میری امیدیں دوبارہ روشن ہوئی تھیں۔ خدا مہربان تھا مجھ پر جو مجھے تم لوگوں کے پلینز کا پتہ چلتا گیا۔ میں جانتا تھا کہ تم میرا نکاح حمنہ سے کروائو گے لیزا سے نہیں کیونکہ تمہاری بیوی کی لگامیں تمہارے ہاتھ میں نہیں ہیں۔ اور نکاح والے دن ہی میں نے حمنہ کو تمام سچائی ثبوتوں کے ساتھ بتا دی تھی پہلے تو اسے شاک لگا تھا لیکن پھر تم جیسے غداروں کے لئے وہ میرا ساتھ دینے پر تیار ہو گئی اور جس نکاح

Posted on Kitab Nagri

کی تم بول رہے تھے کہ بہت اہمیت ہے وہ سوائے کاغذ کے کچھ نہیں تھا کیونکہ اس کاغذ پر میں نے شہیر غازی کے نام کے سائن کئے تھے جبکہ حمنہ نے مہر صدیقی کے سائن کئے تھے اور مولوی تو کوئی تھا ہی نہیں لحاظ نکاح تو شروع سے کینسل تھا۔ اب بات کرتے ہیں حمنہ کی ماں کی جو کھیل تم لوگوں نے رچا کے حمنہ پاکستان جانا چاہتی ہے اپنی ماں سے ملنے اور اسے نیشنلٹی چاہیے فلاں فلاں۔"

ہادی کے لفظوں پر وہاں موجود حاطب شاہ کا سر فخر سے بلند ہوتا جا رہا تھا جبکہ احان کا پورا منہ کھل چکا تھا کیونکہ وہ بھی ان تمام باتوں سے نا آشنا تھا۔

"جس دن لیزا نے اس گھر کے گارڈن میں مجھے ٹریپ کرنے کی ناکام کوشش کی تھی اس دن میرے ہاتھ ایک ویڈیو آئی تھی۔ جس میں معلوم ہے کیا تھا تمہاری اور تمہارے پارٹنر ولیم رائے کی وہ گفتگو تھی جس میں تم لوگ لڑکیوں کی سمگلنگ کو ڈسکس کر رہے تھے اور ساتھ ہی میرے بڑے پاپا کے قتل کو بھی اپنی گفتگو کا حصہ بنا رہے تھے۔ پتہ ہے کیا مجھے ہمیشہ سے لگتا تھا کہ میرے بڑے پاپا کو قتل کیا گیا تھا اور وہ ویڈیو دیکھ کر مجھے دکھ کم خوشی زیادہ ہوئی جانتے ہو کیوں؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی ایک پل کو رکا تھا جبکہ بالاج شاہ کے ذکر پر حاطب شاہ اپنے آنسوئوں کو روکنے کی ناکام کوشش کرنے لگے تھے۔

"کیونکہ مجھے میرے باپ کا قاتل مل گیا تھا اور میں اسے موت کے گھاٹ اتار سکتا تھا۔ تمہارا وہ پارٹنر بھی اگلے دو دنوں میں تمہارے پاس ہو گا لیکن مجھے بس ایک بات جاننی ہے کہ کیوں مارا میرے بڑے پاپا کو تم لوگوں نے؟ کیا بگاڑا تھا انہوں نے تم لوگوں کا؟"

ہادی نے کوبرا کو گردن سے پکڑ کر تقریباً چیختے ہوئے کہا تھا۔ سر شفاعت نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ریلیکس رہنے کا اشارہ دیا تھا۔

"میں نہیں جانتا تم کس کی بات کر رہے ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوبرا کی بات پر ہادی نے ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر مارا تھا۔

"بالاج شاہ جن کی گاڑی کے بریک فیل کر کے تم لوگوں نے بے موت مارا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

"وہ میرے اور ولیم کے کاروبار کے بارے میں سب جان گیا تھا اور اس دن وہ وہی لندن پولیس کو بتانے جا رہا تھا جب ہم لوگوں نے اسے مروا دیا۔"

کوبرا کے لفظوں پر وہ سختی سے اپنی آنکھوں کو بند کر کے ان کی سرخی کو مقابل سے چھپا گیا تھا۔

"تم جانتے ہو بالاج شاہ کے بیٹے کو اگر معلوم ہو جائے کہ تم نے اور ولیم نے اس کے باپ کو قتل کیا ہے تو وہ کیا کرے گا تم لوگوں کے ساتھ؟"

ہادی کی بات پر کوبرا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ زندہ جلائے گا تم لوگوں کو جیسے تم لوگوں نے اس کے باپ کو جلایا تھا ایکسیڈنٹ کے بعد۔"

ہادی کی اس بات پر حاطب شاہ اپنا ضبط ہار چکے تھے آنسو لڑیوں کی صورت میں بہہ نکلے تھے جبکہ ہادی نے رخ موڑ کر اپنی بھیگی پلکوں کو سختی سے بند کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"جس لاکٹ سے تم لوگ مجھے بیوقوف بنا رہے تھے دراصل تم لوگ خود اس سے بیوقوف بنے۔ جانتے ہو کیسے؟ اس لاکٹ میں کیمرے کے ساتھ ساتھ ایک ٹریکنگ چپ بھی تھی جس کی وجہ سے میں ہر اس جگہ تم لوگوں سے پہلے پہنچ جاتا تھا جہاں تم لوگ میٹنگ کرنے والے ہوتے تھے۔ اور وہاں جا کر کیمرہ فٹ کر دیتا تھا تاکہ تم لوگوں کی ناکام کوششوں کو دیکھ سکوں۔ تمہارے بارے میں جو انفارمیشن مجھے تم نے لیزا کے ذریعے پہنچائی تھی میں جانتا تھا وہ غلط ہے لیکن میں نے تم لوگوں کو شک نہیں ہونے دیا اور تم لوگوں کے سامنے خود کو بیوقوف ظاہر کرتا رہا۔ جس دن پاپا کو قید سے نکالنا تھا اس دن میرا سامنا میں جانتا ہوں حمنہ سے ہوا تھا جس کو غالباً تم لوگوں نے ڈائیلوگ رٹائے ہوئے تھے۔ حمنہ کی حرکتوں پر جب تمہیں شک ہوا تو تم نے حمنہ کو قید کر کے لیزا کے ساتھ مل کر مار پیٹ والا ڈرامہ کیا تاکہ مجھے کلب بلا سکو اور میرے پیچھے سے میرے پاپا اور میرے بھائی جیسے دوست کو اغوا کر کے مجھے بلیک میل کر سکو۔ لیکن افسوس میں نے عمل تو تمہاری پلاننگ کے مطابق کیا لیکن پاک آرمی سے میرا رابطہ ہر لمحے تھا۔ کچھ دن پہلے ہی میں نے اپنے ڈیپارٹمنٹ سے تمہیں مارنے کی اجازت مانگی تھی اور مجھے اجازت مل بھی گئی لیکن تمہیں مارنے سے پہلے مجھے اس را کے ایجنٹ کا نام جاننا ہے جس کی مدد سے تم نے میرے پاپا کو یہاں قید کئے رکھا۔ اب بتاؤ کون ہے وہ؟"

ہادی کی باتوں پر احان حیران کم شاکڈ زیادہ تھا۔ مطلب ہادی اگر آئی ایس آئی ایجنٹ تھا یا آرمی میں میجر تھا تو واقعی اس میں اتنی صلاحیت تھی کہ وہ یہ عہدے سنبھال سکے۔

Posted on Kitab Nagri

"ملک جعفر کا بھائی ملک آذر۔"

کوبرا کی آواز پر حاطب شاہ کا دماغ بیس سال پہلے والے واقعے کی طرف چلا گیا تھا جہاں ملک آذر نے اسے گولیاں ماری تھیں۔

"زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا میں ایسے غداروں کو۔"

ہادی کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ملک آذر کو ابھی سر عام پھانسی پر لٹکا دیتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے کمال کی آرمی ہے تمہارے ملک کی کوبرا جنہیں یہ تک نہیں معلوم کہ ان کی حدود میں غیر ملکی ہیلی کاپٹرز گھس آئے ہیں۔ ویسے پتہ چلے گا بھی کیسے کیونکہ ہیلی کاپٹر پرائیوٹ ہے کوئی لوگو نہیں اس پر۔"

ہادی اس بات پر ہلکا سا مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہارے تمام آدمیوں کی بندوقوں میں ٹریگر پر ایلفی اور کچھ گم ڈال کر انہیں جام کر دیا تھا میں نے۔ پتہ ہے یہ کام کب کیا؟ جب تم لوگوں کو لگا تھا کہ میں حاطب شاہ کو بچانے گیا ہوں۔ اپنے باپ کو میں نے صرف چھے منٹ میں بچا لیا تھا باقی کے چار منٹ تمہارے گھر میں تمہارے ہی آدمیوں کی گنز کو خراب کر گیا تھا میں۔ ویسے سیانے کہتے ہیں عورت اور ہتھیار سے کبھی بھی لاپروائی نہیں برتنی چاہیے لیکن تم دونوں میں چوک گئے۔ کیونکہ اس وقت یہ جو تمہارے سامنے ہے یہ حمنہ ہے اور جس کو تم حمنہ سمجھ کر آدھا گھنٹہ پہلے بغیر اس کی سنے کلب میں قتل کر چکے ہو وہ لیزا تھی۔ اور ہاں تمام ہتھیار سٹور روم میں رکھوانے کی کیا ضرورت تھی بھئی ہو گئے نا خراب۔ چلو دس منٹ دیئے تمہیں تمہاری زندگی کے سوچ لو کیا کیا اور اب کیا ہو گا؟"

ہادی یہ بول کر سر شفاعت کی طرف بڑھا تھا جو مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مائے مشن از کمپلیٹ سر۔ کوبرا آپ کی حراست میں ہے وہ بھی وعدے کے مطابق زندہ۔"

ہادی کے لفظوں پر سر شفاعت نے اسے گلے سے لگایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ایم پر ائوڈ آف یو میجر۔۔۔ کیپٹن سب کو لے جائو اور جو ٹرک صبح پاکستان جانا ہے ٹماٹروں والا اس کے ذریعے تم انہیں پاکستان لے جائو باقی ان کی خاطر وہاں ہو گی۔"

سر شفاعت نے وہاں موجود ایک کیپٹن سے کہا تھا۔ کوبرا کے تمام آدمیوں کو پکڑا جا چکا تھا اب بس حال میں کوبرا صدیقی اور حمنہ تھے۔ ہادی چلتے ہوئے حمنہ کے پاس آیا تو اس کی پشت کوبرا کی طرف ہو گئی تھی۔

"تھینکس حمنہ تم نے میری بہت مدد کی۔"

ہادی واقعی مشکور ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تھینکس نہیں کچھ اور چاہیے آپ سے میجر؟"

حمنہ کی بات پر ہادی نے سختی سے لبوں کو آپس میں پیوست کیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ حمنہ اسے پسند کرتی ہے اور اگر ایسا کوئی مطالبہ جو وہ پورا نہ کر سکا حمنہ کا تو اسے دکھ ہو گا۔ حمنہ اس کے رد عمل پر مسکرائی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"میں آپ کے ساتھ پاکستان جانا چاہتی ہوں کیونکہ مجھے اس ملک میں نہیں رہنا اب۔"

حمنہ کی بات پر ہادی نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

"لیکن حمنہ۔"

"ہم دوست ہیں میجر پلیز انکار مت کیجئے گا۔"

ہادی کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ حمنہ نے اس کی بات درمیان میں سے ہی کاٹ دی تھی۔ ہادی مسکرایا اور اپنا سر اثبات میں ہلا دیا تھا۔ اس سے پہلے حمنہ مزید کچھ بولتی حال میں فائرنگ کی آواز گونجی تھی۔ یکے بعد دیگرے فائر کو برانے ہادی کا نشانہ لیتے ہوئے کئے تھے۔

"ہادی۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ اور سر شفاعت ایک ساتھ چیخے تھے۔ہادی نے پلٹ کر جونہی کوبرا کو دیکھا سامنے احان کو مسکراتا دیکھ کر وہ مسکرایا لیکن جیسے ہی اس کا دھیان اس کے پشت اور سینے سے نکلتے ہوئے خون کی طرف گیا تھا اس کی مسکراہٹ ایک پل میں سمٹی تھی۔ مطلب ہادی شاہ اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کوبرا کو زندہ چھوڑ کر گیا تھا۔

"احان۔"

احان جیسے ہی زمین پر گرا ہادی کی چیخ سے صدیقی پیلس کے در و دیوار ہل گئے تھے جبکہ کوبرا جو دو بار ہادی پر نشانہ لینے لگا تھا حمنہ نے اپنی پسٹل سے اس کے دائیں ہاتھ پر فائر کیا تھا۔ صدیقی نے حمنہ کو مارنا چاہا تو ہادی نے یکے بعد دیگرے کئی فائر صدیقی پر کئے تھے۔ احان کے وجود کو ایک نظر دیکھ کر اس نے کوبرا کی دونوں ٹانگوں پر فائر کئے تھے۔ احان خون سے لت پت اپنی آخری سانسیں بمشکل لے رہا تھا۔ سر شفاعت نے زمین پر بیٹھ کر اس کا سر اپنی گود میں رکھا تھا جبکہ ہادی نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"احان پلیز تھوڑی سی ہمت کرنا ہم ابھی ہاسپٹل جا رہے ہیں اور تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نہیں جانتا تھا کی وہ اپنے بہتے آنسوئوں سے کسے تسلی دے رہا تھا خود کو یا احان کو۔ احان نے ایک نظر سر شفاعت کو دیکھا جو رو رہے تھے اس نے زندگی میں پہلی بار اور شاید آخری بار اپنے باپ کو روتے دیکھا تھا۔

"پا۔پا۔۔ میں۔نے۔ آپ۔سے۔۔ کیا۔۔ وعدہ۔ پورا۔ کیا۔ میں۔نے۔ ہادی۔ سر۔ کو۔ کچھ۔ نہیں۔ ہونے۔ دیا۔ پاپا۔ میں۔ آپ۔سے۔۔۔۔"

احان نے اٹکتے ہوئے یہ الفاظ بولے اور لمبی سانس لی۔ ہادی زارو قطار رونا شروع ہو چکا تھا۔

"احان پلیز تھوڑی سی ہمت کرو ہم کسی ہاسپٹل میں جاتے ہیں پلیز یار تھوڑی سے ہمت بس۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی۔۔ سر۔۔ میں۔ آپ۔ سب۔سے۔ بہت۔ محبت۔ کرتا۔ ہوں۔ لیکن۔ میرے۔ وطن۔ کی۔ محبت۔ اس۔ محبت سے۔ زیادہ۔ ہے۔ اس۔ لئے۔ خدا۔نے۔ مجھے۔ شہادت۔ کے۔ لئے۔ چنا۔ ہے۔ میرا۔ جنون۔ آج۔ مکمل۔ ہوا۔ ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"تم کہیں نہیں جا رہے ہو احان سنا تم نے۔ ابھی تم نے میرے ساتھ بہت سارے مشن کرنے ہیں ایسے کون ساتھ چھوڑتا ہے؟"

ہادی بچوں کی طرح رو رہا تھا۔ حاطب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

"پاپا۔ ماما۔ کا۔ خیال۔ رکھئے گا۔"

احان کے لبوں پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں چمک بڑھتی جا رہی تھی لیکن سانسیں ساتھ چھوڑتی جا رہی تھیں۔ ایک باپ اپنے سامنے اپنے بیٹے کو زندگی سے پکارتے دیکھ رہا تھا اور بے بسی اتنی تھی کہ وہ چاہ کر بھی اسے زندگی نہیں دے سکتا تھا۔ سر شفاعت کو زندگی میں پہلی بار حاطب شاہ اور ہادی شاہ نے آتے دیکھا تھا۔ اور روتے بھی کیوں نہیں اکلوتا اور لاڈلا بیٹا قربان ہو رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"لا۔۔ الہ۔۔ الا۔۔ اللہ۔۔ محمد۔۔ رسول۔۔ اللہ۔"

آخری سانسوں میں وہ کلمہ پڑھتے ہوئے اس مقام پر پہنچ گیا تھا جہاں جانے کی خواہش ہر فوجی کرتا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

"احان۔۔ تم ایسے نہیں جاسکتے پلیز میری بات مانو ابھی کے ابھی اٹھو میں تمہارا سر ہوں نا۔ میرا آرڈر ہے ابھی اٹھو۔"

ہادی اس کے وجود کو جھنجھوڑ رہا تھا جبکہ حاطب شاہ نے نم آنکھوں سے احان کی چمکتی آنکھوں کو بند کیا تھا۔

"ہادی وہ شہادت کا عہدہ پا چکا ہے۔"

حاطب شاہ نے اسے اپنے حصار میں لے کر چپ کروانے کی ناکام کوشش کی تھی۔ ہادی بچوں کی طرح دھاڑیں مار کر رویا تھا۔ اس کے رونے پر حاطب شاہ بھی اپنا ضبط کھو چکے تھے جبکہ سر شفاعت نے احان کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا اور اس کی پیشانی سے پیشانی ٹکا کر اپنے آنسوئوں کو اس کے چہرے پر بکھرنے دیا تھا۔ اچانک ہادی کی نظر وہاں سے جاتے ہوئے کوبرا پر پڑی تھی جو رینگتے ہوئے وہاں سے جا رہا تھا۔ ہادی نے اس کی دونوں ٹانگوں پر فائر کئے تھے جو پہلے ہی غالباً زخمی تھیں اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے مقابل آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں کہا تھا کوبرا بھیانک موت کو دعوت مت دینا اب بھگتو۔"

ہادی یہ بول کر اٹھا وہاں سے غالبا کیچن کی جانب چلا گیا تھا جبکہ کوبرا وہیں درد اور تکلیف سے چیخ کر رو رہا تھا۔ ہادی تھوڑی دیر بعد واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک چاقو اور تیل تھا۔ ہادی خطرناک حد تک سرخ آنکھوں کو کوبرا کے چہرے پر ٹکا کر اسے دیکھنے لگا۔

"میں نے کہا تھا اگر میرے پاپا یا دوست میں سے کسی کو بھی کھروچ آئی تو دنیا دیکھے گی کوبرا کی موت۔ تم نے اسے مجھ سے جدا کر کے اپنی بھیانک ترین موت کو دعوت دی ہے۔ اس ہاتھ سے گولیاں چلائی تھی نا؟"

ہادی بولتے ہوئے کوئی دیوانہ لگ رہا تھا۔ کوبرا کا ہاتھ پکڑ اس نے باری باری دونوں کو چاقو سے پہلے زخمی کیا اور پھر دونوں ہاتھ کاٹ دیئے۔ حاطب شاہ اور سر شفاعت نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔

"خدا تمہیں اسی طرح جلائے گا جہنم میں ان شاءاللہ۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے یہ بول کر اس کے اوپر مٹی کے تیل کا چھڑکائو کیا تھا اور پھر پینٹ کی پاکٹ سے لائٹر نکال کر کوبرا پر پھینک دیا۔ کوبرا کی دردناک چیخوں سے صدیقی پیلس کہ در و دیوار ہل گئے تھے جبکہ حمنہ نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر اس دل دہلا دینے والے منظر کو دیکھنے سے گریز کیا تھا۔ ہادی نم آنکھوں سے احان کے وجود کو دیکھ کر آسمان کی طرف دیکھنے لگا تھا۔

"سرہیلی کاپٹر ریڈی ہے۔"

ایک آرمی آفیسر نے آکر وہاں موجود لوگوں کو مطلع کیا تھا۔ ہادی نے آگے بڑھ کر احان کے وجود کو بازئوں میں اٹھایا تھا اس کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھیں جبکہ حاطب شاہ نے حمنہ کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا تھا۔ صحیح کہتے ہیں منزلیں کبھی آسانی سے نہیں ملتی۔ بہت بڑی جیت حاصل کرنے کے لئے سب سے زیادہ پسندیدہ ترین چیز کو کھونا پڑتا ہے۔ خدا صبر دیکھ کر انعام دیتا ہے۔ ہادی نے بھی جیت حاصل کر لی تھی۔ مشن مکمل ہو چکا تھا لیکن ہادی کو اس مشن میں خسارہ ہوا تھا احان کی صورت میں جو معمولی نہیں تھا۔ ایک فوجی جب شہید ہوتا ہے تو صرف ایک انسان ہی دنیا سے نہیں جاتا بلکہ ایک وطن کا محافظ جاتا ہے۔ ایک ملک کے باشندوں کی امیدیں ساتھ جاتی ہیں۔ شہید کبھی مرتا نہیں ہے۔ بلکہ اپنے ساتھ ساتھ اپنے وطن کو امر کر جاتا ہے۔ خدا تمام فوجیوں کی سرحدوں پر حفاظت فرمائے اور جو شہید ہو چکے ہیں ان کو جنت میں اعلی مقام عطا فرمائے آمین۔

Posted on Kitab Nagri

جب تک نہ جلے شہیدوں کے لہو سے چراغ

کہتے ہیں کہ جنت میں چراغاں نہیں ہو گا

سورج کی روشنی کھڑکی سے جب کمرے میں داخل ہوئی تو وہاں موجود شخص کی آنکھوں میں چبھن کا کام کرنے لگی تھی۔

"ہنی اٹھ جاؤ بیٹا تمہارے ڈیڈ ناشتے پر تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ نے اس کا بکھرا کمرہ سمیٹتے ہوئے نرمی سے کہا مگر مقابل پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔ عشال نے مسکرا کر اسے دیکھا جو اوندھے منہ بیڈ پر سویا ہوا تھا۔

"ہنی تمہارے ڈیڈ اگلے پانچ منٹ میں یہاں ہوں گے اور پھر وہ جو بھی سزا دیں گے میں انہیں نہیں روکوں گی۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ کے سنجیدہ انداز پر وہ کروٹ بدل کر انہیں دیکھنے لگا۔

"موم صبح صبح دھمکیاں کون دیتا ہے؟"

حمین منہ بسور کر بولا تھا۔ عشال شاہ اس کے پاس بیٹھی تھیں۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتیں ان کا دھیان کمرے میں موجود ٹیبل پر رکھے بائول پر گیا تھا جس میں پاستہ جوں کا توں پڑا تھا۔ عشال شاہ نے حیرانگی سے حمین کو دیکھا جو بمشکل اپنی آنکھیں کھول رہا تھا۔

"ہنی تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ کے فکر مندانہ انداز پر وہ مسکرایا تھا۔

"اٹھنے سے پہلے تک تو ٹھیک تھی لیکن آپ کے شوہر نامدار کا نام سن کر خراب ہو چکی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے شرارتی انداز پر عشال شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"پاستہ ایسے ہی پڑا ہے اسی لئے پوچھا تھا لیکن تم نے تو ہر بات میں میرے شوہر کو قصوروار ٹھہرانا ہوتا ہے۔"

عشال شاہ خفگی سے بول کر اٹھی اور پاستے کا بائول پکڑ کر کمرے سے جانے لگی جب حمین جلدی سے ان کے سامنے آیا۔

"موم یہ ناراضگی والا منہ نہ بنایا کریں آپ جانتی ہیں یہ مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی بات پر عشال نے اپنا دایاں آبرو اچکا کر اسے دیکھا تو حمین مسکرا دیا۔

"ایسے نہیں دیکھیں سچ ہے اب بتائیں سوری بولنے سے خلاصی ہو جائے گی کیا؟"

حمین عشال شاہ کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں تم وعدہ کرو آئندہ اپنے باپ کو الٹے سیدھے ناموں سے نہیں پکارو گے۔"

عشال نے بول کر اپنا ہاتھ آگے کیا جبکہ حمین نے اپنی ماں کو منہ بسور کر دیکھا۔

"موم یہ زیادتی ہے ویسے اپنے باپ کو کچھ نہیں کہتا لیکن آپ کے شوہر کو تنگ کئے بغیر میرا دن نہیں گزرتا۔"

حمین کی بات پر عشال شاہ نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا باپ بالکل ٹھیک کہتا ہے تمہارے بارے میں کہ تم پیدائشی ڈھیٹ پیدا ہوئے تھے۔"

عشال شاہ کی بات پر حمین کا صدمے سے منہ کھلا تھا۔

"میرے ڈیڈ میرے بارے میں یہ خیالات رکھتے ہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے صدماتی کیفیت میں پوچھا تھا۔

"نہیں اس سے بھی عظیم خیالات ہیں لیکن وہ تمہاری ماں کو بتا نہیں سکتا میں۔"

اس سے پہلے عشال شاہ کچھ بولتیں کمرے میں حازم شاہ داخل ہوئے جو بلیک پینٹ کوٹ پہنے یقینا آفس کی تیاری میں تھے۔ حمین ڈھیٹوں کی طرح مسکراتے ہوئے انہیں دیکھنے لگا جبکہ عشال شاہ اپنا سر نفی میں ہلا کر کمرے سے باہر جا چکی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ میری موم کو تنگ کرنا کیا آپ کے فرائض میں شامل ہے؟"

حمین کی بات پر حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہاری ماں وہ بعد میں پہلے میری بیوی ہے اور اپنی بیوی کو تنگ نہیں کروں گا تو کیا پڑوسیوں کی بیوی کو کروں گا۔"

"ہاہائے ڈیڈ آپ کے یہ جذبات۔۔ لگتا ہے مجھے موم کو بتانا پڑے گا کہ آپ کی سیکرٹری ایک لڑکی ہے۔"

حمین حازم شاہ کی بات کو اپنے رنگ میں لیتے ہوئے بولا تو حازم شاہ نے بے ساختہ اس کی گردن دبوچی تھی۔

"کمینے انسان ذرا جو مجھے سکون کا سانس لینے دو۔۔۔ پہلے بھی تمہاری ماں کی وجہ سے اپنی تین سیکرٹریز بدل چکا ہوں میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی بات پر حمین کا قہقہہ کمرے میں گونجا تھا۔

"شاہ ناشتہ لگ گیا ہے آجائیں اور ہنی پانچ میں فریش ہو کر نیچے آئو ورنہ ناشتے کو بھول جانا۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ نے نیچے لائونج سے آواز دی تھی۔ دونوں باپ بیٹے نے عشال شاہ کی آواز پر مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"تمہاری ماں اور اس کی دھمکیاں جس دن تمہیں بھوکا رکھیں گی سمجھ جائوں گا میں کہ وہ واقعی میری بیوی ہے۔ خیر پانچ منٹ تک آجائو یونیورسٹی ڈراپ کر دوں گا جاتے ہوئے۔"

حازم شاہ کی بات پر وہ مسکرایا تھا اور اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے واش روم کی طرف چلا گیا تھا جبکہ حازم شاہ کمرے سے نکل کر نیچے لائونج کی جانب چلے گئے تھے جہاں عشال شاہ ناشتے کی ٹیبل پر ان کا انتظار کر رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ہے میری گڑیا کو؟"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ آزفہ شاہ کو بیڈ سے سہارا دیتے ہوئے اٹھا رہی تھی جب آزفہ شاہ نے محبت سے پوچھا تھا۔ آئرہ نے مسکرا کر آزفہ شاہ کو دیکھا تھا۔

"کچھ نہیں ہوا امام۔"

"ماں ہوں تمہاری کل رات سے نوٹ کر رہی ہوں کہ تم بہت خاموش ہو۔"

آزفہ شاہ کی بات پر اس نے سر جھکا لیا تھا۔ شاید آنکھوں میں چمکتی نمی کو وہ چھپانے کی ناکام کوشش کرنا چاہتی تھی۔ آزفہ شاہ نے اس کا چہرہ اوپر اٹھایا جو آنسوئوں سے تر ہو چکا تھا۔ آزفہ نے اسے اپنے گلے لگایا تو آئرہ شاہ کا ضبط جواب دے گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عارو ہوا کیا ہے میری جان؟ دیکھو اتنا تو نہیں روتے نا۔ میرا دل بیٹھ رہا ہے اب بتائو پلیز ہوا کیا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ شاہ اس کے رونے سے پریشان ہو گئی تھیں اس لئے فکر مندی سے اس کا چہرہ دوبارہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے پوچھنے لگیں۔

"مام وہ۔۔۔وہ۔۔"

آئرہ ہچکیوں سے روتے ہوئے اتنا ہی بول پائی تھی جب آئرہ شاہ نے اسے گلے سے لگا کر اس کی پیٹھ سہلائی تھی۔

"عارو میری بچی ہوا کیا ہے میرا دل بیٹھا جا رہا ہے اب۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزفہ شاہ کی پریشان آواز پر وہ جلدی سے ان سے الگ ہوئی تھی اور اپنے آنسو صاف کر کے بمشکل مسکرا کر انہیں مطمئن کرنے لگی تھی۔

"مام وہ بس بابا کی یاد آ رہی تھی۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کی بات پر آزفہ شاہ نے اس کا چہرہ دیکھا جو نظریں چرا گئی تھی۔

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے تم بات کو جان بوجھ کر بدل گئی ہو؟"

آزفہ شاہ کے انداز پر وہ مسکرائی تھی کیونکہ ان کا اندازہ بالکل ٹھیک تھا۔

"مام ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ پریشان نہیں ہوں اور چلیں ناشتے پر سب آپ کا انتظار کر رہے ہوں گے۔"

آئرہ کی بات پر آزفہ شاہ نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جانتی ہوں ماضی میں کافی غلطیاں کر چکی ہوں میں اور ان غلطیوں کی وجہ سے تمہیں خود سے دور بھی کر چکی ہوں لیکن یقین مانو تم میری زندگی کا واحد ایسا اثاثہ ہو جس کی وجہ سے میں زندہ ہوں اس لئے جب بھی کچھ شئیر کرنا ہو میرے پاس آجانا میں ہر حال میں اپنی بیٹی کا ساتھ دوں گی۔"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ شاہ کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلانے لگی تھی۔

"اوکے مام اب چلیں۔"

آئرہ ان کو کندھوں سے تھام کر اپنے ساتھ کمرے سے باہر لے گئی تھی۔

"کیا تم گھر نہیں جاؤ گے آج"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب حاطب شاہ اس کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے بولے تھے۔ ہادی جو اپنی کرسی پر آنکھیں موندیں بیٹھا تھا حاطب شاہ کو دیکھ کر اٹھا تھا۔

"احان کے جنازے کے بعد جائوں گا ابھی دل نہیں کر رہا جانے کو۔"

Posted on Kitab Nagri

بولتے ہوئے ہادی نے رخ موڑ لیا تھا کیونکہ آواز کے ساتھ اس کا لہجہ بھی بھیگ گیا تھا۔ حاطب شاہ نے لب بھینچ کر اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"میں جانتا ہوں کچھ دن جو تم لوگ ساتھ رہے ہو تو تمہیں انسیت ہو گئی تھی احان سے لیکن ہادی اس طرح کرنے سے وہ واپس نہیں آئے گا۔ تمہیں خود کو سنبھالنا ہو گا۔"

حاطب شاہ کی بات پر اس کی آنسو پھر سے جاری ہو گئے تھے۔ وہ رونا نہیں چاہتا تھا لیکن شاید اس کا اپنے آنسوئوں پر اختیار ختم ہو گیا تھا۔ وہ کمزور نہیں تھا لیکن شاید اتنا بھی مضبوط نہیں تھا کہ ایک دوست کو کھونے کے بعد روتا نہیں۔ وہ ہمت کر رہا تھا لیکن خود کو تسلی دے کر آگے بڑھنا واقعی مشکل تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا آپ کو معلوم ہے وہ مجھے میری جان سے زیادہ عزیز تھا مجھے۔ یہاں آفس میں ہر وقت اس کو دیکھنے کی عادت تھی۔ اس کی شرارتوں کو میں بہت مس کر رہا ہوں۔ پاپا جب ہم نے مشن پر جانا تھا میں نے سر شفاعت کو منع کیا تھا کہ وہ احان کو میرے ساتھ نہ بھیجیں۔ ایک خوف سا تھا کہ اگر اسے کچھ ہو گیا تو سر کا کیا ہو گا ان کی فیملی کا کیا ہو گا؟ آپ جانتے ہیں میں اس کے سامنے خود کو بہت غصے والا ظاہر کرتا تھا لیکن میں کبھی اسے ڈانٹ نہیں سکا کیونکہ وہ مجھے بہت عزیز تھا۔ میں بڑا تھا اس سے عمر میں بھی اور عہدے میں بھی لیکن پاپا پھر وہ پہلے کیسے چلا گیا؟

Posted on Kitab Nagri

ابھی تو اس کی شادی کروانی تھی میں نے اور پھر اپنے شادی پر اسے نہیں بلا کر تنگ کرنا تھا۔ لیکن پاپا یہاں تو سب سوچیں ہی ختم ہو گئیں ہیں۔ میں کل سے احان کے علاوہ کچھ سوچ ہی نہیں پا رہا ہوں۔"

ہادی حاطب شاہ کے طرف دیکھ کر بولا اور آہستہ سے چلتے ہوئے ان کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ان کی گود میں سر کر رکھ کر رونے لگا تھا۔ کل سے وہ اتنا رو چکا تھا کہ اس کا گلا بیٹھ گیا تھا۔ آنکھیں ہلکی ہلکی سوجھن کا شکار ہو چکی تھی اور ان کے اندر کی سرخی اس حد تک گہری تھی کہ دیکھنے والے کو خوف ضرور محسوس ہوتا۔ حاطب شاہ نے اس کے کالے بالوں پر ہاتھ پھیرا تھا۔

"میں جانتا ہوں تم اس سے بہت محبت کرتے تھے اور وہ تمہیں بہت عزیز بھی تھا لیکن ہادی تم دنیا کے پہلے انسان نہیں ہو جس نے کسی اپنے کو کھویا ہے۔ تمہارے پاس صبر کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ وہ اللہ کی امانت تھا اور وہ لے گیا اسے اپنے پاس۔ جس مقام تک پہنچنے کی خواہش ہر فوجی کو ہوتی ہے ہادی وہ اس مقام تک پہنچا ہے۔ کیا تمہیں خوشی نہیں ہوئی کہ وہ شہادت کا عہدہ حاصل کر چکا ہے؟ جانے والے کو روک نہیں سکتے لیکن ہم ان کے لئے دعائے مغفرت کر سکتے ہیں۔ "

حاطب شاہ کے لفظوں پر اس نے سر اٹھایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"پاپا مجھے اپنی بے بسی پر رونا کے آرہا ہے کہ وہ میرے سامنے دم توڑ رہا تھا اور میں چاہ کر بھی اسے زندگی کہ طرف واپس نہ لا سکا۔"

ہادی کی بات پر حاطب شاہ ہلکا سا مسکرائے تھے۔

"اللہ نے اس کی زندگی اتنی ہی لکھی تھی ہادی اور پلیز اب بس کرو اور اس کے جنازے کو کندھا دو۔ اس کی ماں کو بتائو کے ہر محافظ ان کا بیٹا ہے۔ اس باپ کو محسوس کروائو کہ ہر فوجی کو اس کی شہادت پر فخر ہے۔ اٹھو شاباش جنازے کا وقت ہو رہا ہے اور سر شفاعت کا گھر بھی یہاں سے بیس منٹ تک کے فاصلے پر ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب شاہ کی بات پر وہ اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے اٹھا تھا۔

"پاپا آپ میرے ساتھ نہیں جائیں گے کیا؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کے سوال پر حاطب شاہ جو کرسی کی ٹیک سے پشت ٹکا گئے تھے مسکرائے تھے۔

"میں ہر حال میں سر کے دکھ میں شریک ہوں گا چاہے کوئی بھی منع کرے مجھے۔"

"مطلب کرنل سرور منع کر چکے ہیں آپ کو سر شفاعت کے گھر جانے سے؟"

ہادی نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"ان کے منع کرنے سے کیا ہوتا ہے میں سر شفاعت کو کسی صورت اکیلا چھوڑ نہیں سکتا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب شاہ کا ازلی انداز دیکھ کر ہادی نے بے بسی سے انہیں دیکھا تھا۔

"پاپا جب تک ملک آذر پکڑا نہیں جاتا آپ یہیں رہیں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر حاطب شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"تم میرے باپ نہیں ہو میں تمہارا باپ ہوں اور اگر میری شکایت تم نے کرنل سرور سے کرنے کی کوشش بھی کی تو میں تم سے بات تک نہیں کروں گا۔"

حاطب شاہ کہ دھمکی پر ہادی نے آنکھیں چھوٹی کر کے نہیں دیکھا تھا۔

"مطلب آپ نہیں مانیں گے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کسی صورت نہیں میں ہر حال میں احان کے جنازے میں شرکت کروں گا۔"

حاطب اپنا سر نفی میں ہلا کر بولے تو ہادی شاہ نے گہری سانس فضا میں خارج کی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ ایک ہی صورت میں میرے ساتھ جائیں گے اگر یہ ماسک آپ پہنیں گے۔بصورت دیگر میری طرف سے انکار ہے۔"

ہادی نے حاطب شاہ کے آگے ایک ماسک رکھتے ہوئے کہاتو حاطب شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"مجھے کوئی شک نہیں کہ تم سڑیل باپ کی سڑیل اولاد ہو۔"

حاطب شاہ کی بات پر ہادی کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی جس پر حاطب شاہ نے پر سکون ہو کر اسے دیکھا تھا کیونکہ ان کا مقصد ہادی شاہ کو نارمل کرنا تھا اور وہ کامیاب بھی رہے تھے۔ہادی اپنے آفس سے ملحقہ واش روم کی جانب چلا گیا تھا جبکہ حاطب شاہ نے نم آنکھوں سے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب لوگ ناشتے کی میز پر ناشتہ کرنے میں مشغول تھے جب اچانک حمین کا دھیان آئرہ کی آنکھوں پر گیا جو کہ سرخ ہو رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"بی جے آپ روئی ہو؟"

حمین کی آواز پر جہاں آئرہ گڑبڑائی تھی وہیں سب کی نگاہیں آئرہ کی جانب اٹھی تھیں۔

"میں نے کیوں رونا ہے پاگل ہو جو صبح صبح ہی بے تکی باتیں کر رہے ہو؟"

آئرہ نے اسے گھورنے کی ناکام کوشش کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جھوٹ نہیں بی جے۔۔۔ آپ کی آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں اور یہ تب ہی ہوتی ہیں جب آپ روتی ہیں۔"

حمین کی بات پر حازم شاہ نے سنجیدگی سے آئرہ کو دیکھا تھا جو حمین کو اب گھور رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ایسا کچھ نہیں ہے بس زکام ہو رہا ہے تو اسی وجہ سے آنکھوں کو بھی انفیکشن ہو رہا ہے۔"

آئرہ کے بہانے پر حمین مسکرایا تھا۔

"چلو شکر ہے یہ انفیکشن ہے ورنہ میں سمجھا آپ بھائیو کی وجہ سے رو رہی ہیں۔ "

"وہ کیوں روئے گی ہادی کی وجہ سے؟"

عشال شاہ نے ناسمجھی سے حمین سے پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"او۔۔ ہو۔۔ موم جسٹ امیجن کے اگر بھائیو دوسری شادی کر لیں تو بی جے کو ایسے ہی انفیکشن ہونے ہیں۔"

"شٹ اپ حمین شاہ۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بارعب آواز پر وہ معصومیت کو چہرے پر طاری کرتے ہوئے آئرہ کو دیکھنے لگا تھا۔

"کیا فضول بکواس کر رہے ہو تم صبح صبح ہی؟"

حازم شاہ نے غصے سے حمین کو دیکھ کر پوچھا تھا جو حازم شاہ کی آواز پر ہی بیچارگی کو چہرے پر طاری کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔

"سوری ڈیڈ میں تو بس مذاق۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیسا مذاق تھا ہنی؟"

عشال شاہ نے بھی اسے گھورا تھا۔ وہ صحیح معنوں میں شرمندہ ہوا تھا جبکہ آئرہ بمشکل اپنی آنکھوں کی نمی کو چھپاتے ہوئے حازم شاہ کو دیکھنے لگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"اٹس اوکے ڈیڈ نا سمجھ ہے یہ۔۔۔۔ویسے بھی مجھے برا نہیں لگا۔"

آئرہ کے لفظوں پر حمین نے اسے دیکھا تھا۔

"سوری بی جے میں واقعی مذاق کر رہا تھا۔"

"اٹس اوکے ہنی کوئی بات نہیں۔ویسے بھی کوئی اتنی بڑی بات نہیں جس کا اتنا ایشو بن رہا ہے۔خیر ڈیڈ میری ڈیوٹی چینج ہو گئی ہے ایک ویک کے لئے تو مجھے ہاسپٹل جانا ہے مجھے اجازت دیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ یہ بول کر اٹھی تھی اور اپنا موبائل اٹھا کر آزفہ شاہ اور عشال شاہ کی پیشانی پر بوسہ دے کر باہر نکل گئی تھی جبکہ حمین حازم کو دیکھنے لگا۔اس سے پہلے حازم شاہ مزید حمین کی عزت افزائی کرتے ان کا موبائل رنگ کرنے لگا تھا۔ہادی کالنگ دیکھ کر وہ مسکرائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"السلام علیکم۔"

حازم شاہ نے کال ریسیو کرتے ہی سلام کیا تھا۔

"وعلیکم السلام ڈیڈ۔۔کیسے ہیں آپ اور گھر میں سب کیسے ہیں؟"

ہادی کی بھاری آواز پر حازم شاہ کو کچھ انہونی کا احساس ہوا تھا۔

"ہم سب تو ٹھیک ہیں لیکن تمہیں کیا ہوا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کا انداز فکر لئے ہوئے تھا۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں ڈیڈ وہ ایکچوئیلی سر شفاعت کا بیٹا احان شہید ہو گیا ہے اور اس کا جنازہ ہے دس بجے۔"

Posted on Kitab Nagri

"اناللہ وانا الیہ راجعون۔"

حازم شاہ نے بمشکل یہ الفاظ منہ سے نکالے تھے۔ حالانکہ دکھ تو ان کو بھی بہت ہوا تھا سن کر۔ نمی بھی آنکھوں میں آئی تھی جسے وہ سختی سے آنکھوں کو میچ کر چھپا گئے تھے۔

"میں آتا ہوں ہادی۔"

حازم شاہ نے یہ بول کر کال ڈراپ کر دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاہ سب ٹھیک ہے نا؟"

عشال شاہ نے حازم شاہ کا بجھا ہوا چہرہ دیکھ کر پوچھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر شفاعت کے بیٹے کی شہادت ہو گئی ہے۔ حمین تم میرے ساتھ چل رہے ہو ان کے گھر ابھی۔"

حازم شاہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولے تھے جبکہ عشال اور آزفہ کو بے ساختہ حاطب شاہ کی شہادت والا دن یاد آ گیا تھا۔ حمین اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے حازم شاہ کے پیچھے ہی لائونج سے باہر نکل گیا تھا جبکہ آزفہ شاہ کے گالوں پر بہتے آنسوئوں کو عشال شاہ نے اپنے ہاتھوں سے صاف کر کے انہیں اپنے حصار میں لیا تھا۔ قسمت دور کھڑی انہیں مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی جب کہ وقت ان کے دکھوں پر مرہم رکھنے کی کوشش کرنے والا تھا۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو اس وقت؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر یونیورسٹی کی پارکنگ کی طرف جاتے ہوئے وہاں موجود شمائل کو دیکھ کر بولا۔ شمائل جو یونیورسٹی سے ایک ماہ کی لیو اپروو کروانے آئی تھی صارم کے ساتھ اب اپروو کروا کر واپسی کے لئے صارم کا انتظار کر رہی تھی جب ھادہیر کی نگاہوں کا مرکز وہ بنی تھی۔ شمائل نے اسے ایک نظر دیکھ کر مکمل نظر انداز کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے؟"

ھادہیر نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا جو رخ موڑے اس سے مکمل بے نیازی برت رہی تھی۔ ھادہیر کو اس کے نظر انداز کرنے پر اچھا خاصا غصہ آیا تھا وہ چند قدموں کا فاصلہ عبور کر کے اس تک پہنچا اور اس کا بازو پکڑ کر زبردستی اسے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر دھکیلا تھا۔ شائل کے لئے یہ سب اتنی اچانک ہوا کہ وہ سمجھ ہی نہ سکی تھی۔ ھادہیر خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا اور اس کی طرف دیکھنے لگا جو گاڑی کھولنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ھادہیر کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی جسے وہ رخ موڑ کر چھپا گیا تھا۔ تقریباً پانچ منٹ بعد جب وہ تقریباً ہلکان ہو چکی تھی دروازہ کھولنے میں تب وہ سیٹ کی پشت سے سر ٹکا کر ونڈ سکرین کو دیکھنے لگی تھی۔

"دروازہ کھولیں مجھے صارم بھائی کے ساتھ گھر جانا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل کی آواز پر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگا۔

"میں گھر ہی جا رہا ہوں اور صارم اپنی بیوی کو لینے چلا گیا ہے اس کے میکے سے تو وہ تو نہیں آئے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کے جواب پر وہ اپنی آنکھوں کو چھوٹا کر کے ھادہیر کو گھورنے لگی تھی۔

"آپ جانتے ہیں آپ ایک کبھی سمجھ نہ آنے والی مخلوق ہیں میرے لئے۔ "

"ہاہاہا تو تم نے مجھے سمجھ کر کیا کرنا ہے بھئی؟"

ھادہیر نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہا۔ شمائل کو اس کا لہجہ مسکراتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

"چپ کر کے گاڑی چلائیں جلدی گھر پہنچنا ہے مجھے اور پیکنگ بھی کرنی ہے۔"

www.kitabnagri.com

شمائل نے آخری بات اس کی طرف دیکھ کر کہی تا کہ اس چہرے سے کوئی تاثر ڈھونڈ سکے لیکن اس کی یہ کوشش بے سود رہی کیونکہ مقابل ھادہیر بلاج شاہ تھا جس کو اپنے جذبات اور احساسات پر مکمل اختیار تھا یا شاید وہ ایسے ظاہر کرتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اماں سائیں کی مانو میں کونسا تمہیں ڈیٹ پر لے کر جا رہا ہوں بھئی گھر ہی لے کر جا رہا ہوں۔"

ھادہیر کے نارمل انداز پر شمائل جی جان سے کڑتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔

"آپ کو شرم نہیں آتی میرے سامنے ڈیٹ کا نام لیتے ہوئے۔۔ دو بھائی ہیں میرے میں ان کو بتا کر آپ کی ہڈیاں کمزور کروا سکتی ہوں۔"

شمائل کی بات پر ھادہیر کا قہقہ گاڑی میں گونجا تھا جبکہ شمائل اسے گھورنے لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنے بھائیوں کی دھمکی تم کسے دے رہی ہو مانو جی؟"

"آپ کو دے رہی ہوں۔"

شمائل کے دوبدو جواب پر وہ بمشکل اپنے قہقے کا گلا گھونٹ کر اسے دیکھنے سے مکمل گریز کر گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"لیکن میں نے کیا کیا ہے؟"

ھادہیر کے معصومانہ انداز پر شائل نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔

"ابھی آپ نے مجھے ڈیٹ پر لے جانے کو کہا تھا ھاد؟"

شائل کی آواز پر وہ اسے دیکھنے لگا۔اس کے چہرے کی معصومیت سے ھادہیر کو اپنا دل تیزی سے دھڑکتا ہوا محسوس ہوا تھا۔وہ جلدی سے نظروں کا زاویہ باہر سڑک پر مرکوز کر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔"

شائل کا منہ کھل گیا تھا ھادہیر کی بات پر۔

Posted on Kitab Nagri

"ھادہیر شاہ آپ جھوٹ بھی بولتے ہیں؟"

شمائل کی آواز صدمے سے تر تھی۔

"ہاہاہا نہیں کبھی کبھی سچ بھی بولتا ہوں۔"

ھادہیر ہنستے ہوئے بولا تو شمائل نے غصے سے اسے دیکھ کر خاموشی سے ونڈو سے باہر دیکھنے لگی تھی۔ گویا ھادہیر سے بحث اسے فضول لگ رہی تھی جبکہ ھادہیر اس کے ناراضگی کے اظہار پر سرشار سا مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انداز اتنا دلربا ہے ان کا کہ

واللہ ہم خود کو بھول جاتے ہیں

)کرن رفیق (

Posted on Kitab Nagri

جنازے کے بعد سب قبرستان سے نکل رہے تھے جب حاطب شاہ کا دھیان حازم کی جانب اٹھا تھا جو ہادی کے پاس کھڑے اس سے کچھ بات کر رہے تھے اور ہادی خاموشی سے سن رہا تھا جبکہ پاس کھڑا حمین اپنی نگاہوں کو ادھر ادھر گھما رہا تھا۔ حاطب شاہ کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی جبکہ دل خون ہوا تھا اتنے فاصلے پر ان کا بھائی نہیں تھا جتنے فاصلے پر فرض نے کر دیا تھا۔ حاطب شاہ قبرستان کے گیٹ سے ہادی کی جانب بڑھے تھے۔ ہادی انہیں اپنی طرف آتے دیکھ کر اپنی آنکھوں سے انہیں وہیں رکنے کا اشارہ کرنے لگا جس کو حاطب شاہ مکمل نظر انداز کر گئے تھے۔

"چلیں میجر مجھے ڈراپ کر دیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب شاہ کی آواز پر حازم شاہ بولتے ہوئے رکے تھے۔ وہ دائیں طرف پلٹ کر حاطب شاہ کو دیکھنے لگے مگر مایوسی ہوئی تھی کیونکہ ان کا ماسک حازم شاہ کو غلط فہمی کے جہاں میں جانے سے روک گیا تھا۔

"جی سر میں آتا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر حاطب شاہ مسکرائے تھے۔

"میجر ان سے تعارف نہیں کروائو گے ہمارا؟"

حاطب شاہ کی بات پر جہاں ہادی گڑبڑایا تھا وہیں حازم شاہ کو ان کی آواز بہت سال پیچھے لے کر جا رہی تھی۔

"کیوں نہیں سر۔۔ سر یہ میرے ڈیڈ ہیں حازم شاہ اور یہ میرا چھوٹا بھائی ہے حمین شاہ اور ڈیڈ یہ میرے سنئیر آفیسر ہے فرحان غازی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے جلدی سے جھوٹ بولا تھا جبکہ حاطب شاہ اس کی بوکھلاہٹ پر بمشکل اپنا قہقہہ روکے ہوئے تھے۔

"نائس ٹو میٹ یو سر۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا جبکہ حاطب شاہ نے ان کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو مکمل طور پر نظر انداز کر کے ان کو آگے بڑھ کر گلے لگایا تھا۔

ہادی نے حاطب شاہ کو گھورا تھا مگر وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے ہادی کو دیکھنے لگے۔

"ہمارے ہاں ایسے ملتے شاہ جی۔"

حاطب شاہ کے انداز پر حازم شاہ نے مسکراتے ہوئے انہیں دیکھا تھا۔

"آپ کا انداز میرے بھائی سے بہت ملتا ہے اور آواز بھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی بات پر حاطب شاہ نے ہادی کو دیکھا اور مسکراتے ہوئے بولے۔

"اچھا یہ تو کافی حسین اتفاق ہے۔ کبھی ملوائیں ہمیں اپنے بھائی سے آپ؟"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ کی بات پر حازم شاہ سمیت وہاں موجود حمین شاہ کی آنکھیں بھی نم ہو گئی تھیں۔

"وہ شہید ہو چکے ہیں۔"

حمین شاہ کی لرزتی آواز پر تینوں نے اس کی طرف دیکھا تھا جس کی آنکھیں سرخ ہوتے ہوئے برس رہی تھیں۔ تینوں کو اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ پلٹ کر وہاں سے چلا گیا تھا جبکہ حاطب شاہ نے بے ساختہ ہادی کو دیکھا تھا۔

"ایم سوری وہ اپنے بڑے پاپا کے ذکر پر ایسے ہی ری ایکٹ کر جاتا ہے میں اسے دیکھتا ہوں۔ آپ سے زندگی رہی تو دوبارہ ضرور ملاقات ہو گی۔ اللہ حافظ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ حاطب شاہ سے ہاتھ ملا کر وہاں سے حمین کے پیچھے چلے گئے تھے جبکہ ہادی انہیں گھورنے لگا تھا جو مسکراتے ہوئے حازم شاہ کی پشت کو دیکھ رہے تھے۔

"کیا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

"حاطب شاہ نے ہادی کے گھورنے پر جھنجلا کر پوچھا۔

"پاپا ایک ویک کی بات ہے بس پھر آپ ہمارے ساتھ گھر میں ہوں گے۔"

ہادی کا انداز التجا لئے ہوئے تھا۔

"تم اپنے باپ کی طرح بس سڑیل ہو اور کچھ نہیں لیکن میں ایک ہفتے سے پہلے اپنے گھر جانا چاہوں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب شاہ کی بات پر ہادی نے بے بسی سے انہیں دیکھا تھا۔

"آپ جانتے ہیں ہنی بالکل آپ کی کاپی ہے مجال ہے جو ذرا سا بھی کسی کو شک ہونے دے کہ وہ آپ کا بیٹا نہیں ہے۔ڈیڈ کو ہر وقت تنگ کرتا رہتا ہے بالکل ویسے ہی جیسے آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں ابھی۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر حاطب شاہ نے خفگی سے ہادی کو گھورا اور بنا کچھ بولے وہاں سے چلے گئے۔

"یہ تو بتانا ہی بھول گیا کہ ہنی بھی آپ کی ہی طرح ناراض ہوتا ہے اور سے پیسوں کے علاوہ منایا نہیں جا سکتا۔"

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے ان کے پیچھے گیا تھا۔

ہادی حاطب شاہ کو منا کر رات کو گھر واپس آیا تھا۔ پورے گھر کی لائٹس آف تھیں سوائے لائونج کی جہاں مدھم سی روشنی تھی۔ ہادی لائونج میں داخل ہوا تو اس کا دھیان بے ساختہ آئرہ کے کمرے کی طرف گیا تھا۔ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ آہستہ سے قدم بڑھاتے ہوئے آئرہ کے کمرے کی طرف گیا تھا۔ دروازہ ناک کرنے کے لئے جو نہی اس نے ہاتھ بڑھایا دروازہ تھوڑا سا کھل گیا تھا۔ وہ اندر بڑھا تھا اور دروازے کے ساتھ والی دیوار پر لگے سوئچ بورڈ کی طرف ہاتھ بڑھا کر اس نے کمرے کی لائٹس کو آن کیا تھا۔ جیسے ہی اس کی نظر بیڈ پر پڑی اس کی پیشانی پر چند شکنوں کا اضافہ ہوا تھا۔ کیونکہ بیڈ بالکل خالی تھا اور کمرے میں کوئی بھی نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"یہ اتنی رات کو کہاں گئی؟"

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے لائٹس کو آف کر گیا۔ اور کمرے سے نکل کر لائونج میں آیا تھا۔

"اوشٹ اس کی تو رات کی ڈیوٹی ہوتی ہے میں یہ کیسے بھول گیا چلو صبح ملتے ہیں ڈاکٹر صاحبہ۔"

ہادی اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا اور سڑھیاں چڑھ کر اپنے کمرے کی جانب چلا گیا۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ مسکرایا تھا۔ ایک تھکاوٹ بھرے دن کے بعد وہ اپنے گھر میں تھا۔ نیند آنکھوں پر حاوی ہوئی تو وہ کبرڈ سے کپڑے لے کر واش روم کی طرف گیا۔ نہا کر باہر نکلا تو اپنے بیڈ پر پڑی اپنی اور آئرہ کے نکاح کی تصویر کو دیکھ کر ٹھٹکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ یہاں کیسے آئی؟"

خود سے بولتے ہوئے وہ آگے بڑھا اور تصویر کو اٹھا کر دیکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"جانتا ہوں تمہیں بہت سی شکایتیں ہیں مجھ سے لیکن ان تمام شکایتوں کو میں میری دسترس میں دور کروں گا بیگم کیونکہ ابھی تو تھوڑا تنگ کرنے کا ارادہ ہے۔"

ہادی آئرہ کی تصویر کو انگلیوں سے چھو کر نرمی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔ پھر جانے کیا ہوا تھا اس کو شاید جذبات غالب آچکے تھے اس پر وہ تصویر کو اپنے چہرے کے قریب لے گیا اور آئرہ کی مسکراتی تصویر پر اپنے تشنہ آور لبوں کو رکھ کر مسکرا دیا۔

"ویٹنگ فار یو ڈیسپریٹلی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی آواز اتنی اتنی تھی جیسے سرگوشی کر رہا تھا وہ اس کی تصویر سے۔ وہ مسکرا رہا تھا اس کی تصویر کو دیکھ کر پھر وہ بیڈ پر لیٹ کر اس تصویر کو سینے پر رکھ کر آنکھیں موند گیا تھا۔ قسمت دور کھڑی ہادی کی خوشیاں اسے دینے کا سوچ رہی تھی جبکہ وقت ایک بڑے امتحان کی تیاری کر رہا تھا جو شاہ ہائوس کے مکینوں کو ہر حال میں دینا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

صبح کی روشنی شاہ ہائوس کے مکینوں کے لئے ایک نیا پیغام لائی تھی۔ وہ فریش ہو کر جیسے ہی سڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آیا سامنے کا منظر اس کے قدم زمین سے جکڑ گیا تھا۔ آزفہ شاہ کو سب کے ساتھ ہنستے ہوئے دیکھ کر وہ بے یقین ہوا تھا۔ اچانک حمین کی نظر اس پر پڑی تھی وہ مسکرایا تھا۔ خوشی اس کے چہرے سے عیاں ہوئی تھی۔

"بھائیو آپ کب آئے؟"

حمین اپنی جگہ پر ہی براجمان تھا البتہ آواز کافی اونچی تھی۔ آئرہ کے ناشتہ کرتے ہاتھ لرزے تھے جبکہ عشال اور آزفہ نے پلٹ کر ہادی کو دیکھا تھا۔ آزفہ شاہ کی آنکھیں ہادی کو دیکھ کر ایک لمحے میں نم ہوئی تھیں۔ ہادی جلد ہی خود کو کمپوز کرتے ہوئے آگے بڑھا تھا اور آئرہ شاہ کے ساتھ والی کرسی پر براجمان آزفہ شاہ کے قدموں میں گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اس نے آزفہ شاہ کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھاما تھا۔

"بڑی ماما آپ ٹھیک ہو گئیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر آزفہ شاہ کے آنسو ان کے رخساروں کی زینت بنتے ہوئے ہادی کی ہتھیلیوں کو بھگو کر نیچے ہوا میں معلق ہو گئے تھے۔

"ہادی میرا بچہ۔"

آزفہ شاہ نے ہادی کے ہاتھوں کو پکڑ کر ان پر بوسہ دیا تھا اور پھر اس کے سینے پر سر رکھے اپنا تمام غبار نکال دیا تھا۔ ہادی نے اس دوران اپنے ضبط کو ہارنے نہیں دیا تھا۔ آزفہ شاہ کو خود سے الگ کر کے اس نے ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے آپ کا بہت انتظار کیا ہے۔"

ہادی کی بات پر عشال اور حازم مسکرا دیئے تھے جبکہ آئزہ نے اسے ایک نظر دیکھ کر رخ موڑ لیا تھا۔

"میں جانتی ہوں میرے بیٹے نے کتنا انتظار کیا ہو گا۔۔ یہ بتانے کی ضرورت تمہیں بالکل نہیں ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ شاہ کی خوشی ان کی آنکھوں کی چمک سے واضح ہو رہی تھی۔ ہادی نے ان کے رخسار اپنے ہاتھوں سے صاف کر کے ایک بار پھر ان کی پیشانی پر بوسہ دے کر ان کو مکمل ہونے کا احساس دلایا تھا۔

"ارے بھئی کوئی ہم سے بھی مل لے یا سارا پیار اپنی بڑی ماما کے لئے ہی ہے۔"

عشال شاہ کی نرم آواز پر وہ مسکراتے ہوئے اٹھا اور عشال شاہ کے پاس گیا تھا۔ ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے وہ ان کو بھی سرشار کر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسڈیو سو مچ ماما۔"

ہادی کے لفظوں پر عشال نے بھی اس کی ہاتھوں کو پکڑ کر لبوں سے لگایا تھا۔

"لیکن مجھ سے زیادہ نہیں کیا ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"ڈیڈ دیکھ لیں آپ کا بڑا بیٹا سوری بقول آپ کے آپ کا شریف بیٹا آپ کی بیوی پر آپ کے سامنے ہی پیار کی برسات کر رہا ہے۔"

حمین نے حازم شاہ کو دیکھ کر کہا تو ہادی نے اسے گھورا تھا جبکہ حازم شاہ نے مسکراتے ہوئے ہادی کو دیکھا تھا۔

"تم گھر کب آئے تھے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وقت کا تو پتہ نہیں شاید سوا دو بجے واپسی ہوئی تھی۔ میں آتے ہی سو گیا تھا اور اس لئے کسی کو جگانا مناسب نہیں سمجھا۔ سوچا صبح سب کو سرپرائز دوں گا مگر یہاں تو مجھے سرپرائز مل گیا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے آخری بات آزفہ شاہ کی طرف دیکھ کر کہی تھی۔ جو مسکراتے ہوئے ہادی کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

"اچھا باتیں بعد میں کرنا پہلے ناشتہ کرو۔"

عشال کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے حمین کی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا لیکن جیسے ہی اس کی نظر آئرہ کے ساتھ بیٹھی لڑکی پر پڑی وہ ایک دم سنجیدہ سا ہو کر حازم شاہ کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

"ڈیڈ یہ لڑکی کون ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی آواز پر حمین نے عابیہ کو دیکھا جو نروس سی انگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی۔ اس سے پہلے حازم شاہ کوئی جواب دیتے حمین کی آواز ہادی کی سماعتوں کو مرکز بنی تھی۔

"بھائیو کمال کرتے ہیں ایک ماہ میں ہی اپنی بیوی سوری منکوحہ کو بھول گئے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے حمین کو گھورا تھا جو اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا جبکہ آئرہ نے اپنا سر اٹھانے کی کوشش نہیں کی تھی۔

"میں جانتا ہوں سامنے میری منکوحہ بیٹھی ہے میں اپنی منکوحہ کے ساتھ بیٹھی لڑکی کا پوچھ رہا ہوں۔"

"ہاہاہا بھائیو یہاں تو ایک ہی لڑکی ہے بس اور وہ ہے آپ کی منکوحہ باقی تو کوئی لڑکی نہیں ہے۔ ویسے حیرت ہے آپ کو لڑکیاں نظر آنا شروع ہو گئی ہیں وہ بھی بی جے کے ہوتے ہوئے۔"

حمین کی بات پر جہاں ہادی نے اسے سخت نظروں سے گھورا تھا وہیں حازم شاہ نے ہادی کا سرخ چہرہ دیکھ کر بمشکل اپنا قہقہہ روکا تھا۔ جبکہ عشال اور آزفہ شاہ مسکراتے ہوئے حمین کی شرارت کو دیکھ رہی تھیں اگر کوئی لاپرواہ تھا ان سب سے تو وہ تھی آئرہ شاہ جو ناشتہ کرنے میں خود کو مصروف ظاہر کر رہی تھیں مگر تمام حسیات ان کی گفتگو کی جانب ہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ہنی اگر گھر کے سامنے والے گراؤنڈ کے دس چکر لگائیں جائیں اور وہ بھی بیس منٹ میں تو کیسا لگے گا۔"

ہادی کی بات میں چھپی دھمکی پر حمین شاہ نے معذرت خواہ نظروں سے ہادی کو دیکھا تھا۔

"سوری بھائیو آپ تو غصہ ہی کر جاتے ہیں سٹریل لوگوں کی طرح میں تو مذاق کر رہا تھا۔ یہ عابیہ ہے اور۔۔۔۔ جیسے ہی اس کے والدین ملیں گے یہ یہاں سے چلی جائے گی۔"

حمین نے سنجیدگی سے ہادی کو سارا معاملہ گوش گزار کیا تھا۔ ہادی نے حمین کی بات سن کر جیسے ہی عابیہ کو دیکھا تھا اسے بے ساختہ اس پر ترس آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈونٹ وری گڑیا تم آج سے میرے لئے میری بہن کی طرح ہو اور میں جلد ہی تمہارے پیرنٹس کو ڈھونڈ کر تمہیں ان سے ملوائوں گا۔"

ہادی شاہ کی بات پر عابیہ نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"شکریہ بھائی۔"

عابیہ کے معصومانہ انداز پر حمین غش کھاتے ہوئے بچا تھا۔

"بھائیوں کو کون شکریہ بولتا ہے پاگل۔"

ہادی کی مصنوعی خفگی پر وہ مسکرائی تھی۔اس سے پہلے عابیہ کوئی جواب دیتی آئرہ شاہ اپنی جگہ سے اٹھی تھی۔

"مام میری ڈیوٹی کو وقت ہو رہا ہے میں شام میں ملتی ہوں آپ سے۔خیال رکھئے گا اپنا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ بمشکل مسکراتے ہوئے آزفہ شاہ کی پیشانی پر بوسہ دے کر عشال شاہ کی طرف بڑھی تھی جب حازم شاہ کی بات پر وہ پلٹ کر انہیں دیکھنے لگی تھی۔

"عارو آپ کی گاڑی ورکشاپ پر ہے آپ بس پانچ منٹ رکو میں ڈراپ کر دیتا ہوں آپ کو۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے ایک نظر اسے دیکھا جو کیمل کلر کے ڈریس میں بنا میک اپ کے غضب ڈھا رہی تھی۔

"ڈیڈ آپ ناشتہ کریں میں چھوڑ دیتا ہوں آئرہ کو ویسے بھی مجھے ایک کام ہے کرنل صاحب سے ملنا ہے۔"

ہادی یہ بول کر اٹھا اور وہاں موجود تقریبا تمام نفوس کو خوشگوار حیرت میں مبتلا کر گیا تھا۔

"پاپا میں ٹیکسی سے چلی جاتی ہوں کسی کو میری وجہ سے زحمت اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ یہ بول کر عشال شاہ کی طرف پلٹی تھی اور ان کی پیشانی پر بوسہ دے کر سب کو اللہ حافظ بول کر باہر کی جانب چلی گئی تھی۔ سب نے حیرانگی سے آئرہ کا رویہ دیکھا تھا۔

"ڈیڈ میں دیکھتا ہوں اسے آپ لوگ ناشتہ کریں اور ہاں بڑی ماما آپ سے میں رات کو ملتا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر جلدی سے آئرہ کے پیچھے گیا تھا مبادہ کہیں سچ میں ٹیکسی میں ہی نہ چلی جائے۔ ابھی وہ دروازے پر ہی پہنچی تھی جب ہادی نے تیزی سے اس کے پاس پہنچ کر اس کی کلائی پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا۔ آئرہ حواس باختہ سی اس کے سینے سے ٹکرائی تھی۔ ہادی نے اس کی کلائی پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے اسے اپنے ساتھ تقریباً کھینچا تھا اور اپنی گاڑی کا دروازہ کھول کر اس میں آئرہ کو زبردستی بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا تھا۔ اس دوران آئرہ نے بھول کر بھی اس کی طرف دیکھنے کی کوشش نہیں تھی کیونکہ وہ جانتی تھی وہ ضبط کے آخری مراحل میں ہو گا۔ گاڑی کو روڈ پر لا کر اس نے سائیڈ پر روکا تھا اور آئرہ کی طرف متوجہ ہوا تھا جو ونڈو سے باہر دیکھنے میں مصروف تھی یا شاید ایسا ظاہر کر رہی تھی۔

"ادھر دیکھو میری طرف۔"

ہادی کے سخت لہجے پر آئرہ نے پلٹ کر اسے بے تاثر چہرے سے اسے دیکھا تھا۔

"کیا تھا یہ سب؟"

ہادی نے بے ساختہ اس کے دیکھنے پر اپنے لہجے کو نرم کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا؟"

آئرہ نے انجان بن کر پوچھا۔

"میں تمہارے رویے کی بات کر رہا ہوں گھر والوں کے سامنے کیا بولا تھا؟"

ہادی نے اب کی بار اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے وہی کہا جو مجھے صحیح لگا میں آپ کے ساتھ جانا نہیں چاہتی تھی بحر حال اگر آپ اپنی مرضی کر ہی چکے ہیں تو مجھے جلدی ہاسپٹل پہنچا دیں ورنہ میں ٹیکسی لے کر چلی جائوں گی۔"

آئرہ کے سنجیدہ انداز پر ہادی نے سختی سے لبوں کو پیوست کر کے خود کو کچھ الٹا بولنے سے روکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے ایک گہری سانس فضا میں خارج کی تھی اور پھر آئرہ کی طرف دیکھا جو دوبارہ سے ونڈو سے باہر دیکھنے میں مصروف ہو چکی تھی۔ہادی نے گاڑی سٹارٹ کی اور باقی کا تمام راستہ خاموشی کی نظر ہوا تھا۔اس خاموشی میں ایک اگر بے چین تھا تو سکون دوسرے کی ذات کو بھی نہیں تھا لیکن اناواحد ایسی چیز تھی جو ان دونوں کو اس خاموشی کو توڑنے سے باز رکھے ہوئے تھی۔

وہ عشق کے عین سے نہیں واقف

اور ہم قاف پر جان لٹائے بیٹھے ہیں

)کرن رفیق(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ آزفہ شاہ کے پاس بیٹھی باتیں کر رہی تھی جب عشال شاہ کمرے میں داخل ہوئی تھیں۔

"عابیہ بیٹا آپ چل رہی ہیں میرے ساتھ یا نہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ کی نرم آواز پر وہ نا سمجھی سے عشال شاہ کو دیکھنے لگی جو کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھ چکی تھیں۔

"آنٹی میں نے کہاں جانا ہے؟"

عابیہ نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا تھا۔

"بھئی شاپنگ پر جانا ہے میرے ساتھ جس دن سے آئی ہو شمائل کے کپڑوں میں گزارہ کر رہی ہو حالانکہ ہمیں دھیان رکھنا چاہیے تھا خیر تمہارے انکل مجھے پیسے دے کر گئے ہیں تمہاری شاپنگ کے اس لئے تم میرے ساتھ چل رہی ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ کی بات پر آزفہ شاہ اور عشال شاہ دونوں کو دیکھنے لگی تھی۔

"آنٹی اس کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ لوگوں نے مجھے رہنے کو چھت دی کافی ہے پلیز مزید احسان مت کریں میرے اوپر۔"

Posted on Kitab Nagri

"کس نے کہا کہ ہم احسان کر رہے ہیں بھئی تم ہمارے لئے اس گھر کا حصہ ہو اور آئندہ احسان والی بات نہیں کرنی ورنہ میں نے ناراض ہو جانا ہے۔"

عشال شاہ کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

"آنٹی یہ آپ کا بڑا پن ہے لیکن مجھے واقعی کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے آپ پلیز تکلف نہیں کریں۔"

عشال شاہ نے عابیہ کو گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں شمائل کی شاپنگ بھی کرنے والی ہوں کیونکہ وہ کل واپس آ رہی ہے اس لئے تمہارے انکل نے بولا کہ تمہیں بھی لازمی شاپنگ کروانی ہے ورنہ وہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے۔ اب تم چاہو گی کہ وہ مجھ سے ناراض ہو جائیں؟"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ کی ایمو شنل بلیک میلنگ پر وہ لبوں کو دانتوں سے کاٹنے لگی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے آنٹی میں اپنے کمرے سے بڑی چادر لے کر آئی بس۔"

عابیہ ہار مانتے ہوئے مسکرائی تھی اور وہاں سے چلی گئی تھی۔

"عشی اگر ہماری آزاح آج ہمارے پاس ہوتی تو وہ بھی اتنی ہی بڑی ہوتی ہے نا؟"

آزفہ شاہ کے بھیگتے لہجے پر عشال اٹھ کر ان کے پاس آئی تھیں اور ان کو اپنے حصار میں لے کر ان کو تسلی دینے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزی دعا کیا کرو وہ جہاں بھی خوش ہو اور اللہ نے چاہا تو وہ ہمارے پاس واپس ضرور آئے گی۔"

"ان شاء اللہ۔"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ شاہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی تھیں۔

"اچھا تم چل رہی ہو شاپنگ پر یا نہیں؟"

عشال شاہ کی بات پر آزفہ شاہ مسکرائی تھیں۔

"تم لوگ جائو میں گھر پر ریسٹ کروں گی۔ ویسے بھی زیادہ نہیں چلا جائے گا مجھ سے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزفہ شاہ کی بات پر عشال شاہ نے مسکرا کر انہیں دیکھا اور کچھ ہدایات کرتے ہوئے وہاں سے نکل گئی تھیں۔

"پلیز حمنہ جلدی کرو مجھے سر سے ملنے بھی جانا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی حمنہ کو لے کر شاپنگ پر آیا تھا کیونکہ اسے حاطب شاہ نے ہدایت کی تھی شاپنگ کروانے کی۔ مگر پچھلے ایک گھنٹے سے مسلسل حمنہ کبھی ایک چیز کو سلیکٹ کر رہی تھی اور کبھی ریجیکٹ کر رہی تھی۔ہادی اکتا کر بولا تھا۔

"کیا ہو گیا ہے میجر تمہارے پیسے لگ رہے ہیں اس لئے تم ایسے ری ایکٹ کر رہے ہو نا؟"

حمنہ ہادی کو دیکھ کر شرارت سے بولی تو ہادی نے مسکرا کر اس کر سر پر تھپڑ لگایا تھا۔

"پاگل ہو تم بس جلدی کرو پلیز تمہیں ہوٹل میں ڈراپ کر کے مجھے پاپا کے پاس بھی جانا ہے۔"

ہادی کی بات پر حمنہ مسکرائی تھی۔

"اچھا بھئی کر رہی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکرا کر اسے دیکھا جو شاپنگ میں مشغول ہو گئی تھی اور پھر ارد گرد دیکھنے لگا مگر جیسے ہی اس کا دھیان اپنی دائیں طرف گیا تھا اس کا چہرہ ایک پل میں فق ہوا تھا کیونکہ سامنے ہی عشال شاہ عابیہ کا ہاتھ تھامے بے یقینی سے ہادی کو دیکھ ہی تھی۔ تقریبا پندرہ قدم کے فاصلے پر اسے یہ تو یقین تھا کہ انہوں نے کچھ سنا نہیں ہو گا لیکن حمنہ کو اس کے ساتھ دیکھنا وہ غالبا ہر روایتی ماں کی طرح سوچ رہی تھیں اس لئے تو بے یقینی ان کے چہرے سے عیاں ہو رہی تھی۔

"ماما یہاں۔"

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے بولا تھا مگر حمنہ نے اس کی بڑبڑاہٹ واضح سنی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں ہیں آپ کی ماما میجر مجھے بھی ملوائیں ان سے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ کی بات پر ہادی ہوش میں آیا تھا۔ حمنہ نے اس کی نظروں کی تعاقب میں دیکھا تو ایک چالیس پینتالیس عورت کے ساتھ ایک لڑکی تھی۔

"یہ آپ کی ماما ہے نا میجر کریں میں ابھی مل کر آتی ہوں۔"

حمنہ بغیر ہادی کا جواب سنے عشال شاہ کی جانب بڑھی تھی۔

"السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ کی آواز پر عشال شاہ نے اسے ایک نظر دیکھا اور پھر عابیہ سے مخاطب ہوئیں۔

"عابیہ گھر چلو۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ عابیہ کا ہاتھ تھام کر ایک کاٹ دار نظر ہادی پر ڈال کر وہاں سے جا چکی تھیں جبکہ حمنہ نے حیرانگی سے ان کا ردعمل دیکھا تھا۔

"حمنہ چلو پلیز باقی شاپنگ پھر کبھی کر لینا۔"

ہادی کی سنجیدہ آواز پر حمنہ جو کچھ پوچھنے لگی تھی اپنا سر اثبات میں ہلا کر اس کی پیچھے چلنے لگی تھی۔عشال شاہ سارے راستے مسلسل ہادی کا مسکرا کر حمنہ کو دیکھنا اور حمنہ کا ہادی کو گھورنا سوچ رہی تھیں۔

"یا اللہ جیسا میں سوچ رہی ہوں پلیز ویسا کچھ نہ ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ نے دل میں دعا مانگی تھی جبکہ عابیہ نے نرمی سے ان کا ہاتھ دبا کر ان کو جیسے تسلی دی تھی۔عابیہ کے انداز پر عشال شاہ چاہ کر بھی لبوں پر مسکراہٹ کو بکھیر نہیں سکی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"عشال تم یہاں کیوں بیٹھی ہو؟"

عشال شاہ جب سے شاپنگ مال سے آئی تھیں تب سے کمرے کی ونڈو کے پاس بیٹھی تھیں۔ حازم شاہ جیسے ہی گھر آئے تھے سیدھا کمرے میں جا کر عشال سے پوچھنے لگے جو ان کے آنے پر اپنا چہرہ جلدی سے صاف کر گئی تھیں۔

"عشال تم رو رہی ہو؟"

حازم شاہ اپنا کوٹ بیڈ پر رکھ کر عشال شاہ کے پاس آئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں تو میں کہاں رو رہی ہوں بس آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے۔"

عشال شاہ اپنی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے بولیں تو حازم شاہ نے انہیں سنجیدگی سے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے سے جھوٹ نہیں بولو اور بتائو کیا ہوا ہے؟"

حازم شاہ کا نرم لہجہ جیسے عشال کے آنسوئوں کے بند کو توڑ گیا تھا۔

"شاہ میں بالکل اچھی ماں ثابت نہیں ہوئی میں کیا جواب دوں گی بھائی کو؟"

عشال کے لفظوں پر حازم شاہ نے نے ان کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما تھا۔

"عشال بات کیا ہے اور یہ کیا باتیں کر رہی ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے الجھن لئے عشال شاہ کو دیکھا تھا۔

"شاہ وہ کیسے کر سکتا ہے میری بیٹی کو چیٹ؟"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے نا سمجھی سے عشال کو دیکھا تھا۔

"عشال رونا بند کرو اور مجھے بتائو کیا بات ہے؟ کس نے چیٹ کیا ہماری بیٹی کو؟ اور کس کی بات کر رہی ہو تم؟"

اس سے پہلے عشال کوئی جواب دیتی ہادی نے دروازے پر دستک دی تھی۔ عشال نے ہادی کو ایک نظر دیکھ کر رخ موڑ لیا تھا۔ حازم شاہ نے عشال کی یہ حرکت بغور دیکھی تھی۔

"ڈیڈ میں اندر آ سکتا ہوں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی اجازت طلب آواز پر حازم شاہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا۔ ہادی آہستہ سے چلتے ہوئے عشال شاہ کے پاس آیا اور ان کے ہاتھ پکڑ کر بولا۔

"ماما کیوں رو رہی ہیں آپ؟ پلیز مت روئیں۔"

Posted on Kitab Nagri

"تم میری بیٹی کو چیٹ کرو اور میں رو بھی نہیں سکتی جائو یہاں سے۔"

عشال کی آواز کافی اونچی تھی۔ حازم شاہ نے شاکڈ نظروں سے عشال شاہ کا رد عمل دیکھا تھا جبکہ ہادی نے بے بسی سے اپنی ماں کو دیکھا تھا۔

"ماما جیسا آپ سمجھ رہی ہیں ویسا کچھ نہیں ہے وہ لڑکی صرف میری اچھی دوست ہے۔"

ہادی نے وضاحت دی تھی۔ شاید زندگی میں پہلی بار اور بھی اپنی ماں کے سامنے جو اسے دنیا میں سب سے زیادہ عزیز تھی شاید۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واہ میجر واہ۔۔۔ کمال کا جھوٹ بولتے ہیں آپ؟"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ جو عشال شاہ کو آزفہ شاہ کا پیغام دینے آئی تھی۔ان کی تمام گفتگو سن کر سمجھ گئی تھی کے معاملہ کیا ہے۔

حازم شاہ اور عشال شاہ نے پلٹ کر آئرہ کو دیکھا تھا جو نم آنکھیں لئے لبوں پر زبردستی مسکراہٹ کو سجائے اندر بڑھی تھی۔

"کونسا جھوٹ مسز شاہ؟"

ہادی نے پلٹ کر آئرہ سے پوچھا تھا۔

"وہی جھوٹ جو آپ بول رہے ہیں کہ وہ لڑکی آپ کی دوست ہے۔وہ دوست نہیں بیوی ہے آپ کی جس کے ساتھ آپ اتنے دنوں سے تھے اور جسے آج آپ ہوٹل میں ڈراپ کرنے گئے تھے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ کے لفظوں پر عشال اور حازم نے بے یقینی سے ہادی کو دیکھا تھا جبکہ ہادی نے آئرہ کو دیکھا تھا ایک اذیت ابھری تھی اس کے چہرے پر شاید آئرہ کے یقین نہ کرنے کی اذیت لیکن وہ جلد ہی خود پر قابو پاتے ہوئے پلٹا تھا۔ آئرہ آج اپنی ایک دوست سے ہوٹل میں ملنے گئی تھی جب پارکنگ میں اس نے ہادی کو حمنہ کے ہمراہ دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہادی کیا عارو سچ بول رہی ہے؟"

حازم شاہ نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"ڈیڈ ایسا کچھ نہیں ہے آپ کی بیٹی کو کچھ غلط فہمی ہو گئی ہے۔"

ہادی نے جیسے بات ختم کرنا چاہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر کیوں جھوٹ بول کر پاپا کو مزید گمراہ کر رہے ہیں۔ بتا کیوں نہیں دیتے انہیں کہ وہ لڑکی آپ کی بیوی ہے۔ پاپا آپ کے بیٹے نے شادی کی ہے دوسری اگر آپ کو یقین نہیں ہے تو میرے پاس پکس اور ویڈیوز موجود ہیں جس میں آپ اور آپ کی بیوی دونوں ساتھ ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کے لفظوں پر جہاں عشال شاہ کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے وہیں حازم شاہ نے ہادی کو دیکھا تھا۔ ہادی کا دماغ ایک لمحے کے ہزارویں حصے میں سمجھ گیا تھا کہ یہ سب احان کی کارکردگی تھی۔ احان کو سوچتے ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی جس سے حازم شاہ کو طیش آیا تھا اور انہوں نے آگے بڑھ کر ہادی کے دائیں گال پر ایک زوردار تھپڑ رسید کیا تھا۔ آئرہ نے بے ساختہ اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھے تھے جبکہ عشال شاہ وہیں صوفے پر ڈھے گئی تھیں۔ ہادی نے بے یقینی سے حازم شاہ کو دیکھا تھا۔

"مطلب آپ کو بھی مجھ پر یقین نہیں ہے۔ ٹھیک ہے اب کوئی وضاحت نہیں دوں گا میں اور نہ کوئی دلیل جسے یقین کرنا ہے کرے جسے نہیں کرنا مت کرے۔"

ہادی نے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کر کے آخری بات آئرہ کو دیکھ کر کہی تھی جو اس کے دیکھنے پر نظروں کو زاویہ بدل گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما آپ سے میں رات میں بات کروں گا مگر پلیز روئیں مت یقین کریں اپنے بیٹے پر پلیز۔ آپ کا بیٹا آپ کا سر کبھی جھکنے نہیں دے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی یہ بول کر ایک قہر برساتی نظر آئرہ پر ڈال کر کمرے سے جا چکا تھا جبکہ آئرہ اس کے جاتے ہی کمرے سے باہر کی جانب چلی گئی تھی۔ حازم شاہ جھکے کندھوں سے بیڈ پر بیٹھے تھے جبکہ عشال شاہ ہچکیوں سے روتے ہوئے آئرہ کا سوچ رہی تھیں۔

رات کے ڈنر پر سب موجود تھے سوائے ہادی شاہ کے، غیر معمولی خاموشی پر حمین کو کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا تھا۔

"ڈیڈ کیا آپ کی کوئی ڈیل کینسل ہوئی ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے سنجیدہ انداز پر حازم شاہ نے اسے دیکھا تھا۔

"نہیں تو۔"

حازم شاہ کے جواب پر حمین نے عشال شاہ کو دیکھا تھا جو کھانے کو کھا کم دیکھ زیادہ رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"موم کیا آپ کی ڈیڈ سے لڑائی ہوئی ہے۔"

حمین کی بات پر عشال شاہ نے بے تاثر چہرے سے اسے دیکھا تھا۔

"نہیں کیوں کیا ہوا؟"

"اگر کچھ نہیں ہوا تو اس قدر خاموشی کیوں ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے منہ بسور کر پوچھا تھا۔

"خاموشی سے کھانا کھا کر اپنے کمرے میں جائو ہر وقت فالتو بولنا اچھا نہیں ہوتا۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ نے سختی سے حمین شاہ کو دیکھ کر کہا تھا۔ حمین نے شرمندگی سے سر جھکا دیا تھا جبکہ باقی سب نے حیرانگی سے عشال کا حمین کے ساتھ تلخ ہونا دیکھا تھا۔

"سوری موم۔"

حمین یہ بول کر سرخ چہرہ لئے وہاں سے سڑھیوں کی جانب چلا گیا تھا جبکہ آزفہ شاہ نے خفگی سے عشال کو دیکھا تھا۔

"عشی فضول میں اپنا غصہ اس پر کیوں نکال دیا ہے تم نے اور مجھے بتائو ایسا بھی کیا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے تم نے اسے اتنی بری طرح سے ڈانٹ دیا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزفہ شاہ کی بات پر عشال شاہ نے بنا کسی طرف دیکھے اپنی کرسی سے اٹھ کر وہاں سے اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ سب کو ہو کیا گیا ہے؟"

آزفہ شاہ نے حیرانگی سے کہا تھا۔

"کچھ نہیں ہوا آزی تم آرام کرو جا کر میں دیکھتا ہوں عشال کو۔"

حازم شاہ کی بات پر آزفہ شاہ نے آئرہ کو دیکھا جو بمشکل مسکرائی تھی۔ آزفہ شاہ نے اس کی مسکراہٹ کو سنجیدگی سے دیکھا تھا اور پھر کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی تھیں کیونکہ اتنا تو وہ محسوس کر چکی تھیں کہ کوئی بات تو تھی جس کہ وجہ سے ان کے گھر کا سکون غارت ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ بمشکل رات کے دو بجے سوئی تھی۔ ابھی اسے سوئے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کے کمرے میں داخل ہوا ہے۔ آئرہ نے جیسے ہی آنکھیں کھولی سامنے ہادی شاہ کو دیکھا جو آئرہ کے بیڈ پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔ آئرہ جلدی سے اٹھی تھی اور سرہانے کے پاس پڑا اپنا ڈوپٹہ اٹھا کر اسے اپنے شانوں

Posted on Kitab Nagri

پر پھیلایا تھا۔ ہادی کے لبوں پر اس کی اس حرکت سے مسکراہٹ آئی تھی جسے وہ کمال مہارت سے چھپاتے ہوئے رخ موڑ گیا تھا۔

"آپ اتنی رات کو میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں؟"

آئرہ نے غصے سے ہادی کو دیکھ کر پوچھا تھا۔ ہادی نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کر آئرہ کے پاس آیا جو اس کا چہرہ مسلسل اپنی نگاہوں کے حصار میں لئے ہوئے تھی۔ ہادی اس سے چند انچ کر فاصلے پر بیٹھا تھا۔ آئرہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا اپنی بیوی کے کمرے میں آنے کے لئے مجھے وقت دیکھنے کی ضرورت ہے؟"

ہادی کے انداز میں ایسا کچھ ضرور تھا جو آئرہ کو پلکیں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا۔

"بیوی نہیں منکوحہ اور جو بیوی ہے اس کے پاس جائیں آپ میرے ساتھ بیٹھ کر اپنا وقت ضائع نہیں کریں۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کا تلخ انداز ہادی کو مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔ڈمپلز نے بھرپور کوشش کی تھی آئرہ کی توجہ کھینچنے کی لیکن وہ نظروں کا رخ موڑ کر خود پر قابو پا چکی تھی۔

"کیا یقین نہیں ہے اپنے میجر پر؟"

ہادی ناچاہتے ہوئے بھی آج اپنی محبت کے سامنے وضاحت دینے پر مجبور تھا۔

"یقین۔۔۔کمال ہے میجر ایسی کونسی ڈور تھمائی تھی مجھے کہ میں آپ کی باتوں پر آنکھیں بند کر کر کے آمین بول دیتی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ شاہ کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی بھرا گیا تھا۔وہ اس ظالم ہرجائی کے سامنے رو کر اپنے آنسوئوں کو بے مول نہیں کرنا چاہتی تھی۔ہادی نے مسکرا کر اسے دیکھا اور وہاں سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"جلدی سے اٹھو اور میرے ساتھ چلو مجھے کچھ دکھانا ہے تمہیں۔"

ہادی کی بات پر آئرہ نے ناراضگی سے اسے دیکھا۔

"کیوں اب ایسا کیا رہ گیا ہے جو مجھے دکھانا ہے جائیں اپنی بیوی کو دکھائیں جا کر۔"

آئرہ شاہ کی جلن پر ہادی اندر تک سرشار ہو رہا تھا۔

"اسے تو بعد میں دکھاؤں گا ابھی تو وہ ہوٹل میں ہے اور فلحال تو تم میسر ہو اس لئے تم سے گزارہ کرنا پڑے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹ کر آئرہ کو مزید تنگ کیا تھا جس میں وہ کامیاب بھی رہا تھا۔

"بھاڑ میں جائے وہ اور بھاڑ میں جائیں آپ مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی آپ بس جائیں یہاں سے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ نے غصے اور جلن کے ملے جلے احساس سے کہا تھا۔ آنسو گلابی رخساروں کی زینت بنے تو ہادی نے آئرہ کا دایاں بازو پکڑ کر ایک دم اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔ وہ کٹی ہوئی پتنگ کی طرح اس کے سینے سے لگی تھی جبکہ آنسو ہادی کا سینہ بھگونے میں مصروف ہو چکے تھے۔ ہادی نے ایک ہاتھ اس کی کمر کے گرد حائل کیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کا چہرہ اوپر کیا جو رونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

"مت رویا کرو، یہ آنسو بہت قیمتی ہیں میرے لئے انہیں یوں بے مول نہیں کرو۔"

ہادی کے گھمبیر لہجے پر آئرہ نے اسے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر اگر اتنے ہی میرے آنسو آپ کے لئے قیمتی ہوتے تو انہیں زندگی بھر کے لئے تحفے میں نہیں دیتے۔"

آئرہ نے ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ کیا تھا۔ ہادی نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر کمرے میں لگی گھڑی کو دیکھا، پھر بنا کچھ کہے وہ اسے اپنے کسرتی بازئوں میں اٹھا چکا تھا۔ یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ آئرہ کو خود سمجھ نہیں آئی تھی

Posted on Kitab Nagri

کیاہوا؟وہ ہادی کو دیکھنے سے مکمل گریز کر گئی تھی۔ہادی نے مسکرا کر اس کا سرخ چہرہ اور بھیگی پلکوں کو دیکھا تھا۔ جذبات کی منہ زور فرمائش پر وہ جھکا تھا اور آئرہ کی بھیگی پلکوں پر باری باری اپنے لب رکھ کر اسے سانس روکنے پر مجبور کر گیا تھا۔ آئرہ کا سرخ چہرہ مزید گلنار ہوا تھا۔لبوں پر کپکپاہٹ اور پلکوں پر حیا کا بوجھ آن گرا تھا۔ہادی نے دلچسپی سے اس کا شرمانا گھبرانا دیکھا تھا۔

"اب اگر مزید کچھ بولی تو یقین کرو ڈیڈ کی اجازت کے بغیر آج ہی رخصت کروالوں گا۔"

ہادی کے لفظوں پر اس کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں وہ سختی سے آنکھوں کو بند کر گئی تھی۔ہادی نے اس کی ادا کو جان نثار نظروں سے دیکھا تھا اور پھر آہستہ سے قدم باہر کی طرف بڑھانے لگا۔ہادی آئرہ کو لئے چھت پر آیا تھا جہاں کا منظر آئرہ شاہ کو بے یقینی کے گہرے سمندر میں غرق کر چکا تھا۔

چھت کو موم بتیوں اور دیوں کی روشنی سے وہ سجائے آئرہ شاہ کو مبہوت ہونے پر مجبور کر گیا تھا۔تمام دیوں کو ایک دائرے کی شکل میں لگائے ان کے درمیان موم بتیوں سے اس نے اپنا اور آئرہ کے نام کا پہلا حروف لکھا تھا۔درمیان میں ایک ٹیبل اور دو کرسیاں تھیں جن پر ایک ہارٹ شیپ چاکلیٹ کیک پڑا ہوا تھا۔ہادی نے آہستہ سے اسے نیچے اتارا تو آئرہ نے بے یقینی سے ہادی کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔ آئرہ آہستہ سے چلتے ہوئے ٹیبل کے پاس آئی اور دیکھنے لگی کیک پر ہیپی برتھ ڈے آئرہ لکھا ہوا تھا۔ آئرہ نے دونوں ہاتھوں

Posted on Kitab Nagri

کو منہ پر رکھا تھا۔ اس کے لئے یہ منظر واقعی ناقابل یقین تھا۔ اس سے پہلے وہ پلٹتی ہادی نے اسے پیچھے سے اپنے حصار لیا اور اس کی تیز ہوتی دھڑکنوں کو مزید تیز ہونے پر مجبور کر دیا۔ اس کے دائیں کندھے پر تھوڑی ٹکائے وہ اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا تھا۔

"ہیپی برتھ ڈے مسز ہادی شاہ۔"

بولتے ہوئے ہادی کے ہونٹ آئرہ کے کان کو چھو رہے تھے۔ وہ اس کے لمس سے بے جان ہو رہی تھی۔ آئرہ کو اپنی ٹانگیں کانپتے ہوئے محسوس ہو رہی تھیں۔ وہ بولنے کی کوشش کیسے کرتی اسے حصار میں لئے تو وہ اس کے لفظوں کو قفل لگا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا کچھ بولو گی نہیں۔"

ہادی نے اس کندھے پر عقیدت بھرا لمس چھوڑتے ہوئے پوچھا۔ آئرہ اگر مزید ایک سیکنڈ اس کے حصار میں رہتی تو یقیناوہ بے ہوش ہو جاتی۔ وہ جلدی سے اس کے حصار سے نکلتے ہوئے پلٹ کر اسے دیکھنے لگی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"اگر یہ چونچلے کر کے آپ کو لگتا ہے کہ میں آپ کو آپ کی دوسری شادی کے لئے معاف کر دوں گی تو آپ غلط سوچ رہے ہیں میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی۔"

آئرہ کے تلخ الفاظ اور سرد انداز ہادی کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں لایا تھا۔ اس نے آئرہ کا بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اس کے دونوں بازئوں کو اس کی کمر کے ساتھ لگا کر اسے خود سے قریب کیا تھا۔ اتنا قریب کے ہادی کی پر تپش سانسوں سے آئرہ کو اپنا چہرہ جلتا ہوا محسوس ہونے لگا تھا۔

"پہلی اور آخری بار بتا رہا ہوں کان کھول کر سن لو اور سمجھ لو۔ ہادی شاہ کی زندگی میں صرف ایک ہی لڑکی کی گنجائش نکلتی ہے، جس سے ہادی شاہ انتہا کا عشق کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی زندگی میں نہ کوئی لڑکی ہے نہ کبھی آئے گی کیونکہ ہادی شاہ اپنے عشق کو رولا کر دنیا میں جہنم نہیں خریدنا چاہتا۔ وہ بیوی نہیں ہے میری بس دوست ہے اور ہمارا نکاح جھوٹا تھا میجر کی جان۔"

ہادی کی بات پر آئرہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جس کی چمک بتا رہی تھی وہ جھوٹ نہیں بول رہا۔

Posted on Kitab Nagri

"کون ہے وہ لڑکی جس سے آپ عشق کرتے ہیں؟"

آئرہ نے بے چینی سے سوال کیا تھا۔

"عکس واضح ہے اس کا میری آنکھوں میں بس اپنی بے یقینی کے دھندلاہٹ کو ہٹا کر دیکھو۔"

ہادی کے اظہار پر آئرہ کی ساری ناراضگی ایک پل میں ختم ہوئی تھی۔ وہ ہادی کے لفظوں پر اپنے اندر تک سکون اترتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں مر جاتی اگر آپ دوسری شادی کرتے۔"

آئرہ اس کی گردن کے گرد بازو حائل کر کے اس کے سینے پر سر رکھے اپنے لفظوں سے اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔

"کب یقین آیا کہ وہ سب تصاویر اور ویڈیوز جھوٹ تھیں۔"

Posted on Kitab Nagri

"جب آپ نے ماما اور پاپا کے سامنے وضاحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔"

اس کے جواب پر ہادی نے اس کا چہرہ پکڑ کر سامنے کیا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"تب ہی کیوں یقین آیا؟"

"کیونکہ میں جانتی ہوں میرے علاوہ اگر کوئی لڑکی آپ کی زندگی میں آتی تو آپ مجھے سب سے پہلے بتاتے اور پھر میری اجازت سے اسے اپنی زندگی میں شامل کرتے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ شاہ کی آنکھوں میں یقین تھا، مان تھا، اعتماد تھا جس سے ہادی شاہ پر سکون ہو چکا تھا۔

"پھر تھپڑ کیوں مروایا ڈیڈ سے؟"

ہادی نے اسے مصنوعی خفگی سے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیونکہ آپ نے مجھے رونے پر مجبور کیا تھا۔"

آئرہ کے جواب پر وہ اسے گھور کر رہ گیا تھا۔

"اچھا ایک بات بتائیں کہ آج تک مجھے اگنور کیوں کرتے رہے ہیں؟"

آئرہ کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"تمہیں کھونے سے ڈرتا ہوں۔ڈرتا ہوں اس دن سے جس دن میری شہادت ہو گی اور تمہاری آنکھوں سے بہتے اشکوں کو میں چاہ کر بھی اپنی پوروں پر چن نہیں سکوں گا۔"

ہادی کے لفظوں پر آئرہ شاہ نے مسکرا کر سے دیکھا تھا۔

"آپ کے اس ڈر نے مجھے سالوں اذیت دی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"ایم سوری۔"

ہادی یہ بول کر اس کی پیشانی پر اپنا محبت اور عقیدت بھرا لمس چھوڑ کر پیچھے ہٹا تھا۔

"آپ کی وجہ سے میں راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتی تھی۔"

ایک اور شکایت پر وہ جھکا تھا اور کی نم بھیگی پلکوں کو اپنے لبوں سے چھو کر اس کے زخموں کا مداوا کرنے کی ایک ادنی سی کوشش کر گیا تھا۔ اس کے عمل پر آئرہ جی جان سے کانپ کر رہ گئی تھی۔ حیا ایسی غالب آئی کہ وہ مزید اپنے لفظوں کو لبوں پر ہی قید کر گئی تھی۔ ہادی نے اس کا شرمانا دیکھا تو وہ مسکرا کر اس کے قریب جھکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مزید کوئی شکایت ہے یار خصتی تک ادھار کر لیں۔"

ہادی کی سرگوشی پر وہ بری طرح جھینپ گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں تنگ کریں۔"

آئرہ منمناتے ہوئے بولی تھی۔ہادی کا قہقہ گونجا تھا وہاں۔ آئرہ نے اسے گھورا اور کیک کی جانب بڑھ گئی۔

آئرہ نے کیک کٹ کر کے ہادی کو کھلایا تو ہادی نے وہی کیک اس کے منہ میں ڈالا تھا۔

"میجر یہ سب آپ نے خود کیا؟"

آئرہ اب نارمل تھی اس لئے اس نے ہادی کی طرف دیکھ کر پوچھا جو اس کے دیکھنے پر اپنا ہاتھ بالوں میں لے گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سب ہنی نے کیا ہے میں تو واپس ہی گھر دو بجے آیا تھا لیکن مجھے میسج کر کے وہ بتا چکا تھا اس سب کے بارے میں۔"

ہادی کی صاف گوئی پر آئرہ کا منہ کھلا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مطلب اگر ہنی نہ بولتا تو آپ مجھے وش تک نہیں کرتے۔"

آئرہ کو صدمہ ہوا تھا۔

"نہیں کیونکہ مجھے تمہاری برتھ ڈے یاد نہیں تھی۔"

صاف گوئی کی انتہا تھی۔ آئرہ نے خفگی سے رخ موڑ لیا تو ہادی مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گفٹ نہیں چاہیے برتھ ڈے کا؟"

ہادی مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"آئرہ نے اپنا ہاتھ آگے کیا مگر وہ منہ سے کچھ نہیں بولی۔

ہادی نے ایک پیار بھری نظر اس کے خوبصورت چہرے پر ڈالی اور پھر پاکٹ سے بلیک ڈائمنڈ کا بریسلیٹ نکالا جس کے اوپر ایک ہارٹ بنا ہوا تھا اور اس کے گرد ہادی اور آئرہ کے نام کا پہلا لفظ لکھا ہوا تھا۔ بلیک ڈائمنڈ اس ہارٹ اور ان کے ناموں میں تھے۔ بریسلیٹ دیکھ کر آئرہ مسکرائی تھی۔ ہادی نے مسکرا کر اسے بریسلیٹ پہنایا اور پھر اس بریسلیٹ پر اپنے تشنہ آور لبوں کو رکھ کر اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔ میاں بیوی کا رشتہ تب ہی خوبصورت ہوتا ہے جب اس میں شکوے کرنے کی بجائے اگلی زندگی کے بارے میں سوچا جاتا ہے۔ ماضی کو بدلا نہیں جا سکتا لیکن مستقبل کو ایک کوشش بہترین بنا سکتی ہے۔ ہادی اور آئرہ کی زندگی میں بھی ایسے ہی شکوے تھے آئرہ کو ہزاروں مگر وہ ہادی کے عشق کو محسوس کرتے ہوئے اسے معاف کر چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی جذبات کی شدت میں اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر ابھی جھکا ہی تھا کہ حمین کی آواز پر وہ جلدی سے اس سے دور ہوا تھا جبکہ آئرہ بھی سرخ چہرے کے ساتھ رخ موڑ گئی تھی۔

"سوری بھائیو آپ کے رومینس میں خلل ڈالنے کے لئے لیکن میں آپ کو مطلع کرنے آیا تھا کہ آپ کے والد محترم اور والدہ محترمہ تہجد کے نماز کے لئے جاگنے والے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین آنکھوں پر ہاتھ رکھے شرارت سے بولا تھا۔ہادی نے اسے گھورااور اس کی طرف بڑھا تھا جبکہ آئرہ نروس سی انگلیاں چٹخانے میں مصروف ہو چکی تھی۔

"بی جے اس سے پہلے بھائیو پر آپ کے اغوا کا مقدمہ درج ہو جلدی سے نیچے چلی جائیں۔"

حمین کی بات پر آئرہ نے اسے گھورااور بنا کسی کی طرف دیکھے وہاں سے چلی گئی تھی۔

"خبیث انسان تم تو مجھے بول رہے تھے تم سونے لگے ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے اس کی گردن دبوچتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاہاہا میں نے ایسا صرف کہا تھا جبکہ پچھلے آدھے گھنٹے سے یہاں چلتی رومینٹک فلم دیکھ رہا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین اپنی گردن چھڑوا کر ہنستے ہوئے بولا اور ہادی کے اپنی طرف بڑھتے قدموں پر وہ تیزی سے نیچے کی طرف بھاگا تھا جبکہ ہادی نے دانت پیس کر اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"خبیث انسان۔"

ہادی بڑبڑاتے ہوئے اس روشنی کی طرف متوجہ ہو گیا تھا جس نے اس کی زندگی میں واقعی آج اجالا بکھیر دیا تھا۔

صبح کی روشنی شاہ ہائوس کے مکینوں کے لئے خوشیوں کا پیغام لائی تھی۔ شائل آمنہ شاہ اور علی شاہ کے ہمراہ پاکستان پہنچ چکی تھی اور اس وقت اپنے گھر والوں کے ساتھ لائونج میں موجود تھی۔ آزفہ شاہ کی گود میں سر رکھے وہ صوفے پر لیٹی تھی جبکہ حمین گھور کر شائل کو دیکھ رہا تھا۔ ہادی ان سب سے ملنے کے بعد حاطب شاہ کے پاس جا چکا تھا۔

"موٹی اٹھو میری بڑی ماں کی گود سے کب سے لیٹی ہوئی ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حمین شاہ نے شمائل کو گھور کر کہا تھا۔

"موٹے ہو گے تم اور تمہاری ہونے والی بیوی میں تو بالکل موٹی نہیں ہوں۔"

شمائل نے ہنستے ہوئے اسے چڑایا تھا۔ حمین کی بیوی کے نام پر بے ساختہ نظریں عابیہ پر ٹھہری تھیں جو لائونج میں تھوڑے فاصلے پر ڈائنگ ٹیبل پر آئرہ کے ساتھ لنچ کے لئے برتن لگوا رہی تھی۔

"لاحول ولا قوت۔"

حمین بے ساختہ بول کر شمائل کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ تو پتلی ہو گی لیکن تمہارا شوہر ضرور ہم کوئی چڑیا گھر سے لائیں گے جس کا سائز ہاتھی جیسا ہو اور دماغ گدھے جیسا اور۔۔۔"

"ہنی کے بچے۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل اسے گھورتے ہوئے اٹھی تھی اور اسے کے پیچھے بھاگی تھی جواب لائونج میں دوسرے صوفے کی طرف چلا گیا تھا۔

"ایویں مجھ معصوم پر الزام نہ لگائو میری تو ابھی شادی نہیں ہوئی تو بچے کہاں سے آ گئے؟"

حمین کی بات پر عشال شاہ نے اسے گھورا تھا جبکہ حازم شاہ کی اڑتی ہوئی چپل حمین کے کندھے کی زینت بنی تھی۔

"ڈیڈ آپ نے بھری محفل میں مجھ معصوم پر ہاتھ اٹھایا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی ایکٹنگ پر حازم شاہ اپنی جگہ سے اٹھے تھے۔

"بیٹا جی ہاتھ تو اب اٹھے گا پہلے تو جوتا اٹھایا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کو اپنی طرف سنجیدگی سے بڑھتے دیکھ کر حمین جلدی سے آئرہ شاہ کی طرف بھاگا تھا اور اس کے پیچھے تقریبا چھپا تھا اور آئرہ کو حازم شاہ کے سامنے کیا تھا۔

"پاپا جانے دیں بچہ ہے"

آئرہ کی بات پر حازم شاہ نے حمین کو گھورا تھا۔

"یہ بچہ ابھی بچوں کی بات کر رہا تھا عارو تم ہٹو میں بتاتا ہوں اس کو جسے بولنے تک کا لحاظ نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے آئرہ کے پیچھے بتیس دانتوں کی نمائش کرتے حمین کو دیکھ کر کہا تھا۔

"غصہ تو ایسے کر رہے ہیں جیسے اپنے بچے گوگل سے ڈائونلوڈ کئے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بڑبڑاہٹ پر آئرہ نے بمشکل اپنا قہقہ ضبط کیا تھا جبکہ پاس کھڑی عابیہ سے قہقہ روکنا مشکل ہو گیا تھا۔ وہ ہنستے ہوئے حمین کو دیکھنے لگی جبکہ حمین اس کی ہنسی میں کھو سا گیا تھا۔ عابیہ منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنس رہی تھی۔ اس کی نم آنکھیں اس کی ہنسی کے ساتھ چمک رہی تھیں، دوسری طرف حازم شاہ نا سمجھی سے تینوں کو دیکھ رہے تھے یقیناوہ حمین کی زبان سے نکلے لفظوں کو سننے سے محروم رہ گئے تھے۔ حمین کا دل عابیہ کو ہنستے دیکھ ایک الگ ہی منزل کی جانب گامزن ہو چکا تھا جبکہ حمین کے لبوں پر ایک جاندار مسکراہٹ آئی تھی۔ جیسے ہی عابیہ کی ہنسی تھمی تھی ایک فسوں سا ٹوٹا تھا حمین شاہ کا۔ وہ جلدی سے رخ موڑ کر وہاں سے اپنے کمرے کی جانب چلا گیا تھا۔ شاید اس بار وہ خود سے اپنے پاکیزہ جذبات جو وہ عابیہ کے لئے محسوس کر رہا تھا پچھلے کچھ دنوں سے اعتراف کرنے والا تھا یا وقت اس سے اعتراف کا موقع چھیننے والا تھا۔

"کیا میں اندر آسکتا ہوں ماما؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو عشال شاہ اور حازم شاہ اپنے کمرے میں تھے جب ہادی نے دستک دے کر پوچھا تھا۔ عشال نے ایک نظر اسے دیکھا اور رخ موڑ لیا تھا جبکہ حازم شاہ نے اسے اندر آنے کی اجازت دی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آجائو ہادی۔"

حازم شاہ نے عشال شاہ کی پشت کو دیکھا جو الماری کی طرف منہ کئے کھڑی تھیں۔ہادی چلتے ہوئے ان کے پاس آیا اور ان کی تھوڑی پر سر ٹکا کر ان کے گرد حصار باندھ گیا۔

"ایم سوری ماما لیکن سچ میں آئرہ کو غلط فہمی ہوئی تھی وہ لڑکی صرف میری دوست ہے۔"

ہادی کی بات پر عشال شاہ نے اس کا حصار توڑ کر پلٹ کر اسے دیکھا تھا جو چہرے پر بیچارگی سجائے انہیں دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ لڑکی دوست ہے یا جو بھی ہے میں اس کے ساتھ تمہارا فری ہونا بالکل برداشت نہیں کروں گی۔"

عشال شاہ کے لفظوں پر وہ مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آئی پرامس کہ اب ایسا نہیں ہو گا۔"

ہادی نے مسکرا کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔عشال شاہ نے مسکرا کر اس کے سینے پر سر رکھا تھا۔

"اگر ماں بیٹے کی محبت کا سین ختم ہو گیا ہو تو یہاں بھی نظر کرم کر لیں دونوں۔"

حازم شاہ کی مصنوعی جلن پر جہاں ہادی مسکرایا تھا وہیں عشال شاہ جھینپ سی گئی تھیں۔

"ڈیڈ آپ کی وائف ہیں ہی اتنی خوبصورت کے محبت اندر سے نکلتی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے حازم شاہ کو دیکھ کر کہا تو حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"حمین کی صحبت نظر آ رہی ہے مجھے۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر عشال اور ہادی دونوں نے قہقہ لگایا تھا۔

"ڈیڈ ڈونٹ ٹیل می کہ آپ جیلس ہو رہے ہیں۔"

"میری بیوی کو میرے سامنے تم پیار کرتے ہو اور میں جیلس بھی نہیں ہو سکتا کیا؟"

حازم شاہ کے جواب پر ہادی نے بمشکل اپنا قہقہ روکا تھا جبکہ عشال سرخ ہوتے ہوئے وہاں سے کمرے کے ساتھ ملحقہ واش روم کی طرف چلی گئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ناراض تو نہیں ہو مجھ سے؟"

حازم شاہ کی سنجیدہ آواز پر ہادی پلٹ کر حازم شاہ کے پاس آیا اور ان کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں ڈیڈ آپ نے جو کیا وہ حالات کے مطابق ایک نارمل رد عمل تھا اس لئے آپ یہ نہیں سوچیں کہ میں ناراض ہوں یا نہیں کیونکہ آپ ایک بار نہیں ہزار بار مجھ پر ہاتھ اٹھا سکتے ہیں۔"

ہادی کے لفظوں پر حازم شاہ کا سینہ فخر سے بلند ہوا تھا۔

"مجھے فخر ہے تم پر اور تمہاری ماں کی تربیت پر۔"

"کمال ہے ویسے ماما کی تعریف کرنا تو جیسے آپ نے فرض سمجھا ہوا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے حازم شاہ کو مصنوعی خفگی سے دیکھ کر کہا تو حازم شاہ مسکرائے تھے۔

"بیٹا یہ جب عارو کی رخصتی ہو گی تب پوچھوں گا کہ بیوی کی تعریف کرنا فرض ہے یا۔۔۔۔"

حازم شاہ نے دانستہ بات کو ادھورا چھوڑ کر ہادی کو مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاہاہا۔۔۔ڈیڈ آپ مجھے ڈرا رہے ہیں۔"

ہادی نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ڈرا تو نہیں رہا اپنے تجربے کی روشنی میں بتا رہا ہوں جو حقیقت ہے۔"

"ہاہاہا مطلب آپ اپنی بیٹی کے برائی کر رہے ہیں۔"

ہادی نے جان بوجھ کر حازم شاہ کو چڑایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گدھے میں نے اپنی بیٹی کی بات نہیں کی ہر بیوی کی بات کی ہے جو شادی کے بعد چڑیل جیسی خصوصیات کو اپنے اندر اتار لیتی ہے۔"

"ماما ڈیڈ نے ابھی آپ کو چڑیل کہا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے واش روم سے نکلتی ہوئی عشال شاہ کو دیکھ کر کہا تو حازم شاہ نے ہادی کو گھورا جو آگ لگا کر اب بیڈ سے اٹھ کر روم سے جا رہا تھا۔

"شاہ میں نے کونسا چڑیلوں والا کام کیا ہے؟"

عشال شاہ کے سخت لہجے پر حازم شاہ گڑبڑاتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھ رہے تھے جہاں پر ہادی کھڑا ان کے دیکھنے پر اپنی دائیں آنکھ کا کونا دبا کر انہیں مزید سلگا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی شک نہیں کہ ہماری اولاد ہماری لڑائی کروانے میں ماہر ہے۔"

حازم شاہ بڑبڑائے تھے کیونکہ اونچا بول کر وہ عشال شاہ کے غصے کو مزید ہوا نہیں دے سکتے تھے۔

"عشال میں نے ایسا کچھ نہیں کہا وہ جھوٹ بول کر گیا ہے کمینہ انسان۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر عشال شاہ کا لیکچر شروع ہو چکا تھا جسے حازم شاہ مسکرا کر سن رہے تھے۔

صبح کا ناشتہ سب باتیں کرتے اور مسکراتے ہوئے کر رہے تھے سوائے ہادی، شمائل، آمنہ شاہ اور علی شاہ کے۔ آمنہ شاہ اور علی شاہ ناشتہ کر چکے تھے اس لئے وہ اب اپنے کمرے میں تھے جبکہ شمائل لیٹ اٹھی تھی اور ملازمہ کے بلانے پر ناشتہ کرنے آ رہی تھی۔ ہادی شاہ تو صبح فجر کی نماز کے بعد سے ہی غائب تھا۔

"بیگم آپ کا دوسرا بیٹا نظر نہیں آ رہا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ نے مسکراتے ہوئے عشال شاہ سے پوچھا تھا۔

"ڈیڈ بھائیو صبح سے غائب ہیں، یقینا کوئی کھچڑی پکا رہے ہیں جو بہت جلد ہم سب کو کھانی پڑے گی۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ سے پہلے ہی حمین شاہ کے لفظوں پر عشال نے اسے گھورا تھا۔

"ہنی بڑا بھائی ہے وہ تمہارا عزت سے نام لیا کرو اس کا۔"

عشال شاہ کی بات پر حمین نے منہ بسور کر انہیں دیکھا تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا ہادی شاہ لائونج میں مسکراتے ہوئے داخل ہوا تھا۔

"السلام علیکم سب کو۔"

ہادی کا مسکراتا لہجہ اور گالوں پر پڑتے ڈمپل اس وقت اس کی خوشی کا پتہ صاف ظاہر کر رہے تھے۔ سب گھر والوں نے ہادی کی طرف دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بات ہے بھائیو ہے صبح صبح ہی آپ کو لگیٹ کا وقفہ دے رہے ہیں۔"

حمین شاہ کی بات پر وہ بجائے اسے گھورنے کے اپنی مسکراہٹ کو مزید گہرا کر گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ آپ کو کسی سے ملوانا ہے۔"

ہادی کی بات پر آئرہ شاہ نے ناسمجھی سے ہادی کو دیکھا تھا۔

"کس سے ملوانا ہے ہادی؟"

حازم شاہ اپنے جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آئے تھے جو بار بار دروازے کی جانب دیکھ رہا تھا۔ سب گھر والے ان کی تقلید میں ناشتہ چھوڑ کر وہاں سے ان دونوں کی جانب آ گئے تھے۔ البتہ حمین ناشتے سے پورا انصاف کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اندر آ جائیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے مسکرا کے لائونج کے دروازے کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔ حازم شاہ سمیت سب گھر والوں کی نگاہیں دروازے کی جانب اٹھی تھیں، لیکن اندر داخل ہونے والی ہستی کو دیکھ کر سب کو اپنی بصارت پر جیسے یقین نہیں رہا تھا۔ آزفہ شاہ بے ساختہ لڑکھڑائی تھیں آئرہ نے بے ساختہ ان کو کندھوں سے تھام کر سہارا دیا تھا۔

حاطب شاہ آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے ان کی جانب بڑھ رہے تھے۔ دودھیا رنگت میں پیلاہٹ نمایاں تھی جبکہ چہرے پر پڑی جھریاں اور زخم کا نشانات واضح تھے۔ سفید رنگ کی شلوار قمیض پہنے وہ سب کے سانس کو ساکت کر گئے تھے۔ حازم شاہ سمیت وہاں سب کے چہرے پر بے یقینی تھی۔ حاطب شاہ حازم شاہ کے سامنے رکے تھے۔ آنکھوں میں نمی سے حازم شاہ کا عکس دھندلاہٹ کا شکار ہوا تھا۔ حازم شاہ نے ہادی کی جانب دیکھا تھا۔ حمین کا ناشتہ کرتا ہاتھ ہوا میں ہی معلق رہ گیا تھا۔

"ہادی یہ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کے لفظ لبوں پر ہی دم توڑ رہے تھے۔ انہیں حاطب شاہ کی آمد ایک خواب لگ رہی تھی ایسا خواب جسے اگر وہ ٹوٹتا دیکھتے تو اس بار واقعی وہ خود بھی کرچیوں کی طرح بکھر جاتے۔

"ڈیڈ یہ کوئی خواب نہیں ہے پاپا سچ میں ہمارے ساتھ ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ بیس سال بعد اپنے دوست، بھائی، اپنے ہمراز کے روبرو تھے۔ حازم شاہ کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی تھیں اور انہوں نے پلٹ کر حاطب شاہ کو دیکھا تھا جو اپنے آنسوئوں پر قابو کھو کر انہیں دیکھ رہے تھے۔ حازم شاہ نے لرزتے ہاتھوں سے ان کا چہرہ تھاما تھا شاید یقین کرنے کی کوشش تھی کہ سامنا کھڑا شخص ان کے خواب کا حصہ نہیں ہے۔ بیس سال سے جس انسان کے لئے وہ رو رہے تھے وہ آج اچانک روبرو تھا۔ حاطب شاہ کا چہرہ تھام کر حازم شاہ کے لبوں سے بے ساختہ ان کا نام نکلا تھا۔

"حاطب۔"

حازم شاہ نے بے ساختہ ان کو گلے لگایا تھا۔ کیسا معجزہ ہوا تھا سب کے لئے سب ہی حیرانگی اور بے یقینی کے ملے جلے تاثرات سے حاطب شاہ کو دیکھ رہے تھے۔ بیس سال کا غبار دونوں نے رو کر نکالا تھا۔ ایسا دریا بہا تھا اشکوں کا جو سب کی آنکھوں کو آنسوئوں سے بھر گیا تھا۔

"ت۔۔ تم۔۔ زندہ ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے ان کا چہرہ تھام کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

"زندہ ہوں تو تمہارے سامنے ہوں۔"

حاطب شاہ کی بات پر وہ مسکرا کر ایک بار پھر سے ان کے گلے لگے تھے۔

"بھائی۔"

عشال نے آہستہ سے قدم بڑھا کر حاطب شاہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔ حاطب شاہ کو پکار میں نمی واضح محسوس ہوئی تھی۔ انہوں نے پلٹ کر عشال شاہ کو دیکھا جن کی آنکھوں سے آنسو نکل کر رخساروں سے نیچے گر رہے تھے۔ حاطب شاہ نے حازم شاہ سے الگ ہو کر ان کو اپنے حصار میں لیا تھا۔

"عشی میری جان۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب نے اس کے سر پر بوسہ دیا تھا۔ عشال نے ان کے گرد اپنے بازو حائل کر ان کے سینے پر سر رکھا کر رونا شروع کیا تھا۔

"کیوں چھوڑ کر چلے گئے تھے آپ ہمیں؟"

عشال شاہ کی بات پر وہ نم آنکھوں سے مسکرائے تھے اور ان کی پیشانی پر بوسہ دے کر ان کے آنسوئوں کو اپنے ہاتھوں سے صاف کر کے انہیں دیکھنے لگے تھے۔

"حالات ایسے تھے بس عشی ورنہ تم لوگوں سے دوری میں، میں بھی تڑپا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب شاہ کی بات پر عشال نے ان کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر ان پر بوسہ دیا تھا۔

"بھائی دیکھیں آپ کی بیٹی کتنی بڑی ہو گئی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال نے آئرہ کی طرف اشارہ کیا جو آزفہ شاہ کو کندھوں سے تھامے انہیں دیکھ رہی تھی۔ حاطب شاہ نے آئرہ کو دیکھ کر اپنے بازو پھیلائے تھے جبکہ آزفہ شاہ سر جھکائے رونے میں مصروف تھیں۔ آئرہ بے ساختہ ان کی طرف بڑھی تھی اور ان کی سینے پر سر رکھے رونے میں مصروف ہو چکی تھی۔ پاس کھڑا ہادی بے چین ہوا تھا۔ وہ بھلا کب اسے روتے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔ اپنے ہاتھوں کو مٹھی کی شکل دے کر وہ خود کو کنٹرول کر رہا تھا۔

"بابا میں نے بہت یاد کیا آپ کو، زندگی کے گزرتے ہر لمحے میں پلیز اب چھوڑ کر مت جایئے گا۔"

آئرہ کی التجا پر حاطب شاہ کا دل بھی تڑپا تھا۔ انہوں نے آئرہ کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اس کی پیشانی اور سر پر بوسہ دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا کی جان اب بابا کہیں نہیں جائیں گے اپنی گڑیا کو چھوڑ کر۔"

حاطب شاہ کی بات پر آئرہ نے نم آنکھوں سے مسکرا کر انہیں دیکھا تھا۔ حمین جو ناشتہ چھوڑ کر حاطب شاہ کو دیکھ رہا تھا۔ جلدی سے ان کی جانب بڑھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بڑے پاپا۔"

حمین کی آواز پر حاطب شاہ نے مسکرا کر اسے گلے سے لگایا تھا۔ حمین بچوں کی طرح ہچکیاں لیتے ہوئے رویا تھا۔

"میرے شیر بس بھی کرو۔"

حاطب شاہ نے حمین کی پیٹھ سہلاتے ہوئے کہا تھا۔ رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔ عابیہ نے حمین کو دیکھا جو ارد گرد سے بے نیاز بچہ بنا ہوا تھا۔ شمائل جو مسکراتے ہوئے سڑھیاں اتر رہی تھی سامنے کا منظر اسے ساکت کر گیا تھا۔

"بڑے پاپا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

عشال آنکھوں میں نمی لئے ان کی طرف تقریبا بھاگتے ہوئے آئی تھی۔ حاطب شاہ نے مسکرا کر اس کی پیشانی پر بھی بوسہ دیا تھا۔ آمنہ شاہ اور علی شاہ اپنے کمرے میں تھے۔ جب شور کی آواز سن کر دونوں باہر آئے سامنے حاطب کو دیکھ کر آمنہ شاہ نے بے ساختہ انہیں پکارا تھا۔

"حاطب۔"

آمنہ شاہ کی آواز پر وہ پلٹ کر مسکرائے تھے اور ان کی طرف آہستہ سے بڑھ کر ان کے پاس پہنچے تھے۔

"حاطب تم زندہ ہو، میری جان کہاں تھے تم؟"

آمنہ شاہ نے والہانہ انداز میں ان کے چہرے پر بوسہ دیئے تھے۔ حاطب شاہ نے ان کے سر پر بوسہ دے کر انہیں اپنے حصار میں لیا تھا۔

"بڑی ماما خدا کا معجزہ ہے جو میں آپ سب کے سامنے ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ آمنہ شاہ سے مل کر علی شاہ سے ملے تھے اور ان کے ہاتھوں پر بوسہ دے کر انہیں نم آنکھوں سے بھی مسکرانے پر مجبور کر گئے تھے۔

"اللہ کا شکر ہے تم زندہ ہو اور ہمارے پاس واپس آ گئے ہو۔"

علی شاہ نے نم آنکھوں سے مسکرا کر حاطب شاہ کو گلے لگایا تھا۔ اس سے پہلے حاطب شاہ کچھ بولتے آئرہ کی چیخ پر وہ پلٹے تھے۔

"مام۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ کی نظروں کے تعاقب میں جب حاطب شاہ نے دیکھا تو ان کا چہرہ ایک دم فق ہوا تھا۔ آزفہ شاہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر چکی تھیں۔ سب گھر والے ان کی جانب بڑھے تھے۔ ہادی نے جلدی سے انہوں بازئوں میں اٹھایا اور ان کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

Posted on Kitab Nagri

آزفہ کو ڈاکٹر نے نیند کا انجیکشن دیا تھا۔ اچانک شاک سے وہ بے ہوش ہو چکی تھیں۔ سب ان کے کمرے میں موجود تھے۔ آئرہ آزفہ شاہ کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ ہادی اس کی مسکراہٹ کو اپنے لبوں پر محسوس کر رہا تھا۔

"حاطب کہاں تھے تم اتنے عرصے سے۔"

حازم نے صوفے پر بیٹھے حاطب سے پوچھا جو آزفہ شاہ کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔ حازم کے مخاطب کرنے پر ان کی طرف متوجہ ہوئے تھے لیکن اس سے پہلے وہ کچھ بولتے ہادی نے بولنا شروع کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ پاپا اتنا عرصہ انڈیا میں تھے را کے ایک ایجنٹ کی قید میں۔۔۔۔ اور کل رات ملک آذر کو ہاسپٹل سے پکڑا ہے اور وہ اپنے تمام گناہوں کا اعتراف کر چکا ہے اس لئے اب پاپا کو گھر لے کر آیا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے الف سے لے کر یے تک ساری روداد تمام گھر والوں کے گوش گزار کر دی تھی۔عشال کی آنکھیں ایک بار پھر سے نم ہوئی تھیں جبکہ کمرے کے باہر کھڑی عابیہ تمام باتیں سن کر شاک میں جا چکی تھی۔

"مطلب اس ملک آذر کے دشمن اور میرے پاپا حاطب انکل ہیں۔"

عابیہ خود سے بڑبڑائی تھی۔اسی اثنا میں وہ دونوں ہاتھ منہ پر رکھ چکی تھی۔جیسے ہی اس کے حواس بحال ہوئے وہ فورا اپنے کمرے کی جانب بھاگتے ہوئے گئی تھی۔کمرے میں داخل ہو کر وہ دروازے کو بند کر کے اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی۔

"یا اللہ یہ کیسی آزمائش ہے؟اس انسان نے مجھے میرے گھر والوں سے دور رکھا اب اگر میں نے گھر میں سب کو بتایا تو کوئی میرا یقین نہیں کرے گا۔میں کیسے سب کو اپنی بات کا یقین دلائوں گی۔اور اگر میں ثابت نہ کر سکی کہ میں اس گھر کی بیٹی ہوں تو سب کتنی نفرت کریں گے مجھ سے۔نہیں میں کسی کو نہیں بتائوں گی کہ میں اس گھر کی بیٹی ہوں۔پہلے خود کنفرم کروں گی پھر سب سے بات کروں گی۔ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔"

عابیہ خود سے بول رہی تھی اور آنکھیں مسلسل اس کے لفظوں کا ساتھ دیتے ہوئے برس رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اٹھی تھی اور بیڈ پر بیٹھ کر سب کے بارے میں سوچنے لگی تھی۔ قسمت شاید ایک در کھول کر اسے معتبر کرنے والی تھی یا وقت سارے راستے بند کر کے اسے ایک بڑی آزمائش میں ڈالنے والا تھا۔

اپنی آنکھوں کو آہستہ سے کھولتے ہوئے وہ شعور کی دنیا میں قدم رکھ رہی تھیں۔ خالی ذہن سے وہ آنکھیں کھولے چھت کو دیکھنے لگی تھیں۔ سر کو تھام کر وہ جیسے ہی اٹھی تھیں اپنی دائیں جانب حاطب شاہ کو کہنی کے بل لیٹے دیکھا جو آزفہ شاہ کو دیکھنے میں مصروف تھے۔ آزفہ شاہ کی آنکھیں ایک لمحے سے پہلے نم ہوئی تھیں۔ آنسو پلکوں کی باڑ کو توڑ کر رخساروں کی زینت بنے تو حاطب شاہ آہستہ سے بیڈ کروائون سے ٹیک لگا کر ان کا سر اپنے سینے پر رکھ کر ان کے آنسوئوں کو، تکلیف کو، اذیت کو، گو کر ہر درد کو اپنے اندر اترتا ہوا محسوس کرنے لگے تھے۔ آزفہ شاہ نہیں جانتی تھیں وہ خوشی کے آنسو بہا رہی تھیں یا اس جدائی کے جو اتنے سال انہوں نے بغیر وجہ کے کاٹی تھی۔ حاطب شاہ بھی رو رہے تھے ان کے آنسو آزفہ شاہ کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے۔

"اتنا بھی کوئی تڑپاتا ہے حاطب جتنا آپ نے تڑپایا۔"

Posted on Kitab Nagri

بالآخر ایک شکوہ آزفہ شاہ کے لبوں سے آزاد ہوا تھا۔

"خدا جانتا ہے آزی کے میں نے ہر لمحہ تمہیں یاد کیا ہے۔ بہت اذیت سہی تھی میں نے، سب بھول گیا تھا مگر ایک نام یاد تھا جو صرف تمہارا تھا، سب کو بھول کر تمہارے عکس سے باتیں کرتا تھا۔ اگر تم تڑپی ہو تو درد میں نے بھی برداشت کیا ہے۔"

حاطب شاہ کے لفظوں کی سچائی آزفہ شاہ باخوبی محسوس کر رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے موت سے پہلے اپنی سانسوں کو ٹوٹتے دیکھا ہے حاطب، میں نہیں جانتی تھی کہ آپ کے بغیر میں سانسیں کیسے لے رہی تھی مگر اتنا جانتی ہوں میری زندگی کا بدترین وقت تھا آپ کے بغیر گزرا ہر لمحہ۔"

"میری زندگی تم سے ہی ہے، میری سانسوں کی روانگی ہو تم آزی خدا کے لئے اب رونا بند کر دو۔"

حاطب شاہ نے آزفہ شاہ کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میرے آنسوئوں پر میرا اختیار نہیں ہے حاطب۔"

آزفہ کا انداز بے بسی لئے ہوئے تھا۔

"تم یقیناً مجھے مزید تکلیف نہیں دینا چاہتی ہو۔"

حاطب شاہ نے آزفہ شاہ کے آنسو اپنی پوروں پر چنتے ہوئے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ کے بغیر نہیں جی سکوں گی۔"

آزفہ شاہ نے حاطب شاہ کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"خدا نے ہماری آزمائش لکھی تھی آزی۔۔۔ہم لوگ چاہ کر بھی وقت سے پہلے مل نہیں سکتے تھے۔میں نے کئی بار کوشش کی وہاں سے بھاگنے کی لیکن ان لوگوں نے وار ہی ایسی جگہ کیا کے میں بے بس ہو گیا تھا۔"

حاطب شاہ بے بسی سے مسکرائے تھے۔آزفہ شاہ نے اپنی آنکھوں کو مکمل کھولا تھا۔

"حاطب کیا مطلب ہے آپ کی بات کا؟"

آزفہ شاہ نے نا سمجھی سے پوچھا تھا۔جواب میں حاطب شاہ نے اپنی شلوار کو گھٹنوں تک اوپر کیا تھا۔آزفہ شاہ کے دونوں ہاتھ بے ساختہ منہ پر گئے تھے۔بمشکل اپنی چیخ کا گلا گھونٹ کر وہ حاطب شاہ کو دیکھنے لگی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حاطب یہ۔"

آزفہ شاہ نے بمشکل یہ الفاظ بولے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"میں اپنی ٹانگیں کھو چکا ہوں یہ مصنوعی ہیں جو پچھلے پانچ سال سے میری ذات کا حصہ بن چکی ہیں۔"

گھٹنوں کے نیچے مصنوعی ٹانگوں کو دیکھ کر آزفہ شاہ ایک بار پھر سے رونا شروع ہو چکی تھیں۔

"وہاں سے تین دفعہ بھاگا تھا میں جب تیسری دفعہ بھاگا تو ان لوگوں نے میری ٹانگیں کاٹ دی تھیں۔ پھر شاید وقت کو مجھ پر رحم آ گیا تھا اس لئے ان لوگوں نے مجھے یہ مصنوعی ٹانگیں لگوائی۔ پہلے تو مجھے ان کی یہ بات سمجھ نہیں آئی تھی لیکن جب انہوں نے مجھے اپنی ایجنسی کے چیف کے سامنے پیش کیا تھا تب سمجھ آ گیا تھا مجھے کہ وہ اس کے سامنے مجھے صحیح سلامت دکھانا چاہتے تھے۔ میری یادداشت بہت کمزور ہو چکی تھی الیکٹرک شاکس کی وجہ سے لیکن خدا کی عنایت تھی مجھ پر کہ ریکور جلدی ہو گیا تھا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کے لفظوں سے زیادہ توجہ آزفہ اس کی ٹانگوں کو دے رہی تھی۔

"خدا غارت کرے ان لوگوں کو جن کی وجہ سے آپ کی یہ حالت ہوئی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

آزفہ شاہ کی بات پر وہ مسکرائے تھے۔

"ہادی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا میری ٹانگوں کے بارے میں اور اب تم جانتی ہو۔ میں بس تم سے کچھ چھپانا نہیں چاہتا تھا۔"

"آپ کی ہر تکلیف اور درد میں، میں آپ کے ساتھ ہوں اور رہوں گی حاطب۔"

آزفہ شاہ بولتے ہوئے حاطب شاہ کے سینے پر سر رکھ کر ان کے گرد حصار باندھ گئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم زندگی ہو میری۔"

حاطب شاہ نے مسکرا کر ان کے سر پر بوسہ دیا تھا اور وہیں سر رکھ کر آنکھیں موند گئے تھے۔ قسمت دور کھڑی ان کی تکلیفوں کو ختم ہوتے دیکھ رہے تھی۔

Posted on Kitab Nagri

دو دن ہو گئے تھے حاطب کو گھر آئے ہوئے سب معمول کے مطابق ڈنر کر رہے تھے جب لائونج میں ایک بھاری مردانہ آواز پر سب اس جانب متوجہ ہوئے تھے۔

"اسلام علیکم۔"

ھاد کی آواز پر سب کے چہرے پر حیرانگی چھائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ھادواٹ آ سرپرائز۔"

ہادی خوش ہوتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور مسکراتے ہوئے اس کی جانب بڑھ کر اس کے بغلگیر ہوا تھا۔

"کیسے ہیں آپ بھائی؟"

Posted on Kitab Nagri

ھاد مسکرا کر ان سے الگ ہوا تھا۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے ہو؟ تم تو ایک ہفتے بعد آنے والے تھے پھر اچانک سرپرائز کر دیا۔"

ہادی کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"بھائی کام جلدی ختم ہو گیا تو سوچا پاکستان جا کر سب کو سرپرائز دیا جائے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کے لہجے میں بلا کی نرمی تھی۔ شمائل سانس روکے اسے دیکھ رہی تھی جو ہادی کے ہمراہ قدم بہ قدم ڈائینگ ٹیبل کی طرف آ رہا تھا۔

اچانک وہ حاطب شاہ کو دیکھ کر رکا تھا۔ کسی نے بھی اسے حاطب شاہ کے بارے میں نہیں بتایا تھا۔ وہ بے یقینی سے حاطب شاہ کو دیکھ رہا تھا جو اپنی جگہ سے اٹھ کر اسے دیکھنے لگے تھے۔ وہ بالکل بالاج شاہ کی کاپی لگ رہا تھا حاطب شاہ کو۔ حاطب شاہ نے بازو پھیلائے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"ویلکم ہوم میرے شیر۔"

حاطب شاہ کے لفظوں پر وہ ہوش کی دنیا میں آیا تھا۔ بے ساختہ اس کی آنکھیں نم ہوئی تھیں وہ تیزی سے آگے بڑھ کر ان کے گلے لگا تھا۔

"آپ زندہ ہیں۔ پاپا مجھے یقین نہیں آرہا۔"

ھادہیر سب فراموش کئے حاطب شاہ کا چہرہ تھام کر بولا تھا۔ وہ بھی ہادی کی طرح حاطب شاہ کو پاپا ہی بلاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا شیر یہ بتائو سفر کیسا رہا؟"

حاطب شاہ نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے اس کی بات کا جواب دینے کی بجائے پوچھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا رہا آپ بتائیں کیسے ہیں؟"

ھادہیر نے مسکرا کر ان کی ہاتھوں کو پکڑ کر ان پر بوسہ دیتے ہوئے پوچھا تھا۔

"تمہارے سامنے ہوں۔"

حاطب شاہ کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"اچھا باقیوں سے بھی مل لو یا پاپا پر ہی ساری محبت نچھاور کرنی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر وہ مسکراتے ہوئے باری باری سب سے ملا تھا۔ حازم شاہ، عشال اور آزفہ شاہ نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا جبکہ آمنہ شاہ اور علی شاہ کے ہاتھوں پر ھادہیر نے عقیدت سے اپنے لب رکھے تھے۔ آئرہ کو وہ مسکراتے ہوئے دیکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیسی ہیں بھابھی آپ؟"

ھادہیر کی بات پر وہ اسے گھورنے لگی تھی۔ھادہیر جانتا تھا کہ وہ اس کے بھابھی لفظ سے چڑتی تھی کیونکہ وہ شروع سے ہی ھادہیر کو بولتی تھی وہ اس کا بھائی ہے۔

"تمہاری بہن ہوں میں بھابھی نہیں ویسے میں بالکل ٹھیک ہوں تم بتائو۔ "

آئزہ کے جواب پر ھادہیر مسکرایا تھا اور آگے بڑھ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔شمائل پر جیسے ہی اس کی نظر پڑی شمائل نے نظروں کا زاویہ بدل لیا تھا۔اس کی اس حرکت پر ھادہیر کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی جبکہ عابیہ کو دیکھ کر وہ سنجیدگی سے سلام کر کے حمین کو دیکھنے لگا جو اسے مکمل طور پر انداز کئے کھانا کھانے میں مشغول تھا۔ھادہیر نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر حازم شاہ کو جو حمین کو گھور رہے تھے۔

"ہنی کیسے ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کے مخاطب کرنے پر حمین اسے دیکھے بغیر اپنی جگہ سے اٹھا تھا اور کسی کی طرف دیکھے بغیر وہاں سے سڑھیوں کی طرف چلا گیا۔ حازم شاہ نے شرمندہ ہوتے ہوئے ھادہیر کو دیکھا تھا جو مسکرا دیا تھا۔

"سوری ھاد میں دیکھتا ہوں اسے۔"

ہادی یہ بول کر وہاں سے حمین کے پیچھے گیا تھا جبکہ ھادہیر نے مسکرا کر حازم شاہ کو دیکھا تھا۔

"میں جانتا ہوں چھوٹے پاپا وہ ناراض ہے مجھ سے، آپ فکر نہیں کریں میں ابھی منا لیتا ہوں اسے۔"

ھادہیر بھی یہ بول کر حمین کی کمرے کی طرف ہادی کے پیچھے ہی چلا گیا تھا۔

"ہنی کیوں ناراض ہے ھاد سے؟"

Posted on Kitab Nagri

حاطب اور آزفہ شاہ دونوں کے دماغ اس سوال میں الجھے تھے مگر حاطب شاہ کے لبوں پر ان کی الجھن در آئی تھی۔ حازم شاہ مسکرائے تھے۔

"حمین دس سال کا تھا جب وہ ھاد سے پہلی بار ملا تھا لندن میں لیکن واپس آ کر وہ ہمیشہ ھاد کی باتیں کرتا تھا اور ھاد کی جب بھی کال آتی تھی حمین اسے پاکستان آنے کے لئے فورس کرتا تھا۔ دو تین سال تو وہ کافی ضد کرتا رہا مگر بعد میں اس نے یہ ضد چھوڑ دی تھی اور اب تو وہ ھاد ہیر سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔ شاید ہی کبھی بات کی ہو۔"

حازم شاہ کے تفصیلی جواب پر حاطب شاہ مسکرائے تھے۔

"مجھے لگتا ہے ہنی صرف ناراض ہونا جانتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزفہ شاہ کے تبصرے پر وہاں موجود تمام لوگ مسکرائے تھے اور کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔ اگر کسی کی توجہ نہیں تھی تو وہ تھی شمائل شاہ جو سوچ کے گہرے سمندر میں غرق تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"واٹ از دس ہنی؟"

حمین جو اپنے کمرے میں موجود بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا ہادی کی آواز پر اٹھا تھا۔ ہادی سنجیدگی سے حمین کو دیکھنے لگا جس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں مطلب وہ اپنے آنسو بمشکل روکے ہوئے تھا۔

"میں نے کیا کیا ہے؟"

حمین نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ھاد سے ملنا تو دور اس کی بات کا جواب دیئے بغیر ہی وہاں سے کیوں آ گئے؟"

ہادی نے سنجیدگی سے اس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیونکہ مجھے نہ ہی ان سے ملنا ہے اور نہ ہی ان کے کسی سوال کا جواب دینا ہے۔"

حمین کی آواز کافی اونچی تھی جبکہ لہجہ کافی سخت۔ہادی نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

"اپنی آواز آہستہ رکھو اور بد تمیزی سے پرہیز کرو ورنہ میں بالکل لحاظ نہیں کروں گا تمہارا اب چلو نیچے جا کر اس سے ملو۔"

ہادی کا سرد لہجہ حمین کا غصہ ایک لمحے میں ختم کر گیا تھا۔اس سے پہلے وہ مزید بولتا کمرے میں ھادہیر دستک دے کر داخل ہوا۔دونوں بھائیوں نے اسے دیکھا۔حمین نے نظروں کا رخ موڑ لیا تھا جبکہ ہادی نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب ھادہیر کے لفظوں نے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی مجھے ہنی سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی نرم آواز پر ہادی نے اپنے ساتھ کھڑے ہادی کو گھورا اور کمرے سے نکل گیا۔ ھادہیر چلتے ہوئے اس کے مقابل آیا جو فرش پر نظریں جمائے ھادہیر کے وجود سے مکمل گریز برت رہا تھا۔

"ناراض ہو؟"

ھادہیر کے نرم لہجے پر بھی حمین نے سر نہیں اٹھایا تھا۔

"یار بات تو کرو ایسے کون کرتا ہے؟ خاموشی کی مار کون مارتا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر کہا تھا۔ حمین نے ھادہیر کو دیکھا اور اس کے آنسو ھادہیر کی ہتھیلیوں پر گرنے لگے۔

"جائیں اب بھی لندن کیوں آئے ہیں آپ یہاں؟ جائیں کچھ نہیں لگتا میں آپ کا؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین روتے ہوئے چیخ کر بولا اور غصے سے ھادہیر کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا گیا۔

"مطلب پکا میں جائوں اور بات نہیں کروں تم سے۔"

ھادہیر مسکراتے ہوئے بولا تو حمین نے اسے سرخ آنکھوں سے گھورا تھا۔

"بات نہیں کریں مجھ سے آپ۔"

حمین کے بچگانہ انداز پر ھادہیر نے بمشکل اپنا قہقہ روکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار تم تو لڑکیوں کی طرح ناراض ہوتے ہو مجھے تو تمہاری بیوی کی فکر ہو رہی ہے وہ کیا کرے گی تمہارا؟"

ھادہیر کی بات پر حمین نے خفگی سے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا اب کیسے مانو گے؟"

ھادہیر نے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔

"اب آپ واپس نہیں جائیں گے۔"

حمین کی بات پر ھادہیر مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ ناممکن ہے میری پڑھائی ہے جاب ہے ادھر۔"

"تو جائیں پھر مجھ سے بات کرنے کی کیا ضرورت ہے آپ کو؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین سلگ کر بولا تھا۔

"ہنی کچھ دنوں بعد میں واپس جائوں گا اور اپنے سارے کام ایک ہفتے کے اندر ختم کر کے واپس آ جائوں گا ہمیشہ کے لئے۔ اب خوش؟"

ھادہیر کی بات پر حمین نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

"پرامس؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے اپنا ہاتھ اس کے آگے پھیلایا تھا۔ ھادہیر نے اسے گھورا تھا۔

"میری بات پر یقین نہیں ہے کیا؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے پوچھا تو حمین نے معصومیت سے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔ ھادہیر نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھا تھا۔

"چلو اب لڑکیوں کی طرح رونا بند کرو اور نیچے چلو سب انتظار کر رہے ہیں۔"

ھادہیر نے اس کا چہرہ صاف کر کے کہا تھا۔ حمین مسکراتے ہوئے اس کے گلے لگا اور اس کے دائیں گال پر بوسہ دے کر وہاں سے بھاگا تھا۔

"گھٹیا انسان۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر اپنے گال کو اپنی شرٹ کے بازو سے صاف کر کے بڑبڑاتے ہوئے اس کے پیچھے گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

رات کا معلوم نہیں کونسا وقت تھا جب شائل کو اپنے کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ شائل نے ڈر کر آنکھیں کھولی تھیں لیکن جیسے ہی اس کی نظر صوفے پر بیٹھے ھادہیر پر گئی وہ سانس روک گئی تھی۔

"آپ۔۔ میرا مطلب آپ اتنی رات کو کہاں کیا کر رہے ہیں؟"

شائل جلدی سے بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی تھی۔ ھادہیر نے ایک سنجیدہ سی نظر اس پر ڈالی اور چل کر اس کے پاس آیا۔ جو بیڈ کراؤن سے ٹک لگائے کمبل میں خود کو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارے پاس آنے کا مجھے بس میرے سوال کا جواب چاہیے اور وہ بھی سچ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے شائل کو گھور کر کہا تھا۔ اس کے لہجے میں ایسا کچھ ضرور تھا کہ شائل کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی محسوس ہوئی تھی۔

"کک۔۔ کیسا سوال؟"

Posted on Kitab Nagri

شمائل کے لفظوں سے اس کی گھبراہٹ ظاہر تھی۔

"میرے کمرے میں جو کارڈ تھا وہ تم نے ہی یقینا رکھا تھا آنے سے پہلے مجھے بس یہ جاننا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟"

ھادہیر نے اسے سرد نظروں سے گھورا تھا۔ شمائل نے لبوں پر زبان پھیر کر رخ موڑ لیا تھا۔ پاکستان واپس آنے سے پہلے وہ ھادہیر کے کمرے میں ایک کارڈ رکھ کر آئی تھی جس پر وہ ناچاہتے ہوئے اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اسے پاکستان واپس آنے سے منع کر چکی تھی۔ غصے میں وہ سب لکھ تو آئی تھی مگر اب ھادہیر کو یوں اچانک دیکھ کر وہ صحیح معنوں میں پچھتا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ تو بس۔"

شمائل منمنائی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ تو بس کیا؟"

ھادہیر نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔

"میں ناراض تھی تو غصے میں بول دیا بس۔ سوری لکھ دیا۔"

شمائل کی بات پر مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی تھی مگر وہ اسے چھپا کر مقابل کو کسی بھی خوش فہمی میں غرق ہونے سے بچا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا تمہارا مجھ سے کوئی ایسا رشتہ ہے جس کے باعث تم مجھ سے ناراض ہو؟"

ھادہیر کی بات پر شمائل کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں جبکہ سر خود بخود نفی میں ہلا تھا۔ مقابل اس کے اعصاب پر سوار ہونے کی پوری صلاحیت رکھتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تو پھر؟"

لہجے میں سختی وہ جان بوجھ کر لا رہا تھا کیونکہ وہ شائل کو کسی بھی غلط فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"سوری آئندہ نہیں ہو گا۔"

شائل کا لہجہ اور آواز دونوں نم ہوئے تھے۔ھادہیر ایک لمحے سے پہلے نرم ہوا تھا۔

"آئندہ خیال رکھنا کیونکہ میں محرم نہیں ہوں تمہارا جس سے تم جیسے چاہے جب چاہے فری ہو کر بات کرو گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی بات پر شائل کا چہرہ بے ساختہ ضبط سے سرخ ہوا تھا۔

"محرم کی بات ہے تو پلیز آپ ابھی سی وقت میرے کمرے اور زندگی سے چلے جائیں۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل کی بات پر ھادہیر نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

"چیونٹی کے بھی پر نکل آئے ہیں بھئی کچھ کرنا پڑے گا جلد ہی اب اس کمرے میں تب ہی میں آئوں گا جب تمام اختیارات میرے ہاتھ میں ہوں گے۔"

ھادہیر یہ بول کر طنزیہ مسکرایا تھا اور ایک نظر شائل کے سوالیہ چہرے کو دیکھ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔

"یہ کیا بول کر گئے ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل خود سے بڑبڑائی اور پھر سونے کے لئے لیٹ گئی کیونکہ نیند حاوی ہو رہی تھی اس پر شاید ھادہیر کو یہاں دیکھ کر وہ پر سکون ہو چکی تھی۔ قسمت کیا سوچے بیٹھے تھی یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا مگر وقت شاید اب سب پر مہربان ہونے والا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے سب لوگوں سے کچھ بات کرنی ہے۔"

تین دن ہو گئے تھے ھادہیر کو پاکستان آئے ہوئے سب معمول کے مطابق رات کا کھانا کھا رہے تھے جب علی شاہ کی آواز ڈائینگ ٹیبل پر موجود تمام گھر والوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ چکی تھی۔ حازم اور حاطب دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"بولیں پاپا کیا بات ہے؟ سب ٹھیک ہے؟"

حازم شاہ کے فکر مندانہ انداز پر وہ مسکرائے تھے اور آمنہ شاہ کو دیکھ کر حازم کو دیکھنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حازم تم جانتے ہو جب شمائل پیدا ہوئی تھی تو تم نے بالاج سے ایک وعدہ کیا تھا۔"

علی شاہ نے تمہید باندھی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

سب گھر والے سوالیہ نظروں سے علی شاہ کو دیکھ رہے تھے جبکہ حازم شاہ نے نظروں کا زاویہ شمائل پر مرکوز کیا تھا۔

"پاپا آپ سب جانتے ہیں پھر کیسے ممکن ہے یہ؟"

حازم شاہ کی بات پر علی شاہ کے ماتھے پر شکنیں نمودار ہوئی تھیں۔

"میں تم سے پوچھ نہیں رہا بتا رہا ہوں حازم شاہ۔"

Kitab Nagri

علی شاہ کی بارعب آواز پر حمین کا قہقہہ گونجا تھا حازم شاہ کا چہرہ دیکھ کر۔ اس کے قہقے پر ہادی نے اسے گھورا تھا حمین نے جلدی سے مصنوعی سنجیدگی کو اپنے چہرے پر جگہ دی تھی۔

"ھاد بھائی مجھے لگتا ہے ڈیڈ بابا سائیں سے ڈرتے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی سرگوشی پر وہ بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں پر روک کر حمین کو گھورنے لگا۔

"حازم بے تکے جواز نہیں دو۔"

"بڑے پاپا بات کیا ہے؟"

حاطب شاہ نے بلآخر خاموشی کو توڑا تھا۔

سب ہی ان کی گفتگو کو سمجھ نہیں رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حاطب تمہیں شاید یاد نہیں لیکن جب شمائل پیدا ہوئی تھی تب بالاج نے حازم سے وعدہ لیا تھا کہ شمائل کی شادی وہ ھادہیر سے کروائے گا۔ تم بھی تب ان دونوں کی گفتگو کا اہم حصہ رہے تھے خیر اب اگر یاد نہیں تو کوئی بات نہیں۔ میں چاہتا ہوں شمائل کی پڑھائی جیسے ہی مکمل ہو حازم اپنا وعدہ پورا کرے۔"

Posted on Kitab Nagri

علی شاہ کی بات پر ہادی مسکرایا تھا جبکہ ھادہیر کا دھیان بے ساختہ شمائل کی طرف گیا تھا جو منہ کھولے علی شاہ کی بات سن رہی تھی۔ آئرہ اور عابیہ نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا جبکہ حمین کی زبان پر کھجلی ہوئی تھی۔

"سب کے رشتے بچپن سے ہی طے تھے تو میرا رشتہ کیوں نہیں طے کیا؟ کیا تھا بڑے پاپا اگر آپ کی ایک اور بیٹی ہوتی اور میری اس سے بچپن سے بات طے ہوتی۔"

حمین کی آخری بات آزفہ شاہ کے ہاتھ بے ساختہ کپکپائے تھے جبکہ حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"حمین شاہ اپنی زبان کو کبھی ریسٹ بھی دیا کریں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کے طنزیہ انداز پر وہ بتیس دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلا گیا تھا۔

"پاپا مجھے ایک بار شمائل سے پوچھ لینے دیں اس کی جو مرضی ہو گی وہی ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر علی شاہ مسکرائے تھے۔

"مانو تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہمارے فیصلے سے ؟"

علی شاہ نے مان بھرے لہجے میں پوچھا تھا۔

"مجھے اعتراض ہے بابا سائیں میں نہیں چاہتی ھاد کی زندگی میں کوئی ایسی لڑکی داخل ہو جس کی روح کو بچپن میں ہی پامال کر دیا گیا تھا۔"

شمائل یہ بول کر وہاں سے جا چکی تھی جبکہ ھادہیر نے بمشکل اپنے غصے کو کنٹرول کیا تھا۔ سب کے چہروں سے وہ مسکراہٹ کو ایک لمحے میں غائب کر کے وہاں سے جا چکی تھی۔ عشال شاہ نے نم آنکھوں سے حازم شاہ کو دیکھا تھا۔ حمین نے سب کو دیکھا اور پھر اٹھا تھا۔

"بابا سائیں میں گڑیا سے بات کرتا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین یہ بول کر وہاں سب کو حیران کئے شمائل کے کمرے کی طرف جا چکا تھا۔

"مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ آج بھی ان دنوں کو اپنی زندگی سے نکال نہیں سکی۔"

عشال روتے ہوئے بولی تو حاطب شاہ نے اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کا چہرہ اپنے ساتھ لگا کر ان کو تسلی دی تھی۔
ھادہیر اٹھ کر باہر لان میں چلا گیا تھا جبکہ ہادی بھی اس کے پیچھے لان میں ہی چلا گیا تھا۔

"شاہ وہ نہیں مانے گی کبھی بھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ نے اپنا اندیشہ ظاہر کیا۔

"تمہارا لاڈلہ اپنی بہن کو دلاسہ دینے نہیں گیا بلکہ اپنے بھائی کا کیس لڑنے گیا ہے اندر دیکھ لینا منا کر واپس آئے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر سب مسکرائے تھے جبکہ عشال شاہ نے چاہ کر بھی مسکراہٹ کو لبوں پر جگہ نہیں دی تھی۔

"بر الگ رہا اس کے انکار پر؟"

ھادہیر لان میں کھڑا چاند کی مدھم روشنی میں آسمان کو دیکھ رہا تھا جب ہادی کی آواز سن کر وہ تلخی سے مسکرایا تھا۔

"تو کیا اچھا لگنا چاہیے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کے انداز پر ہادی مسکرایا تھا۔

"کیا تم اس کے پاسٹ سے واقف ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے سنجیدگی سے ھادہیر کا چہرہ دیکھا تھا۔

"بھائی میں اس کی زندگی کے ہر راز سے واقف ہوں اور پھر بھی اسے اپنانا چاہتا ہوں۔"

"محبت تو نہیں ہو گئی میری بہن سے؟"

ہادی نے مسکراہٹ کو لبوں پر سجائے ھادہیر سے پوچھا تھا۔

"معلوم نہیں لیکن میں اسے بس اپنے ساتھ دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس کی آنکھوں میں آئی نمی کو اس کی خوشیوں سے بدلنا چاہتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کا انداز واقعی اس کی کنفیوژن کا پتہ صاف دے رہا تھا۔

"ھادہ بہت معصوم ہے۔ ہم لوگوں نے کبھی اس سے سخت لہجے میں بات نہیں کی کیونکہ وہ بہت جلد سہم جاتی ہے۔ ہنی اسے تنگ ضرور کرتا ہے لیکن کبھی اس کی آنکھوں میں آنسو آجائے تو وہ گھر سر پر اٹھا لیتا ہے۔ میں ہر

Posted on Kitab Nagri

بھائی کی طرح اس کی زندگی میں شامل ہونے والے شخص سے یہی چاہوں گا کہ وہ کبھی اس کے ماضی کا طعنہ اسے نہ دے بلکہ زندگی میں ہر قدم پر جہاں وہ لڑکھڑائے اسے بنا حیل وحجت کے سنبھال لے۔"

"بھائی کیا آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے؟ بابا سائیں نے جب مجھ سے میری اور شمائل کی شادی کی بات کی تھی تب سے ہی میں نے سوچ لیا تھا اسے اتنا پر اعتماد تو ضرور بنائوں گا کہ وہ دنیا کا مقابلہ بلا خوف وخطر کر سکے۔"

ھادہیر کے سنجیدہ انداز پر وہ مسکرایا تھا۔

"مجھے لگتا کے وہ دن دور نہیں ہے ھادہیر بالاج شاہ جب تم اس سے عشق کر بیٹھو گے لیکن تمہارے عشق کو منزل ملتی ہے یا نہیں یہ خدا بہتر جانتا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جس عشق کا الہام خدا کی طرف سے ہوتا ہے نا بھائی وہ حقیقی ہو یا مجازی منزل پا ہی لیتا ہے۔"

ھادہیر کا پر اعتماد انداز ہادی کو لاجواب کر گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اگر وہ انکار کر دیتی ہے تو کیا کرو گے؟"

"وہ انکار نہیں کرے گی کیونکہ ہنی اسے منا لے گا لیکن پھر بھی اگر وہ نہ مانی تو میر ایقین مانیں میں زبردستی ہی سہی لیکن اسے اپنی زندگی کا حصہ بنا کر رہوں گا۔"

ھادہیر پلٹ کر ہادی سے کہنے لگا تو ہادی نے اسے گھورا۔

"میری بہن کے ساتھ تم زبردستی کسی صورت نہیں کر سکتے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"چیلنج کر رہے ہیں مجھے؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر جواباً سوال کیا۔

"چیلنج نہیں کر رہا واضح بتا رہا ہوں کہ تم ایسا کچھ نہیں کرو گے بصورت دیگر تمہارے تمام کرتوت بابا سائیں کو بتا دوں گا۔"

ہادی کی بات پر اب ھادہیر کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔

"بھائی مجھے لگتا تھا کہ ہنی بلیک میل کرتا ہے لیکن آپ اس سے بھی چار ہاتھ آگے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر جل کر بولا تو ہادی نے قہقہہ لگایا۔

"اب سوچ لینا کیا کرنا ہے کیونکہ بہن کے معاملے میں واقعی میں حد سے زیادہ حساس ہوں۔ خیر چھوڑو ان باتوں کو اور یہ بتاؤ ولیم کا کیا بنا؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔ آنکھیں چمکی تھیں۔

"ولیم کی گیم اسی مہینے کے اندر اندر مجھے ختم کرنی ہے کیونکہ اسے پتہ چل چکا ہے کہ کوبرا مر چکا ہے اور وہ دوسرے ملک شفٹ ہونے کی تیاری کر رہا ہے۔"

ھادہیر کی بات پر ہادی نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔

"ایچ ایس تم اس کو آئی ایس آئی کے حوالے کر دو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کا انداز سنجیدگی لئے ہوئے تھا۔

"مجھے میرے ماں باپ کا قصاص لینا ہے بھائی اور وہ میں ہر صورت میں لوں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کے لہجے میں نرمی مفقود تھی لیکن کچھ ایسا ضرور تھا اس کے لہجے میں جو ہادی کو اسے دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"میں تمہارے بدلے کے درمیان میں نہیں آئوں گا لیکن اسے مارنے کے بعد تم اپنا وعدہ بھی پورا کرو گے۔"

"او گاڈ بھائی۔۔۔ کرلوں گا پورا۔ پاکستان شفٹ ہوتے ہی آئی ایس آئی جوائن کرنی ہے۔ یاد ہے مجھے۔"

ھادہیر کے بیزار لہجے پر وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا مجھے نیند آرہی ہے میں چلتا ہوں صبح ڈیوٹی پر بھی جانا ہے۔"

ہادی یہ بول کر اندر کی جانب بڑھ گیا جبکہ ھادہیر نے مسکرا کر آسمان کو دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

حمین آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر آیا تھا اور مسکرا کر شمائل کو دیکھا جو اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی رو رہی تھی۔ حمین مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

"تم کیوں رہی ہو؟"

حمین نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کئے تھے۔

"مجھے نہیں کرنی شادی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل کی بات پر حمین مسکرایا تھا۔

"لے مجھے لگا شاید یہ بولو گی کی مجھے شادی کرنی ہے مگر تم تو الٹا بول گئی ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر شمائل نے اسے گھورا تھا۔

"جائو یہاں سے بد تمیز انسان مجھے تنہا رہنا ہے۔"

شمائل نے خفگی سے منہ موڑ کر کہا تھا۔

"اچھا ہے بھئی نہ کرو شادی اس گھر میں رہ کر میری اور میری بیوی کی خدمت کرنا مفت میں۔"

حمین کی بات پر شمائل نے ایک تھپڑ اس کے بائیں بازو پر مارا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انتہائی چول انسان ہو تم۔"

"اچھا یہ بتائو کیا خرابی ہے ھاد بھائی میں اچھے خاصے شریف لگتے ہیں۔ باقی شریف ہیں یا نہیں یہ تو انہیں معلوم ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے سنجیدگی پر شمائل کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"وہ شریف ہی ہیں۔"

"اچھا جی ابھی سے برائی برداشت نہیں ہو رہی۔ ویسے آپس کی بات ہے ھاد بھائی کی کتنی گرل فرینڈز ہیں؟"

حمین کی بات پر شمائل مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان کی کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے ہنی۔"

"میں ان کی جگہ ہوتا تو قسم سے دس بارہ گرل فرینڈز بنا چکا ہوتا لیکن ھاد بھائی بھی نا۔۔۔ تم نے کوئی ٹپ دینی تھی ان کو گرل فرینڈ بنانے کی۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے مصنوعی رعب سے کہا تھا۔

"تم بدتمیز ہو پورے وہ بہت اچھے ہیں اور بہت شریف بھی ہیں۔۔بس مجھے بھائی بولنے سے منع کر دیا تھا تب ہی برے لگے تھے۔ لیکن اب نہیں لگتے۔"

شائل نے صاف گوئی سے کہا تو حمین نے اسے گھورا تھا۔

"برو نے تمہیں انہیں بھائی بولنے سے منع کیا تھا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین نے بے یقینی سے پوچھا۔

"ہاں کیا تھا کیوں؟"

"مجھے لگتا ہے پھر تو وہ کالی دال پکا کر میرا مطلب کھا کر ہی جائیں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بے تکی بات پر شمائل نے اسے گھورا تھا۔

"تم بہت فضول بولتے ہو۔"

"اچھا اب سریس ہوں میں پلیز بروسے شادی کرلو قسم سے میں تمہیں اس گھر سے دور جاتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا اور ویسے بھی کبھی بروںنے کچھ غلط کیا تو ہم سب یہاں ہوں گے تمہارے پاس اور اپنے ماضی کو اب دوبارہ یاد کر کے سب گھر والوں کو تکلیف نہیں دو پلیز۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

"کیا تم چاہتے ہو میں تمہارے بروسے شادی کرلوں؟"

شمائل نیم رضامندی ظاہر کرتے ہوئے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں بالکل کیونکہ وہی تمہیں ہینڈل کر سکتے ہیں۔"

حمین کی زبان بے ساختہ پھسلی تھی۔جواب میں اس نے گھورا تھا۔

"دفعہ ہو جائو یہاں سے چول انسان آئے بڑے اپنے برو کی حمایت کرنے والے۔"

شمائل کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو جناب اعلی میں پھر ہاں ہی سمجھوں۔۔یہ نہ ہو کہ تم مجھے سب کے سامنے جھوٹا ثابت کر دو۔"

حمین کی بات پر شمائل مسکرائی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"ہنی یقین نہیں ہے اپنی بہن پر؟"

"ایک فیصد بھی نہیں ہے تم اپنی خوشی سے اس شادی کے لئے راضی ہو رہی پہلے یہ گارنٹی دو اور پھر پرامس کرو کے موم ڈیڈ کو ہاں بول دو گی بھائی کے لئے۔"

حمین کیا بات پر اس نے حمین کو گھورا تھا پھر اس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیا تھا۔

"پرامس چوہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل کے لقب پر وہ اسے گھور کر رہ گیا تھا۔ پھر اس کا ہاتھ چھوڑ کر دروازے کی طرف بڑھا تھا۔ ایک دم اپنے قدموں پر پلٹ کر وہ شائل کو دیکھنے لگا۔

"تم چوہی تمہارا ہونے والا شوہر چوہا تمہارے آنے والے بچے چوہے۔۔۔ ان شارٹ تمہاری اپ کمنگ فیملی ہی چوہے اور چوہیاں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین یہ بول کر بھاگا تھا کیونکہ شائل اپنے ڈریسنگ ٹیبل سے ایک پرفیوم پکڑ کر اس کا نشانہ لینے والی تھی۔

"پاگل انسان۔"

شائل بڑبڑاتے ہوئے بولی اور بیڈ کی جانب بڑھ گئی تھی۔

سب گھر والوں نے ھادہیر اور شائل کی رضامندی دیکھ کر ان کا نکاح ایک ہفتے بعد رکھا تھا۔ھادہیر اور حمین گھر کی تمام عورتوں کے ساتھ شاپنگ سینٹر آئے ہوئے تھے جبکہ حازم شاہ آفس اور حاطب شاہ آزفہ شاہ کے ساتھ گھر پر تھے۔ علی شاہ اور آمنہ شاہ بھی ان کے ساتھ ہی تھیں۔ہادی اپنی ڈیوٹی پر تھا۔

"حمین تم تو لڑکیوں سے بھی زیادہ وقت لیتے ہو شاپنگ میں۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر اور حمین ایک شاپ پر شرٹس دیکھ رہے تھے جب ھادہیر نے اسے شاپ کیپر سے بحث کرتے دیکھ کر کہا۔ حمین نے ھادہیر کو گھورا تھا۔

"آپ کی پیسے لگ رہے ہیں اسی لئے سنا رہے ہیں مجھے رہنے دیں میں نہیں کرتا شاپنگ۔"

حمین شرٹ کو کائونٹر پر رکھ کر شاپ سے باہر نکل آیا جبکہ ھادہیر نے معذرت خواہ نظروں سے شاپ کیپر کو دیکھا اور پھر حمین کے پیچھے ہی شاپ سے نکل آیا۔

"جب پسند نہیں تھی شرٹ تو ڈرامہ کرنے کی ضرورت کیا تھی سیدھے بول دیتے برو مجھے یہاں سے کچھ پسند نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی آواز پر وہ پلٹ کر مسکرایا تھا۔

"ہاہاہاہا اگر ایسے بولتا تو شاپ کیپر کا جو ایک گھنٹہ میں نے ضائع کروایا تھا وہ بیچارا گالیاں نکالتا مجھے اس لئے سوچا بندہ درمیان والا راستہ چنے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر ھادہیر نے مسکراتے ہوئے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"ہو گئی شاپنگ؟"

آئرہ کی آواز پر وہ دونوں پلٹے تھے۔ آئرہ کے ساتھ شمائل اور عابیہ بھی تھیں۔

"آپ کا ہنی اور پورا شاپنگ مال نہ گھومے یہ ہو سکتا ہے کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی بات پر حمین نے اسے گھورا تھا جبکہ آئرہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"میں پاپا کو کال کرتی ہوں وہی تمہیں شاپنگ کروائیں گے ہنی کیونکہ ان کے علاوہ تم کسی کے قابو میں نہیں آتے۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ یہ بول کر سائیڈ پر کال کرنے چلی گئی جبکہ حمین بھی اس کے پیچھے گیا تھا اسے منع کرنے۔

"کیوں سر عام چھترول کروانا چاہتی ہیں آپ میری؟"

حمین کی بات پر آئرہ نے مسکراہٹ دبائی تھی۔

"اگلے آدھے گھنٹے میں اگر تمہاری شاپنگ مکمل نہ ہوئی تو میں واقعی پاپا کو کال کر دوں گی۔"

آئرہ نے اسے دھمکی دی تھی جس پر وہ منہ بسور کر رہ گیا تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا شمائل کی چیخ پر دونوں متوجہ ہوئے تھے۔ جیسے ہی حمین نے شمائل کی طرف دیکھا سامنے کا منظر گویا اسے ساکت کرتے ہوئے اس کے تمام حواس سلب کر چکا تھا۔ عابیہ خون میں لت پت تھی جبکہ ھادہیر اسے بازئوں میں اٹھائے لفٹ کی جانب بڑھا تھا۔ آئرہ نے جلدی سے عشال شاہ کو کال کی تھی جبکہ حمین فرش پر گرے عابیہ کے خون کو دیکھ رہا تھا۔ اچانک سے ہوا کیا تھا۔ حمین حواس میں واپس آتے ہی ان کی جانب بھاگا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"گڑیا کیا ہوا ہے عابیہ کو؟"

"عابیہ کو گولی لگی ہے ہنی۔"

جواب ھادہیر نے دیا تھا جبکہ حمین کے قدم ایک بار پھر ساکت ہوئے تھے اور وہ لفٹ کا دروازہ بند ہوتے دیکھ رہا تھا۔

ھادہیر جیسے ہی ہاسپٹل کے اندر عابیہ کو اٹھائے داخل ہوا بے ساختہ کسی سے ٹکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایم سوری۔"

ھادہیر جلدی سے بول کر آگے بڑھ گیا تھا جبکہ پیچھے شہروز ملک کا رنگ ایک لمحے میں فق ہوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"عابیہ۔"

ایک سرگوشی نما آواز کے ساتھ وہ ھادہیر کی پشت کو دیکھ رہے تھے۔ حواس جیسے ہی واپس آئے وہ جلدی سے ھادہیر کی جانب بڑھے تھے۔ ھادہیر نے حازم شاہ کو کال کر دی تھی ہاسپٹل آنے سے پہلے۔ ہاسپٹل میں حازم شاہ کا ایک دوست سرجن تھا جس کے باعث بنا کسی رکاوٹ کے عابیہ کو سیدھا آئی سی یو میں لے گئے تھے۔ آئرہ شمائل اور عشال کے ہمراہ وہاں آئی تھی۔

"اللہ خیر کرے بیچاری بچی پر۔"

عشال وہاں پہنچ کر بے ساختہ بولی تھیں۔

"کیا ہوا ہے میری بیٹی کو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شہروز ملک کی آواز پر کوریڈور میں کھڑے سب نفوس ان کی جانب متوجہ ہوئے تھے۔ھادہیر کی پیشانی پر شکنوں نے اپنا جال بنایا تھا۔

"کیا اندر جو لڑکی ہے وہ آپ کی بیٹی ہے؟"

ھادہیر نے بہت حد تک خود کو نارمل رکھا تھا۔

"ہاں میری بیٹی ہے اب بتائو کیا ہوا اسے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہروز ملک بے چینی سے بولے تھے۔عابیہ کا سرخ چہرہ ان کی آنکھوں میں ابھی بھی گھوم رہا تھا۔

"گولی لگی ہے اسے لیکن یہ نہیں معلوم کہ کہاں لگی ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے جواب دیااور اپنارخ آئی سی یو کی جانب کر لیا۔اس کی موجودگی میں عابیہ کو گولی لگنا اسے بے سکون کر رہا تھا۔

"یااللہ میری بیٹی کی حفاظت کرنا۔"

شہروز ملک خود سے بولے اور وہاں موجود بینچ پر بیٹھ گئے۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی آواز پر شہروز ملک نے سر اٹھایا تھا۔ہادی کی جسم پر آرمی یونیفارم دیکھ کر شہروز ملک نے سختی سے اپنے لبوں کو پیوست کیا تھا۔اس دن ملک آذر کو جب ہادی نے گرفتار کیا تھا ہاسپٹل سے تب شہروز ملک اس کے ساتھ تھے اور کافی واویلا بھی کیا تھا انہوں نے لیکن ہادی نے بمشکل خود کو کنٹرول کئے شہروز ملک کو وارن کیا تھا اور ملک آذر کو لے کر وہاں سے اپنی ٹیم کے ہمراہ چلا گیا تھا۔آج شہروز ملک کو یہاں دیکھ کر وہ بمشکل اپنے غصے کو کنٹرول کر سکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم سے مطلب میں یہاں کیا کر رہا ہوں۔ تم ہوتے کون ہو مجھ سے سوال کرنے والے؟"

شہروز ملک نے ہادی کو گھور کر کہا تھا۔ ہادی غصے میں اس کی جانب بڑھا تھا مگر حازم شاہ کی آواز پر وہ اپنے قدموں کو ناچاہتے ہوئے بھی ساکت ہونے مجبور کر گیا تھا۔

"رکو ہادی۔"

شہروز نے پلٹ کر حازم شاہ کو دیکھا لیکن ساتھ کھڑے حاطب شاہ کو دیکھ کر انہیں صحیح معنوں میں جھٹکا لگا تھا۔ حاطب ڈرائیور کے ساتھ حازم کے آفس گئے تھے لیکن ہادی کی کال کے بعد اب حازم کے ساتھ ہی ہاسپٹل آئے تھے۔

"حاطب شاہ۔"

Posted on Kitab Nagri

شہروز ملک کی بڑبڑاہٹ پر وہاں ہادی سمیت ھادہیر نے اسے دیکھا تھا۔

"شہروز ملک تمہاری یہاں موجودگی کی وجہ جاننی ہے مجھے؟"

حازم شاہ کا تحمل شہروز ملک کو ان کا چہرہ دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"میری بیٹی ہے اندر جسے گولی لگی ہے۔"

شہروز ملک کا دکھ ان کے چہرے سے عیاں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ تمہاری بیٹی نہیں ہے کیونکہ اس نے مجھے بتایا تھا وہ اس دنیا میں تنہا ہے۔"

حازم شاہ کے ماتھے پر آئی شکنوں کو وہاں موجود ہر شخص نے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"وہ میری بیٹی ہی ہے عابیہ ملک نام ہے اس کا لیکن۔"

شہروز ملک کے لفظوں پر حازم شاہ کا ضبط آخری مراحل میں پہنچا تھا۔

"لیکن کیا؟"

"وہ میری سگی اولاد نہیں ہے بس پرورش کی ہے میں نے اس کی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہروز ملک کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"عابیہ بالغ لڑکی ہے اور اب جو وہ چاہے گی وہی ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی بات پر وہ مسکرائے تھے اور حاطب شاہ کی جانب بڑھے تھے۔

"حاطب شاہ میرے باپ، بھائی اور چچا نے تمہارے گھر کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ میں معافی مانگنا بھی چاہوں تو نہیں مانگ سکتا۔ اندر لیٹی لڑکی میری بیٹی نہیں ہے لیکن مجھے دل سے عزیز ہے اور۔"

ابھی وہ بول رہے تھے جب ایک ڈاکٹر باہر آیا تھا۔ وہاں موجود تمام نفوس ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔

"مسٹر حازم شاہ آپ کی پیشنٹ کو بائیں کندھے پر دل سے تھوڑا اوپر گولی لگی تھی۔ لیکن اللہ کا شکر ہے گولی اندر نہیں تھی اب سرجری کے بعد وہ خطرے سے باہر ہیں اور ہم نے انہیں نیند کا انجیکشن لگایا ہے کچھ گھنٹوں تک وہ ہوش میں آجائیں گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر یہ بول کر وہاں سے نرس سے ایک فائل لے کر جا چکا تھا جبکہ سب گھر والوں نے سکون کا سانس لیا تھا۔ حمین جو خود پر بہت کنٹرول کر کے وہاں آیا تھا۔ اس کا ہاتھ بے ساختہ دل پر گیا تھا۔ ایک آنسو اس کے دائیں رخسار سے لڑھک کر نیچے فرش پر گرا تھا۔ وہ وہاں سے پلٹ کر جانے لگا جب ھادہیر کی آواز پر وہ رکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہنی کہاں جارہے ہو؟"

ھادہیر کی آواز پر وہ کچھ سیکنڈز رکا تھا پھر تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے وہاں سے جاچکا تھا۔ھادہیر بھی اس کے پیچھے گیا تھا۔شہروز ملک نے تھکے لہجے میں خود کر بینچ پر تقریبا گرایا تھا۔وہ اب عابیہ سے مل کر ہی گھر جانا چاہتے تھے۔ حازم اور حاطب اس کے سامنے بینچ پر بیٹھ گئے جبکہ ہادی آئرہ، شمائل اور عشال شاہ کو گھر چھوڑنے کے لئے چلا گیا تھا۔

"ہنی رکو بات سنو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر ہاسپٹل کے لان میں اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے آیا اور اب اس کا دایاں بازو پکڑ کر اس کے سامنے آیا تھا۔ھادہیر اس کی سرخ آنکھیں اور بھیگی پلکوں کو دیکھ کر ٹھٹکا تھا۔کچھ تھا جو ھادہیر کے دیکھنے پر وہ نظریں چرا گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم رو رہے تھے؟"

ھادہیر کی آواز میں بے یقینی کے ساتھ حیرانگی کا عنصر بھی موجود تھا۔وہ بے بسی سے سر جھکا گیا تھا۔ھادہیر اس کا بازو پکڑ کر اپنی گاڑی کی طرف آیا اور اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا تھا۔

"ہنی بات کیا ہے؟ کیا تم اس لڑکی کی وجہ سے رو رہے ہو؟"

ھادہیر کے پوچھنے پر وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام گیا تھا۔اس کی بے چینی اور اضطرابی کیفیت ھادہیر کو تشویش میں مبتلا کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برو مجھے نہیں معلوم کیا ہو رہا ہے؟"

حمین کا انداز بتا رہا تھا وہ اس وقت ذہنی طور پر کافی پریشان ہے۔

Posted on Kitab Nagri

"اسے کب تک ہوش آئے گا؟"

کافی دیر خاموشی کے بعد حمین کی آواز پر ھادہیر مسکرایا تھا۔

"رات تک آجائے گا ہوش کیوں؟"

ھادہیر نے بمشکل اپنا انداز سنجیدہ کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ مجھے کافی دنوں سے ڈسٹرب کر رہی ہے۔ کبھی ساری رات اس کو سوچتے ہوئے گزر جاتی ہے۔ کبھی دن میں ایک نظر نہ دیکھوں تو جیسے بھوک پیاس سب ختم ہو جاتی ہے۔ عجیب ہو رہا ہے سب۔ اب اسے گولی لگی تھی لیکن برا رونا مجھے آرہا تھا۔ مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ مجھے درد ہو رہا ہے۔ پتہ نہیں سب کیا ہو رہا ہے لیکن میں اس کا عادی ہوتا جا رہا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بے چینی اور بے بسی پر ھادہیر کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔ جبکہ حمین ڈیش بورڈ پر سر رکھے سب سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"اچھا یہ سب ہو رہا ہے۔ یہ تو اچھی بات نہیں ہے۔"

ھادہیر نے اسے تنگ کیا۔

"کیا مطلب بھائی میں کچھ غلط کر رہا ہوں کیا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین اس وقت واقعی معصوم لگ رہا تھا۔

"ہاں مجھے تو یہی لگتا ہے ویسے اس کا باپ ہاسپٹل کے اندر موجود ہے مجھے لگتا ہے وہ اسے واپس اپنے ساتھ لے کر جائے گا۔"

Posted on Kitab Nagri

"کیا مطلب اس بات کا؟ وہ اس کا باپ نہیں ہے۔"

حمین کا چہرہ ایک پل میں زرد ہوا تھا ایک خوف اس کے چہرے پر چھایا تھا۔

"لیکن اس کے سگے ماں باپ کا پتہ بھی تو نہیں معلوم ہمیں۔"

ھادہیر بیچارگی چہرے پر سجائے بولا تھا۔

"ہاں تو وہ جب تک نہیں مل جاتے عابیہ کہیں نہیں جائے گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین اٹل لہجے میں بول کر ھادہیر کو حیران کر گیا تھا۔

"محبت کرتے ہو اس سے؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کے سوال پر حمین نے بے ساختہ اسے دیکھا تھا۔وہ الجھا تھا۔

"مجھے نہیں معلوم۔"

"اگر نہیں معلوم تو جانے دو اسے خود سے دور خود ہی معلوم ہو جائے گا۔"

"بھائی پلیز آئی کانٹ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی بات پر ھادہیر نے اس کے بال خراب کئے تھے۔

"تم محبت کر چکے ہو اس لڑکی سے ہنی لیکن سب گھر والے نہیں مانیں گے کیونکہ وہ پاپا کے دشمن کی بیٹی ہے تب تک جب تک اس کے سگے ماں باپ نہیں مل جاتے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے سنجیدگی سے اس سے کہا۔

"بھائی مجھے اس کے سگے ماں باپ کو ہر حال میں ڈھونڈنا ہے کیونکہ آپ شاید ٹھیک بول رہے ہیں مجھے واقعی اس سے محبت ہو گئی ہے۔"

آخری بات پر حمین کے لب دانستہ طور پر مسکرائے تھے۔

"اچھا گولی چلانے والا ایک بیس سال کا کوئی لڑکا لگ رہا تھا ہمیں پہلے اسے ڈھونڈنا ہے تاکہ عابیہ پر دوبارہ اٹیک نہ ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی بات پر حمین نے اسے دیکھا تھا۔

"میں جانتا ہوں عابیہ پر گولی اس کمینے ارحم نے چلائی ہے کیونکہ آپ کے جانے کے بعد میں نے اسے مال کے دروازے سے نکلتے دیکھا تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر ھادہیر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"ارحم؟"

"کزن ہے عابیہ کا اور بد قسمتی سے اس کا منگیتر بھی۔"

حمین کی بات پر ھادہیر نے اسے دیکھا جو ارحم کے نام پر ہی اپنے غصے کو عروج پر پہنچا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر گھر والے نہ مانے پھر کیا کرو گے ؟کیونکہ میرا ابھی صرف نکاح ہو رہا ہے شادی دو سال بعد ہونی اور تم تو ابھی پڑھ رہے ہو بیٹا اس لئے تمہارے نکاح کا تو چانس ہی نہیں ہے۔"

ھادہیر کا مقصد اس کا دھیان بٹانا تھا جس میں وہ کامیاب بھی رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں آپ سے پہلے شادی کروں گا دیکھ لیجئے گا۔"

"ہاہاہا چھوٹے پاپا یہ معجزہ ہونے ہی نہ دیں کہیں۔"

ھادہیر نے اس کا مذاق اڑایا تھا۔

"ہونے دیں گے بھئی خود بھی تو یونی میں تھے جب ہادی بھائی پیدا ہوئے تھے۔"

حمین کی بات پر ھادہیر نے قہقہ لگایا تھا جبکہ حمین زبان کو دانتوں میں دبا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر ہے ہٹلر نہیں ہیں یہاں ورنہ میری شادی کی پلینگ سرے سے ہی فیل ہو جانی تھی۔"

حمین بول کر بے ساختہ گاڑی کی پشت سے ٹیک لگا گیا جبکہ ھادہیر نے اسکا پر سکون چہرہ دیکھ کر ایک گہری سانس فضا میں خارج کی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

گاڑی گھر کے پورچ میں جیسے ہی رکی سب اتر کر اندر کی طرف چلے گئے تھے جبکہ آئرہ ابھی اترنے ہی لگی تھی کہ ہادی نے گاڑی لاک کر دی تھی۔ آئرہ جو فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی گھور کر ہادی کو دیکھنے لگی۔

"کیا ہے کیوں تنگ کر رہے ہیں؟ دروازہ کھولیں۔مام ویٹ کر رہی ہوں گی۔"

آئرہ کی بات پر ہادی نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔ مسکراہٹ لبوں پر آئی تو ڈمپلز نے بھرپور توجہ کھینچی تھی آئرہ شاہ کی۔ آئرہ نے بمشکل نظروں کا زاویہ بدلا تھا۔ہادی نے اس کا دایاں بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا تھا اور دوسرا ہاتھ اس کے کمرے کے گرد حائل کر کے اپنے حصار میں لیا تھا۔اس کی اس افتاد پر آئرہ کی آنکھیں پوری کھلی تھیں۔

"میجر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کے بولتے ہوئے لب ہادی شاہ کے سینے پر مس ہو رہے تھے۔ ہادی نے اس کا بازو چھوڑ کر تھوڑی سے اس کا چہرہ اوپر کیا تھا۔ لرزتی پلکوں پر حیا کا بوجھ اور گالوں کی سرخی مقابل کو مہبوت کر رہی تھی۔ دھڑکنوں کا شور دونوں طرف سے اٹھا تھا۔ آئرہ نے نچلے لب کو سختی سے دانتوں میں دبایا تھا۔

"تم سادگی میں ہی دل کی دنیا تہس نہس کر دیتی ہو واللہ جس دن تمام ہتھیاروں سے لیس ہو کر روبرو ہو گی مجھے لگتا کے دھڑکنیں رک جائیں گی میری۔"

ہادی کی گھمبیر آواز پر آئرہ کا سرخ چہرہ مزید سرخ ہوا تھا۔

"میجر پلیز ہاتھ چھوڑیں سب انتظار کر رہے ہوں گے میرا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئرہ منمناتے ہوئے بولی تھی۔ ہادی جھکا تھا اور اس لرزتی پلکوں پر اپنے لبوں سے مہر لگاتے مقابل کو مزید گھبرانے پر مجبور کر گیا تھا۔ ہادی کی قربت پر آج واقعی وہ حواس سلب ہوتے ہوئے محسوس کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"محبت کرتی ہو مجھ سے؟"

ہادی نے اس کا بایاں گال اپنے دائیں ہاتھ سے سہلاتے ہوئے پوچھا۔

"محبت نہیں عشق کرتی ہوں آپ سے۔ مجبور ہوں میں آپ سے عشق کرنے پر کیونکہ اگر ایسا نہیں کرتی میں تو سانسیں رک جاتی ہیں میری اور میری روح چیخ چیخ کر مجھے آپ کو یاد کرنے پر، آپ کو دیکھنے پر مجبور کرتی ہے۔"

آئرہ کے اظہار پر وہ سرشار سا مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عشق کا عین عداوت کرواتا ہے انسان کی خود سے۔ محبوب کے علاوہ کچھ اچھا نہیں لگتا یہاں تک کے اپنا آپ بھی نہیں۔ شین۔۔ شدت دکھاتا ہے جذبوں میں۔ وہی جذبات جو انسان کو خود سے غافل کر دیتے ہیں اور قاف قاتل بنا دیتا ہے اپنی ذات کا جس میں، میں ختم ہو جاتی ہے اور بس تم ہی رہ جاتا ہے۔"

ہادی کے لفظوں میں ایک سحر تھا جو آئرہ کو جھکڑ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

پتہ ہے میجر۔۔ جینا آسان ہوتا ہے لیکن صرف تب تک جب تک ہم عشق کے عین سے واقف نہ ہوں کیونکہ جیسے ہی ہم اس سے واقف ہوتے ہیں یہ ہمیں اس کا قاف یعنی قتیل بنا دیتا ہے۔"

آئرہ کی بات پر وہ جھک کر اس کی پیشانی پر اپنے لبوں کو رکھ کر اسے پر سکون کر گیا تھا۔

"یو آر دا موسٹ وانٹڈ پرسن فار مائے بریتھ۔"

ہادی کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی نو۔"

ایک یقین تھا آئرہ شاہ کو ہادی پر۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نے ڈیڈ سے رخصتی کی بات کی ہے اور ہماری رخصتی ھادہیر اور گڑیا کے نکاح والے دن ہو گی سمجھ گئی۔"

ہادی کی بات پر آئرہ کا پورا منہ کھلا تھا۔

"میجر مجھ سے پوچھے بغیر آپ یہ فیصلہ کیسے لے سکتے ہیں میں ابھی رخصتی نہیں چاہتی۔ ابھی تو مجھے اپنا ہاسپٹل بنانا ہے اور۔۔۔"

"شششش۔۔ فیصلہ ہو چکا ڈاکٹر اب انکار نہیں ہونا چاہیے ورنہ دوسری صورت میں حمنہ کا آپشن موجود ہے میرے پاس۔"

ہادی نے اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اس کے باقی لفظوں کو قفل لگاتے ہوئے اسے سمٹنے پر مجبور کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں سر پھاڑ دوں گی آپ کا اگر اب آپ نے اس حمنہ کا نام بھی میرے سامنے لیا تو۔"

آئرہ جلن اور غصے سے بولی تو ہادی نے مسکرا کر اس کے دائیں گال کو اپنے لبوں سے چھوا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

تیری ذات نے بنار کھا ہے

میرے گرد ایک حصار

میں نکلنے لگتا ہوں جب

اس سے ہو جاتا ہوں بیکار

۔(کرن رفیق(

ہادی کے شاعرانہ مزاج پر وہ مسکراتے ہوئے اس دور ہوئی تھی۔اور جلدی سے گاڑی کا لاک کھول کر باہر کی جانب بھاگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مل جائو ایک دن سارے حساب بے باک کروں گا ڈاکٹر۔"

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ سے گاڑی سٹارٹ کئے گھر سے چلا گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

آہستہ سے آنکھیں کھولتے ہوئے وہ اپنے ذہن کو بیدار کرنے لگی تھی۔ جیسے ہی آنکھوں کو کھول کر ارد گرد دیکھا خود کو ہاسپٹل کے بیڈ پر پایا۔ بائیں کندھے کو تھوڑی سی حرکت دی تو تکلیف سے اس کی ہلکی سی چیخ نکل گئی۔ ایک نرس جو اس کی ڈرپ چینج کر رہی تھی نے اسے دیکھا اور نرمی سے مسکراتے ہوئے پروفیشنل انداز میں بولی۔

"اب طبیعت کیسی ہے آپ کی؟"

"میں ٹھیک ہوں بس کندھے میں بہت درد ہو رہا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ بمشکل ہی اپنے آنسوئوں کو کنٹرول کئے ہوئے تھی۔

"آپ لیٹی رہیں میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

نرس یہ بول کر باہر چلی گئی ابھی اسے کچھ ہی سیکنڈ ہوئے تھے تکلیف کو برداشت کرتے جب شہروز ملک کی آواز نے اسے آنکھیں کھولنے پر مجبور کیا تھا جو اس نے شدت تکلیف سے بند کی تھیں۔

"عابیہ کیسی ہو؟"

شہروز ملک کی نرم آواز پر عابیہ نے خالی نظروں سے انہیں دیکھا تھا۔

"زندہ ہوں ورنہ آپ کے بھتیجے نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی مارنے میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ کے چہرے پر ایک لمحے میں سختی چھائی تھی۔

"کیا ارحم نے گولی چلائی تھی تم پر؟"

شہروز ملک کی آواز کے ساتھ ان کے چہرے پر بھی بے یقینی واضح تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"کیوں اس نے بتایا نہیں کارنامہ آپ کو اپنا؟"

عابیہ بمشکل ہی بول رہی تھی۔

"کیا تم نے حاطب شاہ کو اپنے بارے میں نہیں بتایا کہ تم ان کی بیٹی ہو؟"

شہروز ملک نے ارحم والی بات کا جواب نہیں دیا تھا کیونکہ کوئی جواب تھا ہی نہیں ان کے پاس اس لئے عابیہ سے دوسرا سوال پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں آپ کو اس سے مطلب؟"

عابیہ چاہتے ہوئے بھی اپنا لہجہ سخت ہونے سے روک نہیں پا رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے لگتا ہے تم نے باقی گھر والوں کو بھی نہیں بتایا کہ تم ان کی کھوئی ہوئی بیٹی ہو۔۔وجہ جان سکتا ہوں میں اس کی؟"

شہروز ملک کا لہجہ اب بھی نرمی لئے ہوئے تھا۔

"جتنا بے یقین آپ کی فیملی اور باپ نے میرے باپ کو کیا ہے اس کے بعد آپ کو لگتا ہے وہ مجھ پر یقین کریں گے؟"

عابیہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو چھپا نہیں سکی تھی۔اس سے پہلے کہ شہروز ملک کچھ بولتے کمرے میں حاطب شاہ کی آواز گونجی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میری بیٹی مطلب میری آزاح ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ نے بے یقینی سے عابیہ کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھا تھا۔عابیہ کی آنکھوں میں چمکتی نمی اب رخساروں کی زینت بن چکی تھی۔وہ اپنا سر آہستہ سے اثبات میں ہلا کر حاطب شاہ کو دنیا کا مکمل انسان بنا گئی تھی۔

"یہ تمہاری بیٹی ہے حاطب شاہ جسے میرے باپ نے ہاسپٹل سے چرایا تھا بدلہ لینے کے لئے۔"

شہروز ملک کا لہجہ شرمندگی سے تر تھا جبکہ نظریں جھکی ہوئی تھیں۔

حاطب شاہ شہروز ملک کو سن کب رہے تھے وہ تو عابیہ کا چہرہ دیکھنے میں مصروف تھے۔اتنے سالوں کی تشنگی تھی۔ایک تڑپ تھی جسے سکون ملا تھا۔دھوپ میں جلتی ان کی شفقت کو جیسے کسی نے چھائوں میں کھڑا کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزاح۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ بیڈ پر بیٹھ کر اس کی پیشانی پر بوسہ دے کر روئے تھے۔ انہیں پرواہ نہیں تھی کہ کوئی انہیں روتے دیکھ رہا ہے یا نہیں۔ پرواہ تھی تو اتنی کی ان کی بیٹی، ان کا اثاثہ ان کے سامنے تھی۔

"پاپا۔"

عابیہ کی آواز پر وہ جیسے ہوش کی دنیا میں آئے تھے۔ اس کے چہرے سے نظر آتی تکلیف پر وہ جلدی سے پیچھے ہوئے تھے۔ اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتے ہادی، ھادہیر اور حازم شاہ کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا اور تینوں کے چہرے بتا رہے تھے کہ وہ سب سن چکے ہیں۔

"پاپا آپ کیسے کسی کی بات پر اتنی جلدی یقین کر سکتے ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی آواز پر حازم شاہ نے اسے دیکھا تھا جبکہ حاطب کے چہرے پر خفگی کے تاثرات ابھرے تھے جو مقابل کو واضح بتا گئے تھے کہ انہیں ہادی کی یہ بات پسند نہیں آئی۔

Posted on Kitab Nagri

"کیوں یقین نہ کروں؟"

حاطب شاہ نے الٹا سوال کیا تھا۔

"پاپا ہادی بھائی کا مقصد صرف اتنا ہے کہ عابیہ ملک ہائوس کے مکینوں کے ساتھ رہی ہے اور ہمیں ابھی معلوم نہیں ہے کہ یہ ہماری بہن ہے یا نہیں تو پہلے اس کا ڈی این اے ٹیسٹ کروائیں پھر ہی اس بات کی تصدیق ہو گی کی ملک سچ بول رہا ہے یا جھوٹ۔"

ھادہیر نے نرمی سے حاطب شاہ کو مخاطب کر کے کہا تو عابیہ نے بمشکل خود کو رونے سے روکا تھا۔ وہ تیار تھی اس دن کے لئے لیکن شاید آج اس کی ہمت ٹوٹ رہی تھی سب کے سامنے خود کو سچا ثابت کرنے کے لئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہادی مجھے میری بیٹی پر یقین ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حاطب شاہ کا اٹل انداز ہادی کو انہیں دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا۔ حاطب شاہ اس وقت ایک انٹیلیجنس آفیسر کی طرح نہیں بلکہ ایک باپ کی طرح سوچ رہے تھے۔

"پاپا پلیز ایک دفعہ تصدیق کے لئے یہ ٹیسٹ کروالیں پلیز۔۔ میری تسلی ہو جائے گی۔"

ہادی ان کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا تو حاطب نے عابیہ کا چہرہ دیکھا جو سرخ ہو رہا تھا شاید ضبط سے اور تکلیف سے جو اس کے کندھے میں ہو رہی تھی۔ حاطب نے ایک گہری سانس فضا میں خارج کی اور ہادی کو ٹیسٹ کے لئے اجازت دی تھی۔ تھوڑی دیر میں ڈاکٹر نے حاطب اور عابیہ دونوں کا بلڈ لیا تھا اور وہاں سے چلا گیا تھا۔ رپورٹس شام تک ملنی تھی تب تک سب ہی انتظار کی سولی پر لٹک چکے تھے۔ خدا خدا کر کے وقت گزرا تھا اور شام سات بجے ڈاکٹر نے ہادی شاہ کو اپنے کیبن میں بلایا تھا۔ ہادی نے کوریڈور میں بیٹھے سب نفوس کو دیکھا اور ڈاکٹر کی بات سننے چلا گیا۔ آدھے گھنٹے بعد جب وہ واپس آیا تو اس کا جبڑا سختی سے تنا ہوا تھا اور اس کے دائیں ہاتھ میں ایک فائل تھی۔ جسے اس نے حازم شاہ کو پکڑایا تھا اور شہروز ملک کی جانب پلٹا تھا۔ شہروز ملک جو کل سے ہاسپٹل میں تھے اب مطمئن سے ہادی کو دیکھنے لگے۔

Posted on Kitab Nagri

"لعنت بھیجتا ہوں میں تمہارے باپ پر جو اتنا گھٹیا نکلا، مرد ہوتا تو میدان میں مقابلہ کرتا سالا نکلا ہی خبیث انسان۔"

ہادی غصے سے بول رہا تھا جب حازم شاہ کی تنبیہ پر وہ رکا تھا۔

"ہادی اس نے ہماری بیٹی کا خیال رکھا ہے ہمیں اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے نا کہ اس طرح سے اس کے باپ کے کرتوت کو اس کے سامنے سر عام کھول کر اسے شرمندہ کرنا چاہیے۔"

حازم شاہ کی بات پر شہروز ملک نے مسکرا کر انہیں دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کی امانت آپ تک پہنچ گئی میں پر سکون ہوں۔ اب چلتا ہوں خیال رکھیے گا اس کا۔"

شہروز ملک یہ بول کر جانے لگے تھے جب ہادی کی آواز پر وہ پلٹ کر رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"اپنے بھتیجے کو بولنا اگلے ایک گھنٹے میں اگر اس نے خود گرفتاری نہیں دی تو اس کی موت کا ذمے دار وہ خود ہو گا۔"

ہادی کی دھمکی پر شہروز ملک نے وہاں سب کو دیکھا جہاں نرمی کہیں نہیں تھی۔ پھر پلٹ کر وہاں سے چلے گئے۔

"وہ میری بیٹی ہے حازم مجھے یقین نہیں آرہا ہے۔ وہ چھوٹی سی آزاح اتنی بڑی ہو گئی ہے۔ وہ میری بیٹی ہے آزی۔۔ کتنا خوش ہو گی۔۔ میری بیٹی حازم۔"

حازم شاہ جیسے ہی حاطب شاہ کے پاس بیٹھے حاطب شاہ ان کے گلے لگی خوشی اور جوش سے بول رہے تھے۔ جبکہ ھادہیر حمین کو سوچ کر مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سالے نے کتنے شدت سے دعا کی ہے اسے پانے کے لئے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر خود سے بڑبڑایا اور پھر وہاں سے مسکراتے ہوئے اپنا موبائل نکال کر حمین کو کال ملانے لگا۔یقیناخوشیوں نے شاہ ہائوس کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا جسے وہاں کے مکینوں نے دل سے خوش آمدید کیا تھا۔

چند گھنٹوں بعد شاہ ہائوس کے تمام افراد ہاسپٹل میں موجود تھے۔ آزفہ شاہ کی آنکھیں مسلسل نم ہو رہی تھیں جنہیں وہ بار بار صاف کر رہی تھیں عشال شاہ مسکرا کر ان کے کندھوں پر بازو رکھے انہیں تسلی دے رہی تھیں۔سب ہی تقریباہاسپٹل کے کمرے میں تھے جہاں عابیہ پر سکون ہو کر سو رہی تھی۔عابیہ کی کسی احساس کے تحت آنکھیں کھلی تھیں۔اس نے اپنی دائیں جانب دیکھا جہاں آزفہ شاہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھیں جبکہ ان کے دائیں سائیڈ پر آئرہ بیٹھی تھی جس کی آنکھیں بھی سرخ تھیں یقیناوہ اپنے آنسو ضبط کر خود کو مضبوط ظاہر کر رہی تھی۔دوسری طرف عشال شاہ مسکراتے ہوئے آزفہ شاہ کو تسلی دے رہی تھیں۔ان سے تھوڑے سے فاصلے پر حاطب شاہ اور حازم شاہ باتیں کر رہے تھے جبکہ ہادی،ھادہیر اور حمین کمرے میں نہیں تھے۔عابیہ نے اٹھنا چاہاتو ایک کراہ نکلی تھی اس کے منہ سے اور وہ تکلیف کی شدت سے اپنی آنکھوں کے خالی گوشوں کو بھیگنے پر مجبور کر گئی تھی۔ آزفہ شاہ جلدی سے آگے بڑھی تھیں۔اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے وہ اپنے دائیں ہاتھ سے اس کے آنسو صاف کرنے لگیں۔

Posted on Kitab Nagri

"زیادہ تکلیف ہو رہی ہے کیا؟"

آزفہ شاہ کے سوال پر عابیہ نے لبوں کو سختی سے پیوست کیا تھا اور اپنا سر بمشکل نفی میں ہلایا تھا۔

"حاطب دیکھیں آپ کی چھوٹی بیٹی بالکل آپ پر گئی ہے اپنی تکلیف کو چھپا رہی ہے اپنی ماں سے۔"

آزفہ شاہ نے حاطب شاہ کو دیکھ کر کہا تو حاطب شاہ مسکرا دیئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما۔"

عابیہ کی پکار پر آزفہ شاہ کو لگا جیسا کسی نے انہیں جلتی دھوپ میں سے لا کر ٹھنڈی چھائوں میں کھڑا کر دیا ہے۔ ایک تڑپ جو پچھلے بیس سالوں سے وہ محسوس کر رہی تھیں جیسے اس کو سکون مل گیا تھا۔ آزفہ شاہ کی آنکھیں بے ساختہ نمکین پانی کو باہر دھکیلنے لگی جبکہ لب کپکپانے لگے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"ماما کی جان بھی تم پر قربان۔"

آزفہ شاہ بھرائے لہجے میں بول کر جھکی تھیں اور دیوانہ وار اس کے چہرے پر بوسے دینے لگی تھیں۔ سب ہی مسکرا کر ان کی والہانہ محبت کو دیکھ رہے تھے۔

"میں اب اپنی بیٹی کو کبھی خود سے دور نہیں کروں گی۔"

آزفہ شاہ نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے حاطب شاہ کو دیکھ کر کہا تھا۔ جواب میں وہ مسکرا دیئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بھئی اب ماں بیٹی کا ملنا ہو گیا ہو تو کیا چھوٹی ماما مل سکتی ہیں اپنی بیٹی سے؟"

عشال شاہ کی نرم آواز پر عابیہ اور آزفہ دونوں مسکرائی تھیں۔ آزفہ شاہ اٹھ کر آئرہ کے پاس صوفے پر بیٹھ گئی تھیں۔ آئرہ نے مسکرا کر ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔ عشال شاہ نے مسکرا کر عابیہ کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہمارا گھر آج مکمل ہوا ہے۔ تمہاری ماں کی حالت کے ہم سب گواہ ہیں۔

تمہارا بچھڑنا سب کے لئے ایک صدمہ تھا مگر کسی نے ہمت کر کے خود کو اس صدمے سے نکال لیا اور کسی نے تمہاری ماں کی طرح دل پر لے لیا۔ میں پچھلی باتوں کو یاد کر کے نہ تمہیں دکھی کروں گی نہ ہی باقی گھر والوں کو بس اتنا کہوں گی کہ جب بھی ضرورت ہو اپنی چھوٹی ماما کو یاد کر لینا۔"

یہ بول کر عشال نے مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔ آئرہ اٹھ کر اس کے پاس آئی تھی جو مسکرا کر سب کی محبتیں سمیٹ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنی فیملی میں خوش آمدید میری جان۔"

آئرہ نے مسکرا کر اس دائیں ہاتھ کو پکڑ کر اس پر لب رکھے تھے۔

"تھینکس آپی۔"

Posted on Kitab Nagri

عابیہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔ شمائل جو کمرے میں موجود واش روم میں تھی نکل کر اس کی طرف آئی تھی۔

"میں بھی تمہاری آپی ہوں آزاح اور خوش آمدید۔۔ ویسے تم میرے کمرے میں رہو گی میرے ساتھ اوکے۔"

شمائل کے انداز پر سب ہی مسکرا دیئے تھے۔ حازم شاہ نے بھی آگے بڑھ کر عابیہ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔

"ہماری بیٹی کا اصل نام آزاح ہے تو بہتر رہے گا سب اسی نام سے پکاریں کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ وہ اپنے نام کی وجہ سے بھی اپنی بھیانک ماضی کو یاد کرے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حازم شاہ کی بات پر کمرے میں داخل ہوتے شاہ ہائوس کے تینوں لڑکے مسکرائے تھے۔ سب سے پہلے ہادی اس کے پاس آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری گڑیا لیکن ڈی این اے ٹیسٹ کروانا میری مجبوری تھی۔ باقی تمہیں کسی سے بھی کوئی شکایت ہوئی تو تم نے مجھے بتانا ہے پھر میں جانوں اور وہ انسان جس کی تم نے شکایت کی ہو گی۔"

ہادی اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دی تھی۔

"او کے بھائی۔"

عابیہ نے مسکرا کر کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور کبھی تمہارا بڑا بھائی موجود نہ ہو تو تم اپنے چھوٹے بھائی سے بھی کسی کی بھی شکایت کر سکتی ہو۔"

ھادہیر نے مسکراتے ہوئے عابیہ سے کہا تو شمائل نے اسے گھورا تھا۔

"میں نے جب بھائی بولا تھا کیسے ڈانٹ دیا تھا مجھے اور اسے کیسے اجازت دے رہے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

شائل خود سے بڑبڑائی تھی۔ کوئی اور تو شاید متوجہ نہیں تھا مگر ھادہیر اس کی بڑبڑاہٹ واضح سن چکا تھا۔

"لو جی یہ محترمہ ابھی بھی اسی بات پر اٹکی ہیں۔ مجھے تو لگتا ہے گھونگھٹ اٹھاتے ہی مجھے سب سے پہلے اسی سوال کو سننا پڑے گا۔"

ھادہیر نے مسکراتے ہوئے سوچا تھا۔

"او کے چھوٹے بھائی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عابیہ کی آواز پر وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔ ھادہیر نے حمین کو دیکھا جو مسکرا کر عابیہ کو دیکھ رہا تھا۔

"ویسے اگر میں اور ہادی بھائی دونوں ہی موجود نہ ہوں تو تم اپنے لاڈلے بھائی ہنی سے بھی بول سکتی ہو۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی بات پر حمین نے اسے گھورا تھا۔

"دنیا کی ایک ہی لڑکی میری بہن ہے اور وہ شمائل شاہ باقی کوئی لڑکی میری بہن نہیں ہے۔"

حمین کی بات پر حازم شاہ سمیت سب نے سے حیرانگی سے دیکھا تھا جبکہ ھادہیر نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں پر روکا تھا۔

"کیوں بھئی اتنی کیوٹ ہے ہماری آزاح اور۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بھی ہے بھائیو لیکن میری بہن نہیں ہے یہ۔"

ہادی کی بات وہ درمیان میں کاٹ کر سختی سے بولا تھا اور پھر بنا کسی کی طرف دیکھے کمرے سے نکل گیا تھا۔ اس کا انداز وہاں موجود تمام لوگوں کو تشویش میں مبتلا کر گیا تھا سوائے ھادہیر کے جو مسکرا کر سر جھکا گیا تھا جبکہ عابیہ نے خفت سے اپنی آنکھوں کو موند کر اپنے آنسوئوں کو باہر آنے سے روکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

چار دن بعد آزاح کو چھٹی ملی تھی ہاسپٹل سے اور ان چار دنوں میں آئرہ چوبیس گھنٹے اس کے ساتھ رہی تھی جبکہ آزفہ شاہ، عشال شاہ اور شمائل دن میں وہاں آجاتی تھیں۔ مرد حضرات بھی دن کے وقت چکر لگا لیتے تھے۔ لیکن رات کو آئرہ ہی اس کے پاس ہوتی تھی۔ چار دن بعد جب وہ گھر آئی تھی تو سب نے اس کا خوش دلی سے ویلکم کیا تھا۔ ڈاکٹر نے کچھ ادویات دی تھیں اور ساتھ میں آزاح کو بازو کو زیادہ حرکت دینے سے منع کیا تھا۔ گھر آکر وہ پر سکون سی شمائل کے کمرے میں سو رہی تھی جو اب اس کا کمرہ بھی تھا بقول شمائل کے، جب حمین دبے قدموں سے اندر داخل ہوا۔ وہ چار دن بعد اسے دیکھ کر پر سکون ہوا تھا۔ ان چار دنوں میں اس کا اضطراب یونیورسٹی جا کر بھی کم نہیں ہوا تھا۔ نائل اور رومان تو اس کی سنجیدگی پر تشویش میں مبتلا تھے جبکہ سر عقیل کو اس کی خاموشی کچھ زیادہ ہی محسوس ہو رہی تھی۔ جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوا آزاح کی آنکھیں کھل گئی تھیں۔ حمین نے اسے دیکھا اور اپنی شرمندگی مٹانے کے لئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے سوچا کزن کا حال چال ہی پوچھ لیا جائے۔ تو بتائو مس چڑیل کیسی ہو؟"

حمین کی بات پر آزاح تھوڑا سا بیڈ کروائون سے ٹیک لگا کر اٹھی تھی اور حمین کو سنجیدگی سے دیکھنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"او تو بلآخر چار دن بعد آپ جناب کو یاد آ گیا کوئی کزن بھی ہے اور اس کا حال بھی پوچھنا ہے؟"

آزاح نے طنزیہ انداز میں کہا تو حمین بنا شرمندہ ہوئے ہنسنے لگا۔

"شکر کرو یاد آ گیا ورنہ تم کوئی یاد آنے والی چیز نہیں ہو۔"

حمین کی بات پر آزاح نے پاس پڑا کشن اسے مارا تھا جسے وہ بروقت نیچے ہو کر اس کا نشانہ خطا کر گیا تھا۔

"ارے۔۔ارے۔۔ گولہ باری کیوں کر رہی ہو میں نے کیا کیا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے معصوم انداز پر آزاح ہے اسے گھورا تھا۔

"جب میں تمہاری بہن ہی نہیں ہوں تو جاؤ یہاں سے کیوں پوچھنے آئے حال چال بھی۔"

Posted on Kitab Nagri

آزاح منہ پھلا کر بولی تو حمین مسکرا کر سر جھکا گیا تھا۔ آہستہ سے اس کے پاس بیڈ پر تھوڑے فاصلے پر بیٹھتے ہوئے وہ اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔

"تم میری بہن نہیں ہو اور نہ ہی میں کبھی تمہیں اپنی بہن مانوں گا۔ جتنی جلدی یہ بات اپنے دماغ میں بٹھالو گی تمہارے لئے اتنا ہی اچھا ہو گا۔"

حمین کے انداز پر آزاح اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں نہیں مان سکتے بہن؟ کیا میری پچھلی باتوں کی سزا دو گے؟"

آزاح کی بات پر وہ بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں پر روک گیا تھا۔

"نہیں تم میری بہن نہیں ہو سکتی کیونکہ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین یہ بولتے ہوئے اس سے فاصلہ کم کر کے اس کے دائیں ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر اس کی دھڑکنوں کو ایک لمحے میں منتشر کر چکا تھا۔ آزاج نے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔ اور اپنے خشک لبوں پر زبان پھیر کر بمشکل پوچھا تھا۔

"کیونکہ؟"

"کیونکہ یہ جو دل ہے نا قسم سے بہت بڑا کمینہ نکلا ہے۔ تمہیں جیسے ہی بہن بنانے کا سوچتا ہوں میرا دل جیسے میری سانسوں کو روک دیتا ہے۔ تم میری بہن نہیں ہو نہ کبھی ہو سکتی ہو کیونکہ سکون چھین لیا ہے تمہاری دوری نے میرا، بے چین ہو جاتا ہوں تمہیں تکلیف میں دیکھ کر، درد تمہیں ہوتا ہے دل میرا خون ہوتا ہے۔ تمہیں روتے دیکھ کر سب کچھ تہس نہس کرنے کو دل کرتا کے اب بتاؤ ایسی صورت حال میں کیا میں تمہیں اپنی بہن بنا سکتا ہوں؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے لفظوں پر آزاح سانس روکے اسے دیکھنے لگی تھی۔ دھڑکنیں معمول سے تیز ہو چکی تھیں۔ اس کی گرفت میں موجود ہاتھ لرزا تھا۔ جبکہ گال اس کی باتوں پر دہکنے لگے تھے۔ وہ مبہوت سا اسے دیکھنے لگا تھا جو اس کی بے ضرر سی باتوں پر سرخ ہو چکی تھی۔

"تم واقعی حسین ہو یا میری نظریں کمزور ہو رہی ہیں۔"

حمین کی بات پر آزاح نے منہ کھولے اسے دیکھا تھا۔

"میں حسین ہی ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزاح نے دانت پیس کر کہا تھا۔

"ہاہاہا۔۔۔ یہ جھوٹ بولتے ہوئے تمہیں ذرا خیال نہیں آیا کہ سامنے بیٹھا شخص کمزور دل کا مالک بھی ہو سکتا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کا انداز صاف مذاق اڑانے والا تھا۔

"ابھی آپ نے خود کہا تھا میں حسین ہوں۔"

"اچھا بھئی مذاق کر رہا تھا۔ سوری۔"

حمین اس کی ناراضگی والا چہرہ دیکھ کر فوراً بولا تو آزاح مسکرا دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں معلوم کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں یا نہیں لیکن اتنا معلوم ہے تمہیں اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے اور پھر تمہارے ساتھ بہت ساری لڑائیاں کرنی ہیں۔ اور اپنے بچوں کو بتانا ہے کہ ان کی ماں بہت بڑی چڑیل ہے۔"

حمین کی بات پر آزاح نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ پرپوز کرنے کا کونسا طریقہ ہے؟ اور ویسے بھی میں اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کروں گی۔"

"یہ حمین شاہ کا طریقہ ہے کیونکہ اس میں پیسے نہیں لگتے اور رہی بڑے پاپا اور بڑی ماں کی بات تو وہ اپنے ہنی کو انکار کر ہی نہیں سکتے کیونکہ انہیں معلوم ان کی چڑیل۔ جیسی بیٹی کو مجھ سے زیادہ ہینڈسم داماد نہیں ملے گا۔"

حمین کی بات پر آزاح نے ایک اور کشن پکڑا اور حمین کو مارا تھا۔

"خوش فہمیاں ہیں جناب کی بس اب جائیں یہاں سے۔"

شرم وحیا کی وجہ سے وہ حمین سے نظریں ملانے سے گریز کر رہی تھی۔

"اچھا جا رہا ہوں۔ ویسے تمہیں ایک بات تو بتانا ہی بھول گیا تمہارے سابقہ کزن کو پولیس نے ایسا دھویا ہے کہ بیچارا خود کو پہچاننے سے انکاری ہو رہا ہے۔ میرے بس میں ہوتا تو جان سے مار دیتا اسے لیکن کل عدالت ہی اس کا فیصلہ کرے گی۔ امید ہے انصاف ضرور ملے گا ہمیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی باتوں پر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی تھی جس کا چہرہ اب خطرناک حد تک سنجیدہ تھا۔

"اچھا اپنا خیال رکھنا ھاد بھائی اور شمائل کا نکاح بھی تمہاری وجہ سے لیٹ ہو گیا ہے۔ بیچارے پتہ نہیں کتنی بد دعائیں دے رہے ہوں گے تمہیں۔ ویسے میں سوچ رہا ہوں بھائیو اور بی جے کی رخصتی جو اگلے ماہ ہونا طے پائی ہے اس کے ساتھ ہی ہمارا نکاح بھی ہو جائے۔ کیا خیال ہے تمہارا ہونے والی مسز ہنی؟"

"مجھے نہیں معلوم جائیں یہاں سے۔"

آزاح کو نظریں چراتے دیکھ کر وہ مسکرایا تھا۔ اور پھر ایک نظر دیکھ کر وہ مسکرا کر باہر نکل گیا جبکہ آزاح کا دایاں ہاتھ بے ساختہ دل پر گیا تھا۔ اس کی دھڑکنیں ابھی بھی بے ترتیب تھیں۔ اس کی باتوں نے اس کا یہ حال کر دیا تھا تو اس کی قربت تو واقعی اس کے حواس سلب کر لے گی۔ ایسا صرف وہ سوچ ہی سکی تھی۔ ایک شرمگیں مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر واپس لندن جاچکا تھااور شائل بھی اپنے سٹڈی کی وجہ سے اس کے جانے کے دو دن بعد لندن جاچکی تھی۔ تقریبا ایک ماہ ہونے والا تھالندن میں ان دونوں کو لیکن بات چیت بالکل نہ ہونے کے برابر تھی۔ شائل کو صارم ہی یونیورسٹی لے جاتا اور واپس لاتا تھااور شائل واپس آکر کھانا بناتی تھی۔ھادہیر رات کو خاموشی سے کھانا کھا کر کمرے میں چلا جاتا تھا۔ ضرورت ہوتی تو کوئی بات کر لیتاورنہ بالکل خاموشی تھی۔ شائل نے آج اس سے بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ آج اس نے ھادہیر کو ایک لڑکی کے ساتھ دیکھا تھااس لئے اس کے انتظار میں لائونج میں صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔ جب اس کی آنکھیں نیند کی وجہ سے بند ہونا شروع ہو گئی تھیں۔ نیند حاوی ہوئی تو وہ وہیں سر رکھے سو گئی تھی۔ھادہیر دو دن تک ولیم کو پکڑنے والا تھااور اسے جہنم واصل کر کے وہ پاکستان جانے کا ارداہ رکھتا تھا۔ ابھی وہ لائونج میں داخل ہوا جب اس کی نگاہوں کا مرکز شائل کی ذات بنی تھی۔ وہ آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے قریب آیا تھا جو نیند میں ایک معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی۔ھادہیر اس کے چہرے پر پھیلے سکون کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں نظر انداز کرنا مشکل ہے شائل شاہ لیکن اگر میں نے کسی پر بھی یہ ظاہر کر دیا کہ تم میری ذات کے لئے ضروری ہو تو مجھے یقین ہے میرے دشمن تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے جو میں کسی قیمت پر نہیں چاہتا۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر خود سے بڑبڑایا اور پھر آگے بڑھا اور اس کے بالوں کو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے پیچھے کرتے ہوئے وہ مہبوت سا اسے دیکھنے لگا۔ شائل نیند میں بھی اس کا لمس محسوس کر گئی تھی شاید اس لئے وہ جلدی سے آنکھیں کھول کر خود پر جھکے ھادہیر کو دیکھنے لگی۔ اس کو اٹھتے دیکھ کر ھادہیر تیزی سے پیچھے ہوا تھا۔

"آپ کب آئے؟"

شائل خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی۔

"تب ہی آیا تھا جب تم پوارا صطبل بیچ کر سو رہی تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کا مسکراتا لہجہ شائل کو اسے دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"شمائل شاہ اس وقت بہتر ہے جا کر سو جائو کیونکہ مجھے فلحال نیند بہت آ رہی ہے۔"

ھادہیر جانتا تھا وہ یونیورسٹی میں آج اسے اس کی کلاس فیلو جمائما کے ساتھ دیکھ چکی تھی۔ جمائما جو کہ ھادہیر کی کلاس فیلو تھی ایک سبجیکٹ کے نوٹس کے لئے وہ ھادہیر سے بات کر رہی تھی جب شمائل شاہ وہاں سے گزرتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ چکی تھی۔ اور ھادہیر کو تب پتہ چلا تھا کہ شمائل شاہ وہاں موجود ہے جب وہ وہاں سے کیفے کی جانب چلی گئی تھی۔

"مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے ھاد۔"

شمائل کا سخت لہجہ ھادہیر کو اسے دیکھنے کو مجبور کر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو بھی ضروری بات کرنی ہے وہ ہم صبح کریں گے ابھی مجھے نیند آ رہی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نرمی سے بول کر سڑھیوں کی جانب بڑھا تھا جب شائل کے لفظوں نے اس کے قدم ساکت کر دیئے تھے۔

"کیوں اپنی گرل فرینڈ سے بات کرنے کا آپ کے پاس بہت وقت ہوتا ہے لیکن ہونے والی بیوی کی بات سننا آپ پر حرام ہو رہا ہے؟"

"شائل شاہ اپنی زبان کو لگام دے کر بات کرو یہ تمہارے باپ کا گھر نہیں ہے جہاں جب چاہو گی جیسے چاہو گی بات کرو گی یہ ھادہیر شاہ کا گھر ہے یہاں رہنے کے لئے خود کو میرا پابند بنائو اور مجھے ایسی لڑکیاں بالکل نہیں پسند جو اپنی آواز کو اونچا کر کے خود کو سچا ثابت کرنے کی کوشش کریں۔"

ھادہیر تیزی سے اس کی جانب بڑھ کر اس کے شانوں پر اپنی گرفت جمائے اسے خود سے قریب کر کے سرد انداز میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل نے ڈر کر آنکھیں بند کی تھیں۔ھادہیر کے کانوں میں ہادی کے لفظوں کی بازگشت ہوئی تو اس نے جلدی سے شائل کو چھوڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سو جائو جا کر اب نظر نہ آنا مجھے لائونج میں۔"

ھادہیر یہ بول کر سڑھیاں چڑھتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چلا گیا تھا۔ شائل نے نم آنکھوں سے اس کی پشت کو دیکھا تھا پھر منہ پر ہاتھ رکھے وہ تیزی سے کمرے کی طرف گئی تھی۔ غلط فہمی کسی بھی رشتے میں ہو اسے کمزور کر دیتی ہے اور جب رشتہ کمزور ہو جائے تو بد گمانی کا ہلکا سا جھونکا بھی اس رشتے کو توڑ دیتا ہے۔ شاید یہی بد گمانی ھادہیر اور شائل کو ایک بڑے امتحان میں ڈالنے والی تھی جس سے دونوں ہی انجان تھے۔

شائل نے ساری رات رو کر گزاری تھی۔ صبح جیسے ہی وہ یونیورسٹی پہنچی رونل نے اس کا راستہ روک لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے بیوٹیفل۔"

شائل نے ایک ناگوار نظر اس پر ڈالی تھی اور اس کی دائیں سائیڈ سے نکلنا چاہا جب رونل اس کے سامنے آ گیا۔ وہ بمشکل خود کو اس سے ٹکرانے سے بچا سکی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"واٹس یور پرابلم رونل؟"

شمائل نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا تھا۔

"یو بیوٹیفل۔۔ آئی ایم ان لوو دیو اینڈ آئی وانٹ ٹو میری یو۔"

رونل کے مسکرا کر کہا تو شمائل نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بٹ آئی ڈونٹ وانٹ ٹو میری یو بی کاز آئی لو مائے فیانسی۔"

شمائل کے لہجے پر رونل نے اسے گھورا تھا جبکہ لفظوں پر بے یقینی کا تاثر وہ چہرے سے چاہ کر بھی مٹا نہیں سکا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہوازیورفیانسی؟"

"ھادہیر شاہ نائوایکسکیوزمی۔"

شائل یہ بول کر جاچکی تھی جبکہ رونل نے غصے سے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔

"نوبیوٹیفل۔۔یو آر اونلی مائن۔"

رونل خود سے بولا اور پھر کلاس کی جانب چلا گیا۔

کلاس کے بعد جیسے ہی وہ باہر نکلا شائل کو گرائونڈ کے بینچ پر بیٹھے دیکھا۔وہ آہستہ سے اس کے پیچھے آیا لیکن جیسے اس نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اس کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ آئی تھی۔ھادہیر اپنی کلاس فیلو جمائما سے گرائونڈ میں بیٹھے مسکرا کر کچھ بات کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

شائل نے دس منٹ تک ھادہیر کو دیکھا اور پھر وہاں سے پارکنگ کی طرف چلی گئی اور ساتھ ہی موبائل نکال کر صارم کو کال کرنے لگی تھی۔ ابھی اسے پارکنگ میں صارم کے انتظار میں کھڑے دس منٹ ہی ہوئے تھے جب ھادہیر وہاں آگیا۔ شائل کو دیکھ کر وہ اس کی طرف آیا تھا۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ ابھی تو تمہاری کلاس ہے نا؟"

ھادہیر اپنی رسٹ واچ پر وقت دیکھ کر پیشانی پر شکنوں کو جال بنائے مقابل سے گویا ہوا۔ شائل نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر سنجیدگی سے جواب میں بولی۔

"طبیعت ٹھیک نہیں تھی میری اس لئے گھر جا رہی ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائل کی بات پر وہ اس کے قریب آیا تھا۔

"کیا ہوا ہے تمہیں؟"

Posted on Kitab Nagri

اس کے فکر مندانہ انداز پر وہ اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔

"سر درد ہے بس۔"

مختصر جواب دے کر وہ پلٹ گئی تھی کیونکہ صارم کی کال اس کے موبائل پر آ رہی تھی جس کا مطلب تھا وہ اسے لینے پہنچ گیا ہے۔ ھادہیر نے لب بھینچ کر اس کو دیکھا تھا جو حد سے زیادہ سنجیدہ تھی۔ ھادہیر اس سے پوچھنا چاہتا تھا اس کی سنجیدگی کی وجہ لیکن آج اسے کلب میں ولیم پر نظر رکھنے جانا تھا اور اس کی سیکریٹری سے کچھ معلومات نکلوانی تھیں کیونکہ وہ اپنے کسی ساتھی سے مل کر دوسرے ملک جانے کی پلینگ کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"موم آج تو بڑی خوشبو آ رہی ہے کیچن سے کیا بنا رہی ہیں آپ؟"

حمین کیچن میں داخل ہوتے ہوئے بولا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ہادی کی فیورٹ مٹن کڑاہی بنا رہی ہوں، آج وہ واپس آ رہا ہے نا گھر اس لئے۔"

شمائل کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"اچھا جی بھائیو کے لئے مٹن کڑاہی تو میرے لئے کیا بنایا ہے سپیشل؟"

"تمہارے لئے ہنی روز ہی تمہاری فرمائش کی ڈش بناتی ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"موم ایک بات کرنی تھی آپ سے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین عشال شاہ کو کیچن میں تنہا دیکھ کر بولا تو عشال شاہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"ہاں میری جان بولو کیا بات کرنی ہے؟"

"موم آپ کو آزاح کیسی لگتی ہے؟"

حمین کی بات پر عشال شاہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"کیا مطلب کیسی لگتی ہے بیٹی ہے میری تو ظاہر سی بات ہے جان بستی ہے میری اس میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشال شاہ کے جواب پر وہ مسکرایا تھا۔

"جان تو وہ میری بھی ہے لیکن ظالم سماج سمجھتا ہی نہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین خود سے بڑبڑایا تو عشال نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

"کچھ کیا تم نے؟"

"موم میں بول رہا تھا آزاح کتنے سالوں بعد گھر واپس آئی ہے نا اور بڑے پاپا اور بڑی ماما اسے خود سے دور بھی نہیں کرنا چاہتے تو۔۔"

حمین کی تمہید پر عشال شاہ اب مکمل اس کی جانب متوجہ ہوئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی بات کیا ہے صاف لفظوں میں بتائو۔"

"موم مجھے آزاح سے شادی کرنی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین ایک ہی سانس میں بول کر آنکھیں بند کر گیا تھا جبکہ عشال شاہ نے پہلے بے یقینی اور پھر مسکراتے ہوئے اس کی بند آنکھوں کو دیکھا تھا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتیں کیچن میں حازم شاہ کی آواز گونجی تھی۔

"حمین شاہ میرے کمرے آئو۔"

حازم شاہ کی بارعب آواز اور سنجیدہ لہجہ سن کر وہ جلدی سے آنکھیں کھول کر اپنے باپ کو دیکھنے لگا جو اسے حکم دے کر اب وہاں سے اپنے کمرے کی طرف جا رہے تھے جبکہ عشال شاہ بمشکل اپنی ہنسی کو روکے ہوئے تھیں۔ حمین نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا اور پھر بیچارگی سے بولا۔

"موم پلیز ہٹلر سے بچالیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہاہا۔ بھئی تم نے خود اپنی شامت کو دعوت دی ہے اب جائو بھگتو۔"

Posted on Kitab Nagri

عشال شاہ کی جانب سے ہری جھنڈی دکھائے جانے پر وہ منہ بسورتے ہوئے حازم شاہ کے کمرے کی جانب گیا تھا۔

دروازے پر دستک دے کر وہ اندر داخل ہوا تھا۔ سامنے ہی حازم شاہ اپنے کمرے کے صوفے پر بیٹھے ایک فائل کو پڑھ رہے تھے۔ حمین آہستہ سے چلتے ہوئے ان کے سامنے آیا۔

"ڈیڈ آپ نے بلایا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کی مدھم آواز پر حازم شاہ نے اسے دیکھا تھا۔

"بیٹھو۔"

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ نے اسے اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا تو حمین بنا وقت ضائع کئے ان کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا۔

"اب جو کیچن میں بول رہے تھے کیا تم اس چیز کو لے کر سریس ہو یا پھر کوئی ایڈونچر آیا ہے دماغ میں تمہارے اور اگر ایسا ہے تو یاد رکھنا آزاح کو تکلیف پہنچانے والے کو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔"

حازم شاہ کا سنجیدہ لہجہ حمین کو انہیں دیکھنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"ڈیڈ کیا آپ کو اپنے بیٹے پر یقین نہیں ہے؟ کیا آپ کو لگتا ہے میں کسی ایڈونچر کے لئے یہ سب کر رہا ہوں؟"

"مجھے نہیں معلوم حمین شاہ، میں بس اتنا جانتا ہوں کہ اب اپنے بھائی اور بہن کو ذرہ برابر تکلیف بھی میری برداشت سے باہر ہو گی۔"

"ڈیڈ آئی لو ہر۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کے لہجے میں اس کی سچائی موجود تھی حازم شاہ نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

"پھر کیا کیا جائے؟"

"مجھے شادی کرنی ہے اس سے اور کیا؟"

حمین نے منہ بسورتے ہوئے کہا تو حازم شاہ نے بمشکل اپنا قہقہہ روکا تھا تھا۔

"دیکھو حمین میں نہیں کہتا کہ محبت کرنا بری بات ہے لیکن اسے حاصل کرنے میں اچھے اور برے کی تمیز بھول جانا غلط ہے۔ میں تمہارے احساسات کی قدر کرتا ہوں لیکن۔۔"

"لیکن کیا ڈیڈ؟"

حمین کی سنجیدگی اسے سراپہ سوال بنا کر حازم شاہ کے سامنے کھڑا کر گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آزاح بہت اچھی ہے لیکن اس کی زندگی کا فیصلہ وہ خود کرے گی میں حاطب سے بات کروں گا اگر اسے کوئی اعتراض ہوا یا آزاح کی رضامندی نہ ہوئی تو تم اپنی اس محبت سے دستبردار ہو جائو گے۔"

ایک لمحے میں حازم شاہ نے اسے آسمان سے زمین پر پٹخا تھا۔

"ڈیڈ یہ ناممکن ہے اور ویسے بھی دستبرداری آسان تو نہیں ہوتی۔"

حمین کی بات پر وہ مسکرائے تھے۔

"مشکل ہے حمین ناممکن تو نہیں ہے اچھا چھوڑو میں حاطب سے بات کروں گا امید ہے وہ اپنے لاڈلے کو انکار نہیں کرے گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ کی بات پر وہ خاموش رہا تھا۔ حازم شاہ نے اس کے دل میں ایک ڈر بٹھا دیا تھا۔ جسے صرف حاطب شاہ اور آزاج دور کر سکتے تھے۔ حمین وہاں سے اٹھا تھا اور بنا حازم شاہ کی طرف دیکھے وہاں سے چلا گیا تھا۔ اپنے کمرے کی طرف وہ بے دھیانی میں جا رہا تھا جب سڑھیاں چڑھتے ہوئے وہ آزاج سے ٹکرایا۔

"آنکھیں نہیں کیا؟"

آزاج نے اسے گھورا تو وہ غائب دماغی سے آزاج کو دیکھنے لگا پھر بنا کچھ کہے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔ آزاج نے حیرانگی سے اس کی خاموشی کو دیکھا تھا

پھر کندھے اچکاتے ہوئے وہ آزفہ شاہ کے کمرے کی جانب چلی گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے آٹھ بجے کا وقت تھا جب شائل کے موبائل پر انجان نمبر سے میسج آیا تھا۔ شائل جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی موبائل کی رنگ ٹیون پر اس کی طرف متوجہ ہوئی تو انجان نمبر سے میسج دیکھ کر اسے کوفت ہوئی لیکن جیسے ہی اس نے میسج اوپن کیا ھادہیر کا نام دیکھ کر وہ چونک گئی تھی۔ انگلش میں لکھی تحریر کو پڑھتے

Posted on Kitab Nagri

ہوئے اس کے دودھیا رنگ میں سرخیاں گھلتی جا رہی تھیں اور یہ سرخیاں اس کی پیشانی پر بھی لکیروں کو واضح ابھار رہی تھیں۔

"ھادہیر شاہ مجھے بے ایمانی پسند نہیں ہے۔"

شائل غصے سے بڑبڑاتے ہوئے اٹھی اور موبائل کو بیڈ پر پھینک کر دروازے کی جانب بڑھی۔ نائٹ ڈریس میں وہ زیادہ تر پاجامہ شرٹ کا استعمال کرتی تھی اور اب اسی حلیے میں وہ بغیر ڈوپٹے کے کمرے سے نکلی تھی۔ سچ کہتے ہیں غصہ انسان کو وہاں تک پہنچانے پر مجبور کر دیتا جہاں انسان کی سوچ ختم ہو جاتی ہے۔ غصے میں انسان وہ کچھ کر جاتا ہے جو بعد میں اس کو شرمندگی کے گہرے سمندر میں غوطہ زن کر دیتا ہے۔ فلیٹ سے نکل کر وہ ٹیکسی کی مدد سے اس کلب تک پہنچی تھی۔ کلب کے اندر داخل ہوتے ہی اسے اپنے حلیے کا احساس ہوا تھا وہ واپس پلٹنا چاہتی تھی لیکن اس وقت اس کے دماغ میں صرف ھادہیر شاہ سوار تھا۔ نامعقول لباس میں وہاں شراب پیتے لڑکے اور لڑکیاں نہ صرف ڈانس کر رہے تھے بلکہ کچھ تو اتنے قریب تھے کہ شائل کو اپنی بے ساختگی پر غصہ آیا تھا۔ وہ وہاں سے واپس پلٹنے لگی جب رونل نے پتہ نہیں کہاں سے آ کر اس کا ہاتھ تھاما تھا۔

"ہائے بیوٹیفل۔"

Posted on Kitab Nagri

رونل کی آواز اور اس کے لمس پر وہ غصے سے اسے دیکھنے لگی تھی۔

"لیو می رائٹ نائو رونل۔"

شائل غصے سے اونچی آواز میں بولی تھی۔ رونل نے ڈھیٹوں کی طرح مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ چھوڑا تھا۔

شائل پھر سے جانے لگی جب اسے وہاں شیشے میں ھادہیر شاہ کا عکس نظر آیا تھا۔ وہ ساکت رہ گئی تھی کیونکہ اس کے گلے میں بازو ڈالے ایک لڑکی اس کے قریب بیٹھی تھی۔ اتنے قریب کے بے ساختہ شائل کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔ وہ پلٹ کر ھادہیر کو دیکھنے لگی جو ڈانسنگ فلور سے تھوڑے فاصلے پر پڑے صوفے پر ایک لڑکی کے ساتھ بیٹھا مسکرا رہا تھا۔ شائل کو اپنا وجود انگاروں پر لوٹتا ہوا محسوس ہوا، آنسو بے ساختہ گالوں سے لڑھکتے ہوئے نیچے ہوا میں معلق ہونے لگے تھے۔

"ھادہیر شاہ از آ پلے بوائے بیوٹیفل۔ ہی از آ کنگ آف دس پلیس۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رونل کی آواز پر وہ اس کی جانب پلٹی تھی اور بناکس کی طرف دیکھے ایک ویٹر سے جو وہاں سے گزر رہا تھا اس کے ہاتھ سے بے دھیانی میں شراب لے کر ایک سانس میں اسے حلق تک انڈیل گئی تھی۔ ھادہیر جو ولیم کی سیکریٹری سے ولیم کی معلومات نکلوا رہا تھا۔ معلومات ملتے ہی اس نے صارم کو اشارہ کیا تھا کہ اس لڑکی کو اس سے دور کرے۔ وہاں وہ ھادہیر شاہ نہیں ایچ ایس تھا۔ وہ لڑکی بھی شاید نشے میں تھی صارم کی سخت گرفت پر اس کی طرف متوجہ ہو گئی۔ ھادہیر سرد چہرہ لئے وہاں سے کلب کے بیرونی راستے کی جانب بڑھ گیا۔

وہ جیسے ہی کلب سے باہر نکلنے لگا ایک جانی پہچانی آواز نے اس کے قدم ساکت کر دیئے۔ وہ بے ساختہ پلٹ کر اپنی نگاہوں کو ارد گرد گھمانے لگا تو وہ سامنے ہی چند قدم کے فاصلے پر رونل کے ساتھ تھی۔ ایک لمحے سے پہلے اس کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا۔ کیونکہ شمائل شاہ ایک نامحرم کا سہارا لئے شاید نہیں یقیناً نشے میں تھی۔ رونل اسے اپنے قریب کر رہا تھا جس پر وہ مزاحمت کر رہی تھی۔ آنکھوں کی سرخی میں یہ منظر دیکھ کر بے ساختہ اضافہ ہوا تھا۔ یہ لڑکی اس کی کوئی بات سنتی کیوں نہیں تھی؟ یہ سوچ ہی اس کی پیشانی پر موجود لکیروں کو واضح کر گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"صارم کلب کے پچھلے دروازے کی طرف میرا انتظار کرو۔"

Posted on Kitab Nagri

یہ بول کر ھادہیر آگے بڑھا اور رونل کے ہاتھ شمائل کے شانوں سے ہٹا کر اس کے دائیں گال پر ایک زور دار تھپڑ رسید کیا تھا۔ میوزک کا شور اتنا تھا کہ کوئی بھی ان کی طرف متوجہ نہیں تھا۔ ھادہیر کی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر رونل نے اپنا خشک گلا تر کیا تھا۔

"اپنی سانسوں کو گننا شروع کر دو رونل رائے کیونکہ اگلے چوبیس گھنٹے تمہیں تمہاری زندگی سے موت کی طرف لے جانے والے ہیں۔"

ھادہیر کی سرد آواز مقابل کے رونگٹے کھڑے کر گئی تھی۔

رونل اپنے لڑکھڑاتے قدموں سے پیچھے کی طرف بھاگا تھا۔ جبکہ ھادہیر نے شمائل کو دیکھے بغیر اسے کندھے پر اٹھایا اور کلب کے پچھلے دروازے سے باہر گاڑی میں لے گیا جہاں صارم اس کا انتظار کر رہا تھا۔

"صارم مجھے رونل رائے چاہیے اگلے آدھے گھنٹے میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی بات پر صارم نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور کلب کے اندر چلا گیا جبکہ ھادہیر نے شمائل کو فرنٹ سیٹ پر بٹھا کر اس کے گرد سیفٹی بیلٹ باندھا اور اسے ایک نظر دیکھا جو موندی آنکھوں سے دھیمی آواز میں بڑبڑاتے ہوئے غنودگی میں جا رہی تھی۔

اس کی طرف کا دروازہ بند کر کے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آیا تو شمائل نے اپنا سر اس کے کندھے پر ٹکا دیا۔

"وہ مجھ سے بالکل محبت نہیں کرتے رونل، وہ تو میری طرف دیکھتے بھی نہیں ہیں۔ ان کے لئے میں پاکستان سے یہاں لندن آ گئی مگر وہ تو مجھے ایسے نظر انداز کرتے ہیں جیسے میں ان کی کچھ لگتی نہیں ہوں۔ یونیورسٹی ہو یا گھر انہوں نے ایک نظر میری طرف دیکھنا کبھی گوارہ نہیں کیا۔ میرا عشق مجھے بے بس کر چکا ہے رونل۔۔۔ اتنی تذلیل کے بعد بھی مجھے صرف ھادہیر شاہ سے یک طرفہ عشق ہوا۔ ایسا عشق جو آہستہ آہستہ مجھے موت کی طرف لے کر جا رہا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شمائل کے دھیمی سرگوشیوں پر ھادہیر نے بے تاثر نظروں سے اسے دیکھا تھا۔ اگر وہ حازم شاہ کی بیٹی اور ہادی شاہ کی بہن نہ ہوتی تو یقیناً اب تک اس کے ہاتھوں مر چکی ہوتی۔ ھادہیر نے اس کا سر دوبارہ سے سیٹ کی پشت سے ٹکایا اور گہری سانس فضا میں خارج کی۔

Posted on Kitab Nagri

"میری زندگی کا صرف ایک مقصد ہے شمائل شاہ، ولیم اور اس کی نسل کو سرے سے ختم کرنا۔ اس دوران میں کبھی بھی اپنی کوئی کمزوری ان پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔ ھادہیر شاہ مر سکتا ہے لیکن تم پر کوئی آنچ نہیں آنے دے سکتا۔"

یہ بول کر وہ نظروں کا رخ بدلتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر کے اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔

وہ ابھی ڈیوٹی سے واپس آ کر لیٹی ہی تھی کہ اس کے موبائل پر ہادی کا میسج آ گیا۔ آئرہ نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو رات کے بارہ بج کر دس منٹ ہوئے تھے۔ میسج اوپن کرتے ہی وہ منہ بسور کر رہ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک کپ کافی پلیز۔"

ہادی کی فرمائش پر وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی۔ ایک تو اس کے سر میں پہلے ہی درد تھا اور تھکاوٹ بھی کافی تھی اوپر سے ہادی کی فرمائش وہ چاہ کر بھی انکار نہیں کر سکی تھی۔ ڈوپٹے کو شانوں پر پھیلائے وہ کمرے سے نکل کر کیچن

Posted on Kitab Nagri

کی جانب بڑھی تھی۔ کافی بنا کر وہ ہادی کے کمرے کی جانب بڑھی تھی۔ دستک دے کر وہ اندر داخل ہوئی تو ہادی کو دیکھا جو سٹڈی ٹیبل پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ تیزی سے ٹائپ کر رہا تھا۔ وہ آگے بڑھی اور ٹیبل پر کافی رکھ کر خاموشی سے پلٹنے لگی جب اس کے کلائی ہادی کی گرفت میں آگئی تھی۔

"کہاں جا رہی ہو؟"

ہادی کی گھمبیر آواز پر وہ پلٹ کر ہادی کو دیکھنے لگی تھی۔ جو بائیں ہاتھ سے اس کا بازو تھامے دائیں ہاتھ سے ٹائپنگ کر رہا تھا جبکہ نگاہوں کا مرکز صرف لیپ ٹاپ تھا لیکن تمام حسیات شاید آئرہ کی جانب تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے نیند آ رہی ہے سونے جا رہی ہوں۔"

آئرہ کی آواز پر وہ مسکرایا تھا اس کا ڈمپل بھرپور نمائش کر کے مقابل کے حواس سلب کر چکا تھا۔ ہادی دو منٹ بعد اپنی میل کو سینڈ کر کے اس کی جانب متوجہ ہوا تھا۔ جو بمشکل اپنی آنکھوں کو کھول کر اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"بیٹھو یہاں۔"

ہادی دائیں ہاتھ میں کافی کا مگ پکڑے بائیں ہاتھ سے اس کا بازو تھامے اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔

"کیا ہوا ہے موڈ کیوں آف ہے؟"

آئزہ کا چہرہ دیکھ کر وہ سنجیدگی سے گویا ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھکاوٹ ہو گئی ہے بس میجر اور نیند بہت آ رہی ہے۔"

آئزہ کی آواز پر وہ مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں دو پہر سے تمہیں دیکھنے کا انتظار کر رہا تھا اب جا کر وقت ملا ہے اب فرصت سے دیکھنے تو دو۔"

"میجر ایک بات پوچھوں؟"

آئرہ اس کی مسکراہٹ میں جیسے کھو سی گئی تھی۔

"ایک کیوں ہزار پوچھو ابھی تو فرصت ہی فرصت ہے۔"

ہادی کی بات پر وہ مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کے مسکراہٹ اتنی پیاری کیوں ہے؟"

ہادی اس کی بچگانہ بات پر کھل کر مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیونکہ یہ صرف میری جان تمہارے لیے ہے اس لئے پیاری ہے۔"

ہادی کا جواب اسے لاجواب کر گیا تھا۔

"اچھا مجھے نیند آرہی ہے اب میں چلی۔"

آئرہ یہ بول کر وہاں سے جانے کے لئے اٹھی تھی جب ہادی نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا تھا۔ وہ لڑکھڑا کر اس کے اوپر گری تھی۔ ہادی نے مسکرا کر اس کے گرد اپنے بازئوں کا حصار باندھا تھا۔ آئرہ نے دھڑکتے دل سے اسے دیکھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن بے سود پلکوں پر حیا کا بوجھ اتنا تھا کہ وہ اٹھنے سے انکاری ہو چکی تھیں۔ اس کی نظروں کی تپش سے اپنے رخسار دہکتے ہوئے محسوس ہوئے تھے۔ وہ اپنے جذبات کو بے قابو ہوتے ہوئے محسوس کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڈ نائٹ تو بول دو اپنے شوہر کو۔"

ہادی کا گھمبیر لہجہ اسے سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"گڈ نائٹ میجر اب جانے بھی دیں۔"

آئرہ منمناتے ہوئے بولی تو ہادی نے جھک کر اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھے تھے۔ جذبات کا ٹھاٹیں مارتا سمندر ہادی کو بے بس کر رہا تھا۔ آئرہ کی قربت میں وہ تمام حدود بھول کر آگے بڑھنا چاہتا تھا لیکن پھر بمشکل اس کے گالوں کی سرخی سے نظریں چراتے اس نے اپنی گرفت ڈھیلی کی تھی اور اسے اپنے حصار سے آزاد کیا تھا۔ آئرہ تیزی سے دھڑکتے دل کو سنبھالتے ہوئے وہاں سے گئی تھی جبکہ ہادی نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنی دلکش مسکراہٹ کو اپنے چہرے پر جگہ دی تھی۔

"کنٹرول میجر ورنہ اپنے ہٹلر باپ کو جانتے ہو تیری رخصتی روک دیں گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی خود سے بڑبڑاتے ہوئے کافی کے خالی مگ کو دیکھنے لگا جو آئرہ سے باتیں کرتے ہوئے وہ ختم کر چکا تھا اور پھر اسے ٹیبل پر رکھ کر بیڈ کی جانب متوجہ ہوا تھا۔ ایک مسکراہٹ کے ساتھ وہ سونے کے لئے لیٹ گیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

صبح وہ بھاری ہوتے سر سے اٹھی تھی۔ رات کو کیا ہوا اسے کچھ یاد نہیں تھا۔ سر میں شدید درد تھا جس کے باعث وہ اپنے سر کو تھام گئی تھی۔ جیسے ہی اس نے اپنی بائیں جانب دیکھا ساکت رہ گئی تھی ایک خوف کی لہر اس کے سارے جسم میں سرائیت کر گئی تھی۔ ھادہیر سرخ آنکھیں لئے، سرد تاثرات چہرے پر سجائے اور لبوں کو سختی سے آپس میں پیوست کئے وہ مقابل کا سانس چند فٹ کے فاصلے پر بیٹھ کر بھی خشک کر گیا تھا۔ ایک دم رات والا واقعہ اس کے ذہن میں گردش کرنے لگا تو وہ سر درد بھلائے اٹھنے لگی جب ھادہیر اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا۔

"تم کل رات کلب میں کیا کر رہی تھی؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر موبائل پر رونل کا میسج دیکھ چکا تھا جسے اس نے ایک انجان نمبر سے سینڈ کیا تھا۔ اسے یقین تھا رونل نے ہی اسے وہاں بلایا ہو گا۔ اس میسج میں اس نے ھادہیر کے بارے میں کہا تھا وہ ایک لڑکی کے ساتھ نازیبا حرکات کر رہا ہے اور اگر یقین نہ ہو تو اس کلب میں آکر دیکھ لے۔ کلب کا نام بھی میسج کے آخر میں تھا۔ لیکن ھادہیر کو شمائل کی بیوقوفی پر غصہ آرہا تھا۔ وہ ساری رات انگاروں پر جلا تھا۔ یہ سوچ ہی اس کی جان نکال رہی تھی اگر وہ نہ

Posted on Kitab Nagri

دیکھتا شائل کو تو پھر کیا ہوتا؟ چند قدم پر وہ اس کے آواز کو نہ سن پاتا تو کیا ہوتا لیکن شاید اس کی آواز میوزک میں بھی اس تک پہنچنا معجزہ ہی تھا۔ اب اس کے اٹھتے ہی وہ سخت لہجے میں باز پرس کرنے لگا تھا۔

"وہی جو آپ کرنے گئے تھے۔"

شائل اندر سے ڈری ہوئی تھی لیکن اتنے دنوں کا غبار اب غصے کی صورت میں نکلنے والا تھا۔

"اپنی زبان کو لگام دو شائل شاہ ورنہ اس زبان کو کاٹ کر تمہارے ہاتھ میں رکھ دوں گا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی غراہٹ پر شائل نے سختی سے اپنی آنکھوں کو بند کیا تھا۔

"تم آج شام کی فلائٹ سے پاکستان واپس جا رہی ہو اور وہ بھی ہمیشہ کے لئے۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کا بس نہیں چل رہا تھا کہ شائل کو ایک لگا دیتا لیکن فلحال اس نے شائل کو یہاں سے واپس پاکستان بھیجنے میں ہی عافیت جانی تھی اور اس سلسلے میں وہ ہادی کو انفارم بھی کر چکا تھا۔

"مجھے یہاں سے بھیج کر آپ اپنے کرتوت بدل نہیں سکتے۔ میں وہاں جا کر سب گھر والوں کو بتائوں گی کہ آپ یہاں کیا کرتے ہیں۔"

شائل کی بات پر وہ جو ضبط کرتے ہوئے کمرے سے جا رہا تھا اب واپس آیا اور اسے شانوں سے پکڑ کر اپنے مقابل کیا۔

"اپنی زبان سے اگر ایک لفظ بھی نکالا تو یاد رکھنا شائل شاہ ھادہیر شاہ سزا کے معاملے میں رعایت نہیں برتتا چاہے مقابل کوئی میرا اپنا ہی کیوں نہ ہو۔ اپنا سامان پیک کرو اور تمہارا موبائل میرے پاس ہے فلائٹ میں صرف چند گھنٹے ہیں اور مزید میں تمہاری شکل دیکھ کر اپنا وقت برباد نہیں کر سکتا اس لئے جلدی سے فریش ہو کر ناشتہ کرو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر یہ بول کر اسے بیڈ پر تقریبا دھکا دیتے ہوئے کمرے سے نکل گیا جبکہ شمائل نے اس کے رویے پر رونا شروع کر دیا تھا۔

"وہ کیوں اس کی غلط فہمی کو دور نہیں کر رہا تھا۔ کیا واقعی اس کے لڑکیوں کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں۔ "

شمائل کے دماغ میں مسلسل یہ باتیں گردش کر رہی تھیں مگر آنکھیں صرف آنسو بہانے میں مصروف تھیں۔

ٹھہر گئے تھے آنسو

میرے بھیگی پلکوں پر

جبیں چوم کر جب وہ

الوداع بول گیا تھا

)کرن رفیق(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"آہ۔۔ پلیز لیومی۔۔۔ آہ۔"

اندھیرے کمرے میں رونل کی چیخیں گونج رہی تھیں۔ رونل کے دونوں بازئوں کو کرسی کے ساتھ باندھ کر بٹھایا گیا تھا جبکہ سامنے ھادہیر مطمئن سا اسے ہاتھ میں پکڑی تاروں سے کرنٹ لگا رہا تھا۔ پچھلے ایک ہفتے سے وہ یہاں قید یہ تکلیف برداشت کر رہا تھا۔

"تم نے میری شائل کو ہاتھ کیسے لگایا؟ جسے ہاتھ لگاتے ہوئے میں سو دفعہ سوچتا ہوں اسے تم نے ہاتھ کیسے لگایا؟"

ھادہیر کے سرد لہجے پر رونل نے اسے دیکھا تھا کیونکہ اسے ھادہیر کی اردو سمجھ نہیں آئی تھی۔ ھادہیر مسکرایا تھا۔ عجیب تھا اسکا مسکرانا پاس کھڑا صارم اس کے اس تاثر سے ہمیشہ خوف کھاتا تھا۔ وہ ایچ ایس تھارتی برابر بھی رعایت نہ برتنے والا۔ ھادہیر نے باری باری اس کی انگلیوں کے ذریعے اسے کرنٹ لگا کر تکلیف دی تھی اور اس دوران رونل کی چیخیں عروج پر تھیں۔ نڈھال سا رونل اب سر جھکائے غنودگی میں جا رہا تھا جب ھادہیر اٹھا تھا۔

"اس کا باپ کہاں ہے صارم؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے صارم کو دیکھ کر پوچھا۔

"وہ دوسرے روم میں ہے جہاں آپ نے کہا تھا اسے رکھنے کو۔"

صارم کی بات پر وہ مسکرایا تھا۔

"ولیم رائے بس دس منٹ اور۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر خود سے بڑبڑایا اور اپنے لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہو گیا تھا۔ دو منٹ بعد وہ ایک کرسی پر بیٹھا ولیم رائے کو دیکھ رہا تھا جسے الٹا لٹکا کر نیچے کھولتے ہوئے تیزاب کا بڑا سا ٹب رکھا گیا تھا۔ ایک خوف تھا ولیم کے چہرے پر اور وہی خوف ھادہیر شاہ کو مطمئن کر رہا تھا۔

"جانتے ہو صارم مرنے والے کو سب سے زیادہ تکلیف کب ہوتی ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی آواز پر صارم نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔

"جب اسے یہی معلوم نہ ہو کہ اسے مارا کیوں جا رہا ہے؟ ایک الگ ہی خوف ہوتا ہے اس کے چہرے پر جو مقابل کے جسم میں سکون کو پیوست کرتا ہے۔"

ھادہیر کی بات پر صارم مسکرایا تھا۔

"ایچ ایس اس کا کیا کرنا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صارم نے ہاتھ سے رونل کی طرف اشارہ کیا تو ھادہیر نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹائے بغیر اسے جواب دیا تھا۔

"جس انسان نے میری شمائل کو ہاتھ لگایا تمہارا کیا خیال ہے اس کے ساتھ میں کیا کروں گا؟"

Posted on Kitab Nagri

"سر ویسے بھی یہ سمگلر ہے بہت بڑا آپ جو بھی سزا دیں گے اسے وہ اس کے لئے کم ہی ہو گی۔"

صارم کے لہجے میں رونل کے لئے حقارت تھی۔

"اس کی سزا بہت ہی آسان ہو گی صارم یہ ساری زندگی پاگل خانے میں رہے گا۔"

ھادہیر کے مسکراتے لہجے پر صارم نے اسے دیکھا تھا۔

"لیکن سر پاگل خانے والے اسے کیوں لیں گے؟ میرا مطلب ہے سب جانتے ہیں یہ ولیم رائے کا بیٹا ہے جو لندن کا مشہور بزنس مین ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہا صارم تم بھی کمال کرتے ہو جو انسان اپنے باپ کو قتل کرے اور اس کے بعد اپنا ہاتھ کاٹ کر خودکشی کی کوشش کرے وہ پاگل نہیں ہو گا کیا؟"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کی بات ایک لمحے سے پہلے صارم کی سمجھ میں آئی تھی۔ وہ قائل ہو گیا تھا ھادہیر شاہ کی ذہانت کا۔ ھادہیر نے گردن موڑ کر علی کو مخاطب کیا تھا جو ولیم کے ساتھ اس کے کمرے میں تھا لیکن ولیم اس کی موجودگی سے واقف نہیں تھا۔

"میں اس ولیم کو آسان موت کبھی دینا چاہتا تھا لیکن بھائی کی قسم کے آگے مجبور ہوں کہ میں اسے انسان سمجھتے ہوئے اپنا بدلہ لوں نا کہ جانور سے بدتر سلوک کر جائوں۔ اس لئے تم اسے شوٹ کرو لیکن سب سے پہلی دو گولیاں اس کی آنکھوں میں مارنا جنہوں نے میرے ڈیڈ کو گندی نیت سے دیکھا تھا پھر اس کے ہاتھوں پر مارنا کیونکہ ان ہاتھوں کی وجہ سے میرے ڈیڈ نے اتنے سال اذیت سہی تھی اور آخری نشانہ اس کے دماغ کا لینا جس میں اس نے میرے باپ کو مجھ سے دور کرنے کی کامیاب کوشش کی تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کے سرد انداز پر علی مسکرایا تھا۔

"ڈونٹ وری ایچ ایس آج آپ کو مایوسی نہیں ہو گی۔"

علی کے جواب پر وہ صارم کی جانب متوجہ ہوا۔

Posted on Kitab Nagri

"ولیم کی باڈی کو اس کے گھر کیسے پہنچانا ہے اور اس کا قتل کیسے اس رونل پر ڈالنا ہے یہ سب تمہیں ہینڈل کرنا ہے صارم اور ہاں جیسے کسی نے ولیم کو یہاں لاتے ہوئے نہیں دیکھا ویسے ہی کسی کو واپسی پر بھی معلوم نہ ہو۔ میری اگر بیس منٹ تک فلائٹ نہ ہوتی پاکستان کی تو کبھی بھی ان دونوں باپ بیٹوں کو آسان موت نہیں دیتا۔"

ھادہیر کی بات پر صارم نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور سنجیدگی سے بولا۔

"آپ کیا ہمیشہ کے لئے پاکستان جا رہے ہیں؟"

"ہاں کیونکہ بھائی سے وعدہ کیا تھا جس دن میر ابدلہ پورا ہو گیا اس دن میں گھر واپس آ جاؤں گا۔ اور ہاں یاد آیا میر افلیٹ میں تمہارے نام کر چکا ہوں اس کے پیپرز میرے کمرے میں موجود الماری کے پہلے دراز میں ہیں۔"

ھادہیر نے مسکرا کر اسے گلے لگایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"علی بھی میرے ساتھ رہے گا؟"

صارم کی آواز پر ھادہیر مسکرایا تھا۔

"خدا کو مانو یار اسے تمہارے ساتھ چھوڑ جائوں گا تو تمہارے گھر میں ہر وقت دنگل لگا رہے گا اور تمہاری بیوی کو چھوٹے چھوٹے ہارٹ اٹیک آتے رہیں گے اس لئے وہ کل کی فلائٹ سے پاکستان آ جائے گا اور میرے ساتھ ہی رہے گا۔"

ھادہیر کی بات پر صارم مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ دونوں کو مس کروں گا۔"

"او بھئی جب بھی زیادہ یاد آئیں ہم پاکستان آ جانا اور ابھی اس پاگل انسان کو پاگل خانے یاد سے بجھوا دینا۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر یہ بول کر کمرے سے نکل گیا جبکہ صارم نے مسکراتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔ وہ واقعی کبھی کبھی صارم کو حیران کر دیتا تھا اپنے رویے سے لیکن آج ولیم اور رونل کے ساتھ جو اس نے کیا وہ اسے حیران کم شاکڈ زیادہ کر گیا تھا کیونکہ وہ نرمی کسی صورت نہیں دکھاتا تھا لیکن بعض دفعہ ہم سے جڑے رشتے ہمیں مجبور کر دیتے ہیں اپنے اندر کے جانور کو مار کر انسانیت دکھانے پر، غصے میں انسان اور جانور میں فرق تب ہی ہوتا ہے جب وہ نہ تو اپنے لفظوں کے نشتر کسی پر برساتا ہے اور نہ ہی ہاتھ سے کسی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ھادہیر نے اپنے غصے کو قابو کر لیا تھا کیونکہ اسے اب آئی ایس آئی جوائن کرنی تھی پاکستان جا کر جہاں جذبات سے نہیں اصولوں سے کام لینا تھا۔

ایک ہفتہ ہو گیا تھا شائل کو پاکستان آئے ہوئے لیکن سب ہی اس کی غیر معمولی خاموشی سے پریشان تھے۔ اس سلسلے میں آمنہ شاہ نے ھادہیر شاہ سے بات کی تو اس نے بھی کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا تھا۔ آج بھی وہ نہا کر اپنے کمرے کی بالکنی میں کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی جب حمین اس کے کمرے میں داخل ہوا۔ وہ رخ موڑ کر حمین کو دیکھنے لگی ایک پھیکی سی مسکراہٹ کو لبوں پر بمشکل سجائے وہ رخ موڑ گئی تھی۔

"کیا کر رہی ہو یہاں پر سب تمہارا لائونج میں ویٹ کر رہے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حمین نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"مجھے فلحال تنہا چھوڑ دو ہنی۔"

"کیوں تنہا چھوڑ دوں اور مجھے بتائو ہوا کیا ہے؟ جب سے تم پاکستان واپس آئی ہو خاموش ہو گئی۔ کیا بروکو اتنا یاد کر رہی ہو کہ باقی سب تمہیں نظر ہی نہیں آ رہے؟"

حمین کی بات پر ایک تلخ مسکراہٹ اس کے لبوں پر آئی تھی۔

Kitab Nagri

"یہ خاموشی تو اب میری ذات کا حصہ بننے والی ہے ہنی تو بہتر ہے سب اس کے عادت ڈال لیں۔"

"گڑیا بات کیا ہے پلیز بتائو مجھے کیا بروسے کوئی جھگڑا ہوا ہے تمہارا؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے پوچھا۔ وہ مسکرائی تھی حمین کی فکر مندی پر اور اس کے انداز پر جس میں دنیا بھر کی نرمی اور محبت تھی۔

"کچھ نہیں ہوا میرے بھائی۔"

وہ مسکراتے ہوئے اسے تسلی دینے کی ناکام کوشش کرنے لگی جس میں یقیناوہ ناکام ٹھہری تھی کیونکہ سامنے حمین شاہ تھا جو اپنے باپ بھائی سے زیادہ شائل کو محبت کرتا تھا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تو وہ مذاق میں بھی برداشت نہیں کرتا تھا۔ پھر وہ کیسے نہ سمجھتا کہ اس کی جان سے پیاری بہن کی خاموشی خود اس کی ذات کے لئے کتنی تکلیف دہ ہو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے ایسا کیوں لگتا ہے شائل تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو۔"

حمین کی بات پر وہ نظریں چرا گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"جانتے ہو یک طرفہ محبت تکلیف نہیں دیتی کیونکہ اس میں اعتبار اور اختیار سرے سے ہی نہیں ہوتا اور جو چیز اختیار میں ہی نہیں ہے اس کا شکوہ میں خدا سے کیوں کروں؟ جب شکوہ ہی نہیں ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ اس رشتے میں خوشی یا غم کوئی معنی رکھتا ہو گا۔"

"شائل تمہاری اس بات کا کیا مطلب لوں میں کہ بھائی تم سے محبت نہیں کرتے اور ان کے ساتھ زبردستی کی جا رہی ہے؟"

حمین کی بات پر وہ خاموش رہی تھی۔

"دیکھو شائل اگر ایسا ہے تو کوئی بھی تمہارے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا میرے ہوتے ہوئے۔ تم اس رشتے کے لئے جب چاہے انکار کر سکتی ہو۔"

"تم دنیا کے سب سے اچھے بھائی ہو ہنی لیکن مجھے ماما اور ڈیڈ کو سب کے سامنے شرمندہ نہیں کروانا۔ ویسے بھی ھادہیر شاہ اگر میرا نصیب ہے تو لاکھ کوشش کرنے پر بھی وہ میری زندگی سے کہیں نہیں جائے گا بصورت دیگر وہ اپنے راستے میں اپنے راستے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شمائل نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھا تھا۔

"جب نصیب کا لکھا ہی ماننا ہے تو بلاوجہ کی اذیت کیوں دے رہی ہو خود کو چلو سب کے ساتھ نیچے بیٹھو ویسے بھی تمہاری خاموشی زہر سے زیادہ بری لگتی ہے مجھے۔"

"اچھا میرے بندر چلو۔"

شمائل کرسی سے اٹھتے ہوئے اس کے ساتھ ہی کمرے سے نکلی لیکن جیسے ہی سڑھیوں سے اترتے ہوئے اس نے لائونج میں پڑے صوفے پر بیٹھے ھادہیر کو دیکھا تھا جو مسکرا کر سب سے باتیں کر رہا تھا۔ وہ حمین کا ہاتھ تھامے اپنے آنسوئوں کو حلق میں ہی دبائے، آنکھوں کی نمی کو پلکوں کے پردوں میں چھپائے بمشکل مسکراتے ہوئے لائونج میں آئی تھی۔

"السلام علیکم برو کیسے ہیں آپ۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی پر جوش آواز پر ھادہیر جو ہادی سے بات کر رہا تھا اس کی جانب رخ موڑ کر دیکھنے لگا جو مسکراتے ہوئے شمائل کے ساتھ کھڑا تھا۔ھادہیر نے ایک نظر اس کے مرجھائے چہرے کو دیکھا اور مسکرا دیا۔

"وعلیکم السلام ہنی کیسے ہو؟"

حمین کو اشارے سے اپنے پاس بلاتے ہوئے وہ جواب میں بولا تھا۔

"میں تو بالکل ٹھیک ہوں لیکن آپ کا موسم ضرور بگڑنے والا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین اس کے پاس بیٹھے سرگوشی نما آواز میں بولا تو ھادہیر نے ایک نظر شمائل کو دیکھا جو آئرہ اور آزاج کے ساتھ بیٹھ کر ان سے باتوں میں مصروف ہو چکی تھی۔ھادہیر سر جھکا کر مسکرا دیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

رات کے کھانے کے بعد سب لائونج میں بیٹھے تھے سوائے آئرہ کے جو ڈیوٹی پر جا چکی تھی۔ باقی سب گھر والے لائونج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب علی شاہ نے حاطب اور حازم شاہ دونوں کو مخاطب کیا تھا۔

"حازم اور حاطب مجھے تم دونوں سے کچھ بات کرنی ہے۔"

"جی پاپا بولیں۔"

حازم شاہ جو حاطب شاہ سے مسکرا کر اپنا کوئی ماضی کا واقعہ یاد کر کے ہنس رہے تھے اب علی شاہ کی جانب متوجہ تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں چاہتا ہوں کہ ہادی اور آزفہ کی شادی کے ساتھ شمائل اور ھادہیر کی شادی بھی کر دی جائے۔"

Posted on Kitab Nagri

علی شاہ کی بات پر ھادہیر مسکرایا تھا جبکہ شمائل نے خالی نظروں سے اپنے بابا سائیں کو دیکھا تھا اور پھر بنا کچھ کہے وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی تھی۔ سب کو لگا وہ شرما کر گئی ہے لیکن اصل وجہ ھادہیر کو مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔

"بابا سائیں مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ کو جیسے مناسب لگے۔"

حازم شاہ کی بات پر وہ مسکرائے تھے حمین نے اپنے باپ کو گھورا جو اس کی بات پچھلے ایک ہفتے سے لٹکائے ہوئے تھے۔

"مجھے بھی آپ سب سے کچھ بات کرنی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین جو ھادہیر اور ہادی کے ساتھ صوفے پر بیٹھا تھا اپنی جگہ سے اٹھ کر سب کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے بولا۔ سب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا بات ہے ہنی؟"

آمنہ شاہ کی آواز پر وہ سنجیدگی سے حاطب کی جانب بڑھا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر وہ حاطب شاہ کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر امید بھری نظریں ان پر جمائے ہوئے بولا۔

"بڑے پاپا آپ مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں؟"

حمین کی بات پر حازم شاہ کا سر نفی میں ہلا تھا جبکہ ھادہیر مسکرا دیا دونوں جانتے تھے وہ کیا بات کرنے والا ہے۔ باقی سب گھر والے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے سب سے زیادہ محبت تو میں اپنے بیٹے ہنی سے کرتا ہوں۔"

حاطب شاہ کے جواب پر وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیر کر حازم شاہ کو دیکھنے لگا جو سنجیدگی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"بڑے پاپا سب کی شادی ہو رہی ہے گھر میں لیکن کسی کو میرا خیال نہیں آ رہا اور نہ ہی آزاح کا اس لئے سوچا اپنے منہ سے ہی بول دیتا ہوں۔ بڑے پاپا مجھے آزاح سے شادی کرنی ہے۔"

حمین کی بات پر ھادہیر نے بمشکل اپنا قہقہ روکا تھا جبکہ ہادی نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

"اچھا میری بیٹی کا ہاتھ مانگ رہے ہو؟"

حاطب شاہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں پر روک کر مصنوعی سنجیدگی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بڑے پاپا ہاتھ کب مانگا ہے یار پوری بیٹی مانگی ہے ہاتھ کا میں کیا کروں گا؟"

حمین آنکھوں میں شرارت لئے معصومیت سے بولا۔ سب گھر والوں کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"اور اگر میں اپنی بیٹی نہ دوں تو؟"

حاطب شاہ کی بات پر اس کا چہرہ ایک دم زرد ہوا تھا شاید خوف سے۔ وہ ایک نظر آزاح کو دیکھ کر آزفہ شاہ کو دیکھنے لگا۔

"یہ تو غلط بات ہے بڑے پاپا بھائیو کو بھی تو اپنی بیٹی دی ہے آپ نے میری دفعہ کیوں بول رہے ہیں ایسا؟"

حمین کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیونکہ وہ اچھا خاصا کماتا ہے بھئی اور تم تو ابھی پڑھ رہے ہو۔"

حاطب شاہ نے اسے جاں بوجھ کر تنگ کیا۔

"بڑے پاپا تو اس میں کونسی بڑی بات ہے میں بھی اپنی پڑھائی کے بعد ڈیڈ کا بزنس جوائن کر لوں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں تو جب کمانے لگو بھئی تب ہی بات کرنا۔ میں اپنی بیٹی کسی بیروزگار کے ساتھ نہیں بیاہ سکتا۔"

ان دونوں کی گفتگو سے سب گھر والے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

"بڑے پاپا یہ اب زیادتی ہے۔"

حمین ایک نظر آزاح کو دیکھ کر بے بسی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی زیادتی نہیں ہے ٹھیک بول رہا ہے حاطب اب اٹھو اور جا کر اپنے بھائیوں اور بہنوں کی شادی کی تیاری کرو۔ ویسے بھی تمہاری عمر نہیں ہے ابھی شادی کی۔"

حازم شاہ کی بات پر وہ ان کی جانب مڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"ڈیڈ آپ تو رہنے ہی دیں میرے جتنی عمر میں آپ ایک عدد بچے کے باپ بھی بن چکے تھے اب میری دفعہ آپ ایسا بول رہے ہیں۔"

حمین کی بات پر لائونج میں سب کے قہقے گونجے تھے سوائے ہادی شاہ، حازم شاہ اور عشال شاہ کے، تینوں حمین کو سخت نظروں سے غور کر رہ گئے تھے۔

"ہاہاہاہا او گاڈ۔۔حازم یہ واقعی میرا بیٹا ہے اس میں کوئی شک نہیں۔"

حاطب ہنستے ہوئے بولے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا بیٹا تو رکھو سنبھال کر اسے اور بیٹا تم آج ملو مجھے کمرے میں اکیلے۔"

حازم شاہ نے حمین کو گھور کر کہا تو حاطب شاہ نے جواب میں حازم کو گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"خبر دار حازم اگر میرے بیٹے کو اپنی خوفناک آنکھوں سے ڈرانے کی کوشش بھی کی تو۔"

"او بھئی سنبھال کر رکھو اپنے بیٹے کو۔"

حازم شاہ نے مصنوعی غصے سے کہا تھا۔

"اچھا بڑے پاپا بتائیں نا پھر کیا فیصلہ ہے آپ کا۔ ویسے فیصلہ لینے سے پہلے میں آپ کو اپنی اور آزاح کی شادی کے کچھ فوائد بتا دیتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین کے انداز پر آزاح نے اسے گھورا اور وہاں سے واک آئوٹ کر گئی تھی۔

"کیسے فوائد؟"

حاطب نے حیرانگی سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"پہلا فائدہ کے آپ کی بیٹی آپ کے سامنے آپ کے گھر میں ہی رہے گی۔ دوسرا فائدہ کہ آپ کی بیٹی کی جب بھی مجھ سے لڑائی ہو گی تب اسے زیادہ دور شکایت کرنے جانا نہیں پڑے گا۔ اور تیسرا سب سے بڑا فائدہ آپ کے پوتے پوتیاں آپ سامنے رہیں گے۔"

حمین کی باتوں پر اب کی بار سب کے قہقہے لائونج میں گونجے تھے۔

"ہاہاہا بس کرو ہنی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حاطب ہنستے ہوئے بولے۔

"تو پھر میں ہاں سمجھوں؟"

Posted on Kitab Nagri

"ہنی تمہارے باپ نے مجھ سے پہلے ہی بات کر لی تھی اور تمہارے بھائیوں کے ساتھ تمہارا اور آزاج کا صرف نکاح ہو گا رخصتی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہی ہو گی یہ میری بیٹی کی شرط ہے جو مجھے بھی منظور ہے۔"

حاطب شاہ کی سنجیدگی پر وہ بیچارگی سے حاطب شاہ کو دیکھنے لگا۔

"کوئی نہیں بڑے پاپا کل کو جب میرے بچے مجھ سے پوچھیں گے کہ ہم سکول لیٹ کیوں گئے تو میں ان کو بول دوں گا ان کی ماں کی وجہ سے۔"

حمین کی بات پر اب حازم شاہ کا جوتا اس کی کمر پر لگا تھا۔ وہ بے ساختہ ہنستے ہوئے پلٹا تھا۔ حازم شاہ کے سخت تیور دیکھ کر وہ فوراً سڑھیوں کی جانب بھاگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ سے بڑا دشمن اس گھر میں میرے بچوں کا کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ دیکھ لیجئے گا اپنے بچوں کو ہاتھ تک نہیں لگانے دوں گا میں آپ کو۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین شرارت سے بول کر جلدی سے اپنے کمرے کی جانب بھاگا تھا کیونکہ اب ہادی بھی سخت تیور لئے اس کی جانب آرہا تھا۔

"یہ رونق ہے ہمارے گھر کی حازم شاہ۔"

حاطب محبت بھرے لہجے میں بولے تو سب ہی مسکرا دیئے تھے۔

گزرتا وقت بہت سے زخموں کو مندمل کر دیتا ہے بشرطیکہ کے اپنے اس وقت میں ساتھ دیں۔ شائل بظاہر تو سب سے بات کرتی تھی لیکن ھادہیر کی موجودگی میں وہ ایک لفظ بھی منہ سے نکالنا خود پر حرام سمجھتی تھی۔ ھادہیر بھی اس سے مکمل لاتعلقی برتے ہوئے تھا۔ شادی کے دن جیسے جیسے قریب آرہے تھے شائل کو ھادہیر کا رویہ مزید الجھاتا جارہا تھا۔ وقت کا کام ہے گزرنا چاہے اچھا ہو یا برا گزر ہی جاتا ہے۔ آخر کار وہ دن بھی آگیا جب سب کی قسمت ایک دوسرے سے جڑنے والی تھی۔ آج مہندی کی رسم تھی لیکن مہندی کی رسم سے پہلے ھادہیر اور حمین کا نکاح شائل اور آزاج سے بخیر و عافیت انجام پا چکا تھا۔ نکاح کے بعد سے جیسے حمین کی خوشی دیدنی تھی۔ مہندی کی رسم کے لئے تمام لڑکیوں کو پارلر والی تیار کرنے آچکی تھی جبکہ ھادہیر اور ہادی کو مہندی

Posted on Kitab Nagri

کے لئے تیار ہوتے دیکھ حمین منہ بسور کر رہ گیا تھا۔ آف وائیٹ کلر کی شلوار قمیض پہنے، گلے میں سبز اور پیلے رنگ کی چنری ڈالے، پائوں میں پشاوری چپل پہنے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے، چہرے پر ہلکی سی داڑھی اور مونچھیں ہادی اور ھادہیر دونوں کو ہینڈسم بنا رہی تھیں۔ دونوں اس وقت ہادی کے کمرے میں موجود تیار کھڑے تھے۔ ہادی اپنے اوپر پرفیوم سپرے کر رہا تھا جبکہ تھوڑے فاصلے پر ھادہیر بیٹھا موبائل پر کسی کو میسج ٹائپ کرتے ہوئے مسکرا رہا تھا جب حمین اندر داخل ہوا۔ مہندی کلر کا کرتا پہنے، گلے میں پیلے رنگ کی چنری اوڑھے اور چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجائے وہ کمرے میں موجود دونوں نفوس کو اپنے طرف متوجہ کر گیا تھا۔

"ہو گئے تیار دونوں؟"

حمین اندر داخل ہوتے ہوئے بولا تو ہادی نے مسکرا کر اس کے چہرے کی سنجیدگی کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں جی بالکل تیار ہیں۔"

ہادی اس کی طرف رخ کرتے ہوئے بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"بھائیو قسم سے آپ دونوں بہت ظالم ہیں۔"

حمین کی دہائیاں ایک بار پھر سے شروع ہوتے دیکھ ھادہیر نے بمشکل اپنا قہقہ روکا تھا جبکہ ہادی نے ڈمپلز کی نمائش بھرپور کی تھی۔

"ہنی تمہاری منکوحہ کا فیصلہ ہے بھئی قدر کرو اس کے فیصلے کی۔"

"بھائیو منکوحہ کا فیصلہ نہیں ہے یہ میں جانتا ہوں وہ تو ہے ہی معصوم یہ ہمارے ہٹلر باپ اور میری خوشیوں کے دشمن حازم شاہ کا فیصلہ ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین منہ بسورتے ہوئے بولا تو ہادی نے اسے گھورا۔

"شرم بھی کسی چیز کا نام ہے ہنی۔"

Posted on Kitab Nagri

"اور وہ چیز آپ کے چھوٹے بھائی کے پاس نہیں پائی جاتی۔"

حمین کے دوبدو جواب پر ھادہیر کا قہقہ کمرے میں گونجا تھا۔

"فضول کی مت ہانکو اور چلو اس سے پہلے ڈیڈ یہاں آکر ہماری کلاس لیں۔"

ہادی گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے بولا۔ حمین نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے چھیڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائیو ڈیڈ کا تو پتہ نہیں لیکن مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے آپ بی جے کو دیکھنے کے لئے تڑپ رہے ہیں۔"

ھادہیر ان کی گفتگو کو مکمل مزے سے سن رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اپنی بکواس کو اپنے منہ میں رکھو ورنہ شادی میں شرکت مشروط کر دوں گا۔"

ہادی کی دھمکی پر وہ مسکرایا تھا۔

"بی جے ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہیں ویسے اور گڑیا بھی۔"

حمین موبائل نکال کر جس انداز میں بولا تھا دونوں کا متوجہ ہونا لازمی تھا۔ہادی نے ایک نظر ھادہیر کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے کیسے دیکھا ان کو؟"

ھادہیر نے اسے مشکوک نظروں سے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بروہالڈ آن ایک بھائی کی گھوریاں کم تھیں جو آپ بھی شروع ہو گئے۔ میں تو اپنی بیوی کو دیکھنے گیا تھا بی جے کے کمرے میں لیکن وہ وہاں تھی نہیں کیونکہ وہ موم کے کمرے میں تھی۔ پھر میں نے بی جے اور گڑیا کی پکس بنائیں اور یہاں آ گیا۔"

حمین کی بات پر دونوں دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس کے پاس پہنچے تھے۔

"دکھائو پکس۔"

ھادہیر نے اس کے ہاتھ سے موبائل لینا چاہا تو حمین نے موبائل جلدی سے اپنے کرتے کے دائیں سائیڈ پر بنی جیب میں ڈال لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسے کیسے دکھادوں۔۔۔ بھئی کوئی ٹیکس ہوتا ہے، کوئی قیمت ہوتی ہے دکھانے کی۔"

حمین کی بات پر ہادی نے اسے گھورا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"رہنے دو میں خود ہی دیکھ لوں گا۔"

ہادی یہ بول کر کمرے سے جانے لگا جب حمین نے اس کا بازو پکڑا تھا۔

"آپ کا کل تک پردہ ہے بی جے سے جانتے ہیں نا آپ تو آج دونوں دلہنیں پردے۔۔میرا مطلب ہے گھونگھٹ میں مہندی کی رسم ادا کریں گی۔"

حمین کی بات پر ہادی اور ھادہیر نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا چاہیے تمہیں؟"

ہادی کو ہتھیار ڈالتے دیکھ کر حمین بتیس دانتوں کی نمائش کرنے لگا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"دولاکھ روپے۔"

حمین کی بات پر ہادی اور ھادہیر نے اسے دیکھا تھا جو مزے سے ہاتھ پھیلائے ان کے آگے کھڑا تھا۔

"ہنی دولاکھ خدا کا خوف کرو اتنے پیسے کون مانگتا ہے تصویر دکھانے کے۔"

ھادہیر نے دانت پیس کر کہا تھا۔

"لے۔۔میں دکھاتا ہوں بروا اور کون دکھائے گا اتنے پیسوں میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی مجھے تمہاری بی جے کی شکل دیکھنے میں اتنی بھی دلچسپی نہیں ہے کہ میں دولاکھ دوں گا تمہیں اس کے لئے۔"

ہادی کی بات پر حمین مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بھائیو دو کیا آپ ابھی چار لاکھ بھی دیں گے جب میں ویڈیو کال پر آپ کی بات کروائوں گا۔"

"ہنی تم جانتے ہو تم ایک نمبر کے واہیات انسان اور سب سے بڑے بلیک میلر ہو۔"

ھادہیر نے اسے گھورا اور کمرے سے نکل گیا جبکہ ہادی بھی اس کی تقلید میں ہی کمرے سے نکل گیا تھا۔ حمین نے ان کے جاتے ہی اپنا موبائل نکالا جہاں بی جے کے ساتھ وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے کال پر تھا مطلب وہ اپنی اور ان کی گفتگو آئرہ اور شمائل تک پہنچا چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بی جے اب آپ نے اپنا وعدہ پورا کرنا ہے آزاح کو آج رات چھت پر لے کر آنا ہے پلیز۔"

حمین موبائل کو کان سے لگا کر بولا تو دوسری طرف سے بنا کسی جواب کے کال بند کر دی گئی تھی۔

"ہاہاہا میرا نکاح ہی کروایا تھا نہ اب بھگتو آپ دونوں بھی۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین تصور میں ہی ہادی اور ھاد ہیر کے اترے چہرے دیکھ کر بولا اور پھر کمرے سے باہر نکل گیا۔

مہندی کی رسم شاہ ہائوس کے لان میں اپنی آب و تاب سے جاری تھی۔ حمین کی کہی بات واقعی سچ ہوئی تھی شمائل اور آئرہ کے چہروں کو گھونگھٹ کی اوڑھ میں چھپایا ہوا تھا۔ ایک بڑا سا سٹیج جس پر دو جھولے لگائے تھے۔ دائیں طرف والے جھولے پر ہادی بیٹھا تھا جس کے ساتھ آئرہ پیلے رنگ کا لہنگا پہنے بیٹھی تھی جبکہ بائیں سائیڈ والے جھولے پر ھاد ہیر بیٹھا مسکرا رہا تھا جس کے ساتھ شمائل اورنج کلر کے لہنگے میں خاموش سی بیٹھی تھی۔ سٹیج سے تھوڑے فاصلے پر حمین اور آزاج کھڑے تھے۔ دور سے دیکھنے پر ایسا لگا رہا تھا جیسے وہ ایک ہیپی کپل ہو لیکن ان کی لڑائی کی آواز صرف ان دونوں تک محدود تھی۔ حاطب شاہ اور حازم شاہ علی شاہ کے ساتھ براجمان تھے۔ اور بلال شاہ جو ایک ہفتہ پہلے ہی پاکستان واپس آئے تھے اب علی شاہ کے ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ آزفہ اور عشال شاہ مسکرا کر آمنہ شاہ کو کچھ بتا رہی تھیں۔ سب ہی خوش تھے۔

"یہ گھونگھٹ کیوں کیا ہوا ہے؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی کی جھنجلائی آواز پر آئرہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا۔

"تاکہ آپ کی بری نظر نہ لگ جائے۔"

آئرہ کے جواب پر وہ دانت پیس کر رہ گیا تھا لیکن دل ہی دل میں اس سے آج رات بات کرنے کا ارادہ کر چکا تھا۔ ھادہیر نے اپنے ساتھ بیٹھی شمائل کے جھکے سر کو دیکھا تو مسکرا دیا۔

"کیا ہوا مسز اتنی خاموش کیوں ہو؟ مبارکباد ہی دے دو بھئی ترقی ہو گئی ہے میری۔"

ھادہیر کی گھمبیر آواز پر پروہ گھونگھٹ کے اندر ہی لرز سی گئی تھی۔ لبوں کو سختی سے پیوست کئے وہ خود کو کچھ غلط بولنے سے روک گئی تھی۔

"کیا ہوا زبان کمرے میں بھول آئی ہو یا شوہر کو جواب دینا ہی نہیں چاہ رہی۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر نے اسے مزید اکسایا تھا۔

"مجھ سے بات مت کریں پلیز۔"

شمائل کی بھرائی آواز پر ھادہیر نے جھولے کو پکڑ کر اپنا غصہ کنٹرول کیا تھا اور پھر گیٹ سے داخل ہوتے علی کو دیکھ کر اٹھا اور اس کی جانب بڑھ گیا۔

"مجھے تو یہ تھا تم آج بھی نہیں آئو گے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر کی خفگی بھری آواز پر وہ مسکرایا تھا۔

"آپ کی شادی کو مس کیسے کر سکتا تھا۔ ویسے بھی میرے کچھ کام پینڈنگ تھے لندن میں اب سب ختم کر کے آیا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

علی مسکرا کر بولا تو ھادہیر نے ہادی کو اشارے سے اپنی طرف آنے کا کہا۔ ہادی بھی اٹھ کر ان دونوں کی جانب آ گیا۔

"السلام علیکم علی کیسے ہو؟ مجھے ھاد نے تمہارے بارے میں بتایا تھا۔ خوشی ہوئی تم سے مل کر۔"

ہادی اس کے بغلگیر ہوتے ہوئے بولا تو علی مسکرا دیا۔

"شکریہ سر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم پاک آرمی جوائن کرنا چاہتے ہو غالبا؟"

ہادی کی بات پر علی نے ھادہیر کو دیکھا جو مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔ ایک دفعہ باتوں باتوں میں اس نے ھادہیر کو بتایا تھا کہ وہ پاک آرمی جوائن کرنا چاہتا ہے لیکن وہ کافی پرانی بات تھی۔ علی نے مسکرا کر ہادی کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"سر کرنا تو چاہتا ہوں لیکن میری تعلیم اتنی نہیں ہے کہ۔۔"

"او۔۔ کم آن ینگ مین۔۔ میں اپنے سر سے بات کروں گا تمہارے بارے میں آرمی میں جوائنگ کے بعد بھی تم پڑھ سکتے ہو۔"

ہادی اس کی بات کاٹ کر سنجیدگی سے بولا۔

"شکریہ سر مجھے خوشی ہو گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے ہادی کوئی جواب دیتا ایک نسوانی آواز نے ان تینوں کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔

"السلام علیکم میجر کیسے ہیں آپ؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے جیسے ہی آواز کی سمت دیکھا وہ مسکرا دیا تھا۔ حمنہ گرین کلر کی فراک پہنے شانوں پر ڈوپٹہ پھیلائے لائٹ سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

"وعلیکم السلام میڈم لیکن آپ لیٹ ہیں۔"

"وہ گاڑی خراب ہوگئی تھی فلیٹ سے نکلتے ہی اور ٹیکسی بھی بمشکل ہی ملی تھی۔ تم جانتے ہو مجھے راستہ بھی واضح نہیں تھا پتہ اس لئے ہوگئی ہوں لیٹ۔"

حمنہ نے مسکرا کر جواب دیا تو ہادی نے پاس کھڑے علی اور ھادہیر کا تعارف کروایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حمنہ یہ میرا بھائی ہے ھادہیر شاہ اور یہ اس کا دوست علی نیازی۔"

"السلام علیکم آپ دونوں کو، کیسے ہیں آپ؟ ہادی مجھے تمہاری دلہن سے ملنا ہے مجھے اس سے ملوائو۔"

Posted on Kitab Nagri

حمنہ ان دونوں سے حال پوچھ کر پر جوش سے ہادی کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔ھادہیر نے حیرت سے اس کی بے تکلفی دیکھی تھی جبکہ علی تو اس کی مکسر اہٹ میں ہی کھو گیا تھا۔

"ہاں چلو بھئی۔"

ہادی یہ بول کر آگے بڑھ گیا جبکہ حمنہ بھی اس کی تقلید میں اس کے پیچھے ہی چلی گئی۔ھادہیر نے ایک نظر علی کو دیکھا جو بنا پلکیں جھپکائے حمنہ کھولے حمنہ کی پشت کو دیکھ رہا تھا۔

"علی منہ تو بند کرو۔"

ھادہیر کی مسکراتی آواز پر علی نے جلدی سے منہ بند کرنے کی کوشش کی تھی۔وہ جھینپ کر مسکراتے ہوئے نظروں کا رخ موڑ گیا تھا۔ھادہیر اس کے کندھوں پر بازو پھیلائے اسے سب گھر والوں سے ملوانے کے لئے آگے بڑھ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مہندی کی رسم بخیر و عافیت انجام کو پہنچی تھی۔ حمنہ سے مل کر سب گھر والوں کو اچھا لگا تھا۔ ہادی اب اسے دوبارہ فلیٹ پر چھوڑنے گیا تھا جو اس نے پاکستان آنے کے بعد اسے ایک ماہ بعد لے کر دیا تھا۔ سب بڑوں کو تھکاوٹ ہو چکی تھی اس لئے سب اپنے کمروں میں آرام کی غرض سے چلے گئے تھے۔ ہادی جیسے ہی حمنہ کو واپس چھوڑ کر گھر آیا اس کا دھیان بے ساختہ آئرہ کے کمرے کی جانب اٹھا تھا۔ وہ مسکرا کر بالوں میں ہاتھ پھیر کر اپنی نگاہوں کو ارد گرد دوڑانے لگا تو سب مہمان ہی تقریبا سو چکے تھے۔ وہ آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے آئرہ کے کمرے کی جانب چلا گیا۔ دروازہ جیسے ہی وہ کھولنے لگا ٹھٹک کر رکا تھا کیونکہ دروازہ اندر سے لاک تھا۔

"حفاظتی تدابیر۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی خود سے بڑبڑا کر کیچن کی جانب بڑھا۔ فریج کے اوپر چابیوں کا گچھا دیکھ کر وہ واپس آئرہ کے کمرے کی جانب بڑھا۔ ایک دو چابیاں لگانے کے بعد تیسری چابی پر لاک کھلا تھا۔ وہ دروازہ کھول کر اندر کی جانب بڑھا اور مسکراتے لہجے میں دروازہ دوبارہ لاک کر کے جیسے ہی پلٹا دنگ رہ گیا تھا کیونکہ سامنے ہی بیڈ پر آئرہ کی جگہ ھادہیر اور حمین لیٹے ہنستے ہوئے اسے دیکھ رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو؟"

ہادی ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولا جو پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے اسے مزید غصہ دلا رہے تھے۔

"بھائیو آپ کو کیا لگتا اندر بی جے آپ کا انتظار کر رہی ہوں گی؟"

حمین آنکھیں مٹکاتے ہوئے بولا تو ہادی غصے سے اس کی جانب بڑھا جو بیڈ سے چھلانگ لگا کر دوسری طرف اتر چکا تھا۔

"ہاہاہا بھائی اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں۔ ہم دونوں کو یہاں چھوٹے پاپا نے قید کیا ہے کیونکہ ان کو یقین تھا کہ ہم تینوں ان کی بیٹیوں کی نیند حرام کرنے پہنچ جائیں گے۔"

ھادہیر کی بات پر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ سب ڈیڈ کو یقیناً اس خبیث انسان نے ہی کہا ہو گا۔"

ہادی نے حمین کو گھورا تھا۔

"ہاہاہا بھائیو قسم لے لیں جو میں نے ڈیڈ سے ایسا ویسا کچھ کہا ہو۔ وہ تو اچانک مجھے بھی میرے کمرے سے باہر نکال کر وہاں لاک لگا چکے ہیں۔"

حمین کے جواب پر ہادی بیڈ پر بیٹھا تھا۔

"ڈیڈ کو بھی پتہ نہیں کیوں ہٹلر بننے کا شوق چڑا ہوا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی خود سے بڑبڑایا اور جوتا اتار کر وہیں لیٹ گیا۔ ھادہیر نے بھی لیٹ جانے میں ہی عافیت جانی جبکہ حمین ان دونوں کو بیڈ پر لیٹے دیکھ کر گھورنے لگا۔

"میں کہاں جا کر سونے کی تیاری کروں یہ بھی بتا دیں آپ دونوں؟"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی آواز پر ہادی نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

"وہ سامنے پڑا صوفہ تمہارا منتظر ہے حمین شاہ اب اس کا مزید انتظار نہ کرواتے ہوئے دفعہ ہو جائیں اس کے پاس۔"

ہادی کی بات پر حمین کڑوے گھونٹ پی کر رہ گیا تھا جبکہ ھادہیر ہلکی سی مسکراہٹ کو لبوں پر سجائے آنکھیں بند کر کے صبح کا انتظار کرنے لگا تھا۔ وہ فیصلہ کر چکا تھا نئی زندگی کی شروعات سے پہلے وہ شمائل کو اپنی زندگی کے تمام پہلوئوں سے آگاہ کر دے گا تاکہ آنے والی زندگی میں کوئی گلہ شکوہ یا شکایت ان کی خوشیوں پر اثر انداز نہ ہو۔ ایک طویل مسافت کے بعد خوشیوں نے شاہ ہائوس کا بسیرا کیا تھا جو یقینا دائمی نہ سہی لیکن وقت طور پر سب کو پر سکون کر گئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک نئی صبح سب کی منتظر تھی۔ کبھی کبھی خوشیوں کے لئے ایک طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس انتظار میں آزمائش آجائے تو صبر کا دامن چھوڑنا بیوقوفی کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ آزمائش کا کیا ہے گزر ہی جاتی ہے لیکن

Posted on Kitab Nagri

انسان کو ہمت کبھی نہیں چھوڑنی چاہیے۔ امید گمان میں تب ہی بدلتی ہے جب اسے انسانوں سے باندھا جاتا ہے لیکن خدا سے امید باندھیں تو کبھی گمان میں نہیں بدلتی۔ شاہ ہائوس پر برا وقت آیا تھا لیکن رب پر کامل یقین نے انہیں اس برے وقت سے نکال دیا تھا۔ خدا کبھی بھی ہمت سے زیادہ نہیں آزماتا اس لئے اس سے شکوہ کرنے کی بجائے امید رکھو کہ وہ بہتر سے بہترین کی طرف لے کر جائے گا۔ غم کا اندھیرا ختم ہوا تو خوشیوں کا سویرا اپنی آب و تاب سے چمکا تھا۔ شاہ ہائوس کو جگمگاتی روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔ ہر طرف شادی کی گہما گہمی تھی۔ شمائل اور آئرہ سیلون گئی تھیں اور آزاح بھی ان کے ساتھ ہی تھی جبکہ دوسری طرف ہادی اور ھادہیر تیار ہو رہے تھے۔ حاطب شاہ حازم شاہ کے ہمراہ پہلے ہی ہوٹل میں پہنچ چکے تھے۔ علی شاہ اور بلال شاہ آمنہ شاہ کے ساتھ ہوٹل کے لئے نکل گئے تھے۔ عشال شاہ اور آزفہ شاہ نے ہادی لوگوں کے ساتھ جانا تھا۔

سلور کلر کی شیروانی زیب تن کئے، کالے سلکی بالوں کو جیل سے سیٹ کئے، گندمی چہرے پر سجی ہلکی سی فرنچ کٹ داڑھی، آنکھوں میں چمکتی خوشی، لبوں پر سجی دلکش مسکراہٹ لئے، دائیں ہاتھ میں بریسلٹ گھڑی پہنے بائیں ہاتھ سے خود پر پرفیوم سپرے کرتے وہ آئینے میں اپنے سراپے کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔ ایک دم اس کی مسکراہٹ تھمی تھی۔ اپنے کمرے کی بیڈ کرائون کے اوپر موجود اپنے ماں باپ کی انلارج تصویر دیکھ کر وہ پلٹا تھا۔

"آج کے دن آپ کو شدت سے یاد کر رہا ہوں۔ آپ کی کمی کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا ماما پاپا۔۔۔ سب کو لگتا ہے آپ دونوں نہیں ہیں لیکن آپ زندہ ہیں میں جانتا ہوں میرے دل میں، میری دھڑکنوں میں اور میری باتوں میں۔۔ مسنگ بوتھ آف یو ٹوڈے ویری بیڈلی۔"

Posted on Kitab Nagri

نم آنکھوں سے بولتے ہوئے وہ رکا تھا کیونکہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کسی نے اسے شاید تسلی دی تھی ھادہیر نے سختی سے آنکھیں بند کر کے اپنے آنسو اپنے اندر اتارے تھے۔

"سب کچھ ادھورا ہے آج کے دن ھاد کیونکہ آج بڑے پاپا کو سب یاد کریں گے۔ لیکن تمہیں ہمت سے کام لینا ہے ہمارے لئے سب سے بڑھ کر شائل کے لئے۔"

ہادی جو اپنا یونیفارم زیب تن کئے، اپنے بیجز کو سینے پر فخر سے سجائے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ھادہیر کے کمرے میں آیا تھا۔ ھادہیر کو خود سے بولتے دیکھ کر بمشکل خود پر کنٹرول رکھتے ہوئے وہ اسے تسلی دینے لگا تھا۔ ھادہیر پلٹ کر اسے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی نو بھائی اور میری کوشش ہو گی سب کے چہروں پر خوشی ہی رہے۔"

ھادہیر مسکرایا تھا لیکن اس کی آنکھوں کی نمی ہادی کی نگاہوں سے چھپ نہیں سکی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے سب کے ساتھ تمہاری بھی مسکراہٹ چاہیے اور اس مسکراہٹ میں دکھ کی آمیزش نہیں ہونی چاہیے ھاد۔"

ہادی بولتے ہوئے اس کے بغلگیر ہوا تھا۔ھاد ہیر نے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا تھا۔

"چلو نیچے سب انتظار کر رہے ہیں۔"

ہادی یہ بول کر اسے اپنے ساتھ لئے کمرے سے نکل گیا تھا۔وقت ان دونوں کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا شاید قسمت بھی ان پر مہربان تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سب ہی ہوٹل پہنچ چکے تھے۔ سوائے دلہنوں کے جن کو حازم شاہ خود لینے گئے تھے۔ سب مہمان بھی ہوٹل پہنچ چکے تھے۔ ھادہیر اور ہادی سٹیج پر صوفے پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے جبکہ ان سے کچھ فاصلے پر اسٹیج کی بائیں طرف حمین ہنستے ہوئے نائل اور رومان سے باتیں کر رہا تھا۔ اچانک ہال کی لائٹ آف ہوئی تھی اور سپاٹ لائٹ سیدھا داخلی راستے کی جانب آن ہوئی تھی۔ ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے پہنے، سر پر ڈوپٹے کو اچھے سے سیٹ کئے، ہیوی جیولری پہنے، نفاست سے کئے گئے میک اپ میں، ناک میں سجی نتھ، اور لبوں پر موجود مسکراہٹ آئرہ اور شمائل دونوں کو خوبصورتی کی تصویر میں قید کر گئی تھی۔

ھادہیر اور ہادی اپنے جگہ سے کھڑے ہو گئے تھے۔ ھادہیر تو بنا پلکیں جھپکائے شمائل کے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔ آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے وہ ھادہیر کے دل کی دنیا میں ہلچل مچا گئی تھی۔ آئرہ بھی مسکراتے ہوئے قدم اٹھا رہی تھی۔ ہادی کو آج اسے دیکھ کر ارد گرد کا ہوش ہی کہاں رہا تھا۔ دونوں کی دائیں جانب حازم شاہ تھے جن کا بازو آئرہ کے کندھے پر تھا جبکہ بائیں جانب آزاح تھی جو پیچ کلر کی فراک پہنے ڈوپٹے کو دائیں کندھے پر ڈالے، بالوں کی سائیڈ مانگ نکال کر پف بنائے۔ لائٹ سے میک اپ میں بھی حمین شاہ کو اپنی طرف متوجہ کر گئی تھی۔ حمین منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔ سٹیج کے قریب پہنچ کر حازم شاہ نے ہادی کو دیکھا تو ہادی مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور آئرہ کے آگے اپنی ہتھیلی کو پھیلائے اسے دیکھنے لگا۔ آئرہ نے مسکرا کر اپنا دایاں ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھا تھا جبکہ ھادہیر نے بھی شمائل کے سامنے اپنا ہاتھ کیا۔ شمائل نے تھوڑی ہچکچاہٹ کے بعد اس کا ہاتھ تھام لیا تھا۔ دونوں جوڑیاں اپنی اپنی جگہ براجمان ہو چکی تھیں۔ حمین موقع دیکھتے ہی آزاح کے پاس آیا جو سٹیج پر

Posted on Kitab Nagri

چڑھنے لگی تھی مگر حمین نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ اس ایریا میں لے آیا جہاں لوگ کم تھے۔ حازم شاہ کے اشارے پر مینجر نے لائٹس آن کروائی تھیں۔ ھادہیر کے پہلو میں بیٹھی شمائل کا دل بے ساختہ دھڑک رہا تھا۔ ھادہیر نے مسکرا کر اسے دیکھا جو مکمل لاتعلقی برتے ہوئے تھی۔ دوسری طرف آئرہ کے ہاتھ پر ہادی نے اپنا ہاتھ رکھا تھا۔ مگر آئرہ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تھا۔ ہادی نے حیرانگی سے اس کی اس حرکت کو دیکھا تھا۔ حمین کو دیکھ کر آزاح بے ساختہ نظریں جھکا گئی تھی۔

"تعریف کر سکتا ہوں تمہاری؟"

حمین کا گھمبیر لہجہ آزاح کے دل کی دنیا کو ڈگمگا گیا تھا۔ وہ اس کی طرف دیکھنا چاہتی تھی لیکن حیا کا بوجھ ایسا غالب آیا کہ وہ پلکوں کو چاہ کر بھی اوپر کی سمت اٹھا نہ سکی۔ گالوں پر آئی سرخی اس کے حسن کو مزید خوبصورتی فراہم کر رہی تھی۔ لبوں کو دانتوں سے کاٹتے وہ حمین شاہ کو تمام حدود کو توڑنے پر مجبور کر رہی تھی۔

"دنیا کی سب سے حسین عورت میری موم ہیں لیکن ان کے بعد حمین شاہ کی زندگی میں خوبصورتی کا دوسرا نام آزاح حمین شاہ ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کا مخمار آلود لہجہ آزاح کو لرزنے پر مجبور کر گیا تھا۔

"پلیز میرا ہاتھ چھوڑیں مجھے سٹیج پر جانا ہے سب انتظار کر رہے ہوں گے۔"

آزاح منمناتے ہوئے بولی تو حمین نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"محبت کرتی ہو مجھ سے؟"

حمین کے اچانک سوال اور اوپر سے اس کی قربت پر وہ حواس سلب ہوتے محسوس کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز چھوڑیں نا کوئی دیکھ لے گا۔"

"دیکھتا ہے تو دیکھ لے تم بیوی ہو میری۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر آزاح نے اسے گھورا تھا۔ مگر زیادہ دیر اس کی آنکھوں کی چمک میں دیکھنا اسے بے بس کر گیا تھا۔

"اظہار محبت شادی کے بعد ہو گا ابھی کے لئے جانے دیں نا۔"

"اگر یہ بات ہے تو میں ابھی بڑے پاپا سے رخصتی کی بات کرتا ہوں پھر تو اظہار محبت کرو گی نا؟"

حمین کے چیلنجنگ انداز پر آزاح نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر ایسا ہوا تو ضرور لیکن فلحال چھوڑیں مجھے۔"

حمین نے مسکراتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھا اور پھر تھوڑا سا جھک کر اس کی پیشانی پر اپنا پہلا محبت اور عقیدت بھرا لمس چھوڑتے ہوئے پیچھے ہوا تھا۔ آزاح اس کے اس اقدام پر سانسیں روک گئی تھی۔ حمین نے اسے مزید

Posted on Kitab Nagri

تنگ نہ کرتے ہوئے اس کا بازو چھوڑا تو وہ بنا اس کی طرف دیکھے وہاں سے سٹیج کی جانب چلی گئی تھی۔ حمین نے مسکراتے ہوئے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا تھا۔

"چوری چوری مسکرا رہے لازمی تم اپنے جان سے عزیز دوستوں سے کچھ چھپ رہے ہو؟"

رومان اور نائل اسے ڈھونڈتے ہوئے وہاں آئے تو اسے تنہا مسکراتے دیکھ کر نائل شرارت سے بولا۔

"پہلی بات میں چوری چوری مسکرا نہیں رہا اور دوسری بات تم لوگ جان سے عزیز مجھے کبھی نہیں رہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولا تو وہ دونوں ڈھیٹوں کی طرح مسکرا دیئے تھے۔

"ہاں بھئی اب تو جان سے عزیز ہماری بھابھی ہی ہوں گی۔"

رومان نے بھی گفتگو میں حصہ لیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کمینوں تم لوگ تو ایسے جیلس ہو رہے ہو جیسے میری بیویاں ہو۔"

حمین کی بات پر نائل نے بے ساختہ ایک پنچ اس کے کندھے پر مارا تھا۔

"استغفر اللہ کمینے انسان کبھی تو کچھ سوچ کر بول لیا کر۔"

نائل کی بات پر وہ اسے گھورنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں تو اور کیا جب دیکھو میرے ساتھ چپکے رہتے ہو۔"

حمین نے مزید انہیں تنگ کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے بھئی سمجھ گئے ہم یہی تھی دوستی تمہاری، بیوی آئی نہیں کہ دوست دشمن لگنے لگ گئے۔"

رومان کی ایکٹنگ پر حمین اسے گھورنے لگا۔

"انتہائی ٹھنڈا جوک تھا رومی۔"

حمین کی بات پر وہ بتیس دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے مسکرایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سے ہی سیکھا ہے سب۔"

اس سے پہلے حمین اسے کوئی جواب دیتا عشال کی آواز پر وہ ان کی طرف متوجہ ہو گیا تھا جو اسے سٹیج کی طرف بلا رہی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

"تم دونوں اپنا کمینہ پن جاری رکھو میں موم کی بات سن کر آیا۔"

حمین یہ بول کر وہاں سے سٹیج کی جانب چلا گیا تھا جبکہ نائل اور رومان مسکراتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھنے لگے تھے۔

کچھ رسموں کے بعد رخصتی کا شور اٹھا تھا۔ رخصتی کے وقت آئرہ اور شائل دونوں ہی رو رہی تھیں جبکہ ہادی اور ھادہیر مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ رہے۔ حمین کی زبان رخصتی کے وقت بند دیکھ کر سب حیران ہوئے تھے۔ رخصتی کے بعد دونوں دلہنوں کو گھر لایا گیا تھا اور ان کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا۔ ایک بجے کا وقت تھا جب ہادی اپنے آرمی کے چند ساتھیوں کو الوداع کر کے کمرے کی طرف بڑھا تھا۔ کمرے کے دروازے پر حمین اور آزاح کو کھڑے دیکھ کر وہ پیشانی پر اپنی شکنوں کو دعوت دینے لگا تھا۔

"تم دونوں اب یہاں کیا کر رہے ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

ہادی نے دونوں کو گھورا تھا۔

"بھائی نکالیں چار لاکھ روپے پھر ہی اندر جانے دیں گے ورنہ آج رات آپ باہر ہی رہیں گے۔"

حمین کی بات پر وہ اس کی طرف بڑھا تھا مگر آزاح کو درمیان میں دیکھ کر رک گیا۔

"دیکھو گڑیا ابھی چند گھنٹے پہلے ہی تم نے دودھ پلائی کی رسم کے لئے مجھ سے ایک لاکھ روپے لئے ہیں اب تو کچھ خیال کرو بھائی کا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نرمی سے آزاح کو دیکھ کر بولا۔

"بھائی میں تو بول رہی تھی آپ کے بھائی کو لیکن ان کا ماننا ہے انصاف ہو گا۔ مطلب ھادہیر بھائی نے بھی پیسے دے کر ہی اپنے کمرے میں قدم رکھے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

آزاح سارا ملبہ حمین پر گرائے معصومیت کی انتہا پر تھی جبکہ حمین تو غش کھا کر رہ گیا تھا اس کی معصومیت پر۔

"میں جانتا ہوں گڑیا اس پاگل انسان نے ہی تمہیں یہاں کھڑا کیا ہے۔ یہ لو پچاس ہزار روپے اور تم جاؤ باقی تمہارے شوہر سے میں خود بات کر لیتا ہوں۔"

ہادی آزاح کی ہتھیلی پر پانچ پانچ ہزار کے چند نوٹ رکھتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا کر حمین کو دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئی جبکہ حمین اسے گھور کر رہ گیا تھا۔

"ہاں تو کیا بول رہے تھے حمین شاہ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی اپنے یونیفارم کے بازو فولڈ کرتے ہوئے اس کی جانب بڑھا۔ حمین نے ارد گرد دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا۔

"بھائیو میں تو مذاق کر رہا تھا آپ تو سریس ہی ہو گئے۔"

Posted on Kitab Nagri

حمین کی بات پر ہادی نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو لبوں پر روکا تھا۔

"ھاد سے کتنے پیسے لئے تم نے؟"

"صرف دو لاکھ۔"

حمین کی معصومیت پر ہادی اسے گھور کر رہ گیا تھا۔

"گھٹیا انسان تمہیں شرم نہیں آتی اتنے پیسے مانگتے ہوئے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شرم کیسی بھئی۔۔ اور ویسے مجھے تو آج تک اپنے باپ سے اتنے پیسے مانگتے ہوئے شرم نہیں آئی یہ تو پھر بڑو ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

ہادی اس کی منطق پر اسے گھورنے لگا اور اس کی گردن کو دبوچنے لگا تھا جب وہ مسکراتے ہوئے وہاں سے بھاگا تھا۔

"بیسٹ آف لک بھائیو۔"

حمین دائیں آنکھ کا کونا دبا کر شرارت سے بولا اور پھر اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔

"ایک نمبر کا خبیث انسان ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی بڑبڑاتے ہوئے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ کر اس کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ آئی تھی۔ بیڈ پر پھولوں کے درمیان بیٹھی گھونگھٹ نکالے وہ اسی کی منتظر تھی۔ یہ خیال ہی اس پر سرشاری کی کیفیت کو طاری کر گیا تھا کہ اس کی محبت اسکے روبرو اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔ ہادی آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے پاس آیا اور بیڈ پر بیٹھ کر اس کے مہندی سے سجے ہاتھوں کو دیکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"السلام علیکم مسز ہادی شاہ۔"

آئرہ نے سر کے اشارے سے جواب دیا۔

"کیا ہوا بھئی زبان کو کہاں چھوڑ آئی ہو؟"

ہادی نے اس کی خاموشی پر پوچھا۔ آئرہ پھر بھی کچھ نہیں بولی تھی۔

"کیا میں یہ گھونگھٹ اٹھا سکتا ہوں؟ اس خوبصورت چہرے کو دیکھ کر اپنی تشنگی بجھانا چاہتا ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اجازت طلب آواز پر آئرہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی لیکن کل والی ہادی کی باتیں جلد ہی اسے نارمل کر گئی تھیں۔

"کیوں کل بھی یہی شکل تھی نا جس کے لئے دو لاکھ روپے دیتے ہوئے شرم آ رہی تھی آپ کو؟"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کی غصے بھری آواز پر وہ حیران ہوا تھا۔

"میں سمجھا نہیں؟"

ہادی نا سمجھی سے بولا تو آئرہ نے خود ہی اپنا گھونگھٹ اٹھا دیا اور ہادی کو گھورنے لگی۔

"کیوں کل ہنی کو کیا بول رہے تھے آپ میں تو کبھی آئرہ کی شکل کے لئے دولا کھ نہ دوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے گہری نظروں سے آئرہ کا چہرہ دیکھا تھا اور اس کا انداز اسے مزید اکسا رہا تھا آئرہ کی قربت کے لئے۔ وہ بمشکل اپنے جذبات کو قابو کرتے ہوئے بولا تھا۔

"دیکھو مسز وہ جھوٹ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میجر میں نے اپنے کانوں سے سنا تھا کیونکہ میں اس وقت کال پر تھی ہنی کے ساتھ۔"

آئرہ نے اس کی بات درمیان میں کاٹ کر کہا۔

"یہ ہنی کمینہ کسی دن مرے گا میرے ہاتھوں سے۔"

ہادی بڑبڑایا تھا مگر صد شکر کہ اس کی بڑبڑاہٹ آئرہ نے نہیں سنی تھی۔

"اچھا وہ تو مذاق میں کہا تھا۔ سوری نا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی اس کے دونوں ہاتھ تھام کر نرمی سے آنکھوں میں محبت لئے بولا تھا۔ آئرہ اس کے اس قدر نرم انداز پر خود میں سمٹنے پر مجبور ہو گئی تھی۔ اس کی جذبات سے لبریز آنکھوں میں وہ زیادہ دیر تک اپنا عکس نہیں دیکھ سکی تھی۔ شرم و حیا کا بوجھ ایسا غالب آیا کہ وہ بے ساختہ لرز گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

پلکوں کی لرزش اور لبوں کی کپکپاہٹ پر اس کے گالوں کی سرخی ہادی کو مہبوت کر گئی تھی۔ وہ پورے استحقاق سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔ پھر انہی جذبات کے پیش نظر وہ جھکا تھا اور اس کی بے داغ پیشانی پر اپنے لبوں کو رکھ کر اس کی دھڑکنوں کو منتشر کرتے ہوئے وہ اس کی سانسوں کو بھی روک گیا تھا۔

"میرا وجود تم سے مکمل ہوتا ہے۔ میں کبھی بھی تم سے لاتعلق نہیں ہو سکتا۔ میرے تمام جذبے تمہارے لئے ہیں، ان میں ملاوٹ کا عنصر کہیں موجود نہیں ہے۔ میں چاہوں گا آئرہ اس زندگی کو شروع کرنے سے پہلے تم خود کو اچھی طرح سے یہ باور کروالو کہ تم ہادی شاہ کا عشق ہو۔ پر اس عشق سے پہلے میرا وطن ہے کبھی بھی مجھے اس دوراہے پر مت لانا کہ میں وطن اور تم میں سے کسی ایک کو اہمیت دوں۔ تم دونوں ہی ہادی شاہ کے لئے لازم ہو۔ امید ہے تم میری بات کو سمجھ گئی ہو۔"

ہادی اس کے ہاتھوں پر بنے مہندی کے ڈیزائن پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی پھیرتے ہوئے بولا تو آئرہ مسکرا دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جانتی ہوں میجر آپ کی زندگی میں اس وطن کی کیا اہمیت ہے۔ میں کبھی بھی آپ سے ایسا کوئی مطالبہ نہیں کروں گی جو بعد میں میرے لئے خود پچھتاوے کا باعث بن جائے بلکہ آپ کے ساتھ آپ کی طاقت بن کر کھڑی رہوں گی۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ کا مسکراتا لہجہ ہادی کے ڈمپلز کو اپنا دیدار کروانے پر مجبور کر گیا تھا۔

"یہ رہا تمہارا ویڈنگ گفٹ۔"

ہادی نے اپنے بیڈ کی دراز سے اس کے لئے ایک بریسلیٹ نکالا جس میں چھوٹے چھوٹے بلیک کلر کی ڈائمنڈ لگے تھے۔ دکھنے میں وہ ایک عام سے بریسلیٹ لگ رہا تھا لیکن اس کی قیمت واقعی بہت زیادہ تھی۔ وہ بریسلیٹ ہادی نے آئرہ کے ہاتھ پر پہنا کر اس پر اپنے لب رکھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جانتا ہوں تمہیں بلیک ڈائمنڈ بہت پسند ہیں اور جیولری میں تم صرف بریسلیٹ استعمال کرتی ہو اس لئے ہر بار میں تمہیں یہی گفٹ کروں گا۔"

ہادی کی بات پر وہ مسکرا کر اس کے سینے پر سر رکھ کر اسے معتبر کر گئی تھی۔ ہادی نے مسکرا کر اس کے بالوں پر بوسہ دیا اور اس کے گرد حصار کھینچ دیا۔ رات کی روشنی بھی ان کے ملن پر مسکرا کر رہ گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر کمرے میں داخل ہوا تو شائل کو اپنے بیڈ کی بجائے کھڑکی کے سامنے کھڑے دیکھ کر مسکرایا۔ دروازہ لاک کر کے وہ مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے آیا اور اسے اپنے حصار میں لے گیا۔ اس کے کندھے پر تھوڑی ٹکائے وہ اس کا سانس روک گیا تھا۔

"السلام علیکم مسز۔۔ کیسی ہو؟ میں نے تو سوچا تھا بیڈ پر بیٹھ کر مشرقی لڑکیوں کی طرح میرا انتظار کر رہی ہو گی تم، لیکن تم تو یہاں چاند کی روشنی کو دیکھ رہی ہو۔"

ھادہیر کا مسکراتا لہجہ شائل کو لب بھینچنے پر مجبور کر گیا تھا۔ شائل نے اپنی آنکھوں کو بند کر لیا تھا لیکن چاہ کر بھی ان سے بہنے والے آنسوئوں کو روک نہ سکی۔ شائل کا ایک آنسو جیسے ہی ھادہیر کی ہاتھ کی پشت سے ٹکرایا وہ بے ساختہ شائل کو اپنی جانب موڑ گیا تھا۔ اس کے آنسو دیکھ کر وہ بے چین ہوا تھا۔

"کیا ہوا ہے شائل رو کیوں رہی ہو؟"

Posted on Kitab Nagri

"آپ پلیز مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں۔"

شمائل کی التجا پر ھادہیر نے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کی تھا۔

"اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں ایک بات بٹھالو شمائل ھادہیر شاہ کہ تم ھادہیر شاہ کی پہلی اور آخری چاہت ہو۔ تم وہ لڑکی ہو جس کے لئے ھادہیر شاہ دنیا کی ہر چیز کو ٹھکرا سکتا ہے۔ اور تمہیں تنہا چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، تم میری ذمے داری ہو، محبت ہو میری کیسے تمہاری آنکھوں میں آنسو برداشت کر سکتا ہوں؟ بتائو بات کیا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر نے سنجیدگی سے اپنی محبت کا اعتراف کرتے ہوئے اس کے آنسو اپنے دائیں ہاتھ سے صاف کئے تھے۔

"جھوٹ بول رہے ہیں آپ۔۔۔ آپ صرف میرا دل بہلانے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ ایک ایسی لڑکی سے کون محبت کر سکتا ہے جس کو بچپن میں ہی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"بس مسز ایک لفظ مزید نہیں تمہارا ہر شکوہ، شکایت سر آنکھوں پر مگر اپنے لئے آئندہ اگر ایسے الفاظ استعمال کئے تو جان لے لوں گا تمہاری میں۔"

ھادہیر سرد انداز میں اس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر بولا۔ شمائل کانپ گئی تھی اس کے انداز پر ایک خوف کا سایہ لہرایا اس کے چہرے پر۔ ھادہیر نے خود کو کوستے ہوئے بمشکل خود کو نارمل کیا تھا۔ وہ شمائل کو اپنے ساتھ لئے بیڈ پر آیا اور اسے بیڈ پر بٹھا کر خود گھٹنوں کے بل اس کے پاس، اس کے ٹھنڈے ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لئے اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔

"میں نہیں جانتا شمائل کی میں تمہاری نظر میں کیا ہوں لیکن میرے لئے تم صرف سراپہ محبت ہی ہو۔ چھوٹا سا تھا جب ماما پاپا نے ساتھ چھوڑ دیا۔ بہت ضرورت تھی ان کی مجھے لیکن وہ نہیں تھے۔ بابا سائیں اور اماں سائیں نے ان کی کمی محسوس نہیں ہونے دی لیکن جب رات کی تنہائی بڑھتی تھی نا تو مجھے شدت سے ان دونوں کی کمی محسوس ہوتی تھی۔ میں بہت روتا تھا رات کو کہ اللہ نے کیوں مجھ سے میرے ماں باپ چھین لیے؟ کیا مجھے حق نہیں تھا ان کی آغوش میں سر رکھ کر سونے کا؟ لیکن پھر ایک دن اپنے پاپا کی ڈائری کو پڑھا جو مجھے ان کے سامان میں سے ملی تھی۔ وہ ڈائری پڑھتے ہوئے بھی میں بہت رویا تھا کیونکہ میرے باپ کی تکلیف کو میں خود پر محسوس

Posted on Kitab Nagri

کر رہا تھا۔ لیکن اس ڈائری کو پڑھنے کے بعد میرے اندر دوسرے ھادہیر نے پیدائش لی جس کا ایک ہی مقصد تھا اپنے باپ کے مجرموں سے بدلہ لینا۔"

شمائل سانس روکے اسے سن رہی تھی جو رو رہا تھا۔

"میں نہیں جانتا تھا کہ میرے باپ کے قاتل بھی وہی ہیں جن لوگوں نے ان کے ساتھ زیادتی کی تھی۔ مجھے ہادی بھائی کے بتایا تھا پھر تو جیسے مجھے ہر چیز سے زیادہ عزیز ان لوگوں کو قتل کرنا ہو گیا تھا۔ اس دن کلب میں تم نے جس کے ساتھ دیکھا مجھے وہ ولیم کی سیکرٹری تھی اور کالج میں جس لڑکی کو تم نے میرے ساتھ دیکھا تھا وہ ولیم کی سیکرٹری کی کزن تھی جو اس کے ساتھ رہتی تھی اور مجھے ولیم تک ہر حال میں پہنچنا تھا اس لئے اس دوران اپنی نازک دل والی بیوی کا دل دکھا گیا۔ تمہارا ماضی میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتا شمائل، جس دن تم نے مجھے اپنے ماضی کے بارے میں بتایا تھا مجھے ایک دفعہ بھی تم پر ترس نہیں آیا نہ ہی تم سے ہمدردی محسوس کوئی کیونکہ میری محبت میں ان دونوں کی کوئی جگہ نہیں تھی۔ لیکن تم نے تب بھی الٹا مطلب لیا میری توجہ کا۔۔ پھر اماں سائیں نے مجھ سے تمہاری شادی کی بات کی تو میں نے ایک لمحے سے پہلے انہیں ہاں بول دیا تھا۔ جانتی ہو کیوں؟ کیونکہ تمہیں کھو دیتا تو ھادہیر شاہ زندگی بھر کے لئے خالی ہاتھ رہ جاتا۔ میں محبت کرتا ہوں تم سے لیکن اس سے کہیں زیادہ میں تمہاری عزت کرتا ہوں۔ اور ایک بات کہ میں نے چھوٹے پاپا کے بزنس کو جوائن تو کیا ہے لیکن

Posted on Kitab Nagri

میں آئی ایس آئی آفیسر بھی ہوں۔ یہ بات صرف تمہیں اور بھائی کو معلوم ہے اس لئے اسے خود تک ہی محدود رکھنا۔ اب کوئی گلہ، شکوہ یا شکایت ہے تو بتا دو؟"

ھادہیر نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھنے لگا جو آنسوئوں سے تر ہو چکا تھا۔

"میں آپ کے ہر دکھ میں آپ کا ساتھ دوں گی اور آپ کی محبت کا ہاتھ تھام کر آپ کے ہمراہ اپنی ساری زندگی گزارنا چاہوں گی۔"

شائل کے اعتراف پر وہ مسکرا کر اٹھا اور اس کے مقابل بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ھادہیر شاہ کی بیوی ہو اس لئے کوشش کرنا آئندہ بدگمانی کو اپنے دل میں جگہ نہیں دو۔"

یہ بول کر ھادہیر نے اس کے بائیں ہاتھ کی تیسری انگلی پر انگوٹھی پہنائی تھی۔

"یہ میری ماما کی ہے امید ہے اسے سنبھال کر رکھو گی تم۔"

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر یہ بول کر جھکا اور اس کی پیشانی پر اپنے لبوں کو رکھ کر اس کی دھڑکنوں کو منتشر کر گیا تھا۔ وہ حیا کی سرخی رخساروں پر سجائے، لرزتے ہوئے اس کے حصار میں پناہ لیتے پر سکون ہو چکی تھی۔ ھادہیر نے مسکرا کر اس کے سر پر اپنے لبوں کو رکھا اور اسے خود میں سمیٹ کر اسے معتبر کر گیا تھا۔ دونوں ہی ایک دوسرے کے حصار میں مطمئن تھے۔ چاند بھی ان کے ملن پر مسکرا کر رہ گیا تھا۔

تین ماہ بعد:

"تم سے کس نے کہا کہ میں کسی لڑکی کے ساتھ لنچ کر رہا تھا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھادہیر جیسے ہی آفس سے کمرے میں داخل ہوا شمائل کو دیکھنے لگا جو اسے گھورتے ہوئے آتے ہی بلا تمہید اس سے پوچھنا شروع ہو گئی تھی۔ ھادہیر جانتا تھا کہ کس نے شمائل سے جھوٹا بولا ہو گا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کے منہ سے اس انسان کا نام سننا چاہتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"جس نے بھی کہا سچ ہی ہے کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتا مجھ سے۔"

شائل کی بات پر ھادہیر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔

"ہنی نے تمہیں بولا ہے کہ میں کسی لڑکی کے ساتھ تھا؟"

"ہاں بولا ہے اور میں جانتی ہوں میرا بھائی مجھ سے جھوٹ نہیں بولتا۔"

شائل نے اسے گھورا تھا۔ پچھلے تین ماہ میں وہ واحد اس گھر میں ایسی فرد تھی جس کی اونچی آواز ھادہیر نرمی اور خاموشی سے برداشت کرتا تھا۔ اس کی محبت اور توجہ نے شائل کو تین ماہ میں بہت حد تک نڈر بنا دیا تھا۔ وہ بلا خوف و خطر اس سے ہر بات کو شئیر کرتی تھی اور اس سے جھگڑتی تھی۔ سونے پر سہاگہ مناتا بھی ہر بار کی طرح ھادہیر تھا چاہے غلطی کسی کی بھی ہو۔

"کمینہ، گھٹیا انسان مل جائے کہیں، خبیث ہر بار ذلیل کرواتا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"آپ میرے سامنے ہی میرے بھائیوں کو گالیاں دے رہے ہیں؟"

شائل صدمے سے پلٹتے ہوئے بولی تھی۔ھادہیر نے اسے گھورا تھا جسے اپنے بھائیوں کا قصور کبھی نظر نہیں آتا تھا۔

"بھائیوں کو نہیں صرف بھائی اور وہ بھی چھوٹے والے کو۔۔۔سالا مل جائے کہیں منہ توڑ دوں گا اس کا۔"

ھادہیر کی بات پر شائل اس کے پاس آئی اور اسے گھورتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر میرے بھائی کو ہاتھ بھی لگایا تو میں آپ کی شکایت ماما سے کروں گی اور انہیں بتائوں گی کہ آپ ایک نمبر کے غنڈے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی بات پر ھادہیر نے اسے گھورا تھا۔ پہلی بار اس نے اپنا راز کسی سے شئیر کیا تھا اور نتیجہ وہ پچھلے تین ماہ سے بھگت رہا تھا دھمکیوں کی صورت میں، ھادہیر نے خاموش رہنے میں عافیت جانی۔ شمائل پلٹ کر بیڈ سے تکیہ اور کمبل اٹھا کر کمرے سے جانے لگی تو ھادہیر نے جلدی سے اسکا راستہ روکا۔

"اچھا ٹھیک ہے نہیں کہتا تمہارے بھائی کو کچھ لیکن اب کمرے سے کیوں جا رہی ہو؟"

"آپ نے جو گالیاں میرے بھائی کو دی ہیں اس کے بعد میری غیرت گوارہ نہیں کر رہی کہ میں اس کمرے میں رکوں۔"

شمائل یہ بول کر کمرے سے جا چکی تھی جبکہ ھادہیر نے تصور میں ہی حمین کی چھترول شروع کر دی تھی جس کی وجہ سے شادی کے بعد تیسرے مہینے میں وہ ان کی دسویں لڑائی کروا چکا تھا۔ حمین سے بعد میں بات کرنے کا سوچ کر وہ عشال شاہ کے کمرے کی جانب بڑھا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا وہیں ڈیرہ جمائے وہ رونے میں مصروف ہو گی اور بنا بات کے ھادہیر بیچارے کو اسے منانا پڑے گا۔ وہ مسکرا کر سر جھٹک کر رہ گیا تھا کیونکہ اس کی بیوی نہایت ہی بیوقوف تھی جو اپنے بھائی کی باتوں پر جلد ہی یقین کر لیتی تھی جبکہ ھادہیر بیچارے پر لڑکیوں کے معاملے میں یقین کم ہی کرتی تھی۔ وجہ بدگمانی نہیں تھی بس وہ ھادہیر کے معاملے میں حد سے زیادہ حساس تھی اور یہ بات

Posted on Kitab Nagri

ھادہیر جانتا تھا اس لئے وہ خود ہی شائل کو منا لیتا تھا اس کے معذرت یا شرمندگی محسوس کرنے سے پہلے۔ وہ واقعی خوش قسمت سمجھتا تھا خود کہ شائل شاہ نے اس کی زندگی کو خوبصورت بنا دیا تھا۔

آئزہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی ہادی کو مسکرا کر دیکھا جو کل ہی واپس آیا تھا اور اب لیپ ٹاپ کھولے مسلسل کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔

"کھانا لگ گیا ہے آجائیں کھانا کھا لیں پہلے۔"

آئزہ کی آواز پر وہ مسکرایا تھا اور پلٹ کر اسے دیکھنے لگا۔ پھر ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا تو وہ مسکرا کر اس کے پاس گئی۔

"بس دو منٹ اور پھر ساتھ جاتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہادی دوبارہ سے لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کرنے میں مصروف ہو گیا تھا جبکہ آئرہ اس کا چہرہ دیکھ کر مسکرانے لگی تھی۔ کتنا عزیز ہو گیا تھا وہ اسے، وہ بس سوچ ہی سکی تھی۔ پھر وہاں سے جا کر صوفے پر بیٹھ گئی اور ہادی کے دو منٹ دس منٹ بعد ختم ہوئے تھے۔ جیسے اس نے آئرہ کو دیکھا وہ مسکرا دیا۔

"کچھ کہنا ہے کیا؟"

ہادی اس کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے بولا تو آئرہ نے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا۔

اچھا بولو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگی۔ اسے ایسا لگا جیسے وہ مسکراہٹ کو ضبط کر رہا ہو۔

"مجھے ڈسٹریکٹ نہیں کریں کیونکہ مجھے غصہ آتا ہے آپ کے ڈسٹریکٹ کرنے پر۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ جھنجھلا کر بولی تھی، ہادی نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا۔

"میں نے کب ڈسٹریکٹ کیا؟"

"آپ جب بولتے ہیں آپ کے ڈمپلز میری توجہ کھینچ لیتے ہیں۔"

اس کے شکایتی انداز پر ہادی نے بمشکل اپنا قہقہہ روکا تھا۔

"اچھا اب نہیں کرتا ڈسٹریکٹ بتاؤ کیا بات ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"وہ۔۔میں۔۔۔وہ میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی آج ماما ساتھ۔"

Posted on Kitab Nagri

آئرہ ہچکچاتے ہوئے بولی تو ہادی جلدی سے اس کے پاس آیا۔

"کیوں کیا ہوا تمہیں ٹھیک ہو نا؟ کتنی بار کہا ہے کہ چھوڑ دو ہاسپٹل لیکن میری سنتا کون ہے ہو گئی ہو گی تھکاوٹ یا پھر کچھ الٹا سیدھا کھا کر طبعیت بگاڑی ہو گی۔ اس ہنی کے بچے کو تو میں چھوڑوں گا نہیں جو میرے جانے کے بعد تمہیں فاسٹ فوڈ لا کر دیتا ہے۔"

ہادی کی بات پر آئرہ نے بے ساختہ قہقہ لگایا تھا جبکہ ہادی نے اسے گھورا تھا۔

"ایسا کچھ نہیں ہوا میجر اس بیچارے نے کچھ نہیں کیا۔"

"تو پھر کیوں گئی تھی ڈاکٹر کے پاس؟"

ہادی کی سنجیدگی ہنوز برقرار تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"آئی ایم ایکسپیکٹڈ۔"

آئرہ نظریں جھکا کر بولی تو ہادی نے بے یقینی سے اسے دیکھا اور صوفے سے اٹھ کر بولا۔

"تم سچ بول رہی ہو؟"

ہادی کی آواز میں بے یقینی اور خوشی دونوں کا عنصر موجود تھا۔ آئرہ نے جواب میں اپنا سر اثبات میں ہلایا تو وہ آئرہ کو کمر سے پکڑ کر بازئوں میں اٹھائے گول گول گھمانے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ دن دکھایا۔ بہت شکریہ مسز اتنی بڑی خوشخبری سنانے کے لئے۔"

ہادی اسے اپنے سامنے کھڑا کر کے بولا تو وہ مسکرا دی۔

Posted on Kitab Nagri

"اچھا چلو کھانا کھائیں لیٹ ہو جائے گا ورنہ اور ویسے بھی اب تو لا پرواہی بالکل نہیں چلے گی۔"

ہادی بولتے ہوئے آئرہ کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ قسمت دور کھڑی ان کی خوشیوں پر مسکرا رہی تھی۔

"ڈیڈ آپ کو معلوم ہے آج علی اور حمنہ کا نکاح تھا۔"

حمین حازم شاہ کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔ حازم شاہ جو کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے مسکرا کر حمین کو دیکھنے لگے کیونکہ وہ جانتے تھے حمین کی بات اپنی شادی پر ختم ہو گی۔

"تو؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"تو ڈیڈ میرا ابھی کچھ سوچیں نا؟ بھائیو باپ بننے والے ہیں اور ایک میں ہوں جس کو آپ نے نکاح پر ٹرخا دیا ہے۔"

حمین حازم شاہ کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تو حازم شاہ نے اسے گھورا تھا۔

"آزاح بھی یہی چاہتی ہے کہ جب تک تم بزنس میں اپنا نام نہیں بنالو گے رخصتی نہیں کروائے گی وہ۔"

"دیکھتا ہوں کیسے نہیں کرواتی بس پڑھائی مکمل ہونے کا انتظار ہے مجھے اور دوسری بات کے جس دن میرے فائنل سمیسٹر کے پیپر ختم ہوں گے اس سے اگلے دن آزاح کی آپ لوگ رخصتی کر دیں گے ورنہ۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمین بولتے ہوئے رکا تو حازم شاہ نے دایاں آبرو اچکا کر پوچھا۔

"ورنہ؟"

Posted on Kitab Nagri

"ورنہ میں آپ کو اپنے بچوں کو ہاتھ تک نہیں لگانے دوں گا اور اپنی بیوی کو تو دیکھنے تک نہیں دوں گا جب شادی ہو گی۔"

حمین کی دھمکی پر حازم شاہ نے اسے گھورا اور کتاب کو ٹیبل پر رکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

"تو پھر ٹھیک ہے رخصتی ہونی ہی نہیں چاہیے کیونکہ مجھے اپنی بیٹی کا چہرہ روزانہ صبح دیکھنے میں بہت سکون اور خوشی ملتی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ یہ غلط ہے اب، آپ میری دفعہ ہی کیوں ہٹلر بن جاتے ہیں۔"

حمین کی ایکٹنگ پر حازم شاہ نے اپنا جوتا نکالا تو حمین جلدی سے وہاں سے بھاگا تھا جبکہ حازم شاہ نے اپنا سر نفی میں ہلاتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھا تھا۔ یہ حمین کا روزانہ کا معمول تھا وہ ایسے ہی حازم شاہ کو تنگ کرتا تھا۔ سب

Posted on Kitab Nagri

گھر والے سکون سے زندگی گزار رہے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے یہ خوشیاں کب تک تھیں لیکن اتنا جانتے تھے اگر کوئی غم ان کی زندگی میں آیا تو وہ مل کر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ زندگی میں بعض دفعہ سب کھو کر بھی ہم وہ کچھ پا لیتے ہیں جس کی صرف ہمیں حسرت ہی ہوتی ہے۔ خدا کے فیصلوں کے آگے بے شک انسان کی سوچ منجمند ہو جاتی ہے لیکن اگر انسان یہ سوچ لے کے اس فیصلے میں خدا کی کوئی بہتری ہے تو اس فیصلے کو ماننے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ بے شک خدا جو کرتا کے وہ بہت ہی بہترین ہوتا ہے بس انسان کو سمجھنے میں دیر لگ جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو آمین۔

(ختم شد)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی قیمتی رائے کا اظہار ضرور کریں۔

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com